بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

فیہ ذکرکم

نگہت ہاشمی

النور پبلیکیشنز

لَقَدۡ اَنۡزَلۡنَاۤ اِلَیۡکُمۡ کِتٰبًا فِیۡہِ ذِکۡرُکُمۡ ؕ اَفَلَا تَعۡقِلُوۡنَ

فِيهِ ذِكْرُكُمْ

جلد اوّل

[پارہ 1 تا 10]

نگہت ہاشمی

النور پبلیکیشنز

فِيهِ ذِكرُكُم

نگہت ہاشمی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ابتدائیہ

(قرآنًا عَجَبًا)

قرآن مجید کو انسان کے قلب و ذہن اور زندگی میں اُتارنے کے لیے اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے جو طریقے اختیار کیے ہیں اُن میں سے ایک اہم طریقہ سوال و جواب کا ہے۔ مثلاً سورۃ المدثر میں اللہ تعالیٰ سوال کرتے ہیں۔

"وَمَآ اَدْرٰکَ مَاسَقَرُ" [27]

"تم کیا جانو کیا ہے وہ دوزخ۔"

پھر اگلی ہی آیت میں جواب دیا جاتا ہے۔

"لَاتُبْقِی وَلَاتَذَرُ لَوَّاحَةٌ لِّلْبَشَرِ عَلَیْهَا تِسْعَةَ عَشَرَ" [28-30]

سورۃ الشمس میں اللہ تعالیٰ خود ہی سوال اُٹھا کر جواب دیتے ہیں۔

"وَمَا اَدْرٰکَ مَا الْعَقَبَةُ فَکُّ رَقَبَةٍ او اِطْعَامٌ فِی یَومٍ ذِی مَسْغَبَةٍ یَتِیْمًا ذَامَقْرَبَةٍ اَوْمِسْکِیْنًا ذَامَتْرَبَةٍ ثُمَّ کَانَ مِنَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوا وَتَوَاصَوْابِالصَّبْرِ وَتَوَاصَوْابِالرَّحْمَةِ" [12-17]

"اور تم کیا جانو کیا ہے وہ دشوار گزار گھاٹی، کسی گردن کو غلامی سے چھڑا دینا یا فاقے کے دن کسی قریبی یتیم یا خاک نشین مسکین کو کھانا کھلانا پھر (اس کے ساتھ یہ کہ) آدمی اُن لوگوں میں شامل ہو جو ایمان لائے اور جنہوں نے ایک دوسرے کو صبر اور (خلق خدا) پر رحم کی تلقین کی۔"

سوال آدھا علم ہے سوال جب اُٹھایا جاتا ہے تو ذہن متوجہ ہو جاتا ہے پھر جب جواب آتا ہے تو اس کا اثر گہرا ہوتا ہے۔ نبی ﷺ

کثرت سے اس طریقے کو استعمال فرماتے تھے۔ امام بخاری رحمہ اللہ نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت نقل کی ہے انہوں نے بیان کیا

"قَالَ النَّبِيُّ "أَيُّكُمْ مَالُ وَارِثِهِ أَحَبُّ إِلَيهِ مِن مَالِهِ؟" قَالُوا: "يَارَسُولَ اللهِ مَامِنَّا أَحَدٌ إِلَّا مَالُهُ أَحَبُّ إِلَيْهِ؟" قَالَ: "فَإِنَّ مَالَهُ مَاقَدَّمَ، وَمَالَ وَارِثِهِ مَاأَخَّرَ" (صحیح بخاری، حدیث نمبر 6442)

نبی ﷺ نے فرمایا:

"تم میں سے کون ہے جسے اپنے مال سے زیادہ اپنے وارث کا مال پیارا ہو؟"

انہوں نے عرض کیا:

"یارسول اللہ ﷺ! ہم میں سے کوئی بھی ایسا نہیں جس کو اپنا مال زیادہ پیارا نہ ہو۔"

آپ ﷺ نے فرمایا:

"بے شک اُس کا مال وہ ہے جو اس نے آگے بھیجا (یعنی اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کیا) اور اس نے جو (مال) پیچھے چھوڑا، وہ اس کے وارث کا مال ہے"۔

ہر آیت میں غور وفکر کے بہت سے پہلو ہوتے ہیں لیکن انسان عام طور پر انہیں نظر انداز کر کے گزر جاتا ہے یہ پہلو سوال کی صورت میں سامنے آئیں تو انسان رُک کر سوچتا ہے۔ سوال وجواب کے انداز میں سیکھنا زیادہ آسان ہوجاتا ہے۔ انسان کو سوالوں کے جواب مل جائیں تو اطمینان ہوجاتا ہے، دل جمتا ہے۔

قرآن حکیم کو سوال وجواب کی صورت میں قرآنًا عجبًا کے نام سے مرتب کرنے کی کوشش کی ہے۔ ہر آیت کے اہم پہلوؤں کو سوال کی صورت میں اُٹھایا ہے اور نکات [points] کی صورت میں ان کا جواب قرآن حکیم ہی سے لینے کی کوشش کی ہے۔ میں نے یہ تجربہ کیا ہے کہ اس طرح اہم نکات Tips پر آجاتے ہیں۔ وہ نکات جن پر انسان عام طور پر یا تو سوچتا نہیں یا پھر ویسے ہی گزر جاتا ہے۔ اس سلسلے کی پہلی کڑی پہلا پارہ ہے۔ قرآن مجید کو اس انداز میں پڑھ کر ہر وہ شخص فائدہ اُٹھا سکتا ہے جو قرآن کے راستے کا مسافر بننا چاہتا ہے۔ اگرچہ سوال وجواب کے طریقے سے شعور بیدار ہوتا ہے لیکن ایک انسان کا علم محدود ہے، سمجھ محدود ہے، فرشتوں کی رات کو سامنے رکھیں تو اپنے علم کی حقیقت سامنے آتی ہے۔

"سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَا اِلَّا مَاعَلَّمْتَنَا اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ" (البقرۃ:32)

"پاک تو آپ (اللہ) ہی کی ذات ہے ہم تو بس اتنا ہی علم رکھتے ہیں جتنا آپ نے ہم کو دے دیا ہے۔ حقیقت میں سب کچھ جاننے اور سمجھنے والا آپ کے سوا کوئی نہیں۔"

میں ان سب افراد کی بہت ممنون ہوں جنہوں نے اس کاوش کو پایہ تکمیل تک پہنچانے میں میری مدد کی۔

قارئین سے درخواست ہے غلطیوں کی نشاندہی ضرور کریں۔ اگر اس سے کوئی بھلائی نصیب ہو تو اسے اللہ تعالیٰ کا کرم سمجھ لیں، آخرت کی فکر لاحق ہو جائے تو دعاؤں میں یاد رکھئے۔

اللہ تعالیٰ میری خطاؤں سے درگزر فرمائیں۔

دُعاؤں کی طلب گار

نگہت ہاشمی

ابتدائیہ

ترمذی کی ایک حدیث ہے جس میں حارث اعور فرماتے ہیں:

''میں مسجد میں داخل ہوا۔تو دیکھا کچھ لوگ بعض مسائل میں جھگڑا کر رہے ہیں۔میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس گیا اور انہیں اس بات کی خبر دی۔حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا، کیا یہ باتیں ہونے لگیں؟ میں نے کہا جی ہاں۔حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا۔''یاد رکھو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''خبردار رہو عنقریب ایک بڑا فتنہ سر اٹھائے گا۔''

میں نے عرض کیا''اس فتنے میں ذریعہ نجات کیا ہوگا۔؟''فرمایا:

''اللہ تعالیٰ کی کتاب''اس میں تم سے پہلے گزرے ہوئے لوگوں کے حالات ہیں۔تمہارے بعد ہونے والی باتوں کی خبر ہے۔اور تمہارے آپس کے معاملات کا فیصلہ ہے۔اور یہ ایک دوٹوک بات ہے ہنسی دل لگی کی نہیں ہے۔جو سرکش اسے چھوڑ دے گا، اللہ تعالیٰ اس کی کمر توڑ دے گا۔اور جو کوئی اسے چھوڑ کر کسی اور بات کو اپنی ہدایت کا ذریعہ بنائے گا اللہ تعالیٰ اسے گمراہ کر دے گا۔خدا کی رسی یہی ہے۔یہی حکمتوں سے بھری ہوئی یاددہانی ہے۔یہی بالکل سیدھی راہ ہے۔اس کے ہوتے ہوئے خواہشیں گمراہ نہیں کرتی ہیں۔اور نہ زبانیں لڑکھڑاتی ہیں۔اہل علم کا دل کبھی اس سے سیر نہیں ہوتا۔اسے بار بار دہرانے سے اس کی تازگی نہیں جاتی۔(یہ کبھی پرانا محسوس نہیں ہوتا)اس کی عجیب باتیں کبھی ختم نہ ہوں گی۔یہ وہی ہے جسے سنتے ہی جن پکار اٹھے تھے بلاشبہ ہم نے عجیب وغریب قرآن سنا ہے۔جو ہدایت کی طرف رہنمائی کرتا ہے۔لہذا ہم اس پر ایمان لاتے ہیں۔جس نے اس کی سند پر کہا، سچ کہا۔جس نے اس پر عمل کیا اجر پائے گا۔جس نے اس کی بنیاد پر فیصلہ

کیا اس نے انصاف کیا۔ جس نے اس کی طرف دعوت دی۔ اس نے سیدھی راہ کی طرف رہنمائی کی۔ اے

''اعور! ان باتوں کو گرہ میں باندھ لو۔''

رسول اللہ ﷺ کے مبارک الفاظ میں ہمارے لیے بڑی نصیحت ہے حقیقت یہ ہے کہ فتنوں کے دور میں قرآن ہی نجات کا ذریعہ ہے۔ قرآن کو چھوڑ دینا سرکشی ہے، گمراہی ہے، اللہ تعالیٰ کی مدد سے محرومی ہے۔

قرآن اپنے اندر بلا کی تاثیر رکھتا ہے۔ کلام اللہ کی اس تاثیر کو قرآن حکیم نے ایک تمثیل میں بیان کیا ہے۔

''لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ط وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ'' (الحشر: 21)

جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ جنگ بدر کے بعد اپنے قیدی چھڑانے کے لیے مدینہ رسول اللہ ﷺ کے پاس پہنچے تو اتفاق سے آپ ﷺ نماز میں مصروف تھے اور سورۂ طور کی آیات تلاوت فرما رہے تھے۔

''طور کی قسم اور ایک ایسی کھلی کتاب کی جو رقیق جلد میں لکھی ہوئی ہے اور آباد گھر کی اور اونچی چھت کی اور اُبلتے ہوئے دریاؤں کی، بے شک تیرے رب کا عذاب ضرور واقع ہونے والا ہے اور اس وقت اُسے کوئی نہ ٹال سکے گا۔'' (طور: 1-8)

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ نے سنا تو انہیں ایسا معلوم ہوا کہ جیسے دل پھٹ جائے گا اور جب آپ ﷺ نے آخری آیت تلاوت کی تو اُن پر کپکپی طاری ہوگئی اس خوف سے کہ کہیں اللہ تعالیٰ کا عذاب نازل نہ ہوجائے اور اس کے بعد وہ ایمان لے آئے۔ (اعجاز القرآن، باقلانی: 27)

ولید بن مغیرہ کے بارے میں قریش کو خطرہ تھا کہ کہیں یہ قرآن حکیم سے متاثر نہ ہوجائے انہوں نے ہر طریقے سے انہیں روکنے کی کوشش کی۔ ولید نے ایک بار قرآن سنا تو جیسے شعلہ سا لپک گیا۔ قرآن سے متاثر ہوگئے، لوگوں نے کہا ولید یہ کیا ہوا؟ اُس نے کہا اس کلام نے دل کو مسحور کرلیا۔ یہ انسانی کلام نہیں۔ اس کی بات خوبصورت اور اس کا انداز دل نشین ہے۔ وہ اس پھل دار درخت کی طرح ہے جس کے اوپر کا حصہ پھل دیتا ہے اور جس کی جڑ گہری ہوتی ہے یہ غالب ہوگا مغلوب نہ ہوگا۔ جو اس سے ٹکرائے گا پاش پاش ہوجائے گا۔ (الاتقان سیوطی ج 2 ص 117)

احنف بن قیس مشہور تابعی تھے۔

ایک دن کسی قاری نے یہ آیت تلاوت کی:

''لَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ كِتٰبًا فِيْهِ ذِكْرُكُمْ ط اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ''

''ہم نے تمہاری طرف ایک ایسی کتاب نازل کی ہے جس میں تمہارا ہی تذکرہ موجود ہے تم غور وفکر سے کام نہیں لیتے؟'' (الانبیاء: 10)

عربی اُن کی زبان تھی سُن کر چونک پڑے کہنے لگے ''ہمارا تذکرہ؟ ذرا قرآن تو دیکھوں میرا کیا تذکرہ ہے۔؟ اور میں کن لوگوں کے ساتھ ہوں؟''

قرآن مجید پڑھتے ہوئے ایک گروہ کا تذکرہ ان الفاظ میں آیا:

''وہ لوگ رات کو بہت کم سوتے تھے اور آخر شب میں استغفار کیا کرتے تھے اور اُن کے مال میں سائل اور محروم کا حق تھا۔'' (الذاریات: ۱۷ سے ۱۹)

''کچھ اور لوگوں کا تذکرہ پڑھا جن کا حال یہ تھا کہ اُن کے پہلو خواب گاہوں سے علیحدہ ہوتے ہیں۔ وہ لوگ اپنے رب کو اُمید سے اور خوف سے پکارتے ہیں اور ہماری دی ہوئی چیزوں سے خرچ کرتے ہیں۔'' (حم السجدہ۔ ۱۶)

پھر کچھ اور لوگوں کے بارے میں پڑھا:

''راتوں کو اپنے رب کے آگے سجدے اور قیام میں لگے رہتے ہیں۔'' (الفرقان: ۶۴)

پھر کچھ اور حالات پڑھے جن لوگوں کا حال یہ تھا کہ:

''خرچ کرتے ہیں فراغت میں اور تنگی میں اور غصے کے ضبط کرنے والے اور لوگوں سے درگزر کرنے والے اور اللہ تعالیٰ ایسے نیکوکاروں کو محبوب رکھتا ہے۔'' (آل عمران: ۱۳۴)

پھر کچھ اور لوگوں کے بارے میں پڑھا جن کی حالت یہ تھی:

''دوسروں کو اپنے اوپر ترجیح دیتے ہیں اگرچہ ان کو تنگی و فاقہ ہو اور (واقعی) جو اپنی طبیعت کے بخل سے محفوظ رکھا جائے وہ بڑا کامیاب ہے۔'' (الحشر: ۹)

پھر کچھ اور لوگوں کے بارے میں پڑھا:

''جو بڑے بڑے گناہوں سے اور بے حیائی کی باتوں سے بچتے ہیں اور جب ان کو غصہ آتا ہے تو معاف کر دیتے ہیں اور جن لوگوں نے اپنے رب کا حکم مانا اور وہ نماز کے پابند ہیں اور ان کا کام آپس کے مشورے سے ہوتا ہے اور ہم نے جو کچھ دیا ہے اس میں خرچ کرتے ہیں۔'' (الشوریٰ۔ ۳۷، ۳۸)

حضرت احنف رضی اللہ عنہ خود شناس تھے۔ اپنے آپ کو پہچانتے تھے۔ سوچنے لگے اور اس نتیجے پر پہنچے کہ میں ان میں تو نہیں ہوں۔

پھر دوسری قسم کے لوگوں کے بارے میں پڑھا:

''جب اُن سے کہا جاتا کہ خدا کے سوا کوئی معبود نہیں تو تکبر کیا کرتے اور کہتے کہ کیا ہم اپنے معبودوں کو ایک شاعر دیوانہ کی وجہ سے چھوڑ دیں گے؟'' (الصّٰفّٰت۔ ۳۵، ۳۶)

مزید پڑھا تو کچھ اور لوگ نظر آئے:

''جب فقط اللہ تعالیٰ کا ذکر کیا جاتا ہے تو ان لوگوں کے دل منقبض ہو جاتے ہیں اور جب اس کے سوا اوروں کا ذکر کیا جاتا ہے تو اُسی وقت وہ لوگ خوش ہو جاتے ہیں۔'' (الزمر:۴۵)

اور پڑھا تو بدقسمت لوگوں کے سوال و جواب کے بارے میں پتہ چلا:

''تم کو دوزخ میں کس بات نے داخل کیا؟'' (المدثر:۴۲)

''ہم نہ تو نماز پڑھا کرتے تھے اور نہ غریب کو کھلایا کرتے تھے اور ہم باتیں بنانے والوں کے ساتھ خود بھی مشغول ہو جاتے تھے اور ہم آخرت کا انکار کرتے تھے؟ یہاں تک کہ ہم کو موت آ گئی۔'' (المدثر:۴۳ سے ۴۶)

احنف رضی اللہ عنہ گھبرا گئے اور رب سے کہنے لگے میرا ان سے کوئی تعلق نہیں۔''

احنف رضی اللہ عنہ نے خود کو تلاش کیا اور اللہ تعالیٰ کی پاک کتاب میں اپنے آپ کو پا لیا:

''اور کچھ اور لوگ ہیں جن کو اپنی خطاؤں کا اقرار ہے انہوں نے ملے جلے عمل کیے تھے کچھ بھلے کچھ بُرے۔ اللہ تعالیٰ سے اُمید ہے کہ ان کے حال پر رحمت کے ساتھ توجہ فرمائے۔ بلاشبہ اللہ تعالیٰ بڑی مغفرت والا بڑی رحمت والا ہے۔'' (التوبہ:۱۰۲)

انہوں نے کہا مجھے اپنے گناہوں کا اعتراف ہے۔ میں نے اللہ تعالیٰ کی توفیق سے جو کچھ نیک اعمال کیے ہیں ان کا انکار نہیں۔ مجھے اللہ تعالیٰ کی رحمت سے نا اُمیدی نہیں۔ اللہ تعالیٰ کی رحمت سے وہی مایوس ہو سکتے ہیں جو گمراہ ہوں۔

احنف رضی اللہ عنہ نے سوچا اس آیت میں میرا اور میرے جیسوں کا حال بیان کیا گیا ہے اور ان کا نقشہ کھینچا گیا ہے۔

قرآن مجید دلوں پر گہرا اثر چھوڑتا ہے لیکن اس کا اثر وہی لوگ قبول کرتے ہیں جن کا شعور بے دار ہوتا ہے۔ جو سوچنے والا ذہن رکھتے ہیں ایک بزرگ کا قول ہے۔

''میں قرآن مجید کی تلاوت تو کرتا تھا مگر اُس سے محظوظ نہیں ہوتا تھا اس کے بعد میں نے یوں محسوس کیا کہ میں حضرت جبریل علیہ السلام سے قرآن سن رہا ہوں تو میری لذت بڑھ گئی اور اب تو میں یہ سوچ کر پڑھتا ہوں کہ جیسے اللہ تعالیٰ سے اُس کی باتیں سُن رہا ہوں۔ اب ایسا لطف ملتا ہے جیسا پہلے کبھی نہ ملتا تھا۔ (سیرت سعادت باب القرآن)

سورۃ البقرہ میں ربّ العزت فرماتے ہیں۔

''اَلَّذِیْنَ اٰتَیْنٰھُمُ الْکِتٰبَ یَتْلُوْنَہٗ حَقَّ تِلَاوَتِہٖ ط اُولٰٓئِکَ یُؤْمِنُوْنَ بِہٖ ط وَمَنْ یَّکْفُرْ بِہٖ

فَاُولٰٓئِکَ ھُمُ الْخٰسِرُوْنَ'' (البقرہ: 121)

''جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے وہ اسے اُس طرح پڑھتے ہیں جیسا کہ پڑھنے کا حق ہے وہ اس (قرآن) پر سچے دل سے ایمان لاتے ہیں۔ اور جو اس کے ساتھ کفر کا رویہ اختیار کرتے ہیں وہی اصل میں نقصان اُٹھانے والے ہیں۔''

حقیقت یہ ہے کہ قرآن مجید پر ایمان وہی شخص رکھتا ہے جو تلاوت کا حق ادا کرتا ہے اور تلاوت کا حق وہی ادا کرسکتا ہے جو اس کو سمجھتا ہو۔ قرآن مجید کا فہم ہر انسان کی ضرورت ہے۔ اس ضرورت کو پورا کرنے کے لیے اہل علم نے ہر زبان میں تفاسیر لکھی ہیں۔ قرآن حکیم سے براہ راست تعلق پیدا کرنے کے لیے لمبے عرصے سے مختلف طریقے اختیار کرنے کی کوشش کررہی تھی قرآن حکیم کی ادنیٰ طالبہ ہونے کی حیثیت سے کبھی اس کے ہر رکوع کے اہم نکات کو الگ کرنے کی کوشش کی کبھی سوال وجواب کے ذریعہ سے سمجھنے اور سمجھانے کی کوشش کی کبھی پڑھاتے ہوئے اپنے احتساب کے لیے ایسی چیک لسٹیں دیں جن کے ذریعے قرآن حکیم پر غور وفکر کرنے کا سلسلہ آسان ہوا۔ 2005ء میں جب تعلیم القرآن کا سلسلہ شروع کیا تو اس کے ہر رکوع کو سات نکات کی روشنی میں واضح کرنے کی کوشش کی لفظی ترجمہ، الفاظ کی وضاحت، اصطلاحات تفسیر جس میں رکوع کا موضوع بھی شامل ہے، ہم کیا کریں۔؟ ہوم اسائنمنٹ اور رکوع ایک نظر میں۔

یہ سلسلہ الحمدللہ 30 جولائی 2006ء کو پایہ تکمیل تک پہنچا۔ اس تعلیم القرآن سے اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے بہت سے افراد نے فائدہ اُٹھایا۔ انہوں نے اس ضرورت کا احساس دلایا کہ قرآن مجید سے تعلق بنانے کے لیے اس طریقہ کار کو سامنے لایا جائے تاکہ اس سے اور لوگ بھی فائدہ اُٹھاسکیں 'فِیہ ذِکْرُکُمْ' کے نام سے قرآن مجید کے ہر رکوع کو تین نکات کی روشنی میں پیش کرنے کی کوشش کی ہے۔

1۔ رکوع ایک نظر میں:

جس میں رکوع کا خاص موضوع بتایا گیا ہے اور رکوع ذیلی موضوعات اور آیات کا اُن سے جو ربط واضح کرنے کی کوشش کی ہے اور یوں رکوع کے بنیادی نکات کو ذہن نشین کرنا آسان ہوگیا ہے۔

2۔ ہم کیا کریں؟

اس میں ہر رکوع کے بارے میں ایک یا ایک سے زائد عملی نکات بتائے گئے ہیں۔ کتاب کی گہرائی تک پہنچنا بھی اُسی وقت ممکن ہوتا ہے جب انسان عملی تجربات سے گزرے۔ کرنے والے کام تو سبھی ہیں لیکن انسان جب اپنی کوشش کا آغاز ایک کام سے بھی کرلیتا ہے تو اس کے قدم آگے بڑھنے لگتے ہیں اور یوں روحانی ارتقاء کا سفر طے ہونا شروع ہوجاتا ہے۔

3۔ اپنا جائزہ:

ہر رکوع سے ایسے نکات لیے گئے ہیں جن کے تحت اپنے ایمان اور عمل کو چار نکاتی سکیل (ہاں، نہیں، کسی حد تک، بہت حد تک) کی روشنی میں جائزہ لیا جاسکتا ہے۔ یہ ایمان کے ساتھ ساتھ اپنے احتساب کی ایک کوشش ہے۔ ہر روز اپنا احتساب کرنے سے انسان کو اپنی فکر لاحق ہوجاتی ہے۔ انسان اپنے بارے میں سنجیدہ ہونے لگتا ہے اور یوں قرآن مجید کے ساتھ ایک تعلق بننے لگتا ہے، قرآن مجید زندگی کی کتاب ہے اپنے جائزے کے بعد اس حقیقت پر یقین آجاتا ہے۔

"فِیہِ ذِکْرُکُمْ" سے کیسے فائدہ اُٹھایا جاسکتا ہے؟

اس سے انفرادی اور اجتماعی طور پر فائدہ اُٹھایا جاسکتا ہے۔

[1] ابتداء میں ایک رکوع کی تلاوت سُن کر۔ [2] اُس کا بامحاورہ ترجمہ پڑھا جائے۔

[3] رکوع ایک نظر میں پڑھا جائے۔ [4] ہم کیا کریں؟

[5] اور آخر میں اپنا جائزہ لیا جائے۔

اجتماعی طور پر پڑھتے ہوئے یہ فائدہ ہوگا کہ ہر رکوع پر اپنا جائزہ لیتے ہوئے Discussion ہوسکتی ہے۔ اپنے عمل کی کمی کے اسباب کا جائزہ لیا جاسکتا ہے۔ اپنے عمل کی بہتری کے لیے پختہ ارادہ کیا جاسکتا ہے۔ ایک ماحول میں پڑھتے ہوئے انسان کو زیادہ حوصلہ ملتا ہے۔ ہر روز کے لیے اگر یہ فیصلہ کرلیا جائے کہ کتنے رکوع پڑھنے ہیں؟ پھر اُس فیصلے کی پابندی کی جائے، وقت کا خیال رکھا جائے تو آپ قرآن کے راستے کے مسافر بن جائیں گے جہاں آپ کو ہر سنگِ میل کا پتہ لگے گا۔ کتنا سفر طے ہوگیا؟ کتنا سفر باقی ہے؟ اس کا اندازہ بھی ہوگا۔ یوں انشاء اللہ تعالیٰ دن بدن تعلق باللہ میں اضافہ ہوگا۔ آپ قرآن کی دعوت پر لبیک کہیں گے تو اللہ تعالیٰ کو اپنا ساتھی، اپنا مددگار پائیں گے انشاء اللہ تعالیٰ۔

میں ان سب افراد کی بہت ممنون ہوں جنہوں نے اس کاوش کو پایہ تکمیل تک پہنچانے میں مدد کی۔

اللہ تعالیٰ ہماری لغزشوں، کوتاہیوں اور غلطیوں سے درگزر فرمائے۔ اپنا احتساب کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ ایسے اعمال کرنے کی توفیق دے جس سے وہ خود راضی ہوجائے۔

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْم

اے ہمارے ربّ! ہم سے یہ خدمت قبول فرمالے، تو سب کی سننے اور جاننے والا ہے۔

دُعاؤں کی طلب گار

نگہت ہاشمی

فہرست

15

❖ پارہ 1 ❖

❖ ''افتتاح''۔ 23

❖1 ''قرآن ہدایت کی کتاب ہے''۔ 26

❖2 ''قرآن کی ہدایت سے فائدہ نہ اٹھانے والے''۔ 28

❖3 ''انسانیت کے نام رب کا پیغام''۔ 30

❖4 ''زمین پر انسانی زندگی کا آغاز کیسے ہوا؟'' 33

❖5 ''بنی اسرائیل سے خطاب''۔ 36

❖6 ''یاد کرو وہ وقت''۔ 38

❖7 ''زمین میں فساد نہ پھیلاتے پھرو''۔ 40

❖8 ''یاد کرو''۔ 42

❖9 ''خطا کاری کا پیکر''۔ 44

❖10 ''دوسروں کو نصیحت اور خود۔۔۔؟'' 46

❖11 ''عجیب ایمان ہے''۔ 47

رکوع ❖ 14 ''غلط فہمیوں کی وضاحت، اعتراضات کا جواب''۔ 54

رکوع ❖ 15 ''بیت اللہ عالمی مرکز اسلامی''۔ 57

رکوع ❖ 16 ''اللہ کا رنگ''۔ 60

❖ پارہ 2 ❖

رکوع ❖ 1 ''قبلہ بدلا، لیڈر بدلے''۔ 67

رکوع ❖ 2 ''بیت اللہ اُمت مسلمہ کا امتیاز ہے''۔ 70

رکوع ❖ 3 ''صبر اور نماز سے مدد''۔ 72

رکوع ❖ 4 ''اہل ایمان اللہ تعالیٰ سے شدید محبت کرتے ہیں''۔ 75

رکوع ❖ 5 ''حلال وحرام کے احکامات''۔ 78

رکوع ❖ 6 ''نیکی، قصاص، دیت اور وصیت''۔ 81

رکوع ❖ 7 ''روزے کے احکامات''۔ 83

رکوع ❖ 8 ''نیکی کے بڑے کام''۔ 86

رکوع ❖ 9 ''حج کے احکامات اور اسلام میں پورے داخلے کا حکم''۔ 89

رکوع ❖ 10 ''جنت کا راستہ مشکلات سے ڈھانپ دیا گیا''۔ 93

رکوع ❖ 11 ''احکامات اسلام''۔ 95

رکوع ❖ 12 ''خاندانی زندگی کے احکامات''۔ 98

رکوع ❖ 13 ''طلاق کے مسائل''۔ 100

رکوع ❖ 14 ''خاندانی نظام کی اصلاح کے احکامات''۔ 102

رکوع ❖ 15 ''احکامات اور صلوٰۃ''۔ 104

رکوع ❖ 16 ''تاریخ بنی اسرائیل میں عبرت ہے''۔ 106

آخری آیات: ❖ ''اللہ تعالیٰ فساد دور کرنے کے لیے ایک گروہ کو دوسرے سے ہٹاتا رہتا ہے''۔ 109

❖ پارہ 3 ❖

❖1 ''رسول ہمارے محسن''۔ 115

❖2 ''اللہ کی راہ میں خرچ''۔ 117

❖3 ''کائنات کے حقائق''۔ 121

❖4 ''انفاق فی سبیل اللہ کی مثالیں اور انفاق کے آداب''۔ 124

❖5 ''انفاق کے راستے''۔ 127

❖6 ''سود حرام ہے''۔ 130

❖7 ''قرض کا قانون''۔ 133

❖8 ''دین کی اصل بنیاد''۔ 136

❖9 ''توحید باری تعالیٰ اور انسان کے لئے ہدایت کا انتظام''۔ 139

❖10 ''مرغوبات دنیا سے آخرت کی مرغوبات بہتر ہیں''۔ 142

❖11 ''اللہ ہی سارے اختیارات کا مالک ہے''۔ 145

❖12 ''انبیاء کا دین ایک ہے''۔ 147

❖13 ''حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے حالات''۔ 150

❖14 ''حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور عیسائیت کے بارے میں حقائق کی وضاحت''۔ 153

❖15 ''اہل کتاب اور مسلمانوں کے درمیان نظریاتی جنگ''۔ 155

❖16 ''اہل کتاب اور اہل اسلام کے طرز عمل کی وضاحت''۔ 157

❖17 ''اسلام کے ماسوا کوئی طریقہ زندگی قابل قبول نہیں''۔ 160

❖ پارہ 4 ❖

❖1 ''یہودیوں کے اعتراضات کے جوابات''۔ 165

❖2 [illegible] 168

رکوع ❖5 ''غزوہ اُحد پر تبصرہ''۔ 175

رکوع ❖6 ''دنیا یا آخرت''۔ 178

رکوع ❖7 ''غزوہ اُحد پر تبصرہ''۔ 181

رکوع ❖8 ''غلط فہمیوں کا ازالہ''۔ 184

رکوع ❖9 ''غزوہ احد پر تبصرہ''۔ 188

رکوع ❖10 ''یہود کے طرزِ عمل پر تنبیہ''۔ 191

رکوع ❖11 ''اُمت مسلمہ کے لئے ہدایات''۔ 193

سورۃ النساء رکوع ❖12 ''خاندانی نظام کی بہتری کے لئے قوانین''۔ 197

رکوع ❖13 ''میراث کے احکامات''۔ 200

رکوع ❖14 ''اسلامی معاشرے کو بے راہ روی سے پاک کرنے کے اقدامات''۔ 202

آخری آیات: ❖ ''حرام رشتے''۔ 204

❖ پارہ 5 ❖

رکوع ❖1 ''خاندانی زندگی کی تنظیم''۔ 209

رکوع ❖2 ''اسلامی نظام زندگی آسان اور منصفانہ ہے''۔ 211

رکوع ❖3 ''محدود عائلی خاندان اور وسیع انسانی خاندان کے لیے ہدایات''۔ 214

رکوع ❖4 ''عقلی اور جسمانی نجاست کو دور کرنے کی وضاحت''۔ 217

رکوع ❖5 ''اُمت مسلمہ کے فرائض''۔ 219

رکوع ❖6 ''اسلامی قانون کے مطابق فیصلے کیے جائیں''۔ 221

رکوع ❖7 ''دشمن کے مقابلے کی ربانی تربیت''۔ 223

رکوع ❖8 ''اللہ تعالیٰ ہی سب کی تربیت کرنے والا ہے''۔ 225

رکوع ❖9 ''اسلام کا قانون بین الاقوام''۔ 228

رکوع ❖10 ''اسلام کا قانون بین الاقوام''۔ 230

رکوع ❖11 ''دارالاسلام میں جمع ہو جاؤ''۔ 233

❖12 ''بیداری اور ہر وقت تیاری کا حکم''۔ 235

❖13 ''معاشرتی عدل کی تربیت''۔ 237

❖ 14 ''اُمت مسلمہ کے کمزور پہلوؤں کی تربیت''۔ 240

❖15 ''انسانی قیادت کے لیے اُمت مسلمہ کی تربیت''۔ 242

❖ 16 ''عورتوں کے حقوق اور خاندانی نظام''۔ 245

❖17 ''اسلامی نظامِ حیات کے اصول''۔ 248

❖ ''نفاق''۔ 251

❖ پارہ 6 ❖

❖1 ''امت مسلماں کے ضمیر کی تطہیر''۔ 255

❖2 ''یہودی کردار کا تجزیہ''۔ 257

❖3 ''رسالت کا نصب العین ایک ہے''۔ 260

❖4 ''عیسائیوں کے غلط عقائد کی درستگی''۔ 263

❖5 ''بندشوں کی پوری پابندی کرو''۔ 266

❖6 ''معاہدات''۔ 269

❖7 ''اہل کتاب کی عہد شکنی اور دینی بگاڑ''۔ 272

❖8 ''ارض مقدس اور بنی اسرائیل''۔ 275

❖9 ''انسانی زندگی کے بنیادی قوانین''۔ 277

❖10 ''اصلاح کے وسائل''۔ 279

❖11 ''اللہ تعالیٰ کی شریعت یا جاہلیت کی شریعت''۔ 282

❖12 ''رفاقت بدل ڈالو''۔ 285

❖13 ''دین کے دشمن''۔ 287

❖ پارہ 7 ❖

رکوع ❖1 ''حق شناس''۔ 295

رکوع ❖2 ''حلال وحرام کی حدود''۔ 297

رکوع ❖3 ''حلال وحرام''۔ 299

رکوع ❖4 ''اپنی فکر کرلو''۔ 301

رکوع ❖5 ''نظریاتی اصلاح''۔ 303

رکوع ❖6 ''توحید کی گواہی''۔ 305

سورۃ الانعام رکوع ❖7 ''عقیدۂ توحید کے دلائل اور منکرین کا رد''۔ 308

رکوع ❖8 ''توحید کے دلائل''۔ 310

رکوع ❖9 ''دعوت حق کا انکار کرنے والوں کا رویہ اور ان کا انجام''۔ 312

رکوع ❖10 ''نبی ﷺ کی دل جوئی''۔ 314

رکوع ❖11 ''عذاب الٰہی کا قانون''۔ 317

رکوع ❖12 ''منصب رسالت''۔ 320

رکوع ❖13 ''حقیقت الوہیت''۔ 322

رکوع ❖14 ''حق اور باطل میں جدائی کا اعلان کردو''۔ 324

رکوع ❖15 ''تلاش حق''۔ 327

رکوع ❖16 ''انبیاء علیہم السلام اللہ تعالیٰ کے ہدایت یافتہ تھے''۔ 331

رکوع ❖17 ''کتاب برکت والی ہے''۔ 333

رکوع ❖18 ''توحید پر استدلال''۔ 335

رکوع ❖19 ''اللہ ہی تو ہے''۔ 338

❖ پارہ 8 ❖

رکوع ❖1 ''اسلام میں اصل حاکمیت اللہ تعالیٰ کی ہے''۔ 343

رکوع ❖2 ''اسلام اور کفر کی کشمکش''۔ 346

❖3 ''انسان کے اعمال کے مطابق آخرت کی جزا وسزا ملے گی''۔ 348

❖4 ''حاکمیت اللہ تعالیٰ کا حق ہے''۔ 350

❖5 ''حق قانون سازی''۔ 352

❖6 ''صراطِ مستقیم پر چلنے کے لیے ہدایات''۔ 354

❖7 ''اللہ تعالیٰ ہی حاکم اور قانون ساز ہے''۔ 356

❖8 ''نزولِ کتاب کا مقصد''۔ 360

❖9 ''انسانیت کے سفر کا آغاز''۔ 362

❖10 ''لباس انسانیت کی نشانی ہے''۔ 364

❖11 ''انسانیت کا اصلاحی پروگرام''۔ 367

❖12 ''انسانیت کا مستقبل''۔ 370

❖13 ''جنت ودوزخ کے مناظر اور دنیا کی جھلک''۔ 373

❖14 ''کائنات رب کی مطیع ہے''۔ 375

❖15 ''قافلہ ءاہل ایمان (سالار قافلہ حضرت نوح علیہ السلام)''۔ 378

❖16 ''قافلہ ءاہل ایمان (سالار قافلہ حضرت ہود علیہ السلام)''۔ 380

❖17 ''حضرت لوط علیہ السلام اپنی قوم کے لیے''۔ 383

❖ ''قافلہ ءاہل ایمان (سالار قافلہ ءحضرت شعیب علیہ السلام)''۔ 386

❖ پارہ 9 ❖

❖1 ''قافلہ دعوت حق (سالار قافلہ حضرت شعیب علیہ السلام)''۔ 391

❖2 ''مکافاتِ عمل کا قانونِ الٰہی''۔ 393

❖3 ''قافلہ ءدعوت حق (سالار قافلہ حضرت موسیٰ علیہ السلام)''۔ 395

❖4 ''حضرت موسیٰ علیہ السلام کے خلاف فرعون کی محاذ آرائی''۔ 397

	رکوع ❖7 ''انوکھی ملاقات''۔	404
	رکوع ❖8 ''بلندی سے پستی کا سفر''۔	407
	رکوع ❖9 ''اللہ تعالیٰ کا فیصلہ''۔	409
	رکوع ❖10 ''آخری نبی ﷺ اور قوم موسیٰ علیہ السلام کے حالات''۔	412
	رکوع ❖11 ''قوم موسیٰ علیہ السلام کے مزید حالات''۔	415
	رکوع ❖12 ''فطری عہد اور اس سے انحراف''۔	418
	رکوع ❖13 ''Objection Handling''	421
	رکوع ❖14 ''عقیدۂ توحید، ربانی ہدایات''۔	423
سورۃ الانفال	رکوع ❖15 ''بدر کے حالات پر تبصرہ اور سچے مؤمن کی صفات''۔	427
	رکوع ❖16 ''غزوۂ بدر میں اللہ تعالیٰ کی مدد''۔	430
	رکوع ❖17 ''اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کی پکار پر لبیک کہیں''۔	433
	رکوع ❖18 ''سازشی قریش''۔	435
آخری آیات:	❖ ''اللہ تعالیٰ کے آگے جھکنے تک جہاد جاری رہے گا''۔	438

❖ پارہ 10 ❖

	رکوع ❖1 ''احکام جہاد''۔	443
	رکوع ❖2 ''جہاد کے لیے ہدایات''۔	445
	رکوع ❖3 ''غزوۂ بدر پر تبصرہ''۔	448
	رکوع ❖4 ''احکام جہاد''۔	450
	رکوع ❖5 ''جہاد کے احکامات''۔	452
	رکوع ❖6 ''منظم بین الاقوامی قانون کی بنیاد''۔	454
سورۃ التوبہ	رکوع ❖7 ''معاہدات منسوخ کیے جاتے ہیں''۔	456
	رکوع ❖8 ''بدعہد کفر کے علمبرداروں سے جنگ کرو''۔	458
	رکوع ❖9 ''اللہ تعالیٰ کے راستے میں قربانی کی قدر و قیمت''۔	461

❖10 ''اللہ تعالیٰ ہی تو ہے''۔ 464

❖11 ''فکری گمراہیاں اور عملی انحرافات''۔ 466

❖12 ''منافقین کی جھوٹی معذرتوں کی حقیقت''۔ 469

❖13 ''زکوٰۃ کی مدّات اور منافقین پر تبصرہ''۔ 472

❖14 ''دو طرح کے لوگوں کے لیے دو طرح کا انجام''۔ 474

❖15 ''نفاق ہی نفاق''۔ 477

❖16 ''جہاد سے پیچھے رہ جانے والوں کا جائزہ''۔ 479

❖ ''عذر کرنے والے''۔ 481

❖ ❖ ❖ ❖

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

فیہ ذکرکم

نگہت ہاشمی

النور پبلیکیشنز

لَقَدۡ اَنۡزَلۡنَاۤ اِلَیۡکُمۡ کِتٰبًا فِیۡہِ ذِکۡرُکُمۡ ؕ اَفَلَا تَعۡقِلُوۡنَ

الٓمٓ

پارہ : 1

سورۃ الفاتحہ: | رکوع : 1

رکوع ایک نظر میں

موضوع: ''افتتاح''۔

1۔اللہ تعالیٰ مصنفِ قرآن:

1۔ہنگامی ضرورت کے موقع پر شدّت سے رحمت کرنے والا ہے۔
2۔مسلسل رحمت کرنے والا ہے۔
3۔تمام کائنات کا ربّ ہے۔
4۔روزِ جزا کا مالک ہے۔

2۔اللہ سبحانہ وتعالیٰ اور بندے کا رشتہ:

1۔انسان اللہ تعالیٰ کی عبادت کرتے ہیں۔
2۔انسان اللہ تعالیٰ سے مدد مانگتے ہیں۔

3۔دُعا:

1۔اے اللہ! ہمیں سیدھا راستہ دکھا دے۔

4۔انسانوں کی تین اقسام:

1۔انعام یافتہ۔
2۔اللہ تعالیٰ کے غضب میں گھرنے والے۔
3۔سیدھے راستے پر آنے کے بعد بھٹکنے والے۔

5۔تعلق باللہ:

1۔اللہ تعالیٰ کے نام سے ہی کاموں کا آغاز ہوتا ہے۔
2۔تعریف اللہ تعالیٰ کے لیے ہے۔
3۔شکر اللہ تعالیٰ کے لیے ہے۔
4۔اللہ تعالیٰ ساری کائنات کا ربّ ہے۔
5۔اللہ تعالیٰ نہایت مہربان ہے۔
6۔اللہ تعالیٰ رحم فرمانے والے ہیں۔

7۔اللہ تعالیٰ روزِ جزا کے مالک ہیں۔
8۔ہم اللہ تعالیٰ کی عبادت کرتے ہیں۔
9۔ہم اللہ تعالیٰ سے مدد چاہتے ہیں۔
10۔اللہ تعالیٰ ہی سیدھا راستہ دکھاتا ہے۔

ہم کیا کریں؟

☆ اللہ تعالیٰ کی غلامی کرنی ہے اور اللہ تعالیٰ سے مدد مانگنی ہے کہ وہ سیدھے راستے پر چلا دے انشاء اللہ تعالیٰ۔

اپنا جائزہ لینا ہے

	کیا میرے دل کو یقین ہے کہ	ہاں	نہیں	کسی حد تک	بہت حد تک
1	میں اپنے ہر کام کا آغاز اللہ تعالیٰ کے نام سے کرتا/کرتی ہوں؟				
2	میں سمجھتی/سمجھتا ہوں کہ ہر کام پر تعریف اللہ تعالیٰ ہی کے لیے ہے؟				
3	میں اپنے ہر کام کے اختتام پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتا/کرتی ہوں؟				
4	اللہ تعالیٰ کو ساری کائنات کا ربّ جان کر اطمینان محسوس کرتی /کرتا ہوں؟				
5	اللہ تعالیٰ نہایت مہربان ہے؟				
6	اللہ تعالیٰ رحم فرمانے والے ہیں؟				
7	میں اپنے اعمال کی جزا سزا کے لیے ربّ کے سامنے پیشی کا یقین رکھتا/رکھتی ہوں؟				
8	میں خود کو ہر وقت اللہ تعالیٰ کا غلام محسوس کرتا/ کرتی ہوں؟				
9	میں اللہ تعالیٰ کی عبادت میں لطف محسوس کرتا / کرتی ہوں؟				
10	میں اپنے ہر کام کے لیے اللہ تعالیٰ سے مدد مانگتا/مانگتی ہوں؟				

	کیا میرے دل کو یقین ہے کہ	ہاں	نہیں	کسی حد تک	بہت حد تک
11	میں اللہ تعالیٰ سے سیدھے راستے پر چلنے کے لیے دعا مانگتا/مانگتی ہوں؟				
12	میں اللہ تعالیٰ کے انعام یافتہ لوگوں کا ہم سفر بننا چاہتا/چاہتی ہوں؟				
13	میں اللہ تعالیٰ کے غضب میں گھرے ہوئے اور بھٹکے ہوئے لوگوں کے راستے سے بچنے کے لیے دعا کرتا / کرتی ہوں؟				
14	میں اللہ تعالیٰ سے تعلق بنانا ضروری خیال کرتا / کرتی ہوں؟				

سورۃ البقرۃ | رکوع : 1

رکوع ایک نظر میں

موضوع: ''قرآن ہدایت کی کتاب ہے''۔

1۔قران کی راہنمائی سے فائدہ اٹھانے والوں کی خصوصیات:

1۔تقویٰ۔
2۔ایمان بالغیب۔
3۔اقامتِ صلوۃ۔
4۔انفاق فی سبیل اللہ۔
5۔اللہ کی کتابوں پر ایمان۔
6۔آخرت پر یقین۔

2۔ناکام انسانوں کی خصوصیات:

1۔حق کو تسلیم کرنے سے انکار۔
2۔کامیابی کی ساری خصوصیات کو اپنانے سے انکار۔

3۔اللہ تعالیٰ کا فیصلہ:

1۔حصول علم کے ذرائع پر پابندی۔
☆ دل (stamp)۔
☆ کان (stamp)۔
☆ آنکھ (پردہ)۔

4۔آخری انجام:

وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ سخت عذاب ہے۔

5 تعلق باللہ:

1۔اللہ تعالیٰ ہی رزق دینے والا ہے۔
2۔اللہ تعالیٰ ہی کی طرف سے ہدایت ملتی ہے۔
3۔اللہ تعالیٰ انکار کرنے والوں کے دلوں اور کانوں پر مہر لگا دیتا ہے اور آنکھوں پر پردے ڈال دیتا ہے۔

ہم کیا کریں؟

☆ حق بات کو قبول کرنا ہے خواہ بتانے والا کوئی بھی ہو انشاء اللہ تعالیٰ۔

اپنا جائزہ لینا ہے

	کیا میرے دل کو یقین ہے کہ	ہاں	نہیں	کسی حد تک	بہت حد تک
1	رزق اللہ تعالیٰ کی طرف سے ملتا ہے؟				
2	اللہ تعالیٰ ہی کی طرف سے ہدایت ملتی ہے؟				
3	اللہ تعالیٰ انکار کرنے والوں کے دلوں اور کانوں پر مہر لگا دیتا ہے اور آنکھوں پر پردے ڈال دیتا ہے؟				

رکوع نمبر:2

رکوع ایک نظر میں

موضوع: ''قرآن کی ہدایت سے فائدہ نہ اٹھانے والے''۔

1۔منافق: (دو چہروں والا)

1۔دھوکہ دینے والا۔
2۔جھوٹا۔
3۔فسادی۔
4۔جاہل۔
5۔مذاق اُڑانے والا۔

2۔منافق کی پہلی مثال: (غرض اور مصلحت سے مسلمان بننے والا)

1۔مکمل منافق۔
2۔ہدایت کی بجائے گمراہی کو پسند کرنے والا۔
3۔نفس پرست۔
4۔حسد اور تکبر کی لپیٹ میں آنے والا۔

☆ اندھا۔
☆ بہرا۔
☆ گونگا۔

3۔منافق کی دوسری مثال:

1۔شک میں مبتلا۔
2۔کمزور ایمان والا۔
3۔حق کی خاطر تکلیفوں اور مصیبتوں کو برداشت نہ کرنے والا۔
4۔وقتی اندیشوں میں مبتلا۔

4۔تعلق باللہ:

1۔اللہ تعالیٰ منافقوں کے دل کی بیماری کو اور بڑھا دیتا ہے۔
2۔اللہ تعالیٰ منافقوں سے مذاق کرتا ہے ان کی رسی دراز کر دیتا ہے۔

3۔اللہ تعالیٰ منافقوں کا نورِ بصارت سلب کر لیتا ہے۔
4۔اللہ تعالیٰ منکرین حق کو گھیرے میں لیے ہوئے ہے۔
5۔اللہ تعالیٰ چاہے تو سماعت اور بصارت بالکل سلب کر لے۔
6۔اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے۔

ہم کیا کریں؟

☆ منافق کی نشانیوں کو اپنے اندر سے ختم کرنے کا عزم کرنا ہے انشاءاللہ تعالیٰ۔

اپنا جائزہ لینا ہے

	کیا میرے دل کو یقین ہے کہ	ہاں	نہیں	کسی حد تک	بہت حد تک
1	اللہ تعالیٰ منافقوں کے دل کی بیماری کو اور بڑھا دیتا ہے؟				
2	اللہ تعالیٰ منافقوں سے مذاق کرتا ہے ان کی رسی دراز کر دیتا ہے؟				
3	اللہ تعالیٰ منافقوں کا نورِ بصارت سلب کر لیتا ہے؟				
4	اللہ تعالیٰ منکرین حق کو گھیرے میں لیے ہوئے ہے؟				
5	اللہ تعالیٰ چاہے تو سماعت اور بصارت بالکل سلب کر لے؟				
6	اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے؟				

رکوع : 3

رکوع ایک نظر میں

موضوع: ''انسانیت کے نام رب کا پیغام''۔

1۔اللہ تعالیٰ کی اطاعت اختیار کریں:

1۔اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرائیں کیونکہ:

☆ وہ ربّ ہے۔

☆ وہ خالق ہے۔

☆ وہ رازق ہے۔

2۔قرآن جیسی کتاب بنا کر دکھادو:

1۔محفوظ۔

2۔مستقل رہنمائی۔

3۔فاسق کون ہے:

1۔اللہ تعالیٰ کے عہد کو مضبوط باندھ کر توڑنے والا۔

2۔اللہ تعالیٰ نے جسے جوڑنے کا حکم دیا اسے کاٹنے والا۔

3۔زمین میں فساد برپا کرنے والا۔

4۔انسان اللہ تعالیٰ کا انکار کیسے کرسکتا ہے:

1۔کائنات سے مثال:

☆ زمین بنائی۔

☆ آسمان بنائے۔

☆ ہر چیز کا علم رکھتا ہے۔

2۔انسانی زندگی سے مثال:

☆ بے جان تھا۔

☆ اللہ نے جان ڈالی۔

☆ وہ موت دے گا۔

☆ دوبارہ زندگی عطا کرے گا۔

☆ اسی کی طرف پلٹ کر جانا ہے۔

5۔تعلق باللہ:

1۔اللہ تعالیٰ ہمارا ربّ ہے۔

2۔اللہ تعالیٰ پہلے لوگوں کا اور ہمارا خالق ہے۔

3۔اللہ تعالیٰ نے زمین کا فرش بچھایا۔

4۔اللہ تعالیٰ نے آسمان کی چھت بنائی۔

5۔اللہ تعالیٰ نے اوپر سے پانی برسایا۔

6۔اللہ تعالیٰ نے ہر طرح کی پیداوار نکال کر رزق بہم پہنچایا۔

7۔اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں پر کتاب نازل کی ہے۔

8۔اللہ تعالیٰ ایک ہی بات سے بہت سوں کو گمراہی میں مبتلا کرتا ہے۔اور بہت سوں کو راہِ راست دکھاتا ہے۔

9۔اللہ تعالیٰ فاسقوں کو گمراہ کرتا ہے۔

10۔اللہ تعالیٰ نے بے جان مادے سے ہمیں زندگی عطا کی۔

11۔اللہ تعالیٰ ہی ہماری جان سلب کرنے والا ہے۔

12۔اللہ تعالیٰ ہی دوبارہ زندگی عطا کرے گا۔

13۔اللہ تعالیٰ ہی کی طرف پلٹ کر جانا ہے۔

14۔اللہ تعالیٰ نے زمین کی ساری چیزیں پیدا کیں۔

15۔اللہ تعالیٰ نے سات آسمان استوار کئے۔

16۔اللہ تعالیٰ ہر چیز کا علم رکھنے والا ہے۔

ہم کیا کریں؟

☆ اللہ تعالیٰ کو اپنا بنانے کے لیے اس کی ذات کا تعارف حاصل کرنا ہے انشاء اللہ تعالیٰ۔

اپنا جائزہ لینا ہے

	کیا میرے دل کو یقین ہے کہ	ہاں	نہیں	کسی حد تک	بہت حد تک
1	اللہ تعالیٰ ہمارا ربّ ہے؟				
2	اللہ تعالیٰ پہلے لوگوں کا اور ہمارا خالق ہے؟				
3	اللہ تعالیٰ نے زمین کا فرش بچھایا؟				
4	اللہ تعالیٰ نے آسمان کی چھت بنائی؟				
5	اللہ تعالیٰ نے اوپر سے پانی برسایا؟				
6	اللہ تعالیٰ نے ہر طرح کی پیداوار نکال کر رزق بہم پہنچایا؟				
7	اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں پر کتاب نازل کی ہے؟				
8	اللہ تعالیٰ ایک ہی بات سے بہت سوں کو گمراہی میں مبتلا کرتا ہے۔ اور بہت سوں کو راہِ راست دکھاتا ہے؟				
9	اللہ تعالیٰ ہی نے ہمیں زندگی عطا کی؟				

رکوع : 4

رکوع ایک نظر میں

موضوع: ''زمین پر انسانی زندگی کا آغاز کیسے ہوا''؟

1۔انسان کی حیثیت:

نائب (خلیفہ)۔

☆ علم کی بنا پر اشرف قرار دیا۔

2۔انسان کے بارے میں فرشتوں کے اندیشے:

1۔فساد کرے گا۔

2۔خون بہائے گا۔

3۔فرشتوں کو سجدے کا حکم:

1۔ابلیس کا انکار۔

☆ اپنی بڑائی پر تکبر کیا۔

2۔فرشتوں نے حکم کی تعمیل کی۔

☆ عاجزی۔

☆ اطاعت۔

4۔آدم علیہ السلام:

آزمائش میں ناکامی۔

☆ توبہ۔

5۔ابلیس:

1۔آزمائش میں ناکام کروانے کی کوشش۔

☆ کامیابی۔

2۔زمین پر اترنے کا حکم اور اعلان۔

6۔میری طرف سے جو ہدایت تمہارے پاس پہنچے گی:

1۔جو پیروی کریں گے ان کے لیے خوف اور رنج نہ ہوگا۔

2۔جو قبول کرنے سے انکار کریں گے آیات کو جھٹلائیں گے وہ آگ میں ہمیشہ رہیں گے۔

7۔تعلق باللہ:

1۔میں اور تمام انسان اللہ تعالیٰ کی طرف سے زمین میں خلیفہ بنا کر بھیجے گئے۔
2۔اللہ تعالیٰ وہ سب کچھ جانتا ہے جو دوسرے نہیں جانتے۔
3۔اللہ تعالیٰ نے انسان کو علم سکھایا۔
4۔اللہ تعالیٰ کی ذات ہر نقص سے پاک ہے۔
5۔میں اتنا علم رکھتی / رکھتا ہوں جتنا اللہ تعالیٰ نے مجھے دے دیا۔
6۔سب کچھ جاننے اور سمجھنے والا اللہ تعالیٰ کے سوا اور کوئی نہیں۔
7۔اللہ تعالیٰ آسمان اور زمین کی سب مخفی حقیقتیں جانتا ہے۔
8۔جو کچھ میں چھپاتی/چھپاتا ہوں اور جو کچھ ظاہر کرتی /کرتا ہوں اللہ تعالیٰ سب کچھ جانتا ہے۔
9۔اللہ تعالیٰ ہی نے حضرت آدم علیہ السلام اور حضرت حوا کو جنت میں رکھا۔
10۔اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو توبہ کے کلمات سکھائے۔
11۔اللہ تعالیٰ معاف کرنے والا اور رحم فرمانے والا ہے۔
12۔میں اللہ کی طرف سے آنے والی ہدایت کی پیروی کروں گی / گا تو کسی خوف اور رنج کا موقع نہ ہوگا۔
13۔اللہ کی طرف سے آنے والی ہدایت کو نہ مانا تو ہمیشہ کے لئے آگ میں چلی جاؤں گی/چلا جاؤں گا۔

ہم کیا کریں؟

☆ خلیفہ ہونے کی حیثیت سے اپنی ذمہ داریوں کو سمجھنا ہے اور انہیں ادا کرنے کی کوشش کرنی ہے انشاء اللہ تعالیٰ۔

اپنا جائزہ لینا ہے

	کیا میرے دل کو یقین ہے کہ	ہاں	نہیں	کسی حد تک	بہت حد تک
1	میں اور تمام انسان اللہ تعالیٰ کی طرف سے زمین میں خلیفہ بنا کر بھیجے گئے ہیں؟				
2	اللہ تعالیٰ وہ سب کچھ جانتا ہے جو دوسرے نہیں جانتے؟				
3	اللہ تعالیٰ ہی نے انسان کو علم سکھایا؟				
4	اللہ تعالیٰ کی ذات ہر نقص سے پاک ہے؟				
5	میں اتنا علم رکھتی / رکھتا ہوں جتنا اللہ تعالیٰ نے مجھے دے دیا؟				
6	سب کچھ جاننے اور سمجھنے والا اللہ تعالیٰ کے سوا اور کوئی نہیں؟				
7	اللہ تعالیٰ آسمان اور زمین کی سب چھپی حقیقتیں جانتا ہے؟				
8	جو کچھ میں ظاہر کرتی / کرتا ہوں اور چھپاتی / چھپاتا ہوں اللہ تعالیٰ سب کچھ جانتا ہے؟				
9	اللہ تعالیٰ ہی نے حضرت آدم علیہ السلام اور حضرت حوا علیہا السلام کو جنت میں رکھا؟				
10	اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو توبہ کے کلمات سکھائے؟				
11	اللہ تعالیٰ معاف کرنے والا اور رحم فرمانے والا ہے؟				
12	اللہ تعالیٰ کی طرف سے آنے والی ہدایت کی پیروی کروں گی / گا تو کسی خوف اور رنج کا موقع نہ ہوگا؟				
13	اللہ تعالیٰ کی طرف سے آنے والی ہدایت کو نہ مانا تو ہمیشہ کے لیے آگ میں چلی جاؤں گی / گا؟				

رکوع : 5

رکوع ایک نظر میں

موضوع: ''بنی اسرائیل سے خطاب''۔

1۔نعمت اور عہد کی یاددہانی :

1۔کتاب پر ایمان لاؤ۔
2۔میری آیات کی خرید وفروخت نہ کرو۔
3۔باطل کا رنگ چڑھا کر حق کو مشتبہ (مشکوک) نہ بناؤ۔
4۔جان بوجھ کر حق کو نہ چھپاؤ۔
5۔نماز قائم کرو۔
6۔زکوٰۃ ادا کرو۔
7۔جھکنے والوں کے ساتھ جھک جاؤ۔
8۔صبر اور نماز سے مدد لو۔
9۔دوسروں کو نیکی کی تلقین کرو خود کو نہ بھولو۔
10۔ربّ سے ملاقات اور پلٹ جانے کو نہ بھولو۔

2۔تعلق باللہ:

1۔اللہ تعالیٰ نے انسان کی راہنمائی کے لیے کتاب بھیجی ہے۔
2۔ انسان نے اللہ تعالیٰ سے ملاقات کرنی ہے۔
3۔انسان نے اللہ تعالیٰ کی طرف پلٹ جانا ہے۔

ہم کیا کریں؟

☆ اپنے آپ کو کنٹرول کرنا ہے۔
☆ مصیبت کے وقت صبر کرنا ہے۔خوشی کے موقع پر شکر ادا کرنا ہے۔
☆ حسن،علم،خوبی ملنے پر تکبر نہیں تواضع کا رویہ اختیار کرنا ہے انشاءاللہ تعالیٰ۔

اپنا جائزہ لینا ہے

	کیا میرے دل کو یقین ہے کہ	ہاں	نہیں	کسی حد تک	بہت حد تک
1	اللہ تعالیٰ نے میری اور تمام انسانوں کی راہنمائی کے لیے اپنی کتاب بھیجی ہے؟				
2	میں نے اللہ تعالیٰ سے ملاقات کرنی ہے؟				
3	میں نے اللہ تعالیٰ کی طرف پلٹ جانا ہے؟				

رکوع : 6

رکوع ایک نظر میں

موضوع: ''یاد کرو وہ وقت''۔

1۔قیامت کا دن:

1۔کوئی کسی کے کام نہ آئے گا۔
2۔سفارش قبول نہ ہوگی۔
3۔فدیہ لے کر چھوڑا نہ جائے گا۔
4۔مجرموں کو کہیں سے مدد نہیں ملے گی۔

2۔انعامات:

1۔فرعونیوں کی غلامی سے نجات۔
2۔سمندر پھاڑ کر بخیریت گزروانا۔
3۔فرعونیوں کو غرق کرنا۔
4۔بچھڑے کی پرستش جیسے ظلم پر معافی۔
5۔موسیٰ علیہ السلام کو کتاب اور فرقان عطا کرنا۔
6۔طور پر بجلی سے جل جانے کے بعد دوبارہ زندگی عطا کرنا۔
7۔صحرا میں بادلوں کا سایہ۔
8۔صحرا میں بڑے پیمانے پر من وسلویٰ کی غذا کی فراہمی۔
9۔صحرا سے گزرتے ہوئے زمین کی پیداوار کا انتظام۔

3۔انعامات پر بنی اسرائیل کا رویہ:

نافرمانیاں:

☆ بچھڑے کو معبود بنانا۔
☆ اللہ تعالیٰ کو اعلانیہ دیکھنے کا مطالبہ کرنا۔
☆ اللہ تعالیٰ کی بات (حطۃ) کو بدل دیا۔

4۔تعلق باللہ :

1۔اللہ تعالیٰ ہی ایک قوم کو دوسری پر فضیلت دینے والا ہے
2۔اللہ تعالیٰ انسانوں کو آزمائش میں مبتلا کرنے والا ہے۔
3۔اللہ تعالیٰ ہی مصائب سے نکالنے کے لیے راستہ بنانے والا ہے۔
4۔اللہ تعالیٰ توبہ قبول کرنے والا ہے اور بڑا رحم فرمانے والا ہے۔
5۔اللہ تعالیٰ خطاؤں سے درگزر کرنے والا ہے۔
6۔اللہ تعالیٰ نیکوکار لوگوں کو مزید فضل عطا فرمانے والا ہے
7۔اللہ تعالیٰ ظلم کرنے والوں پر عذاب نازل کرنے والا ہے

ہم کیا کریں؟

☆ اپنے آباء واجداد کے رواج کو دین نہیں سمجھنا انشاء اللہ تعالیٰ۔

اپنا جائزہ لینا ہے

	کیا میرے دل کو یقین ہے کہ	ہاں	نہیں	کسی حد تک	بہت حد تک
1	ایک قوم کو دوسری قوم پر فضیلت دینے والا اللہ تعالیٰ ہے؟				
2	اللہ تعالیٰ انسانوں کو آزمائش میں مبتلا کرنے والا ہے؟				
3	اللہ تعالیٰ ہی مصائب سے نکالنے کے لیے راستہ بنانے والا ہے؟				
4	اللہ تعالیٰ توبہ قبول کرنے والا اور رحم فرمانے والا ہے؟				
5	اللہ تعالیٰ خطاؤں سے درگزر کرنے والا ہے؟				
6	اللہ تعالیٰ نیکوکاروں پر مزید فضل فرمانے والا ہے؟				
7	اللہ تعالیٰ ظلم کرنے والوں پر عذاب نازل کرنے والا ہے؟				

رکوع : 7

رکوع ایک نظر میں

موضوع: ''زمین میں فساد نہ پھیلاتے پھرو''۔

1۔انعامات:

1۔بارہ چشموں کا عطا کرنا۔

2۔زمین کی پیداوار کا عطا کرنا۔(ساگ،سبزی،کھیرا،ککڑی،گیہوں،لہسن،دال،پیاز وغیرہ)۔

2۔بنی اسرائیل کی نافرمانیوں کی سزا:

1۔اللہ تعالیٰ کی ناراضگی:

☆ ذلت وخواری۔

☆ پستی وبدحالی۔

☆ اللہ تعالیٰ کے غضب میں گھر گئے۔

3۔بنی اسرائیل کو دی گئی چارج شیٹ:

1۔اللہ تعالیٰ کی آیات کا انکار۔

2۔پیغمبروں کا ناحق قتل۔

3۔مسلسل نافرمانیاں۔

4۔شریعت کی حدود سے نکل جانا۔

4۔تعلق باللہ:

1۔رزق اللہ تعالیٰ کا دیا ہوا ہے۔

2۔دعائیں اللہ تعالیٰ ہی سے کی جانی چاہیں۔

3۔اللہ تعالیٰ کی آیات کا انکار کرنے والے،نافرمانیاں کرنے والے پیغمبروں کو ناحق قتل کرنے والے، شریعت کی حدود سے نکل جانے والے اللہ تعالیٰ کے غضب میں گھر جاتے ہیں۔

ہم کیا کریں؟

☆ اللہ تعالیٰ کی نافرمانی جن احکامات میں ہوتی ہے ان کا جائزہ لینا ہے اور نہ کرنے کا عہد کرنا ہے انشاء اللہ تعالیٰ۔

اپنا جائزہ لینا ہے

	کیا میرے دل کو یقین ہے کہ	ہاں	نہیں	کسی حد تک	بہت حد تک
1	مجھے اور ہر ایک کو جو رزق ملا ہے وہ اللہ تعالیٰ کا دیا ہوا ہے؟				
2	دعا صرف اللہ تعالیٰ سے کرنی ہے؟				
3	اللہ تعالیٰ کی آیات کو ماننے اور اس پر عمل کرنے سے انکار کرنے والا ہر انسان اللہ تعالیٰ کے غضب میں گھر جاتا ہے؟				
4	اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کروں گی/گا تو اللہ تعالیٰ کے غضب میں گھر جاؤں گی/گا؟				
5	شریعت کی حد سے نکلوں گی/گا تو اللہ تعالیٰ کے غضب میں گھر جاؤں گی/گا؟				

رکوع : 8

رکوع ایک نظر میں

موضوع ''یاد کرو''

1۔کامیابی کا معیار
- 1۔ اللہ تعالیٰ اور روزِ آخرت پر ایمان۔
- 2۔عمل صالح۔

2۔یہود سے لیا گیا عہد:
- 1۔کتاب کو مضبوطی سے تھامنا۔
- 2۔احکامات اور ہدایات کو یاد رکھنا۔

3۔عہد شکنی:
- اللہ تعالیٰ کے حکم (سبت) کی خلاف ورزی۔

4۔عہد شکنی کی سزا:
- بندر بنا دیے گئے تا کہ
  - ☆ آنے والی نسلوں کے لیے عبرت۔
  - ☆ ڈرنے والوں کے لیے نصیحت۔

5۔گائے ذبح کرنے کا حکم:
- 1۔اللہ تعالیٰ نے حکم دیا۔
- 2۔بنی اسرائیل نے کٹ حجتیاں کیں۔
- 3۔انہوں نے گائے ذبح کی۔
- 4۔وہ ایسا کرتے معلوم نہ ہوتے تھے۔

6۔تعلق باللہ:
- 1۔جو بھی اللہ تعالیٰ اور روزِ آخرت پر ایمان لائے گا نیک عمل کرے گا اس کا اجر اس کے ربّ کے پاس ہے۔
- 2۔اللہ تعالیٰ کا فضل اور اس کی رحمت ساتھ نہیں چھوڑتی۔
- 3۔اللہ تعالیٰ ظالموں کے انجام کو عبرت بنا کر چھوڑتا ہے۔
- 4۔اللہ تعالیٰ ظالموں کے انجام کو ڈرنے والوں کے لیے نصیحت بنا کر چھوڑتا ہے۔

ہم کیا کریں؟

☆ آج کے دن میں (اللہ تعالیٰ کے حکم کی نافرمانی کرتے ہوئے) یہ سوچنا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے عہد کی خلاف ورزی پر آسمان زمین پر گر سکتا ہے، زمین پھٹ سکتی ہے اور میں اس میں سما سکتی / سکتا ہوں۔

اپنا جائزہ لینا ہے

	کیا میرے دل کو یقین ہے کہ	ہاں	نہیں	کسی حد تک	بہت حد تک
1	اگر اللہ تعالیٰ اور روزِ آخرت پر ایمان لانے کے ساتھ نیک عمل کروں گی / گا تو اپنے ربّ کے پاس اجر پاؤں گی / گا؟				
2	اللہ تعالیٰ کا فضل اور اس کی رحمت کبھی میرا ساتھ نہیں چھوڑے گی؟				
3	اگر میں نے ظلم کیا تو اللہ تعالیٰ مجھے عبرت ناک انجام تک پہنچا دے گا؟				
4	اللہ تعالیٰ ظالموں کے انجام کو ڈرنے والوں کے لیے نصیحت بنا کر چھوڑتا ہے؟				

رکوع : 9

رکوع ایک نظر میں

موضوع: ''خطا کاری کا پیکر''۔

1۔حیات بعدالموت :
حیات بعدالموت کے ثبوت کے لیے مقتول کو زندہ کر کے نشانی بنا دیا۔

2۔سنگدلی کی مثال:
پتھر:
- ☆ جس سے چشمے پھوٹ نکلتے ہیں۔
- ☆ خوفِ خدا سے گر جاتے ہیں۔
- ☆ ان سے پانی نکل آتا ہے۔

3۔یہودی کردار کا تجزیہ :
1۔اللہ تعالیٰ کا کلام سن کر تحریف کرتے ہیں۔
2۔دو چہرے والے۔
3۔اُمّی کتاب کے بارے میں آرزوئیں رکھتے ہیں۔
4۔اپنے ہاتھوں سے اللہ تعالیٰ کا کلام لکھتے ہیں۔
5۔یہودیوں کی غلط فہمی:
☆ دوزخ کی آگ ہمیں ہرگز نہ چھوئے گی۔

4۔اللہ تعالیٰ کا فیصلہ:
جو بھی بدی کمائے گا، اپنی خطا کاری کے چکر میں پڑا رہے گا وہی جہنمی ہے۔

5۔تعلق باللہ:
1۔ اللہ تعالیٰ چھپائی ہوئی باتوں کو کھولنے والا ہے۔
2۔ اللہ تعالیٰ مردوں کو زندگی بخشنے والا ہے۔
3۔ اللہ تعالیٰ اپنی نشانیاں دکھاتا ہے تاکہ انسان سمجھیں۔
4۔ اللہ تعالیٰ انسانوں کے اعمال سے بے خبر نہیں۔
5۔ جو کچھ انسان چھپاتے ہیں اور جو کچھ ظاہر کرتے ہیں اللہ تعالیٰ کو سب باتوں کی خبر ہے۔
6۔ اللہ تعالیٰ اپنے عہد کی خلاف ورزی نہیں کرتا۔

ہم کیا کریں؟

☆ دل کے زنگ کو دور کرنے کے لیے رسول اللہ ﷺ کی وصیت پر عمل کرنے کی کوشش کرنی ہے۔

☆ تلاوتِ قرآن۔

☆ آخرت کی یاد ' انشاءاللہ تعالیٰ۔

اپنا جائزہ لینا ہے

	کیا میرے دل کو یقین ہے کہ	ہاں	نہیں	کسی حد تک	بہت حد تک
1	اللہ تعالیٰ چھپائی ہوئی باتوں کو کھولنے والا ہے؟				
2	اللہ تعالیٰ مردوں کو زندگی بخشنے والا ہے؟				
3	اللہ تعالیٰ اپنی نشانیاں دکھاتا ہے تاکہ انسان سمجھیں؟				
4	اللہ تعالیٰ میرے اعمال سے بے خبر نہیں؟				
5	جو کچھ میں چھپاتی/چھپاتا اور ظاہر کرتی/کرتا ہوں اللہ تعالیٰ کو سب باتوں کی خبر ہے؟				
6	اللہ تعالیٰ اپنے عہد کی خلاف ورزی نہیں کرتا ہے؟				

رکوع:10

رکوع ایک نظر میں

موضوع: ''دوسروں کو نصیحت اور خود۔۔۔؟''

1۔میثاقِ بنی اسرائیل:

1۔اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرنا۔
2۔والدین کے ساتھ حسنِ سلوک۔
3۔رشتہ داروں کے ساتھ حسنِ سلوک۔
4۔یتیموں کے ساتھ حسنِ سلوک۔
5۔مسکینوں کے ساتھ حسنِ سلوک۔
6۔لوگوں سے بھلی بات کہنا۔
7۔نماز قائم کرنا۔
8۔زکوٰۃ ادا کرنا۔
9۔آپس میں ایک دوسرے کا خون نہ بہانا۔
10۔قیدیوں کو فدیہ دے کر چھڑانا۔

2۔تعلق باللہ:

اللہ تعالیٰ ان حرکات سے بے خبر نہیں جو انسان کر رہے ہیں۔

ہم کیا کریں؟

☆ والدین کی خدمت کرنی ہے، انہیں کوئی دُکھ نہیں دینا، ان کے احسانات کا خیال رکھنا ہے اور ان کی عزت کرنی ہے۔

☆ انسانوں سے حسنِ سلوک کرنا ہے انشاء اللہ تعالیٰ۔

اپنا جائزہ لینا ہے

	کیا میرے دل کو یقین ہے کہ	ہاں	نہیں	کسی حد تک	بہت حد تک
1	اللہ تعالیٰ میری تمام حرکات سے باخبر ہے؟				

رکوع:11

رکوع ایک نظر میں

موضوع: ''عجیب ایمان''۔

1۔اللہ تعالیٰ کا احسان:

1۔موسیٰ علیہ السلام کو کتاب دی۔
2۔پے در پے رسول بھیجے۔
3۔حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو روشن نشانیاں دے کر بھیجا۔

2۔رسول آنے پر یہود کا رویہ:

اللہ تعالیٰ کی کتابوں کو خواہشِ نفس کے خلاف محسوس کیا۔
☆ سرکشی کی۔
☆ رسولوں کو جھٹلایا۔
☆ رسولوں میں سے کچھ کو قتل کر ڈالا۔

3۔رویے کی خرابی کا اصل سبب:

نفس کی تسلی:
☆ بڑوں کا دین نہیں چھوڑ سکتے۔

4۔یہود سچے حق پرست نہیں:

1۔نبیوں کو قتل کیا۔
2۔معجزات کا انکار کیا۔
3۔بچھڑے کو معبود بنایا۔
4۔طور پر میثاق کرتے ہوئے یہ کہا سنا ہے مانیں گے نہیں۔
5۔دنیا کی محبت میں ڈوبے رہے۔

5۔تعلق باللہ:

1۔اللہ تعالیٰ کی طرف سے کتاب آئی ہے۔
2۔اللہ تعالیٰ ظالموں کے حال سے خوب واقف ہے۔
3۔جو کچھ اعمال انسان کرتا ہے اللہ تعالیٰ اسے دیکھ رہا ہے۔

ہم کیا کریں؟

☆ آج یہ disscuss کرنا ہے کہ قرآن پر ایمان رکھنے کے باوجود مسلمانوں کے لیے حق کی نصیحت ناقابل برداشت کیوں ہوگئی ہے؟

☆ سچا حق پرست بننا ہے اور اپنی ساری توجہ موت کے بعد آنے والی زندگی کی طرف لگانی ہے انشاء اللہ تعالیٰ۔

اپنا جائزہ لینا ہے

	کیا میرے دل کو یقین ہے کہ	ہاں	نہیں	کسی حد تک	بہت حد تک
1	اللہ تعالیٰ کی طرف سے کتاب آئی ہے؟				
2	اللہ تعالیٰ ظالموں کے حال سے خوب واقف ہے؟				
3	جو کچھ اعمال انسان کرتا ہے اللہ تعالیٰ اسے دیکھ رہا ہے؟				

رکوع:12

رکوع ایک نظر میں

موضوع: ''جادو اور ایمان''۔

1۔قرآن:

1۔محمد ﷺ کے قلب پر نازل کیا گیا ہے۔
2۔پہلی کتابوں کی تصدیق کرتا ہے۔
3۔صاف صاف حق کا اظہار کرنے والا ہے۔
4۔ایمان والوں کے لیے ہدایت ہے۔
5۔ایمان والوں کے لے کامیابی کی بشارت ہے۔
6۔پیروی سے انکار وہی کرتا ہے جو فاسق ہے۔

2۔اللہ تعالیٰ کے احکامات کو پس پشت ڈالنے والے:

1۔سچے دل سے ایمان نہیں لاتے۔
2۔عہد توڑتے ہیں۔
3۔انسانوں کو نقصان پہنچاتے ہیں۔
4۔آخرت کے بدلے دنیا خرید لیتے ہیں۔
5۔جادو سیکھتے ہیں جس سے شوہر اور بیوی میں جدائی ڈالیں۔

3۔اظہارِ تاسّف:

1۔کتنی بڑی متاع تھی جس کے بدلے انہوں نے اپنی جانوں کو بیچ ڈالا کاش انہیں معلوم ہوتا۔

4۔تعلق باللہ:

1۔حضرت جبریل علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ کے حکم سے قرآن نبی ﷺ کے دل پر نازل کیا۔
2۔اللہ تعالیٰ کافروں کا دشمن ہے۔
3۔اللہ تعالیٰ نے ایسی آیات نازل کی ہیں جو صاف صاف حق کا اظہار کرنے والی ہیں۔
4۔ایمان اور تقویٰ اختیار کرنے والوں کے لیے اللہ تعالیٰ کے یہاں بہترین بدلہ ہے۔

ہم کیا کریں؟

☆ رشتوں اور تعلقات کے بگاڑ سے خود اپنے آپ کو اور اپنے اردگرد والوں کو بچانا ہے۔

☆ جادو کا وہم ہو جائے تو لوگوں کو ان کے وہم سے نکالنا ہے انشاء اللہ تعالیٰ۔

اپنا جائزہ لینا ہے

	کیا میرے دل کو یقین ہے کہ	ہاں	نہیں	کسی حد تک	بہت حد تک
1	حضرت جبریل علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ کے حکم سے قرآن نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دل پر نازل کیا؟				
2	اللہ تعالیٰ کافروں کا دشمن ہے؟				
3	اللہ تعالیٰ کی آیات صاف صاف حق کا اظہار کرنے والی ہیں؟				
4	اللہ تعالیٰ کی آیات کی پیروی سے فاسق لوگ انکار کرتے ہیں؟				
5	ایمان اور تقویٰ اختیار کرنے والوں کے لیے اللہ تعالیٰ کے یہاں بہترین بدلہ ہے؟				

رکوع:13

رکوع ایک نظر میں

موضوع: ''اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے''۔

1۔ مجلس کے آداب:
1۔ گفتگو میں مشتبہ الفاظ استعمال نہ کیے جائیں۔
2۔ جو بات کہی گئی غور سے سنیں اور سمجھیں۔
3۔ سوال و جواب کی بجائے عبرت کا ذہن پیدا کریں۔

2۔ منسوخ آیات:
1۔ بہتری کے لیے۔
2۔ پہلی شریعتوں میں بھی منسوخ ہوتے رہے ہیں۔

3۔ مسلمانوں کو نصیحت:
1۔ بحث و مباحثہ نہ کریں۔
2۔ اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کریں۔
3۔ عفو و درگزر سے کام لیں۔
4۔ نماز قائم کریں۔
5۔ زکوٰۃ ادا کریں۔

4۔ جنت کس کے لیے ہے:
1۔ اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرنے والے کے لیے۔
2۔ عملاً نیک رویہ اختیار کرنے والے کے لیے۔
3۔ اپنی ہستی کو اللہ تعالیٰ کے سپرد کر دینے والے کے لیے۔

5۔ تعلق باللہ:
1۔ اللہ تعالیٰ جس کو چاہتا ہے اپنی رحمت کے لیے چن لیتا ہے۔
2۔ اللہ تعالیٰ بڑا فضل فرمانے والا ہے۔
3۔ اللہ تعالیٰ جس آیت کو منسوخ کرتے ہیں یا بھلاتے ہیں اس سے بہتر لاتے ہیں۔
4۔ اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

5۔زمین وآسمان کی فرمانروائی اللہ تعالیٰ کے لیے ہے۔
6۔اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی خبر گیری کرنے والا اور مدد کرنے والا نہیں۔
7۔اللہ تعالیٰ اپنا فیصلہ نافذ کرنے والا ہے۔
8۔انسان جو بھلائی کرتا ہے اللہ تعالیٰ کے ہاں موجود پائے گا۔
9۔جو کچھ انسان کرتا ہے سب اللہ تعالیٰ کی نظر میں ہے۔
10۔جو بھی اپنی ہستی کو اللہ تعالیٰ کی اطاعت میں سونپ دے اور عملاً نیک روش پر چلے اس کا اجر اللہ تعالیٰ کے پاس ہے۔ایسے لوگوں کے لیے خوف اور رنج کا موقع نہیں۔

ہم کیا کریں؟

☆ مجلس کے آداب کو اپنانا ہے انشاء اللہ تعالیٰ۔

اپنا جائزہ لینا ہے

	کیا میرے دل کو یقین ہے کہ	ہاں	نہیں	کسی حد تک	بہت حد تک
1	اللہ تعالیٰ جس کو چاہتا ہے اپنی رحمت کے لیے چن لیتا ہے؟				
2	اللہ تعالیٰ بڑا فضل فرمانے والا ہے؟				
3	اللہ تعالیٰ جس آیت کو منسوخ کرتے ہیں یا بھلاتے ہیں اس سے بہتر لاتے ہیں؟				
4	اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے؟				
5	زمین وآسمان کی فرمانروائی اللہ تعالیٰ کے لیے ہے؟				
6	اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی خبر گیری کرنے والا اور مدد کرنے والا نہیں؟				
7	اللہ تعالیٰ اپنا فیصلہ نافذ کرنے والا ہے؟				
8	انسان جو بھلائی کرتا ہے اللہ تعالیٰ کے ہاں موجود پائے گا؟				

	کیا میرے دل کو یقین ہے کہ	ہاں	نہیں	کسی حد تک	بہت حد تک
9	جو کچھ انسان کرتا ہے سب اللہ تعالیٰ کی نظر میں ہے؟				
10	اگر میں اپنی ہستی کو اللہ تعالیٰ کی اطاعت میں سونپ دوں اور عملاً نیک روش پر چلوں تو میرا اجر اللہ تعالیٰ کے پاس ہے۔ میرے لیے خوف اور رنج کا موقع نہیں ہوگا؟				

رکوع:14

رکوع ایک نظر میں

موضوع: ''غلط فہمیوں کی وضاحت، اعتراضات کا جواب''۔

1۔غلط فہمیوں کا ازالہ:

1۔اختلافات دنیا میں حل نہیں ہوں گے قیامت کے روز فیصلہ ہوگا۔
2۔اللہ تعالیٰ مشرق ومغرب کا مالک ہے اس کی عبادت ہر جگہ ہوسکتی ہے۔
3۔اللہ تعالیٰ کی مسجدوں سے روکنے والے ظالم ہیں۔
4۔اللہ تعالیٰ اس سے پاک ہے کہ وہ کسی کو بیٹا بنائے۔

☆ ساری کائنات کا مالک ہے۔
☆ آسمان اور زمین کا موجد ہے۔
☆ سب اسی کے مطیع ہیں۔
☆ اللہ تعالیٰ ہی فیصلہ کرنے والا ہے۔

2۔اعتراضات:

1۔اعتراض: اللہ تعالیٰ بات کیوں نہیں کرتا۔؟
2۔جواب: اس کا دیا ہوا علم حق اس کا کلام ہے۔
3۔اعتراض: اللہ تعالیٰ نشانی کیوں نہیں بھیجتا۔؟
4۔جواب: سب سے بڑی نشانی اللہ کا رسول ہے۔جو بشیر اور نذیر ہے۔

3۔فیصلہ:

1۔یہود اور عیسائی تم سے ہرگز راضی نہیں ہوسکتے جب تک تم ان کے طریقے پر نہ چلنے لگو۔
2۔ہدایت بس وہی ہے جو اللہ تعالیٰ نے دی ہے۔
3۔علم آنے کے بعد اگر لوگوں کی خواہشات کی پیروی کی تو اللہ تعالیٰ سے بچانے والا کوئی نہ ہوگا۔

4-سچے دل سے ایمان لانے والا کون ہے:

جو تلاوت کا حق ادا کرتا ہے۔

5۔تعلق باللہ:

1۔اللہ تعالیٰ قیامت کے روز اختلافات کا فیصلہ کرے گا۔
2۔مشرق اور مغرب سب اللہ تعالیٰ کے ہیں۔
3۔جس طرف بھی رخ کریں گے ادھر ہی اللہ تعالیٰ کا رخ ہے۔
4۔اللہ تعالیٰ بڑی وسعت والا اور سب کچھ جاننے والا ہے۔
5۔اللہ تعالیٰ اولاد سے پاک ہے۔
6۔زمین و آسمان کی ساری موجودات اللہ تعالیٰ کی ملکیت میں ہیں۔
7۔زمین و آسمان اللہ تعالیٰ کے مطیع فرمان ہیں۔
8۔اللہ تعالیٰ آسمان اور زمین کا موجد ہے۔
9۔اللہ تعالیٰ جب کسی بات کا فیصلہ کرتا ہے تو کہتا ہے ہو جا اور وہ ہو جاتی ہے۔
10۔اللہ تعالیٰ نے نبی ﷺ کو خوشخبری دینے والے اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے۔
11۔راستہ وہی ہے جو اللہ تعالیٰ نے بنایا ہے۔
12۔علم آنے کے بعد لوگوں کی خواہشات کی پیروی کی تو اللہ تعالیٰ کی پکڑ سے بچانے والا کوئی دوست اور مددگار نہیں۔
13۔جن لوگوں کو اللہ تعالیٰ نے کتاب دی وہ اسے پڑھنے کا حق ادا کرتے ہیں۔

ہم کیا کریں؟

☆ اللہ تعالیٰ کے گھر کو آباد کرنے کے لیے اپنے گھر والوں اور تعلق والوں کو ترغیب دِلانی ہے انشاء اللہ تعالیٰ۔

اپنا جائزہ لینا ہے

	کیا میرے دل کو یقین ہے کہ	ہاں	نہیں	کسی حد تک	بہت حد تک
1	اللہ تعالیٰ نے نبی ﷺ کو میرے لیے اور تمام انسانوں کے لیے خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے؟				
2	اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔				
3	میں اللہ تعالیٰ کے نبی ﷺ سے خوشخبریاں لیتی/لیتا ہوں؟				
4	میں اللہ تعالیٰ کے نبی ﷺ سے ڈراوے سنتی/سُنتا ہوں؟				
5	میں مکمل طور پر اسی راستے پر ہوں جو اللہ تعالیٰ نے بتایا ہے؟				
6	علم آجانے کے بعد اگر میں نے لوگوں کی خواہشات کی پیروی کی تو مجھے اللہ تعالیٰ کی پکڑ سے بچانے والا کوئی دوست اور مددگار نہ ہوگا؟				
7	اللہ تعالیٰ نے جو کتاب مجھے اور ساری انسانیت کو دی کیا میں اسے پڑھنے کا حق ادا کرتی/کرتا ہوں؟				
8	اللہ تعالیٰ انسانوں کے درمیان اختلافات کا فیصلہ قیامت کے روز کرے گا؟				
9	مشرق اور مغرب سب پر اللہ تعالیٰ کا اختیار ہے؟				
10	جدھر بھی میرا رخ ہوگا ادھر ہی اللہ تعالیٰ کا رخ ہوگا؟				
11	اللہ تعالیٰ بڑی وسعت والا اور سب کچھ جاننے والا ہے؟				
12	اللہ تعالیٰ اولاد سے پاک ہے؟				
13	زمین و آسمان کی ہر چیز کا مالک اللہ تعالیٰ ہے؟				
14	زمین و آسمان اللہ تعالیٰ کے مطیع فرمان ہیں؟				
15	اللہ تعالیٰ آسمان و زمین کا موجد ہے؟				
16	اللہ تعالیٰ جب کسی بات کا فیصلہ کرتا ہے تو کہتا ہے ہو جا تو وہ ہو جاتی ہے؟				

رکوع:15

رکوع ایک نظر میں

موضوع: ''بیت اللہ عالمی مرکزِ اسلامی''۔

1۔ آخرت کے بارے میں غلط فہمیوں کا ازالہ:

1۔ اس دن کوئی کسی کے ذرا کام نہ آئے گا۔
2۔ نہ کسی سے فدیہ قبول کیا جائے گا۔
3۔ نہ کوئی سفارش کام آئے گی۔
4۔ نہ مجرموں کو کہیں سے مدد پہنچ سکے گی۔

2۔ ابراہیم علیہ السلام دنیا کے امام و پیشوا:

1۔ اللہ تعالیٰ نے آزمایا۔
2۔ آزمائش میں پورے اترے۔
3۔ اللہ تعالیٰ نے رہنما بنایا۔
4۔ امامت (دنیا کی رہنمائی) ظالموں کے لیے نہیں۔

3۔ بیت اللہ عالمی مرکزِ اسلامی:

1۔ عالمی مرکز کو امن کی جگہ بنایا۔
2۔ مقام ابراہیم علیہ السلام کو جائے نماز بنایا۔
3۔ اپنے گھر کا انتظام و انصرام ابراہیم علیہ السلام اور اسماعیل علیہ السلام کو دیا۔
4۔ طواف، اعتکاف اور رکوع کرنے والوں کے لیے پاک رکھو۔

4۔ ابراہیم علیہ السلام کی دعائیں مرکزِ اسلامی کے لیے:

1۔ اس شہر کو امن کا شہر بنا دیجئے۔
2۔ اس کے باشندوں کو رزق عطا کیجئے۔
3۔ ہم سے خدمت قبول فرمالیجئے۔
4۔ ہماری نسل میں سے ایسی قوم اٹھانا جو آپ کی فرمانبردار ہو۔
5۔ ہمیں اپنی عبادت کے طریقے بتائیے۔
6۔ ہماری خطاؤں سے درگزر فرمائیے۔

5۔عالمی مرکزِ اسلامی کی مستقل تنظیم:

ایسا رسول اٹھایئے جو۔

☆ تیری آیات سنائے۔

☆ کتاب کی تعلیم دے۔

☆ حکمت کی تعلیم دے۔

☆ لوگوں کی زندگیاں سنوارے۔

5۔تعلق باللہ:

1۔اللہ تعالیٰ انسانوں کا آزمانے والا ہے۔

2۔اللہ تعالیٰ ہی انسانوں میں سے راہ نما بنانے والا ہے۔

3۔اللہ تعالیٰ ظالموں سے بھلائی کا کوئی وعدہ نہیں کرتا۔

4۔اللہ تعالیٰ نے بیت اللہ کو لوگوں کے لیے مرکز اور امن کی جگہ قرار دیا۔

5۔اللہ تعالیٰ نے مقامِ ابراہیم کو مستقل جائے نماز بنانے کا حکم دیا۔

6۔اللہ تعالیٰ ہی انسانوں کی خدمات قبول کرنے والا ہے۔

7۔اللہ تعالیٰ سب کچھ سننے اور جاننے والا ہے۔

8۔اللہ تعالیٰ ہی انسانوں کو اپنا فرماں بردار بنانے والا ہے۔

9۔اللہ تعالیٰ اپنی عبادت کے طریقے بتانے والا ہے۔

10۔اللہ تعالیٰ کوتاہیوں سے درگزر کرنے والا ہے۔

11۔اللہ تعالیٰ معاف کرنے والا اور رحم فرمانے ولا ہے۔

12۔اللہ تعالیٰ ہی انسانوں میں سے رسول اٹھانے والا ہے۔

13۔اللہ تعالیٰ بڑا مقتدر اور حکیم ہے۔

ہم کیا کریں؟

☆ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی طرح ہر معاملے میں دُعاؤں کا سلسلہ جاری رکھنا ہے انشاء اللہ تعالیٰ۔

اپنا جائزہ لینا ہے

	کیا میرے دل کو یقین ہے کہ	ہاں	نہیں	کسی حد تک	بہت حد تک
1	اللہ تعالیٰ انسانوں کا آزمانے والا ہے؟				
2	اللہ تعالیٰ انسانوں میں سے راہ نما بنانے والا ہے؟				
3	اللہ تعالیٰ ظالموں سے بھلائی کا کوئی وعدہ نہیں کرتا؟				
4	اللہ تعالیٰ نے بیت اللہ کو لوگوں کے مرکز اور امن کی جگہ قرار دیا ہے؟				
5	اللہ تعالیٰ نے مقام ابراہیم علیہ السلام کو مستقل جائے نماز بنانے کا حکم دیا؟				
6	اللہ تعالیٰ میری اور تمام انسانوں کی خدمات قبول کرنے والا ہے؟				
7	میں اللہ تعالیٰ کے دین کی کوئی خدمت کر رہی/رہا ہوں؟				
8	اللہ تعالیٰ میری ساری باتیں سنتا اور میرے سارے حالات جانتا ہے؟				
9	اللہ تعالیٰ مجھے اور سب انسانوں کو اپنا فرماں بردار بنانے والا ہے؟				
10	میں اللہ تعالیٰ سے اپنی عبادت کے طریقے سیکھ رہی/رہا ہوں؟				
11	اللہ تعالیٰ میری کوتاہیوں سے درگزر کرنیوالا ہے؟				
12	اللہ تعالیٰ معاف کرنے والا اور رحم فرمانے والا ہے؟				
13	اللہ تعالیٰ نے انسانوں میں سے رسول اٹھائے؟				
14	میں قرآنِ حکیم کی آیات کو سُنتی/سُنتا ہوں؟				
15	میں حکمت (حدیث) کی تعلیم حاصل کر رہی/رہا ہوں؟				
16	میں اپنی زندگی سنوارنے کے لیے مستقل طور پر اسلامی اجتماعیت کا حصہ بن چکی/چکا ہوں؟				
17	اللہ تعالیٰ بڑا مقتدر اور حکیم ہے؟				

رکوع:16

رکوع ایک نظر میں

موضوع: ''اللہ کا رنگ''۔

1۔ابراہیم علیہ السلام:
- 1۔اللہ تعالیٰ نے دنیا میں انہیں اپنے کام کے لیے چنا۔
- 2۔مالکِ کائنات کے فرمانبردار تھے۔
- 3۔اپنی اولاد کو بھی فرمانبرداری کی وصیت کی۔
- 4۔آخرت میں ان کا شمار صالحین میں ہوگا۔

2۔ہدایت کا انحصار کس پر ہے:
- 1۔اللہ تعالیٰ پر ایمان۔
- 2۔اللہ تعالیٰ کی کتابوں پر ایمان۔
- 3۔تمام نبیوں پر ایمان (نبیوں میں فرق نہ کرنا)۔
- 4۔اس طرح ایمان لائیں جیسے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم ایمان لائے تھے۔

3۔اللہ کا رنگ:
- 1۔سب سے اچھا ہے۔
- 2۔اللہ تعالیٰ کے لیے بندگی کو خالص کرنے سے چڑھتا ہے۔

4۔بڑا ظالم کون ہے:
- جس کے ذمے اللہ تعالیٰ کی طرف سے گواہی ہو اور وہ اسے چھپائے۔

5۔تعلق باللہ:
- 1۔اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو اپنے کام کے لیے چن لیا تھا۔
- 2۔اللہ تعالیٰ نے ہمارے لیے دین اسلام پسند کیا ہے۔
- 3۔ایک خدا ہی بندگی کے لائق ہے۔
- 4۔اللہ تعالیٰ پر ایمان لانا ہی ہدایت ہے۔
- 5۔اللہ تعالیٰ کی ہدایت کو تسلیم کرنا ہے۔
- 6۔اللہ تعالیٰ پر اس طرح ایمان لانا ہے جیسے صحابہ رضی اللہ عنہم لائے تھے، یہی ہدایت کا راستہ ہے۔
- 7۔اللہ تعالیٰ حمایت کے لیے کافی ہے۔

8۔اللہ تعالیٰ سب کچھ سنتا اور جانتا ہے۔
9۔اللہ تعالیٰ کا رنگ اختیار کرنا ہے۔
10۔اللہ تعالیٰ کی بندگی کرنی ہے۔
11۔اللہ تعالیٰ ہمارا ربّ ہے۔
12۔اللہ تعالیٰ کے لیے بندگی کو خالص کرنا ہے۔
13۔اللہ تعالیٰ زیادہ جانتا ہے۔
14۔انسانوں کی حرکات سے اللہ تعالیٰ غافل نہیں ہے۔
15۔اللہ تعالیٰ کی طرف سے گواہی ہمارے ذمے لازم ہے۔

ہم کیا کریں؟

☆ ہر کام کرتے ہوئے یہ سوچنا ہے میرا رُخ اللہ تعالیٰ کی طرف ہے یا نہیں انشاء اللہ تعالیٰ۔

اپنا جائزہ لینا ہے

	کیا میرے دل کو یقین ہے کہ	ہاں	نہیں	کسی حد تک	بہت حد تک
1	اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو اپنے کام کے لیے چن لیا تھا؟				
2	میں اللہ تعالیٰ سے دعا کرتی/کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ مجھے اپنے کام کے لیے چن لے؟				
3	میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کے طریقے کو جانتی/جانتا ہوں؟				
4	مجھے حضرت ابراہیم علیہ السلام کے طریقے سے محبت ہے؟				
5	میں اللہ تعالیٰ سے دعا کرتی/کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ آخرت میں میرا شمار صالحین میں کرے؟				

	کیا میرے دل کو یقین ہے کہ	ہاں	نہیں	کسی حد تک	بہت حد تک
6	میں مالک کائنات کی مطیع ہونے پر دل سے رضامند ہوں؟				
7	میں نے مالکِ کائنات کا فرماں بردار ہونے کا فیصلہ کرلیا ہے؟				
8	میں اپنے گھر والوں (بہن بھائیوں، ماں باپ، اولاد) کو اللہ تعالیٰ کا فرماں بردار بننے کی نصیحت کرتی / کرتا ہوں؟				
9	اللہ تعالیٰ نے ہمارے لیے دین اسلام کو پسند کیا ہے؟				
10	میں دین اسلام کو پسند کرتی / کرتا ہوں؟				
11	میں اپنے گھر والوں کو یہ بتاتی / بتاتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ نے ہمارے لیے دین اسلام پسند کیا ہے؟				
12	میں نے عہد کرلیا ہے کہ مرتے دم تک اللہ تعالیٰ کا فرماں بردار رہنا ہے؟				
13	میں اپنے گھر والوں کو نصیحت کرتی / کرتا ہوں کہ مرتے دم تک اللہ تعالیٰ کے فرماں بردار رہنا؟				
14	میں ایک خدا کی غلامی کر رہی / رہا ہوں؟				
15	میں ایک خدا کی غلامی کی نصیحت اپنے گھر والوں اور معاشرے کے دوسرے افراد کو کرتی / کرتا ہوں؟				
16	جو کچھ انبیاء، صالحین، شہداء وغیرہ نے کام کئے وہ ان کے کام آنے والے ہیں اور میرے اعمال میرے کام آنے والے ہیں؟				
17	میں دل سے اللہ تعالیٰ پر ایمان لا چکی / چکا اور اس کے تقاضے پورے کرنا شروع کر دیئے ہیں؟				
18	میں اللہ تعالیٰ کی ہدایت کو مکمل طور پر قبول کر چکی / چکا ہوں؟				
19	اس وقت تک میں اور باقی سب ہدایت کے راستے پر نہیں ہو سکتے جب تک کہ اس طرح ایمان نہ لائیں جیسے صحابہ کرام رضی اللہ عنہ ایمان لائے تھے؟				

	کیا میرے دل کو یقین ہے کہ	ہاں	نہیں	کسی حد تک	بہت حد تک
20	ساری دنیا کی مخالفت کے مقابلے میں اللہ تعالیٰ ہماری حمایت کے لیے کافی ہے؟				
21	اللہ تعالیٰ میری اور سب انسانوں کی ساری باتیں، ساری دعائیں سنتا اور دل کے حالات اور سارے معاملات جانتا ہے؟				
22	مجھے اللہ تعالیٰ کا رنگ (دین کا رنگ) اچھا لگتا ہے؟				
23	میں اللہ تعالیٰ کا رنگ اختیار کر رہی/رہا ہوں؟				
24	میں اللہ تعالیٰ کی غلامی کرنے والوں میں شامل ہو چکی/چکا ہوں؟				
25	اللہ تعالیٰ ہمارا ربّ ہے؟				
26	میں اللہ تعالیٰ کے لیے اپنی غلامی، اپنی اطاعت کو خالص کر رہی/رہا ہوں؟				
27	اللہ تعالیٰ سب سے زیادہ جانتا ہے؟				
28	اللہ تعالیٰ میری حرکات سے غافل نہیں ہے؟				
29	اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک گواہی میرے اور تمام مسلمانوں کے ذمے لازم ہے؟				
30	میں (شہادت حق) گواہی کا کام کر رہی /رہا ہوں؟				
31	مجھ سے پہلے لوگوں کے اعمال کے متعلق سوال نہیں ہوگا؟				
32	میرے اعمال ہی میرے کام آسکتے ہیں؟				

سَيَقُوْلُ

پارہ :2

رکوع : 1

رکوع ایک نظر میں

موضوع: ''قبلہ بدلا، لیڈر بدلے۔''

1۔قبلہ:

1۔بیت المقدس کی جگہ بیت اللہ بنا۔
2۔قبلہ بدلنے میں امتحان تھا۔
3۔تحویلِ قبلہ کا حکم اللہ تعالیٰ کی طرف سے تھا۔
4۔اہل کتاب اس قبلے کی پیروی کے لئے تیار نہیں تھے۔
5۔یہودی قبلے کو جانتے ہیں مگر حق کو چھپاتے ہیں۔
6۔قبلے کے بارے میں کسی شک میں مبتلا نہ ہونا۔
7۔قبلہ بدلا، امامت بدل گئی۔

2۔امت وسط:

1۔مسلمان اللہ کا پیغام دُنیا تک پہنچانے کے لئے درمیانی وسیلہ ہیں اب اللہ کی ہدایات کے لئے امت مسلمہ سارے انسانوں سے اور تمام انسان اس امت سے رابطہ کریں گے۔

3۔حق کی گواہی:

1۔اللہ کے رسول ﷺ سے آخرت میں گواہی لی جائے گی کہ کیا پیغام پہنچادیا؟
2۔آخرت میں ہم سے گواہی لی جائے گی کہ جو رسول اللہ ﷺ نے تمہیں پیغام پہنچایا تھا اسکو پہنچانے میں کہیں کوئی کمی تو نہیں کی۔

4۔تعلق باللہ:

1۔اللہ تعالیٰ ایمان کو ہرگز ضائع نہیں کرتا۔
2۔اللہ تعالیٰ لوگوں کے حق میں نہایت شفیق اور رحیم ہے۔
3۔اللہ تعالیٰ آسمان کی طرف منہ کا اٹھنا دیکھتے ہیں۔
4۔اللہ تعالیٰ نے بیت اللہ کو قبلہ مقرر کیا ہے۔
5۔اللہ تعالیٰ انسانوں کے کاموں سے غافل نہیں۔

ہم کیا کریں؟

☆ حق کی گواہی پر ہم میں سے ہر ایک کو مقرر کیا گیا۔ اللہ کی زمین پر، ہر جگہ، ہر مقام پر، ہر حالت میں اپنی زبان سے، اپنے عمل سے حق کی گواہی دینی ہے۔

☆ انسانوں کو اللہ کے ساتھ ملانے کے لیے اللہ والوں کے ساتھ مل کر مشورے سے کام کرنا ہے۔

☆ خواہش کے پیچھے چلنا ظلم ہے، ہر کام کرتے ہوئے اللہ کی پسند کو سوچوں گی/گا اور اسی کے مطابق کام کروں گی/گا انشاء اللہ تعالیٰ۔

اپنا جائزہ لینا ہے

	کیا میرے دل کو یقین ہے کہ	ہاں	نہیں	کسی حد تک	بہت حد تک
1	مشرق اور مغرب سب اللہ تعالیٰ کے ہیں؟				
2	اللہ تعالیٰ جسے چاہتا ہے سیدھی راہ دکھا دیتا ہے؟				
3	مجھے بھی سیدھا راستہ تب ملے گا اور تب چل سکوں گی/گا جب اللہ تعالیٰ چاہے گا؟				
4	اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو امت وسط بنایا ہے تاکہ مسلمان دنیا کے لوگوں کو اللہ تعالیٰ کا پیغام پہنچائیں اور گواہ بنیں اور رسول مسلمانوں پر گواہی دیں؟				
5	میں اللہ تعالیٰ کا پیغام دوسروں تک پہنچا رہی ہوں/رہا؟				
6	امت وسط کا فرد ہونے کے ناطے میں اللہ تعالیٰ کا پیغام پہنچانے کیلئے ذمہ دار ہوں؟				
7	اللہ تعالیٰ دیکھتے ہیں کون رسول کی پیروی کرتا ہے اور کون الٹا پھر جاتا ہے؟				
8	میں رسول ﷺ کی مکمل پیروی کی کوشش کر رہی ہوں/رہا؟				
9	میں کچھ معاملات میں رسول ﷺ اللہ کی پیروی سے الٹا پھر جاتی/جاتا ہوں؟				

	کیا میرے دل کو یقین ہے کہ	ہاں	نہیں	کسی حد تک	بہت حد تک
1	میں کچھ معاملات میں رسول ﷺ کی پیروی سے الٹا پھر جاتی/ جاتا ہوں؟				
2	اللہ تعالیٰ کی ہدایت پانے والوں کیلئے دین کے کسی مشکل معاملے پر				
3	بھی عمل پیرا ہونا مشکل نہیں ہوتا ہے؟				
4	اللہ تعالیٰ کسی کے ایمان کو ہرگز ضائع نہیں کرتا؟				
5	اللہ تعالیٰ میرے اور سارے انسانوں کے حق میں نہایت شفیق اور رحیم ہے؟				
6	اللہ تعالیٰ آسمان کی طرف چہروں کا اٹھنا دیکھتے ہیں؟				
7	اللہ تعالیٰ نے بیت اللہ کو قبلہ مقرر کیا ہے؟				
8	اللہ تعالیٰ میرے اور سب انسانوں کے کاموں سے غافل نہیں ہے؟				
9	حق رب ہی کی جانب سے ہے؟				

رکوع : 2

رکوع ایک نظر میں

موضوع: ''بیت اللہ اُمت مسلمہ کا امتیاز ہے''۔

1۔ بیت اللہ:

1۔ قبلہ ہے نماز کے لئے۔
2۔ قبلہ ہے اطاعت کے لئے۔
3۔ قبلہ ہے جاہلیت کے طور طریقے چھوڑنے کے لئے۔
4۔ قبلہ ہے قیامت تک کے لئے۔
5۔ قبلہ ہے قیامت تک انسانوں کی رہنمائی کے لئے۔

2۔ نعمت اسلام کی تکمیل کا طریقہ کار:

1۔ اللہ نے اپنا رسول مبعوث فرمایا۔
2۔ رسول سب کو اللہ کی آیات تلاوت کر کے سنائے۔
3۔ رسول اللہ کی کتاب کی تعلیم دے۔
4۔ رسول حکمت کی تعلیم دے۔
5۔ رسول انسانی نفوس کو پاک کرے۔
6۔ رسول انسانوں کو وہ کچھ سکھاتے تھے جو انسان نہ جانتے تھے۔

3۔ تعلق باللہ:

1۔ اللہ تعالیٰ کے احکامات کی پیروی سے ہی فلاح کا راستہ پا سکتے ہیں۔
2۔ اللہ تعالیٰ ہی نے اپنے رسول کو بھیجا تا کہ وہ تلاوت آیات کرے، تعلیمِ کتاب و حکمت دے، تزکیہ کرے۔
3۔ اللہ تعالیٰ کو یاد رکھیں گے تو اللہ تعالیٰ یاد رکھیں گے۔
4۔ اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنا ہے کفران نعمت نہیں کرنی۔
5۔ اللہ تعالیٰ کا خوف رکھنے سے ہی اللہ تعالیٰ اپنی نعمت پوری کریں گے۔

ہم کیا کریں؟

☆ بھلائیوں میں سبقت لے جانے کی کوشش کرنی ہے۔

☆ اللہ کا خوف دل کے اندر پیدا کرنا ہے کہ اگر اس کی نظر سے گر گئی تو نہ زمین میں کوئی خیر خواہ رہے گا نہ آسمان میں۔

☆ اللہ کی طرف دل کی توجہ رکھنی ہے۔

☆ دل سے اللہ کے احسانات کو محسوس کر کے زبان سے ہر نعمت پر الحمدللہ کہنا ہے انشاء اللہ تعالیٰ۔

اپنا جائزہ لینا ہے

	کیا میرے دل کو یقین ہے کہ	ہاں	نہیں	کسی حد تک	بہت حد تک
1	دل کی توجہ اللہ تعالیٰ کی طرف رہنی چاہیے؟				
2	اللہ تعالیٰ کے احسانات کو دل سے محسوس کرنا چاہیے؟				
3	انسانوں کے مقابلے میں اللہ تعالیٰ سے زیادہ ڈرنا چاہیے؟				

رکوع : 3

رکوع ایک نظر میں

موضوع: ''صبر اور نماز سے مدد''۔

1۔منصب امامت کی ذمہ داریوں کو پورا کرنے کے لئے تیاری:

1۔اسلامی نظام کو قائم کرنے کے لئے کوشش کرنی ہے۔
2۔اپنے دل کو اللہ کے لئے خالص کرنا ہے۔
3۔صبر اور نماز سے مدد لینی ہے
4۔امت کا دل اللہ سے جوڑنا ہے۔
5۔نقصانات برداشت کرنے کا حوصلہ پیدا کرنا ہے۔
6۔بھوک برداشت کرنے کا حوصلہ پیدا کرنا ہے۔
7۔خوف ناک حالات کو face کرنے کا حوصلہ پیدا کرنا ہے۔
8۔تمام کاموں میں اللہ اور رسول کی طرف رجوع کرنا ہوگا۔
9۔ہمیشہ اپنے آپ سے سوال کرنا ہے کہ میں یہ سب کام کس کے لئے کروں؟
10۔صرف اللہ کی رضا کے حصول کے لئے کام کرنا ہے۔

2۔صفا اور مروہ: صبر کی نشانیاں ہیں۔

3۔اللہ کی روشن تعلیمات اور ہدایات:

1۔چھپانے پر اللہ کی لعنت ہے۔
2۔سارے جہان کے انسانوں تک اللہ کی تعلیمات پہنچانی ہیں۔

4۔ اللہ کے سوا کوئی اور نہیں:

1۔اسی کے لئے دل کو خالص کرنا ہ۔
2۔ساری امت کا دل اسی سے جوڑنا ہے۔
3۔تمام کام اسی کی رضا کے لئے کرنے ہیں۔
4۔تمام کاموں میں اسی کی طرف رجوع کرنا ہے۔

5۔تعلق باللہ:

1۔صفا اور مروہ اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے ہیں۔
2۔جو برضا و رغبت کوئی بھلائی کا کام کرے گا اللہ تعالیٰ کو اس کا علم ہے وہ اسکی قدر کرنے والا ہے۔
3۔اللہ تعالیٰ اپنی تعلیمات اور ہدایات چھپانے والوں پر لعنت کرتا ہے۔
4۔اللہ تعالیٰ درگزر کرنے والا اور رحم فرمانے والا ہے۔
5۔اللہ تعالیٰ ایک ہے۔
6۔رحمان اور رحیم کے سوا کوئی خدا نہیں۔

ہم کیا کریں؟

☆ اپنی یہ عادت بنانی ہے کہ جب کوئی مشکل پڑے تو:

زبان سے بے صبری کے کلمات نہیں نکالنے۔

دل کو بے چینی سے بچانا ہے۔

فوراً اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیۡہِ رَاجِعُوۡنَ پڑھنا ہے، خوب سوچ کر کہ میں اللہ کی ہوں، تکلیف بھی اللہ کی جانب سے ہے، اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے ۔

☆ مصیبت میں یہ دعا پڑھنی ہے:

اَللّٰھُمَّ اۡجُرۡنِیۡ فِیۡ مُصِیۡبَتِیۡ وَاخۡلُفۡلِیۡ خَیۡرًا مِّنۡھَا

''اے اللہ اس مصیبت پر مجھے اجر عطا فرما اور مجھے اس کا بہترین بدل عطا فرما''۔

☆ بے صبری کا عملی مظاہرہ کرنے سے خود کو بچانا ہے۔

☆ صبر کے ساتھ نماز ادا کرنی ہے اور نماز میں اللہ سے مدد کی درخواست کرنی ہے انشاء اللہ تعالیٰ۔

	کیا میرے دل کو یقین ہے کہ	ہاں	نہیں	کسی حد تک	بہت حد تک
1	اللہ تعالیٰ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے؟				
2	اللہ تعالیٰ کی راہ میں مارے جانے والے ہی ہمیشہ کی زندگی پاتے ہیں؟				
3	اللہ تعالیٰ انسان کو ضرور خوف وخطر، بھوک، مالی وجانی نقصانات سے آزماتے ہیں؟				
4	میں اللہ تعالیٰ ہی کی/کا ہوں؟				
5	مجھے اللہ تعالیٰ کی طرف لوٹ کر جانا ہے؟				
6	صبر کرنے والوں پر رب کی بڑی عنایات ہوں گی اللہ تعالیٰ کی رحمت ان پر				
7	سایہ کرے گی یہی سیدھا راستہ ہے؟				
8	میں ہمیشہ مصیبت پڑنے پر صبر کرتی/کرتا ہوں؟				
9	صفا اور مروہ اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے ہیں؟				
10	میں خوشی سے جو بھی بھلائی کا کام کروں گی/گا اللہ تعالیٰ کو اس کا علم ہوگا؟				
11	میں خوشی سے جو بھی بھلائی کا کام کروں گی/گا اللہ تعالیٰ اسکی قدر کرنے والا ہے؟				
12	اللہ تعالیٰ اپنی تعلیمات اور ہدایات چھپانے والوں پر لعنت کرتا ہے؟				
13	میں اللہ تعالیٰ کی تعلیمات اور ہدایات چھپا تو نہیں رہی/رہا ؟				
14	اللہ تعالیٰ درگزر کرنے والا اور رحم فرمانے والا ہے؟				
15	اللہ تعالیٰ ایک ہے اس رحمٰن اور رحیم کے سوا کوئی خدا نہیں؟				

رکوع : 4

رکوع ایک نظر میں

موضوع: ''اہلِ ایمان اللہ تعالیٰ سے شدید محبت کرتے ہیں''۔

1۔اللہ تعالیٰ کی نشانیاں:

1۔زمین اور آسمان کی ساخت میں۔
2۔رات اور دن کے پیہم آنے جانے میں۔
3۔کشتیوں میں۔
4۔بارش میں۔
5۔جاندار مخلوقات میں۔
6۔ہواؤں کی گردش میں۔
7۔بادلوں میں۔

2۔اختیارات اللہ کے ہیں:

ساری طاقتیں سارے اختیارات اللہ کے ہیں ۔

3۔اللہ کو چھوڑ کر دوسرں کو شریک ٹھہرانے والے:

1۔دوسروں کو اللہ کا مدمقابل ٹھہراتے ہیں۔
2۔ان سے اللہ جیسی محبت رکھتے ہیں۔
3۔ان کے راہنما آخرت میں ان سے اظہارِ بیزاری کریں گے۔
4۔آخرت میں یہ ایک موقع چاہیں گے تاکہ ان شریکوں سے اظہارِ بیزاری کرسکیں۔
5۔اپنے اعمال پر حسرت سے ہاتھ ملیں گے۔
6۔اللہ کے عذاب سے نکلنے کی کوئی راہ نہیں پائیں گے۔

4۔اہل ایمان:

1۔اللہ تعالیٰ کی نشانیوں پر غور وفکر کرتے ہیں۔
2۔اللہ تعالیٰ سے شدید محبت رکھتے ہیں۔

4۔ تعلق باللہ:

1۔ اللہ تعالیٰ بارش کے پانی کو اوپر سے برساتا ہے۔
2۔ ایمان والے اللہ تعالیٰ سے شدید محبت رکھتے ہیں۔
3۔ ساری طاقتیں اور سارے اختیارات اللہ تعالیٰ ہی کے قبضے میں ہیں۔
4۔ اللہ تعالیٰ سزا دینے میں بہت سخت ہے۔
5۔ اللہ تعالیٰ مشرکین کے اعمال کو اس طرح ان کے سامنے لائے گا کہ وہ حسرتوں اور پشیمانیوں سے ہاتھ ملیں گے۔

ہم کیا کریں؟

☆ اللہ سے شدید محبت کا آغاز کرنے کیلئے انشاء اللہ زبان پر بار بار لانا ہے:

	اللہ کی یاد کا مقام	کرنے کا کام
1	ہر کام شروع کرنے سے پہلے	بسم اللہ
2	ٹیلی فون اٹھاتے ہوئے اور ملتے ہوئے	السلام علیکم
3	ہر کام کے اختتام پر، نعمت ملنے پر، کسی کے تعریف کرنے پر	الحمدللہ
4	تکلیف پہنچنے پر، مصیبت پر	اِنَّا لِلّٰهِ وَ اِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْن
5	کسی سے کوئی تحفہ، کوئی اچھی بات، کوئی اچھی نصیحت کرے، محاسبہ یا تنقید کرے تو	جزاک اللہ
6	اپنے گناہ پر، عذاب کے تذکرے پر	استغفر اللہ
7	کسی کو خوشی ملنے پر	بارک اللہ
8	کسی بیمار کی عیادت کے وقت	لَا بَاسَ طَهُوْرٌ اِنْ شَآءَ اللہ
9	کسی خوبصورت چیز یا کسی میں خوبی دیکھ کر	ماشاء اللہ، سبحان اللہ
10	کسی کام کو شروع کرنے کی نیت کرتے ہوئے	انشاء اللہ
11	کسی مشکل کام پر اللہ سے فریاد کرتے ہوئے	لاحول ولاقوۃ الا باللہ

اپنا جائزہ لینا ہے

	کیا میرے دل کو یقین ہے کہ	ہاں	نہیں	کسی حد تک	بہت حد تک
1	اللہ تعالیٰ بارش کے پانی کو اوپر سے برساتا ہے؟				
2	کیا میں اللہ تعالیٰ سے شدید محبت رکھتی/رکھتا ہوں؟				
3	ساری طاقتیں اور سارے اختیارات اللہ تعالیٰ ہی کے قبضے میں ہیں؟				
4	اللہ تعالیٰ سزا دینے میں بہت سخت ہے؟				
5	اللہ تعالیٰ مشرکین کے اعمال کو اس طرح ان کے سامنے لائے گا کہ وہ حسرتوں اور پشیمانیوں سے ہاتھ ملیں گے ؟				

رکوع :5

رکوع ایک نظر میں

موضوع: ''حلال وحرام کے احکامات''۔

1۔حرام شیطان کا راستہ ہے :
- 1۔بدی کا راستہ ہے۔
- 2۔بے حیائی کا راستہ ہے۔
- 3۔اللہ تعالی پر الزام کا راستہ ہے۔

2۔اللہ کے راستے پر چلنے سے انکار کرنے والے:
- 1۔باپ، دادا کے طریقے کی پیروی کرتے ہیں۔
- 2۔بہرے ہیں، گونگے ہیں، اندھے ہیں۔حق سنتے نہیں یا سنی ان سنی کر دیتے ہیں۔

3۔حلال اور پاک چیزیں :
- 1۔بے تکلف کھاؤ۔
- 2۔شکر ادا کرو۔

4۔اللہ کی طرف سے حرام کی گئی اشیاء:
- 1۔مردار۔
- 2۔سور کا گوشت۔
- 3۔خون۔
- 4۔جس چیز پر اللہ کے ماسوا کسی دوسرے کا نام لیا گیا ہو۔

5۔مجبوری میں اجازت کی شرائط:
- 1۔قانون شکنی کا ارادہ نہ ہو۔
- 2۔ضرورت کی حد سے تجاوز نہ کریں۔

6. اللہ کے احکامات کو چھپانے والے:

1۔ حرام کھانے والے ہیں۔

2۔ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ

☆ بات نہیں کریں گے۔

☆ پاک نہیں کریں گے۔

3۔ انھوں نے ہدایت کے بدلے گمراہی خرید لی۔

4۔ انھوں نے مغفرت کے بدلے عذاب مول لے لیا۔

7۔ اللہ نے کتاب برحق نازل کی ہے:

1۔ اختلاف کرنے والے جھگڑے میں حق سے بہت دور نکل گئے ہیں۔

8۔ تعلق باللہ:

1۔ اللہ تعالیٰ بخشنے والا مہربان ہے۔

2۔ جو لوگ اللہ تعالیٰ کے احکامات کو چھپاتے ہیں اور ان سے دنیا کے فائدے حاصل کرتے ہیں تو قیامت کے روز اللہ تعالیٰ ان سے نہ بات کرے گا نہ پاکیزہ ٹھہرائے گا۔

3۔ اللہ تعالیٰ نے ٹھیک ٹھیک حق کے مطابق کتاب نازل کی ہے۔

ہم کیا کریں؟

1 ☆ شیطان کے بتائے ہوئے ہر طریقے کو چھوڑنا ہے۔

☆ توہم پرستی۔

☆ جاہلانہ رسومات۔

☆ اللہ کی نافرمانی کے تحت آنے والے عام رسم و رواج۔

☆ بدی اور بے حیائی کے کام۔

2 ☆ اللہ کی کتاب کا کام کرنا ہے۔

3 ☆ آج کھانے پینے کی ہر شے کو استعمال کرتے ہوئے یہ سوچنا ہے کہ یہ لقمہء حلال ہے یا حرام۔ حلال ہے تو اللہ کا شکر ادا کرنا ہے۔ اور اس کھانے سے ملنے والی قوت کو اللہ کی فرمانبرداری میں استعمال کرنا ہے انشاء اللہ تعالیٰ۔

اپنا جائزہ لینا ہے

	کیا میرے دل کو یقین ہے کہ	ہاں	نہیں	کسی حد تک	بہت حد تک
1	میں پاک چیزوں کو بے تکلف کھانے کو اللہ تعالیٰ کی بندگی سمجھتی/سمجھتا ہوں؟				
2	میں پاک چیزوں کے حلال کرنے پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتی/کرتا ہوں؟				
3	اللہ تعالیٰ کی طرف سے مردار، خون، سؤر کا گوشت اور اللہ تعالیٰ کے سوا کسی				
	اور کا نام لینے والی چیز حرام ہے؟ اس کے کھانے پر پابندی ہے؟				
4	میں اللہ تعالیٰ کے ٹھہرائے ہوئے حلال وحرام کی پابندی کرتی/کرتا ہوں؟				
5	اللہ تعالیٰ بخشنے والا مہربان ہے؟				
6	اگر میں نے اللہ تعالیٰ کے احکامات چھپائے (انہیں دوسروں تک نہ پہنچایا)				
	اور اللہ تعالیٰ کے احکامات سے دنیا کے فائدے حاصل کیے تو اللہ تعالیٰ				
	قیامت کے روز نہ مجھ سے بات کرے گا نہ مجھے پاکیزہ ٹھہرائے گا؟				
7	اللہ تعالیٰ نے ٹھیک ٹھیک حق کے مطابق کتاب نازل کی ہے؟				

رکوع : 6

رکوع ایک نظر میں

موضوع: ''نیکی، قصاص، دیت اور وصیت''۔

1۔نیکی:

1۔اللہ پر ایمان، فرشتوں، کتابوں، رسولوں اور آخرت کے دن پر ایمان۔

2۔اللہ پر ایمان کی وجہ سے اندر پروان چڑھنے والی نیکیاں۔

☆ اللہ کی محبت میں مال خرچ کرنا۔

☆ نماز قائم کرنا۔

☆ زکوٰۃ ادا کرنا۔

☆ عہد کو پورا کرنا۔

☆ صبر۔

☆ سچائی۔

☆ اللہ کا خوف۔

2۔قصاص:

1۔آزاد کے بدلے آزاد، غلام کے بدلے غلام، عورت کے بدلے عورت۔

3۔دیت:

1۔اس میں قصاص نہیں لیا جائے گا۔

2۔معافی کی گنجائش موجود ہے۔

4۔وصیت:

1۔وصیت وارث کے حق میں نہیں ہو سکتی۔

2۔وصیت 1/3 حصے میں سے ہو سکتی ہے۔

5۔تعلق باللہ:

1۔عہد کو پورا کرنا ہی اللہ تعالیٰ کا خوف رکھنا ہے۔

2۔تنگی اور مصیبت اور حق و باطل کی جنگ میں صبر کرنے والے ہی اللہ تعالیٰ کا خوف رکھتے ہیں۔

3۔رب تخفیف کرنے والا اور رحمت کرنے والا ہے۔

4۔اللہ تعالیٰ سے ڈرنے والوں کو اپنے پیچھے والوں کیلئے وصیت کرنی چاہیے۔

5۔اللہ تعالیٰ سب کچھ سنتا اور جانتا ہے۔
6۔اللہ تعالیٰ بخشنے والا اور مہربان ہے۔

ہم کیا کریں؟

☆ اللہ تعالیٰ کو اپنا بنانا ہے ۔
☆ خالصتاً اللہ کی بات کو ذہن میں رکھتے ہوئے، اللہ کی محبت میں اپنا مال اللہ کی راہ میں ضرورت مندوں کو دینا ہے۔
☆ انسانوں کو ان کی مصیبتوں سے نکالنا ہے۔
☆ آج ضرور کسی نہ کسی کی مدد کرنی ہے۔ مدد کرنے کا آغاز گھر والوں سے کرنا ہے انشاء اللہ تعالیٰ۔

اپنا جائزہ لینا ہے

	کیا میرے دل کو یقین ہے کہ	ہاں	نہیں	کسی حد تک	بہت حد تک
1	میں اللہ تعالیٰ، اسکے فرشتوں، کتابوں، پیغمبروں اور یوم آخرت کو دل سے				
	مانتی/مانتا ہوں؟				
2	میں اللہ تعالیٰ کی محبت سے اپنا دل پسند مال رشتہ داروں پر خرچ				
	کرتی/کرتا ہوں؟				
3	میں اللہ تعالیٰ کی محبت سے اپنا دل پسند مال یتیموں، مسکینوں پر خرچ				
	کرتی/کرتا ہوں؟				
4	میں اللہ تعالیٰ کی محبت سے اپنا دل پسند مال مسافروں پر خرچ کرتی/کرتا ہوں؟				
5	میں اللہ تعالیٰ کی محبت سے اپنا دل پسند مال مدد کیلئے ہاتھ پھیلانے والوں پر				
	خرچ کرتی/کرتا ہوں ؟				
6	میں اللہ تعالیٰ کی محبت سے اپنا دل پسند مال قیدیوں کی رہائی کیلئے				
	خرچ کرتی/کرتا ہوں؟				

اپنا جائزہ لینا ہے

	کیا میرے دل کو یقین ہے کہ	ہاں	نہیں	کسی حد تک	بہت حد تک
8	میں اللہ تعالیٰ کے خوف سے نماز قائم کرتی/کرتا ہوں؟				
9	میں اللہ تعالیٰ کے خوف سے زکوٰۃ، صدقات دیتی/دیتا ہوں؟				
10	میں اللہ تعالیٰ کے خوف سے ہر عہد کو پورا کرتی/کرتا ہوں؟				
11	میں اللہ تعالیٰ کے خوف سے تنگی اور مصیبت میں صبر کرتی/کرتا ہوں؟				
12	میں اللہ تعالیٰ کے خوف سے حق اور باطل کی کشمکش میں صبر کرتی/کرتا ہوں؟				
13	اللہ تعالیٰ نے اپنے احکامات میں تخفیف کر کے ہم پر رحمت کی ہے؟				
14	میں اپنے پیچھے والوں کو وصیت کر چکی/چکا ہوں؟				
15	اللہ تعالیٰ سب کچھ سنتا اور جانتا ہے؟				
16	اللہ تعالیٰ بخشنے والا اور مہربان ہے؟				

رکوع : 7

رکوع ایک نظر میں

موضوع: ''روزے کے احکامات''۔

1۔روزہ:

1۔ فرض ہے۔
2۔طلوعِ فجر سے غروب آفتاب تک ہے ۔
3۔فرض روزوں کے لیے رمضان کا مہینہ مقرر ہے۔
4۔تقویٰ، شکر، صبر اور نرمی کی تربیت ہے۔
5۔بیماری یا سفر کی صورت میں قضا ہوسکتا ہے ۔
6۔فدیہ (ایک مسکین کو کھانا کھلانا)۔
7۔رمضان کی راتوں میں شوہر اور بیوی کا تعلق جائز ہے۔
رمضان کے آخری عشرے میں اعتکاف ہوسکتا ہے۔

2۔رمضان:

1۔اس مہینے میں قرآنِ پاک نازل ہوا۔
2۔اس میں روزے رکھتے ہیں۔
3۔روزہ اور قرآن دونوں بندے کی سفارش کریں گے۔
4۔قرآن راہنمائی ہے۔

3۔مال

طریقوں سے نہ کھاؤ باطل

4۔ تعلق باللہ:

1۔ اللہ تعالیٰ کی دعوت پر لبیک کہنا ہے۔
2۔ راہ ارست پانے کیلئے اللہ تعالیٰ پر ایمان لانا ہے۔
3۔ اللہ تعالیٰ انسان کی خیانت کو جانتا ہے۔
4۔ اللہ تعالیٰ قصور معاف کرنیوالا ہے اور درگزر کرنے والا ہے۔
5۔ اللہ تعالیٰ کی حدود کے قریب نہیں بھٹکنا۔
6۔ تقویٰ اختیار کرنا ہے۔

ہم کیا کریں؟

☆ اللہ تعالیٰ نے جن چیزوں سے رکنے کا حکم دیا ہے ان سے رکنے کی کوشش کروں گی / گا۔

☆ تین ایسے کاموں کا انتخاب کرنا ہے جو اللہ تعالیٰ کو ناپسند ہیں اور ان سے رکنا ہے انشاء اللہ تعالیٰ۔

اپنا جائزہ لینا ہے

	کیا میرے دل کو یقین ہے کہ	ہاں	نہیں	کسی حد تک	بہت حد تک
1	اللہ تعالیٰ نے اپنا خوف پیدا کرنے کیلئے روزے فرض کئے ہیں؟				
2	اللہ تعالیٰ انسانوں کے ساتھ نرمی کرنا چاہتا ہے سختی نہیں کرنا چاہتا؟				
3	میں اللہ تعالیٰ کی ہدایت ملنے پر اللہ تعالیٰ کی بڑائی بیان کرتی / کرتا ہوں؟				
4	میں اللہ تعالیٰ کی ہدایت ملنے پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتی / کرتا ہوں؟				
5	اللہ تعالیٰ اپنے بندوں سے قریب ہے؟				
6	جب بھی اللہ تعالیٰ سے دعا کرتی ہوں اللہ تعالیٰ سنتا ہے اور جواب دیتا ہے ؟				
7	میں ہدایت پانے کیلئے اللہ تعالیٰ پر ایمان رکھتی / رکھتا ہوں؟				
8	اللہ تعالیٰ میری اور ہر انسان کی خیانت کو جانتا ہے؟				

	کیا میرے دل کو یقین ہے کہ	ہاں	نہیں	کسی حد تک	بہت حد تک
9	اللہ تعالیٰ قصور معاف کرنے والا اور درگزر کرنے والا ہے؟				
10	میں اللہ تعالیٰ کی حدود کے اندر رہتی/رہتا ہوں؟				
11	میں تقویٰ والی زندگی گزار رہی/رہا ہوں؟				

رکوع :8

رکوع ایک نظر میں

موضوع: ''نیکی کے بڑے کام۔''

1۔نیکی:

1۔اللہ تعالیٰ کا ڈر ہے۔
2۔اللہ تعالیٰ کی مقررہ حدوں کی پابندی ہے۔

2۔جہاد فی سبیل اللہ:

1۔جہاد اللہ تعالیٰ کے لئے ہے۔
2۔ان لوگوں سے لڑو، جو تم سے لڑتے ہیں۔
3۔زیادتی نہیں کرنی۔
4۔جہاں بھی مقابلہ پیش آئے مقابلہ کرنا ہے۔
5۔مسجد حرام کے قریب جب تک دشمن نہ لڑے، تم نے نہیں لڑنا۔
6۔جو لوگ مسلمانوں سے لڑنے سے باز آجائیں، اُن سے نہیں لڑنا۔
7۔اس وقت تک لڑتے رہیں۔

☆ جب تک کہ فتنہ باقی ہو۔
☆ جب تک دین اللہ کے لئے نہ ہو جائے۔

3۔فتنہ:

قتل سے برا ہے ۔

4۔ انفاق فی سبیل اللہ کیا ہے؟

1۔ مال کو اللہ تعالیٰ کی عنایت سمجھنا۔
2۔ مال پر سب سے بڑھ کر اللہ تعالیٰ کا حق سمجھنا۔
3۔ مال کو اللہ تعالیٰ کی رضا کیلئے خرچ کرنا۔
4۔ مال کو دینی ضروریات کیلئے خرچ کرنا (اللہ تعالیٰ کے کام کو اپنا کام سمجھتے ہوئے)۔
5۔ مال کو صرف اپنی ضروریات اور خواہشات کیلئے خرچ کرنا ہلاکت ہے۔
6۔ اللہ تعالیٰ کی راہ میں خوب مال خرچ کرنا۔

5۔ حج اور عمرہ :

1۔ اللہ تعالیٰ کے لیے پورا کریں۔

5۔ تعلق باللہ:

1۔ اللہ تعالیٰ ان لوگوں کے ساتھ ہے جو اس کی حدود توڑنے سے پرہیز کرتے ہیں۔
2۔ اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنا ہے۔
3۔ اللہ تعالیٰ محسنوں کو پسند کرتا ہے۔
4۔ اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کیلئے حج اور عمرے کو پورا کرنا ہے۔
5۔ اللہ تعالیٰ کے احکامات کی خلاف ورزی سے بچنا ہے۔
6۔ اللہ تعالیٰ سخت سزا دینے والا ہے۔

ہم کیا کریں؟

1 آج یہ سوچنا ہے اور آئندہ سوچتے رہنا ہے کہ

☆ میرے پاس جو کچھ ہے، مثلاً [مال، وقت، صلاحیتیں، تعلقات] اگر میں نے اسے اللہ کے حوالے نہ کیا تو اللہ تعالیٰ کے پاس میرے لئے جو کچھ ہے، مثلاً [مال، نعمتیں، قوتیں، صلاحیتیں، محبتیں] وہ سب کچھ کیونکر میرے حوالے کردے؟

اپنا جائزہ لینا ہے

	کیا میرے دل کو یقین ہے کہ	ہاں	نہیں	کسی حد تک	بہت حد تک
1	میں اللہ تعالیٰ کی ناراضگی سے بچتی/ بچتا ہوں؟				
2	میں اللہ تعالیٰ سے ڈرتی / ڈرتا ہوں؟				
3	میں اللہ تعالیٰ کی راہ میں لڑنے کو ضروری خیال کرتے ہوئے اس کی ترغیب دلاتی / دلاتا ہوں؟				
4	اللہ تعالیٰ زیادتی کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا؟				
5	اللہ تعالیٰ معاف کرنے والا اور رحم فرمانے والا ہے؟				
6	اللہ تعالیٰ ان لوگوں کے ساتھ ہے جو اس کی حدود توڑنے سے				
	پرہیز کرتے ہیں؟				
7	میں اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرتی/ کرتا ہوں؟				
	اللہ تعالیٰ محسنوں کو پسند کرتا ہے؟				
8	میں نے اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کیلئے حج کو پورا کرلیا ہے؟				
9	میں نے اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کیلئے عمرے کو ارادہ کرلیا ہے؟				
10	میں اللہ تعالیٰ کے احکامات کی خلاف ورزی سے بچتی/ بچتا ہوں؟				
11	اللہ تعالیٰ سخت سزا دینے والا ہے؟				

رکوع :9

رکوع ایک نظر میں

موضوع: ''حج کے احکامات اور اسلام میں پورے داخلے کا حکم۔''

1۔حج :

1۔حج میں شہوانی فعل، بدعملی، لڑائی جھگڑا نہ کریں۔
2۔زادِ راہ لے لو، بہترین زادِ راہ تقویٰ ہے۔
3۔حج کے ساتھ تجارت ہو سکتی ہے۔
4۔حج کے لئے عرفات جانا ضروری ہے۔
5۔حج میں منیٰ سے دو دن بعد واپسی ہو سکتی ہے (ایامِ تشریق کے دو دن میں)
6۔حج میں استغفار کثرت سے کریں۔
7۔حج میں اللہ تعالیٰ کو کثرت سے یاد کریں۔
8۔حج میں دنیا اور آخرت کے لئے دعائیں کریں۔
9۔حج میں حشر کے دن کو یاد رکھیں۔

2۔دعا:

1۔اگر صرف دنیا کے لئے کرو گے، آخرت میں کوئی حصہ نہیں۔
2۔دنیا اور آخرت کے لئے کرو گے، دونوں میں حصہ ملے گا۔

3۔انسانوں کی اقسام :

1۔مصلحت پسند۔
☆سخت جھگڑالو ہے۔
☆فساد پھیلانے والا ہے۔
☆نصیحت پر بگڑنے والا ہے۔
☆اپنی عزت کی وجہ سے گناہ پر جمنے والا ہے۔
☆اپنی ذات کو اپنی زندگی کا مرکز بنانے والا ہے۔
2۔اللہ تعالیٰ کی خوشی چاہنے والا۔

☆ مصلحتوں اور تحفظات کا خیال نہ کرنے والا۔

☆ اپنے خیالات کو چھوڑ کر اللہ تعالیٰ کی باتوں کو قبول کرنے والا۔

☆ اپنی عادات کو چھوڑ کر اللہ تعالیٰ کی پسندیدہ عادات اپنانے والا۔

☆ اپنا مال اللہ تعالیٰ کے حوالے کرنے والا۔

☆ اسلام میں پورے کا پورا داخل ہونے والا۔

☆ اللہ تعالیٰ کے لئے یکسو ہونے والا۔

4۔ اسلام میں پورے کے پورے داخل ہو جاؤ:

1۔ ہر چھوٹا بڑا معاملہ اللہ تعالیٰ کے حوالے کر دیں۔

2۔ بغیر مصلحت کے اسلام کو اپنائیں۔

3۔ اللہ تعالیٰ کے لئے خالص ہو جائیں۔

5۔ ڈگمگانے پر ذہن میں رکھنا ہے:

1۔ سارے معاملات پیش تو اللہ کے حضور ہونے ہیں۔

6۔ تعلق باللہ:

1۔ حج کے دن اللہ تعالیٰ کی یاد میں بسر کرنے چاہیں۔

2۔ ایک روز اللہ تعالیٰ کے حضور پیشی ہونے والی ہے۔

3۔ اللہ تعالیٰ فساد کو ہرگز پسند نہیں کرتا۔

4۔ رضائے الٰہی کی طلب میں اپنی جان کھپانی ہے۔

5۔ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں پر بہت مہربان ہے۔

6۔ اسلام میں پورے کا پورا داخل ہونا ہے۔

7۔ شیطان کی پیروی نہیں کرنی۔

8۔ اللہ تعالیٰ سب پر غالب حکیم اور دانا ہے۔

9۔ آخر کار سارے معاملات اللہ تعالیٰ کے حضور پیش ہونے والے ہیں۔

ہم کیا کریں؟

☆ حق کی نصیحت کو قبول کرنا ہے۔ نصیحت کو اپنی ذات اور عزت کے خلاف نہیں سمجھنا۔ برا نہیں منانا۔ اچھا محسوس کرنا ہے۔ نصیحت کرنے والے کو اپنا مخلص سمجھنا ہے۔

☆ شیطان کی نہیں ماننی۔ اس کے وسوسوں سے نکلنا ہے۔

☆ اللہ سے دعا کرنی ہے کہ وہ مجھے اسلام میں پورا پورا داخل کر دے۔

☆ جھجک، رکاوٹ، نفسیاتی الجھن دور کرنی ہے انشاء اللہ تعالیٰ۔

اپنا جائزہ لینا ہے

	کیا میرے دل کو یقین ہے کہ	ہاں	نہیں	کسی حد تک	بہت حد تک
1	میں جو نیک کام کرتی ہوں اللہ تعالیٰ کے علم میں ہوتا ہے؟				
2	اللہ تعالیٰ کا خوف ہی بہترین زادِ راہ ہے؟				
3	میں اللہ تعالیٰ کی نافرمانی سے پرہیز کرتی / کرتا ہوں؟				
4	میں نے مشعر حرام کے پاس اللہ تعالیٰ کو یاد کرنے کا سوچا ہے، اللہ تعالیٰ کو یاد کیا ہے؟				
5	میں اللہ تعالیٰ کو ویسے ہی یاد کرتی ہوں جیسے اس نے ہدایت کی ہے؟				
6	میں اللہ تعالیٰ سے توبہ استغفار کرتی / کرتا ہوں؟				
7	اللہ تعالیٰ معاف کرنے والا اور رحم فرمانے والا ہے؟				
8	میں اللہ تعالیٰ سے دنیا و آخرت کی بھلائیاں مانگتی / مانگتا ہوں؟				
9	اللہ تعالیٰ کو حساب چکاتے کچھ دیر نہیں لگتی؟				
10	میں حج کرنے کا ارادہ کیا؟				
11	میں نے حج کے دنوں کو اللہ تعالیٰ کی یاد میں بسر کرنے کا سوچا ہے؟				

	کیا میرے دل کو یقین ہے کہ	ہاں	نہیں	کسی حد تک	بہت حد تک
11	ایک روز اللہ تعالیٰ کے حضور پیشی ہونے والی ہے؟				
12	اللہ تعالیٰ فساد کو ہرگز پسند نہیں کرتا ؟				
13	میں رضائے الٰہی کی طلب میں اپنی جان کھپا رہی/ رہا ہوں؟				
14	اللہ تعالیٰ اپنے بندوں پر بہت مہربان ہے؟				
15	میں اسلام میں پورے کا پورا داخل ہونے کی کوشش کر رہی/ رہا ہوں؟				
16	میں شیطان کی پیروی کرنے سے بچ رہی/ رہا ہوں؟				
17	اللہ تعالیٰ سب پر غالب، حکیم اور دانا ہے؟				
18	آخر کار سارے معاملات اللہ تعالیٰ کے حضور پیش ہونے والے ہیں ؟				

رکوع :10

رکوع ایک نظر میں

موضوع: ''جنت کا راستہ مشکلات سے ڈھانپ دیا گیا۔''

1۔ اختلافات کی حقیقت:

1۔ بنی اسرائیل سے پوچھ لیں۔
2۔ کفر دنیا سے محبت کا نام ہے۔
3 ۔ ایمان والے ہی عالی مقام ہوں گے۔
4۔ ابتداء میں سب لوگ ایک تھے۔
5۔ ابتداء میں لوگوں کو حق کا پتہ نہ تھا۔
6۔ ہدایات پانے کے بعد اختلاف۔
7۔ اختلاف زیادتی کرنے کی وجہ سے۔

2۔ جنت:

1۔ جنت کا راستہ مصیبتوں سختیوں اور آزمائشوں کا راستہ ہے۔
2۔ جنت ثابت قدمی کا صلہ ہے۔

3۔ صدقہ:

1۔ والدین۔
2۔ رشتہ دار۔
3۔ مسکین۔
4۔ یتیم۔
5۔ مسافر۔

4۔ قتال:

1۔ واجب ہے۔
2۔ بُرا لگتا ہے لیکن تمھارے حق میں اچھا ہے۔

8۔ تعلق باللہ:

1۔ اللہ تعالیٰ انبیاء پر ایمان لانے والوں کو اپنے اذن سے حق کا راستہ دکھاتا ہے۔
2۔ اللہ تعالیٰ کی مدد قریب ہے۔
3۔ جو بھلائی انسان کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس سے باخبر ہوتا ہے۔
4۔ انسان کیلئے کیا اچھا اور کیا برا ہے اللہ تعالیٰ جانتا ہے انسان نہیں جانتا۔

ہم کیا کریں؟

☆ آج ہر اچھا کام کرتے ہوئے محسوس کرنا ہے کہ یہ مجھے جنت لے کر جائے گا اور آئندہ اس کو اپنی روٹین بنانا ہے انشاءاللہ تعالیٰ۔

اپنا جائزہ لینا ہے

	کیا میرے دل کو یقین ہے کہ	ہاں	نہیں	کسی حد تک	بہت حد تک
1	اللہ تعالیٰ انبیاء پر ایمان لانے والوں کو اپنے اذن سے حق کا راستہ دکھاتا ہے؟				
2	اللہ تعالیٰ کی مدد قریب ہے؟				
3	جو بھلائی انسان کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس سے باخبر ہوتا ہے؟				
4	انسان کیلئے کیا اچھا اور کیا برا ہے اللہ تعالیٰ جانتا ہے انسان نہیں جانتا؟				

رکوع :11

رکوع ایک نظر میں

موضوع: ''احکاماتِ اسلام۔''

1۔حرمتیں:

1۔ماہ حرام

☆ اللہ سے روکنا۔

☆ اللہ سے کفر کرنا۔

☆ مسجد حرام کا راستہ لوگوں پر بند کرنا۔

☆ حرم کے رہنے والوں کو وہاں سے نکالنا۔

2۔مُرتد:

1۔دنیا و آخرت دونوں ضائع۔

2۔جہنم میں ہمیشہ رہیں گے۔

3۔ایمان:

1۔ہجرت

2۔جہاد فی سبیل اللہ

اللہ کی رحمت کے اُمیدوار ہیں۔

4۔شراب اور جوئے کا حکم:

1۔گناہ بڑا ہے۔

2۔کچھ فوائد بھی ہیں

5۔اللہ کی راہ میں خرچ کرنا:

1۔زائد از ضرورت۔

6 ۔ یتامیٰ:

1۔جس میں یتیموں کی بھلائی ہو وہ طرزِ عمل اختیار کرلیں۔

7۔ مُشرک:

1۔ نکاح کے لیے ایمان کی شرط ہے۔
2۔ مُشرک دوزخ کی طرف لے جاتے ہیں۔

8۔ تعلق باللہ:

1۔ اللہ تعالیٰ صاف صاف اپنے احکامات بیان کرتا ہے تا کہ انسان اپنی دنیا اور آخرت کی فکر کریں۔
2۔ برائی کرنے والے اور بھلائی کرنے والے کا حال اللہ تعالیٰ پر روشن ہے۔
3۔ اللہ تعالیٰ چاہے تو ہم پر سختی کر لے۔
4۔ اللہ تعالیٰ صاحب اختیار ہونے کے ساتھ صاحب حکمت بھی ہے۔
5۔ اللہ تعالیٰ اپنے اذن سے جنت اور مغفرت کی طرف بلاتا ہے۔
6۔ اللہ تعالیٰ اپنے احکامات واضح طور پر لوگوں کے سامنے بیان کرتا ہے توقع ہے کہ وہ نصیحت قبول کریں گے، سبق لیں گے۔

ہم کیا کریں؟

☆ یتیموں پر شفقت اور مہربانی کرنی ہے انشاء اللہ تعالیٰ۔

اپنا جائزہ لینا ہے

	کیا میرے دل کو یقین ہے کہ	ہاں	نہیں	کسی حد تک	بہت حد تک
1	اللہ تعالیٰ کے نزدیک بہت برا ہے؟				
	☆ اللہ تعالیٰ کی راہ سے روکنا ؟				
	☆ اللہ تعالیٰ سے کفر کرنا ؟				
	☆ مسجد حرام کا راستہ خدا پرستوں پر بند کرنا ؟				
	☆ حرم کے رہنے والوں کو وہاں سے نکالنا ؟				
2	اللہ تعالیٰ کی رحمت کے جائز امیدوار ہیں:				
	☆ اللہ تعالیٰ کی راہ میں گھر بار چھوڑنے والے ؟				
	☆ جہاد کرنے والے ؟				
	☆ ایمان لانے والے ؟				

	کیا میرے دل کو یقین ہے کہ	ہاں	نہیں	کسی حد تک	بہت حد تک
1	اللہ تعالیٰ ایمان لانے والوں، ہجرت کرنیوالوں اور جہاد کرنے والوں کی لغزشیں معاف فرماتا ہے؟				
2	اللہ تعالیٰ ایمان لانے والوں، ہجرت کرنے والوں اور جہاد کرنے والوں کو اپنی رحمت سے نوازنے والا ہے؟				
3	اللہ تعالیٰ کے صاف صاف احکامات پر میں اپنی دنیا اور آخرت کی فکر کرتی ہوں؟				
4	میری اور تمام انسانوں کی برائیوں اور بھلائیوں کا حال اللہ تعالیٰ پر روشن ہے؟				
5	اللہ تعالیٰ چاہے تو ہم پر سختی کرلے؟				
6	اللہ تعالیٰ صاحب اختیار ہونے کے ساتھ ساتھ صاحب حکمت بھی ہے؟				
7	اللہ تعالیٰ اپنے اذن سے مجھے اور سب انسانوں کو جنت اور مغفرت کی طرف بلاتا ہے؟				
8	اللہ تعالیٰ اپنے احکامات واضح طور پر بیان کرتا ہے تاکہ میں اور سب انسان نصیحت قبول کریں اور سبق لیں؟				

رکوع :12

رکوع ایک نظر میں

موضوع: ''خاندانی زندگی کے احکامات''۔

1۔حیض:
- 1۔گندگی کی حالت ہے۔
- 2۔مرد عورت سے اس حالت میں تعلق قائم نہیں کرے گا۔
- 3۔پاکی کا غسل کرنے کے بعد ازدواجی تعلق قائم ہوسکتا ہے۔

2۔عورت:
- 1۔مرد کے لئے قیمتی اثاثہ ہے۔
- 2۔فطری طور پر بیوی سے تعلق جیسے چاہیں رکھیں۔
- 3۔اپنی نسل کے اخلاق اوران کی تربیت کی فکر کریں۔
- 4۔اللہ تعالیٰ سے ڈریں۔

3۔قسم:
- 1۔بھلائی کے کاموں سے باز رکھنے کے لئے نہ ہو۔
- 2۔بے معنی قسموں پر گرفت نہیں۔
- 3۔سچے دل سے کھائی جانے والی قسموں پر مؤاخذہ ہوگا۔

4۔ایلاء:
- 1۔مرد نے عورت سے تعلق نہ رکھنے کی قسم کھائی ہوتو اسے ایلاء کہتے ہیں۔
- 2۔عدت 4 ماہ ہے۔
- 3۔رجوع پر معافی۔
- 4۔چار ماہ بعد طلاق ہوجائے گی۔

5۔طلاق کی عدت:
- 1۔تین حیض یا تین طہر۔
- 2۔حمل کو چھپانا نہیں۔
- 3۔شوہر رجوع کرنا چاہیں تو حق ہے۔

6۔حقوق
- عورتوں کے بھی معروف طریقے پر ویسے ہی حقوق ہیں جیسے مردوں کے۔

7۔ تعلق باللہ:

1۔ اللہ تعالیٰ کی ناراضگی سے بچنا ہے۔
2۔ ایک دن اللہ تعالیٰ سے ملنا ہے۔
3۔ اللہ تعالیٰ ساری باتیں سنتا اور سب کچھ جانتا ہے۔
4۔ اللہ تعالیٰ بہت درگزر کرنے والا اور بردبار ہے۔
5۔ اللہ تعالیٰ معاف کرنے والا اور رحیم ہے۔
6۔ اللہ تعالیٰ سب پر غالب، اقتدار رکھنے والا، حکیم اور دانا ہے۔

ہم کیا کریں؟

☆ عورت ہونے کے ناطے ہر حیثیت میں اپنے حقوق و فرائض کو جاننا ہے اور سمجھنا ہے۔
☆ ہر حیثیت میں اللہ تعالیٰ کا فرمانبردار رہنا ہے انشاء اللہ تعالیٰ۔

اپنا جائزہ لینا ہے

	کیا میرے دل کو یقین ہے کہ	ہاں	نہیں	کسی حد تک	بہت حد تک
1	اللہ تعالیٰ مجھے تب پسند کریں گے جب میں بدی سے باز رہوں گی/گا ؟				
2	اللہ تعالیٰ مجھے تب پسند کریں گے جب میں پاکیزگی اختیار کردوں گی/گا ؟				
3	ایک دن مجھے اللہ تعالیٰ سے ملنا ہے؟				
4	اللہ تعالیٰ میری ساری باتیں سنتا اور سب کچھ جانتا ہے؟				
5	اللہ تعالیٰ بہت درگزر کرنے والا اور بردبار ہے؟				
6	اللہ تعالیٰ معاف کرنے والا اور رحیم ہے؟				
7	اللہ تعالیٰ سب پر غالب، اقتدار رکھنے والا اور حکیم ہے؟				

رکوع :13

رکوع ایک نظر میں

موضوع: ''طلاق کے مسائل۔''

1۔طلاق:
- 1۔دو بار ہے۔
- 2۔رجوع کرنے کا حق ستانے کے لیے نہ کریں۔
- 3۔رخصت کرتے ہوئے تحفے واپس نہیں لینے۔
- 4۔خلع:
  - ☆ عورت معاوضہ دے کر علیحدگی لے سکتی ہے۔
- 5۔حلالہ:
  - ☆ تین طلاقوں کے بعد اگر نکاح کرنا چاہیں تو عورت سے نکاح نہیں ہوسکتا جب تک کہ دوسرے مرد سے نکاح نہ ہو اور وہ اسے طلاق دے، عدت کے بعد نکاح ہوسکتا ہے۔

ہدایات:
- 1۔اللہ تعالیٰ کی آیات کا کھیل نہ بناؤ۔
- 2۔اللہ تعالیٰ کی نعمت عظمیٰ کو بھولو نہیں۔
- 3۔اللہ تعالیٰ کی نصیحت ہے کہ جو کتاب اور حکمت تم پر نازل کی ہے اس کا احترام ملحوظ رکھو۔
- 4۔اللہ تعالیٰ سے ڈرو۔

6۔تعلق باللہ:
- 1۔اللہ تعالیٰ نے جس نعمت عظمیٰ سے سرفراز کیا ہے اسے نہیں بھولنا۔
- 2۔اللہ تعالیٰ نے نصیحت کی ہے کہ جو کتاب اور حکمت اس نے نازل کی ہے اس کا احترام ملحوظ رکھو۔
- 3۔اللہ تعالیٰ سے ڈرنا ہے۔
- 4۔اللہ تعالیٰ کو ہر بات کی خبر ہے۔

ہم کیا کریں؟

☆ اپنے نظامِ حیات سے دل سے محبت کرنی ہے اس کے ہر قانون کے لیے لیے دل میں محبت سے گنجائش پیدا کرنی ہے انشاء اللہ تعالیٰ۔

اپنا جائزہ لینا ہے

	کیا میرے دل کو یقین ہے کہ	ہاں	نہیں	کسی حد تک	بہت حد تک
1	میں اللہ تعالیٰ کی مقرر کردہ حدود سے تجاوز کرتی/کرتا ہوں؟				
2	میں اللہ تعالیٰ کی حدود توڑنے کا انجام جانتی/جانتا ہوں؟				
3	میں اللہ تعالیٰ کی آیات کا کھیل تو نہیں بناتی/بناتا؟				
4	میں اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ نعمت عظمیٰ کو یاد رکھتی/رکھتا ہوں؟				
5	میں اللہ تعالیٰ کی کتاب اور حکمت کا احترام ملحوظ رکھتی/رکھتا ہوں؟				
6	میں اللہ تعالیٰ سے ڈرنے کا حق ادا کرتی/کرتا ہوں؟				
7	اللہ تعالیٰ کو ہر بات کی خبر ہے؟				

رکوع :14

رکوع ایک نظر میں

موضوع: ''خاندانی نظام کی اصلاح کے احکامات۔''

1۔ رجعی طلاق کی عدت گذرنے کے بعد عورت اپنے شوہر سے نکاح کرنا چاہے تو گھر والے رکاوٹ نہ بنیں۔

2۔رضاعت

1۔پورے دوسال ہے۔
2۔طلاق یافتہ عورت کو دوران رضاعت کھانا کپڑا دینا ہوگا۔
3۔نہ ماں کو تکلیف دی جائے نہ باپ پر دباؤ ڈالا جائے۔
4۔باپ نہ ہو تو دودھ پلانے والی ماں کا خرچ وارث برداشت کرے گا۔
5۔باہمی رضامندی اور مشورے سے دودھ چھڑوا سکتے ہیں۔
6۔معاوضے پر دودھ کسی اور عورت سے پلوایا جاسکتا ہے۔

3۔عدت وفات:

1۔چار ماہ دس دن۔
2۔زمانہ عدت میں نکاح کا پیغام نہیں دیا جاسکتا۔
3۔نکاح کی بات اشارے کنائے میں یا دل میں رکھنے میں حرج نہیں۔
4۔عقد نکاح کا فیصلہ اس دوران نہیں ہوسکتا۔

4 ۔تعلق باللہ:

1۔جو کچھ انسان کرتا ہے سب اللہ تعالیٰ کی نظر میں ہے۔
2۔اللہ تعالیٰ سب کے اعمال سے باخبر ہے۔
3۔اللہ تعالیٰ دلوں کا حال تک جانتا ہے۔
4۔اللہ تعالیٰ بردبار ہے چھوٹی چھوٹی باتوں سے درگزر فرماتا ہے۔

ہم کیا کریں؟

☆ آج پانچ دفعہ یہ الفاظ تنہائی میں اپنے آپ سے کہنے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کا ہر حکم، اللہ تعالیٰ کی ہر بات میرے لیے اور سب کے لیے بہتر ہے اور آئندہ یہ سلسلہ جاری رکھنا ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ

اپنا جائزہ لینا ہے

	کیا میرے دل کو یقین ہے کہ	ہاں	نہیں	کسی حد تک	بہت حد تک
1	اللہ تعالیٰ علیم ہے ؟				
2	انسان معاملات کی حقیقت کو نہیں جانتا؟				
3	میں اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کو قبول کرتی/کرتا ہوں؟				
4	میں اللہ تعالیٰ سے ڈرتی/ڈرتا ہوں؟				
5	جو کچھ میں کرتی/کرتا ہوں اس یقین کے ساتھ کہ سب کچھ اللہ تعالیٰ کی نظر میں ہے؟				
6	اللہ تعالیٰ سب کے اعمال سے باخبر ہے؟				
7	اللہ تعالیٰ میرے دل کے حال کو جانتا ہے؟				
8	اللہ تعالیٰ بردبار ہے چھوٹی چھوٹی باتوں سے درگزر فرماتا ہے؟				

رکوع: 15

رکوع ایک نظر میں

موضوع ''احکامات اور صلوٰۃ''۔

1۔مہر:

1۔نہ مہر نہ رخصتی: متاع
2۔مہر مقرر ہوا رخصتی نہیں ہوئی: آدھا مہر
3۔مہر مقرر ہوا رخصتی ہوئی: پورا مہر ہے۔
4۔مہر مقرر نہیں ہوا رخصتی ہوئی: مہر مثل۔

2۔بیوہ عورت کی عدت ایک سال۔(ابتدائی حکم تھا)

3۔نمازوں کی نگہداشت کرو:

1۔اللہ تعالیٰ کے آگے فرماں بردار غلاموں کی طرح کھڑے رہا کرو۔

4۔تعلق باللہ:

1۔اللہ تعالیٰ کو اس طریقے سے یاد کرنا ہے جیسے اس نے سکھایا ہے۔
2۔اللہ تعالیٰ سب پر غالب، اقتدار رکھنے والا، حکیم اور دانا ہے۔
3۔اللہ تعالیٰ اپنے احکامات صاف صاف بیان کرتا ہے تاکہ انسان سمجھ بوجھ سے کام لے۔

ہم کیا کریں؟

☆ اپنی نمازوں کی نگہداشت کرنی ہے انشاءاللہ تعالیٰ۔
اس مقصد کے لیے ''اصلاح کے سات رنگ'' سے نماز کی درستگی کے لیے مدد لی جاسکتی ہے۔

اپنا جائزہ لینا ہے

	کیا میرے دل کو یقین ہے کہ	ہاں	نہیں	کسی حد تک	بہت حد تک
1	اللہ تعالیٰ میرے اعمال کو دیکھ رہا ہے؟				
2	میں نے نمازوں کی حفاظت شروع کر دی ہے؟				
3	میں اللہ تعالیٰ کے آگے ایسے کھڑی ہوتی ہوں جیسے فرماں بردار غلام کھڑے ہوتے ہیں؟				
4	میں اللہ تعالیٰ کو اس طریقے سے یاد کرتی/کرتا ہوں جیسے اس نے سکھایا ہے؟				
5	اللہ تعالیٰ سب پر غالب، اقتدار رکھنے والا، حکیم اور دانا ہے؟				
6	میں اللہ تعالیٰ کے احکامات کے معاملے میں سمجھ بوجھ سے کام لیتی/لیتا ہوں؟				

رکوع :16

رکوع ایک نظر میں

موضوع: ''تاریخ بنی اسرائیل میں عبرت ہے۔''

1۔خروج بنی اسرائیل:

1۔موت کے ڈر سے گھر بار چھوڑے۔
2۔موت کا فیصلہ آگیا۔
3۔اللہ تعالیٰ نے ثابت کیا موت اور زندگی کے فیصلے دنیا میں نہیں ہوتے۔
4۔موت اور زندگی کا فیصلہ اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے۔
5۔مسلمانوں کو سمجھایا موت کے ڈر سے گھروں میں نہ بیٹھ جانا۔
6۔اللہ تعالیٰ کی راہ میں جنگ کرو اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے۔
7۔جہاد فی سبیل اللہ کے لیے قرض حسنہ دو گے تو وہ کئی گنا بڑھا دے گا۔
8۔گھٹانا اور بڑھانا اللہ تعالیٰ کے اختیار میں ہے۔

2۔بنی اسرائیل کا جہاد کے لیے بادشاہ مقرر کرنے کا مطالبہ:

1۔بادشاہ مقرر کریں تا کہ جہاد فی سبیل اللہ کریں۔
2۔نبی نے confirm کیا کہ کہیں پھر پیچھے تو نہ ہٹو گے۔
3۔طالوت کا بادشاہ مقرر کر دیا گیا۔
4۔طالوت پر اعتراضات بادشاہت کا مستحق نہیں زیادہ مال والا نہیں۔
5۔اللہ تعالیٰ نے واضح کیا جسم اور علم کی صلاحیتیں عطا کی ہیں۔
6۔بادشاہت کی علامت تابوت سکینہ کی واپسی کو بنایا تھا۔

3۔تعلق باللہ:

1۔اللہ تعالیٰ سننے والا اور جاننے والا ہے۔
2۔اللہ تعالیٰ قرض حسنہ کو کئی گنا بڑھا چڑھا کر واپس کرنے والا ہے۔
3۔ گھٹانا بھی اللہ تعالیٰ کے اختیار میں ہے اور بڑھانا بھی اس کے اختیار میں ہے۔
4۔اسی کی طرف پلٹ کر جانا ہے۔

5۔اللہ تعالیٰ ایک ایک ظالم کو جانتا ہے۔
6۔دماغی اور جسمانی دونوں طرح کی صلاحیتیں اللہ تعالیٰ جسے چاہتا ہے عطا فرماتا ہے۔
7۔اللہ تعالیٰ کو اختیار ہے اپنا ملک جسے چاہے دے۔
8۔اللہ تعالیٰ بڑی وسعت رکھتا ہے سب کچھ اس کے علم میں ہے۔

ہم کیا کریں؟

☆ آج دن میں پانچ مرتبہ یہ Message خود کو دینا ہے [اونچی اونچی بول کر تنہائی میں] کہ میری زندگی اور موت کا فیصلہ اللہ کے ہاتھ میں ہے۔

☆ رات اور صبح کی اوقات میں [دعائیں پڑھتے ہوئے] اپنے آپ کو Realize کروانا ہے کہ میری زندگی اور موت اللہ کے ہاتھ میں ہے جب چاہے گا واپس بلا لے گا جب تک چاہے زندہ رکھے۔

اللہ نے زندگی دی ہے زندگی کی ہر نعمت دی اللہ نے دین کے لے دین کی اشاعت کے لے قرض مانگا ہے تو میں نے قرض حسنہ دینا ہے۔

آج ضرور Decide کرنا ہے کہ میں نے کیا قرض حسنہ دینا ہے انشاء اللہ تعالیٰ۔

اپنا جائزہ لینا ہے

	کیا میرے دل کو یقین ہے کہ	ہاں	نہیں	کسی حد تک	بہت حد تک
1	جب میں وعدہ کرتی/کرتا ہوں تو وعدہ خلافی کرتی/کرتا ہوں؟				
2	جب میں وعدہ کرتی/کرتا ہوں تو وعدہ پورا کرنے کے لئے جان پر کھیل جاتی/جاتا ہوں ؟				
4	جب اللہ کے دین کے لئے کسی کام کا حکم دیا جائے تو اطاعت سے پہلو بچاتی/بچاتا ہوں؟				
6	جب اللہ کے دین کے لئے کسی کام کا حکم دیا جائے تو خوشدلی سے اطاعت کرتی/کرتا ہوں ؟				

اپنا جائزہ لینا ہے

	کیا میرے دل کو یقین ہے کہ	ہاں	نہیں	کسی حد تک	بہت حد تک
5	جب دین کے کام کے لئے میری کوئی ذمہ داری لگائی جائے تو فرائض کی ادائیگی میں پیچھے رہتی/رہتا ہوں؟				
6	جب دین کے کام کے لئے میری کوئی ذمہ داری لگائی جائے تو فرائض کی ادائیگی میں سبقت لے جاتی/جاتا ہوں؟				
7	جب حق کا راستہ واضح ہو جائے تو حق سے منہ موڑتی/موڑتا ہوں؟				
8	جب حق کا راستہ واضح ہو جائے تو حق کے راستے پر چل کر اللہ کا شکر ادا کرتی/کرتا ہوں؟				
9	جب حق قربانی مانگے تو باہمی اختلاف کرتی/کرتا ہوں؟				
10	جب حق قربانی مانگے تو سر جھکا دیتی/دیتا ہوں؟				
11	مجھے یقین ہے کہ اللہ تعالیٰ انسان پر بڑا فضل فرمانے والا ہے؟				
12	میں اللہ تعالیٰ کے احسانات پر اس کا شکر ادا کرتی/کرتا ہوں؟				
13	میں اپنے معاملات میں اللہ تعالیٰ کو سننے والا، جاننے والا محسوس کرتی/کرتا ہوں؟				
14	گھٹانا بڑھانا اللہ تعالیٰ کے اختیار میں ہے؟				
15	اللہ تعالیٰ کی طرف پلٹ کر جانا ہے؟				
16	اللہ تعالیٰ ایک ایک ظلم کرنے والے کو جانتا ہے ؟				
17	دماغی اور جسمانی صلاحیتیں اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ ہیں؟				
18	اللہ تعالیٰ کو اختیار ہے کہ اللہ تعالیٰ جسے چاہے اپنا ملک دے؟				
19	اللہ تعالیٰ بڑی وسعت رکھتا ہے سب کچھ اس کے علم میں ہے؟				

رکوع : 17

رکوع ایک نظر میں

موضوع: ''اللہ تعالیٰ فساد دور کرنے کے لیے ایک گروہ کو دوسرے سے ہٹاتا رہتا ہے''

1۔دوسرا واقعہ:

1۔بنی اسرائیل کی آزمائش، پیاس میں جی بھر کر پانی پینے پر پابندی۔
2۔قلیل گروہ کامیاب رہا اور باقیوں نے جنگ سے معذرت کر لی۔
3۔جن کو اللہ کی ملاقات کا یقین تھا انہوں نے کہا:
☆ ساتھیوں کو تسلی دی کہ قلیل گروہ اللہ کے حکم سے بڑے گروہ پر غالب آئے گا۔
☆ اللہ سے دعا کی کہ اے اللہ ہم پر صبر کا فیضان کر دے ہمارے قدم جما دے، ہمیں فتح عطا فرما۔
4۔داؤدؑ نے جالوت کو قتل کر دیا۔
5۔اللہ نے سلطنت اور حکمت سے نوزا۔
6۔اللہ فساد کو دور کرنے کے لئے ایک گروہ کو دوسرے گروہ پر ہٹاتا رہتا ہے۔

2۔یہ اللہ تعالیٰ کی آیات ہیں اللہ تعالیٰ سنا رہے ہیں آپ یقیناً رسولوں میں سے ہو۔

3۔تعلق باللہ:

1۔ایک دن اللہ تعالیٰ سے ملنا ہے۔
2۔ایک قلیل گروہ اللہ تعالیٰ کے اذن سے ایک بڑے گروہ پر غالب آیا ہے۔
3۔اللہ تعالیٰ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔
4۔اللہ تعالیٰ صبر کا فیضان کرنے والا، قدم جمانے والا، کافروں پر فتح نصیب کرنے والا ہے۔
5۔اللہ تعالیٰ ہی سلطنت اور حکمت سے نوازنے والا ہے۔
6۔اللہ تعالیٰ ہی جس چیز کا چاہتا ہے علم عطا فرماتا ہے۔
7۔اللہ تعالیٰ انسانوں کے ایک گروہ کو دوسرے گروہ کے ذریعے ہٹاتا رہتا ہے تاکہ زمین کا نظام بگڑنے سے بچ جائے۔

8۔ دنیا کے لوگوں پر اللہ تعالیٰ کا بڑا فضل ہے۔
9۔ اللہ تعالیٰ کی آیات ٹھیک ٹھیک حق کے ساتھ سنائی جاتی ہیں۔
10۔ محمد ﷺ کو اللہ تعالیٰ نے رسول بنا کر بھیجا ہے۔

ہم کیا کریں؟

☆ حق اور باطل کی جنگ جو آج گھر گھر جاری ہے اس میں میں نے خاموش نہیں رہنا۔

☆ اور آج سے میں نے باقاعدہ ''اسلام'' اور ''غیر اسلام'' کی جنگ میں حصہ لینا شروع کر دینا ہے۔ جہاں بھی ہوں جیسے بھی ہوں میں اب اللہ ہی کی ہو کر رہوں گی/گا۔ اللہ کی طرف اسکی راہ نمائی کی طرف زندگی بھر بلاتی رہوں گی/گا انشاء اللہ تعالیٰ۔

اپنا جائزہ لینا ہے

	کیا میرے دل کو یقین ہے کہ	ہاں	نہیں	کسی حد تک	بہت حد تک
1	ایک دن اللہ تعالیٰ سے ملنا ہے ؟				
2	ایک قلیل گروہ اللہ تعالیٰ کے اذن سے ایک بڑے گروہ پر غالب آیا ہے ؟				
3	اللہ تعالیٰ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے ؟				
4	اللہ تعالیٰ انسانوں کے ایک گروہ کو دوسرے گروہ کے ذریعے ہٹاتا رہتا ہے تاکہ زمین کا نظام بگڑنے سے بچ جائے ؟				
5	اللہ تعالیٰ صبر کا فیضان کرنے والا، قدم جمانے والا، کافروں پر فتح نصیب کرنے والا ہے ؟				

	کیا میرے دل کو یقین ہے کہ	ہاں	نہیں	کسی حد تک	بہت حد تک
6	اللہ تعالیٰ ہی سلطنت اور حکمت سے نوازنے والا ہے ؟				
7	اللہ تعالیٰ ہی جس چیز کا چاہتا ہے علم عطا فرماتا ہے ؟				
8	دنیا کے لوگوں پر اللہ تعالیٰ کا بڑا فضل ہے ؟				
9	اللہ تعالیٰ کی آیات ٹھیک ٹھیک حق کے ساتھ سنائی جاتی ہیں ؟				
10	محمد ﷺ کو اللہ تعالیٰ نے رسول بنا کر بھیجا ہے ؟				

تِلْكَ الرُّسُلُ

پارہ :3

رکوع : 1

رکوع ایک نظر میں

موضوع: ''رسول ہمارے محسن۔''

1۔اس رکوع میں دو خاص باتیں ہیں:

1۔رسولوں کے مراتب ہیں۔
2۔اختلاف اللہ کی مشیت کے مطابق ہو رہا ہے۔

2۔تعلق باللہ:

1۔اللہ تعالیٰ نے رسولوں کو انسانوں کی ہدایت کے لئے مقرر فرمایا۔
2۔اللہ تعالیٰ نے رسولوں کو ایک دوسرے سے بڑھ چڑھ کر مرتبے عطا کئے۔
3۔اللہ تعالیٰ کچھ رسولوں سے ہم کلام ہوئے۔
4۔اللہ تعالیٰ نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو روشن نشانیاں عطا کیں۔
5۔اللہ تعالیٰ نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی روح پاک سے مدد کی۔
6۔اگر اللہ چاہتا تو ممکن نہ تھا کہ رسولوں کے بعد روشن نشانیاں دیکھنے والے آپس میں لڑتے۔
7۔اللہ تعالیٰ لوگوں کو جبراً اختلاف سے نہیں روکتا۔
8۔اللہ تعالیٰ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔

ہم کیا کریں؟

☆ آج کے دن یہ سوچنا ہے کہ رسول میرے لیے کیسے رحمت ہیں؟
☆ رسولوں کے میری ذات پر کیا احسانات ہیں؟
☆ رسولوں کے جو احسانات ہیں ان میں سے پانچ احسانات کو جو اپنی ذات کے حوالے سے ہوں feel کریں۔

اپنا جائزہ لینا ہے

	کیا میرے دل کو یقین ہے کہ	ہاں	نہیں	کسی حد تک	بہت حد تک
1	اللہ تعالیٰ نے رسولوں کو انسانوں کی ہدایت کے لئے مقرر فرمایا؟				
2	اللہ تعالیٰ نے رسولوں کو ایک دوسرے سے بڑھ چڑھ کر مرتبے عطا کئے؟				
3	اللہ تعالیٰ کچھ رسولوں سے ہم کلام ہوئے؟				
4	اللہ تعالیٰ نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو روشن نشانیاں عطا کیں؟				
5	اللہ تعالیٰ نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی روح پاک سے مدد کی؟				
6	اگر اللہ چاہتا تو ممکن نہ تھا کہ رسولوں کے بعد روشن نشانیاں دیکھنے والے آپس میں لڑتے؟				
7	اللہ تعالیٰ لوگوں کو جبراً اختلاف نہیں روکتا؟				
8	اللہ تعالیٰ جو چاہتا ہے کرتا ہے؟				

رکوع : 2

رکوع ایک نظر میں

موضوع: ''انفاق فی سبیل اللہ، اللہ کی ذات کا تعارف، دین میں زبردستی نہیں، ولی کون ہوتا ہے''۔

1۔انفاق:

1۔اللہ کے لئے۔
2۔اللہ کے دیئے ہوئے مال سے۔
3۔آخرت کے آنے سے پہلے۔

2۔اللہ کا تعارف:

1۔زندہ جاوید۔
2۔کائنات کو سنبھالے ہوئے ہے۔
3۔اس کے سوا کوئی الٰہ نہیں۔
4۔نہ وہ سوتا ہے، نہ اسے نیند آتی ہے۔
5۔زمین و آسمان کی ہر چیز کا مالک۔
6۔اس کی اجازت کے بغیر کوئی سفارش نہیں کر سکتا۔
7۔حاضر اور غائب کا جاننے والا ہے۔
8۔کسی کو علم تب ملتا ہے جب اللہ چاہتا ہے۔
9۔اس کی حکومت آسمان و زمین پر چھائی ہوئی ہے۔
10۔آسمان و زمین کی نگہبانی اسے تھکاتی نہیں۔
11۔وہ بزرگ و برتر ہے۔

3۔دین:

1۔اس معاملے میں کوئی زبردستی نہیں۔
2۔حق و باطل کو واضح کر دیا گیا ہے۔
3۔دین قبول کرنے کے لئے طاغوت کا انکار کرنا پڑتا ہے۔
4۔دین قبول کرنے والا مضبوط سہارا تھام لیتا ہے جو ٹوٹنے والا نہیں۔

4۔ولی:

1۔اہل ایمان کا ولی اللہ تعالیٰ ہے، تاریکیوں سے روشنی میں لاتا ہے۔

2۔کافروں کے ولی طاغوت ہیں، روشنی سے تاریکیوں میں لے جاتے ہیں۔

5۔تعلق باللہ:

1۔اللہ تعالیٰ زندہ وجاوید ہے۔

2۔اللہ تعالیٰ ساری کائنات کو سنبھالے ہوئے ہے۔

3۔اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں۔

4۔اللہ تعالیٰ نہ سوتا ہے، نہ اسے اونگھ آتی ہے۔

5۔اللہ تعالیٰ زمین وآسمان کی ہر چیز کا مالک ہے۔

6۔اللہ تعالیٰ کی اجازت کے بغیر کوئی سفارش نہیں کرسکتا۔

7۔اللہ تعالیٰ اُسے جانتے ہیں جو بندوں کے سامنے ہے۔

8۔اللہ تعالیٰ اُسے بھی جانتے ہیں جو بندوں سے اوجھل ہے۔

9۔اللہ تعالیٰ کے علم میں سے کوئی چیز انسان کی معلومات میں نہیں آسکتی جب تک کہ وہ نہ چاہے۔

10۔اللہ تعالیٰ کی حکومت زمین وآسمان پر چھائی ہوئی ہے۔

11۔اللہ تعالیٰ کے لیے آسمانوں اور زمین کی نگہبانی تھکا دینے والا کام نہیں۔

12۔اللہ تعالیٰ بزرگ وبرتر ذات ہے۔

13۔جو کوئی طاغوت کا انکار کر کے اللہ تعالیٰ پر ایمان لے آتا ہے وہ ایسا مضبوط سہارا تھام لیتا ہے جو کبھی ٹوٹنے والا نہیں۔

14۔اللہ تعالیٰ سب کچھ سننے اور جاننے والا ہے۔

15۔اللہ تعالیٰ ایمان لانے والوں کا حامی ومددگار ہے۔

16۔اللہ تعالیٰ ایمان والوں کو تاریکیوں سے روشنی میں نکال لاتا ہے۔

ہم کیا کریں؟

☆ آیۃ الکرسی پڑھنے کو اپنی عادت بنانا ہے، صبح وشام اور ہر فرض نماز کے بعد۔ شعوری طور پر اللہ کی صفات پر غور کرتے ہوئے پڑھنی ہے۔

☆ کچھ نہ کچھ روزانہ خرچ کرنا ہے۔
ماہانہ خرچ / دینی ضروریات کے لئے خرچ کا پروگرام بنانا ہے۔

اپنا جائزہ لینا ہے

	کیا میرے دل کو یقین ہے کہ	ہاں	نہیں	کسی حد تک	بہت حد تک
1	اللہ تعالیٰ زندہ و جاوید ہے؟				
2	اللہ تعالیٰ ساری کائنات کو سنبھالے ہوئے ہے؟				
3	اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں؟				
4	اللہ تعالیٰ نہ سوتا ہے نہ اسے اونگھ آتی ہے؟				

اپنا جائزہ لینا ہے

	کیا میرے دل کو یقین ہے کہ	ہاں	نہیں	کسی حد تک	بہت حد تک
5	اللہ تعالیٰ زمین و آسمان کی ہر چیز کا مالک ہے؟				
6	اللہ تعالیٰ کی اجازت کے بغیر کوئی سفارش نہیں کر سکتا؟				
7	اللہ تعالیٰ اُسے جانتے ہیں جو بندوں کے سامنے ہے؟				
8	اللہ تعالیٰ اُسے بھی جانتے ہیں جو بندوں سے اوجھل ہے؟				
9	اللہ تعالیٰ کے علم میں سے کوئی چیز انسان کی معلومات میں نہیں آسکتی جب تک کہ وہ نہ چاہے؟				
10	اللہ تعالیٰ کی حکومت زمین و آسمان پر چھائی ہوئی ہے؟				
11	اللہ تعالیٰ کے لیے آسمانوں اور زمین کی نگہبانی تھکا دینے والا کام نہیں؟				
12	اللہ تعالیٰ بزرگ و برتر ذات ہے؟				
13	جو کوئی طاغوت کا انکار کر کے اللہ تعالیٰ پر ایمان لے آتا ہے وہ ایسا مضبوط سہارا تھام لیتا ہے جو کبھی ٹوٹنے والا نہیں؟				
14	اللہ تعالیٰ سب کچھ سننے اور جاننے والا ہے؟				
15	اللہ تعالیٰ ایمان لانے والوں کا حامی و مددگار ہے؟				
16	اللہ تعالیٰ ایمان والوں کو تاریکیوں سے روشنی میں نکال لاتا ہے؟				

رکوع : 3

رکوع ایک نظر میں

موضوع: ''کائنات کے حقائق''۔

(اللہ تعالیٰ کی ذات، زندگی، موت اور زندگی بعد موت کے ثبوت کے لیے تین واقعات پیش کیے گئے ہیں)۔

1۔نمرود:

1۔حضرت ابراہیم علیہ السلام سے جھگڑا کیا۔
2۔جھگڑا یہ تھا کہ تیرا رب کون ہے؟
3۔ابراہیم علیہ السلام کا جواب: رب وہ ہے جو زندگی اور موت کا مالک ہے۔
4۔نمرود نے کہا: زندگی اور موت میرے اختیار میں ہے۔
5۔حضرت ابراہیم علیہ السلام نے دلیل دی۔اللہ تعالیٰ سورج کو مشرق سے نکالتا ہے آپ مغرب سے نکال دو۔نمرود لاجواب ہو گیا۔
6۔اللہ تعالیٰ کا فیصلہ: اللہ تعالیٰ ظالم قوم کو ہدایت نہیں دیتا۔

2۔تباہ شدہ بستی:

1۔Visiter کون تھے؟ حضرت عُزیر علیہ السلام۔
2۔confusion کیا تھی؟ اللہ تعالیٰ کیسے زندگی بخشے گا۔

100 سال کیلئے سلا دیا، جگایا اور کھانے پینے کے سامان اور گدھے کی زندگی سے ثابت کیا دوبارہ زندگی ممکن ہے

3۔حضرت ابراہیم علیہ السلام:

1۔حضرت ابراہیم علیہ السلام کا سوال:
مردے کیسے زندہ ہوتے ہیں؟
2۔اللہ تعالیٰ کا جواب:

☆ چار پرندوں کو مانوس کرلو پھر ذبح کر کے پھیلا دو، پکارو دوڑے آئیں گے۔
☆ اللہ تعالیٰ با اقتدار ہے، حکیم ہے۔

4۔تعلق باللہ:

1۔اللہ تعالیٰ ہی حکومت دینے والے ہیں۔
2۔زندگی اور موت اللہ تعالیٰ کے اختیار میں ہے۔

3۔اللہ تعالیٰ ہی سورج مشرق سے نکالتا ہے۔
4۔اللہ تعالیٰ ہی دوبارہ زندگی بخشنے والا ہے۔
5۔اللہ تعالیٰ ہی روح قبض کر لیتے ہیں۔
6۔اللہ تعالیٰ ہی ہڈیوں کے پنجر پر گوشت چڑھاتے ہیں۔
7۔اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قدرت رکھتے ہیں۔
8۔اللہ تعالیٰ غالب اور حکیم ہیں۔

ہم کیا کریں؟

☆ اپنے لئے ،دعوت دینے کے لیے, بہترین طریقے پر عمل کرنا ضروری ہے انبیاء کے طریقہء دعوت کو اپنانا ہے۔
☆ سوالوں کا جواب تسلی بخش طریقے سے دینا ہے۔
☆ مناظرانہ طریقہ اختیار نہیں کرنا۔
☆ فطرت انسانی کو سمجھنے کی کوشش کرنی ہے۔
☆ مخالفین کو اپنا حریف نہیں سمجھنا۔
☆ دعوت دیتے ہوئے کائنات کی گواہی پیش کرنی ہیں۔
☆ شکر کا مزاج پیدا کرنا ہے۔دنیا کو اپنے لئے ایمانی رزق کا دسترخوان بنانا ہے انشاءاللہ تعالیٰ۔کیسے؟

ں

اپنا جائزہ لینا ہے

	کیا میرے دل کو یقین ہے کہ	ہاں	نہیں	کسی حد تک	بہت حد تک
1	اللہ تعالیٰ ہی حکومت دینے والے ہیں؟				
2	زندگی اور موت اللہ تعالیٰ کے اختیار میں ہے؟				
3	اللہ تعالیٰ ہی سورج مشرق سے نکالتا ہے؟				
4	اللہ تعالیٰ ہی دوبارہ زندگی بخشنے والا ہے؟				
5	اللہ تعالیٰ ہی روح قبض کر لیتے ہیں؟				
6	اللہ تعالیٰ ہی ہڈیوں کے پنجر پر گوشت چڑھاتے ہیں؟				
7	اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قدرت رکھتے ہیں؟				
8	اللہ تعالیٰ غالب اور حکیم ہیں؟				
9	ملک کا سربراہ اللہ تعالیٰ کا غلام بنا ہوا ہے؟				
10	ملک کا سربراہ اللہ تعالیٰ کی شریعت کو جاری کرنے والا ہے؟				
11	سربراہی اللہ تعالیٰ کا انعام ہے کیا اس وجہ سے اللہ تعالیٰ کی ہدایت ملی ہوئی ہے؟				
12	سربراہی کی وجہ سے حکمرانوں نے شکرگزاری کا رویہ اختیار کیا ہوا ہے؟				
13	اس سربراہی میں عوام کو رائے کی آزادی حاصل ہے؟				
14	اللہ تعالیٰ کے مقابلے میں اپنے بنائے ہوئے قوانین کی پابندی کروائی جارہی ہے؟				
15	سربراہی پانے کے بعد اللہ تعالیٰ کے قانون کے بارے میں جھگڑے کئے جارہے ہیں؟				

رکوع : 4

رکوع ایک نظر میں

موضوع: ''انفاق فی سبیل اللہ کی مثالیں اور انفاق کے آداب''۔

1۔مثالیں:

1۔ اللہ کی راہ میں خرچ۔

☆ ایک دانہ سات بالیں ہر ایک میں ۱۰۰ دانے۔

2۔ ریاکار کا خرچ۔

☆ چٹان (دل کی سختی) ہر مٹی کی تہہ (ظاہری دینداری) بارش سے (صدقہ) مٹی بہہ گئی۔

☆ نیت کی خرابی سامنے آگئی۔

3۔ اللہ کی رضا کے لئے خرچ۔

☆ سطح مرتفع پر باغ (ایمان سے بھرا دل) زور کی بارش (شدید نیکی کی خواہش سے کیا گیا خرچ) دوگنا پھل ہلکی بارش سے بھی فائدہ ہے۔

2۔انفاق کے آداب:

1۔احسان نہ جتائیں۔

2۔دکھ نہ دیں۔

3۔ریاکاری نہ کریں۔

4۔اللہ تعالیٰ اپنی باتیں اس لیے بیان کرتا ہے شاید کہ تم غور وفکر کرو۔

3۔تعلق باللہ:

1۔اللہ تعالیٰ کی راہ میں ایمان والے اپنے مال خرچ کرتے ہیں۔

2۔اللہ تعالیٰ جس کے عمل کو چاہتا ہے بڑھا دیتا ہے۔

3۔اللہ تعالیٰ فراخ دست بھی ہے اور علیم بھی۔

4۔اللہ تعالیٰ احسان جتلائے اور دکھ دیئے بغیر اپنے راستے میں خرچ کرنے والوں کو اجر عطا فرماتا ہے۔

5۔اللہ تعالیٰ بے نیاز ہے اور بردباری اُس کی صفت ہے۔

6۔کافروں کو سیدھا راستہ دکھانا اللہ کا دستور نہیں۔

7۔اپنے مال کو اللہ کی رضا جوئی کے لیے دل کے پورے ثبات وقرار کیساتھ خرچ کرنا چاہیے۔
8۔انسان جو کچھ بھی خرچ کرتا ہے سب اللہ کی نظر میں ہے۔
9۔اللہ تعالیٰ اپنی باتیں لوگوں کے سامنے بیان کرتا ہے۔

ہم کیا کریں؟

☆ اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کے مشکل راستے اختیار کر کے اپنے آپ کو ایمان پر ثابت قدم رکھنا ہے۔

☆ دین کی اشاعت کے کاموں میں خرچ کرنا ہے انشاءاللہ تعالیٰ۔

اپنا جائزہ لینا ہے

	کیا میرے دل کو یقین ہے کہ	ہاں	نہیں	کسی حد تک	بہت حد تک
1	اللہ تعالیٰ کی راہ میں ایمان والے اپنے مال خرچ کرتے ہیں؟				
2	اللہ تعالیٰ جس کے عمل کو چاہتا ہے بڑھا دیتے ہے؟				
3	اللہ تعالیٰ فراخ دست بھی ہے اور علیم بھی؟				
4	اللہ تعالیٰ احسان جتلائے اور دکھ دیئے بغیر اپنے راستے میں خرچ کرنے والوں کو اجر عطا فرماتا ہے؟				
5	اللہ تعالیٰ بے نیاز ہے اور بردباری اُس کی صفت ہے؟				

	کیا میرے دل کو یقین ہے کہ	ہاں	نہیں	کسی حد تک	بہت حد تک
6	کافروں کو سیدھا راستہ دکھانا اللہ کا دستور نہیں؟				
7	اپنے مال کو اللہ کی رضا جوئی کے لیے دل کے پورے ثبات وقرار کیساتھ خرچ کرنا چاہیے؟				
8	انسان جو کچھ بھی خرچ کرتا ہے سب اللہ کی نظر میں ہے؟				
9	اللہ تعالیٰ اپنی باتیں لوگوں کے سامنے بیان کرتا ہے؟				

رکوع : 5

رکوع ایک نظر میں

موضوع: ''انفاق کے راستے''۔

1۔انفاق کے راستے:

1۔بہتر حصہ اللہ کی راہ میں خرچ کرو۔
2۔بری چیزیں صدقے کے لئے نہ چھانٹیں۔
3۔شیطان مفلسی سے ڈرا کر صدقے سے روکتا ہے۔
4۔انفاق سے رکنا نہیں ہے۔
5۔شیطان نیکی سے روک کر بے حیائی کے کاموں میں خرچ کرواتا ہے۔
6۔صدقے سے رک کر بے حیائی کے کام نہیں کرنے۔
7۔انفاق کرنے پر دل کی آمادگی حکمت ہے جو بہت بڑی دولت ہے۔
8۔ہر نفقہ و نذر صدقہ ہے، جو اللہ کے لئے ہو۔
9۔اعلانیہ صدقات دیے جا سکتے ہیں (حالات کی ضرورت پر)۔
10۔چھپا کر دینے سے برائیاں محو ہو جاتی ہیں۔
11۔انفاق کرنے میں انسان کا اپنا بھلا ہے اس کا پورا اجر انسان کو ملے گا۔
12۔انفاق کے مستحقین دین کے خدمت گار ہیں۔

2۔تعلق باللہ:

1۔اللہ تعالیٰ اپنی راہ میں بہترین حصہ خرچ کرنے کا حکم دیتے ہیں۔
2۔اللہ تعالیٰ بے نیاز ہے۔
3۔اللہ تعالیٰ بہترین صفات سے متصف ہے۔
4۔اللہ تعالیٰ اپنی بخشش اور فضل کی اُمید دلاتا ہے۔
5۔اللہ تعالیٰ بڑا فراخ دست اور دانا ہے۔
6۔اللہ تعالیٰ جس کو چاہتا ہے حکمت عطا کرتا ہے۔
7۔اللہ تعالیٰ کو انسان کے ہر طرح کے کیے گئے خرچ کا علم ہے۔

8۔انسان کے ہر کام کی اللہ کو خبر ہے۔

9۔اللہ جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔

10۔اللہ تعالیٰ جسے چاہتا ہے بخش دیتا ہے۔

11۔اللہ کی رضا کی خاطر جو شخص مال خرچ کرتا ہے اللہ تعالیٰ اسے پورا اجر دیتے ہیں۔

12۔اللہ کے کام میں گھر جانے والوں کی مدد کے لیے جو مال خرچ کیا جاتا ہے اللہ سے پوشیدہ نہیں ہوتا ہے۔

ہم کیا کریں؟

☆ اللہ تعالیٰ کو اپنا اور اپنے آپ کو اللہ تعالیٰ کا سمجھنا ہے۔

☆ اپنی پسند کو اللہ تعالیٰ کی پسند میں ڈھالنا ہے۔

☆ دین کی خدمت کے لیے خود بھی مال لگانا ہے، ترغیب بھی دلانی ہے انشاء اللہ تعالیٰ۔

اپنا جائزہ لینا ہے

	کیا میرے دل کو یقین ہے کہ	ہاں	نہیں	کسی حد تک	بہت حد تک
1	اللہ تعالیٰ اپنی راہ میں بہترین حصہ خرچ کرنے کا حکم دیتے ہیں؟				
2	اللہ تعالیٰ بے نیاز ہے؟				
3	اللہ تعالیٰ بہترین صفات سے متصف ہے؟				
4	اللہ تعالیٰ اپنی بخشش اور فضل کی اُمید دلاتا ہے؟				
5	اللہ تعالیٰ بڑا فراخ دست اور دانا ہے؟				
6	اللہ تعالیٰ جس کو چاہتا ہے حکمت عطا کرتا ہے؟				

	کیا میرے دل کو یقین ہے کہ	ہاں	نہیں	کسی حد تک	بہت حد تک
7	اللہ تعالیٰ کو انسان کے ہر طرح کے کیے گئے خرچ کا علم ہے؟				
8	انسان کے ہر کام کی اللہ کو خبر ہے؟				
9	اللہ جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے؟				
10	اللہ تعالیٰ جسے چاہتا ہے بخش دیتا ہے؟				
11	اللہ کی رضا کی خاطر جو شخص مال خرچ کرتا ہے اللہ تعالیٰ اسے پورا اجر دیتے ہیں؟				
12	اللہ کے کام میں گھیرے جانے والوں کی مدد کے لیے جو مال خرچ کیا جاتا ہے اللہ تعالیٰ سے پوشیدہ نہیں ہوتا؟				

رکوع : 6

رکوع ایک نظر میں

موضوع: ''صدقات، سود''۔

1۔صدقات:

1۔اجر رب کے پاس ہے۔
2۔خوف اور غم نہیں ہے۔

2۔سود:

1۔سود خور دیوانے ہیں۔
2۔سود خوروں کا مؤقف تجارت سود جیسی چیز ہے۔
3۔اللہ تعالیٰ نے تجارت کو حلال اور سود کو حرام کیا ہے۔
4۔سود خوری سے باز آجائیں تو:
☆ پہلے سود پر قانونی کاروائی نہیں ہوگی۔
☆اس کا معاملہ اللہ تعالیٰ کے حوالے ہے۔
5۔اللہ تعالیٰ سود کا مٹھ مار دیتا ہے اور صدقات کو نشو نما دیتا ہے۔
6۔جو سود باقی رہ گیا ہے اسے چھوڑ دیں۔
7۔سودی کاروبار جاری رکھا تو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی طرف سے اعلان جنگ ہے۔
8۔توبہ کے بعد اصل مال لینے کا حق ہے۔
9۔قرض دار کو مہلت دے دو۔
10۔صدقہ کردو تو بہتر ہے۔
11۔اس دن کی رسوائی اور مصیبت سے بچو جب اللہ تعالیٰ کی طرف واپسی ہوگی اور ہر شخص کو اس کی کمائی کا پورا بدل مل جائے گا۔

3۔تعلق باللہ:

1۔جو لوگ اپنے مال کھلے اور چھپے دن رات خرچ کرتے ہیں ان کا اجر اللہ کے پاس ہے۔
2۔اللہ نے تجارت کو حلال کیا ہے اور سود کو حرام کیا ہے۔
3۔جو سود خوری سے باز آجائے اس کا معاملہ اللہ کے حوالے ہے۔

4۔اللہ سود کا مٹھ مار دیتا ہے اور صدقات کو نشو نما دیتا ہے۔
5۔اللہ کسی ناشکرے اور بدعمل انسان کو پسند نہیں کرتا۔
6۔جو لوگ ایمان لا کے نیک عمل کریں، نماز قائم کریں، زکوٰۃ دیں، اُن کا اجر اللہ کے پاس ہے۔
7۔اللہ تعالیٰ نے اپنے آپ سے ڈرا کر سود کو چھوڑنے کا حکم دیا ہے۔
8۔اللہ تعالیٰ نے سود خوروں کے خلاف اعلان جنگ کیا۔
9۔اللہ تعالیٰ کی طرف واپسی کے دن ہر شخص اپنی کمائی ہوئی نیکی یا بدی کا پورا پورا بدلہ پائے گا۔

ہم کیا کریں؟

☆ اگر سود لیتے یا سود دیتے ہیں تو یہ نیت کرنی ہے کہ سود لینا یا دینا چھوڑ دینا ہے انشاء اللہ تعالیٰ۔

اپنا جائزہ لینا ہے

	کیا میرے دل کو یقین ہے کہ	ہاں	نہیں	کسی حد تک	بہت حد تک
1	جو لوگ اپنے مال کھلے اور چھپے دن رات خرچ کرتے ہیں ان کا اجر اللہ کے پاس ہے؟				
2	اللہ نے تجارت کو حلال کیا ہے اور سود کو حرام کیا ہے؟				
3	جو سود خوری سے باز آجائے اس کا معاملہ اللہ کے حوالے ہے؟				
4	اللہ سود کا مٹھ مار دیتا ہے اور صدقات کو نشو نما دیتا ہے؟				
5	اللہ کسی ناشکرے اور بدعمل انسان کو پسند نہیں کرتا؟				
6	جو لوگ ایمان لا کے نیک عمل کریں، نماز قائم کریں، زکوٰۃ دیں، اُن کا اجر اللہ تعالیٰ کے پاس ہے؟				

اپنا جائزہ لینا ہے

	کیا میرے دل کو یقین ہے کہ	ہاں	نہیں	کسی حد تک	بہت حد تک
7	اللہ تعالیٰ نے اپنے آپ سے ڈرا کر سود کو چھوڑنے کا حکم دیا ہے؟				
8	اللہ تعالیٰ نے سود خوروں کے خلاف اعلان جنگ کیا؟				
9	اللہ تعالیٰ کی طرف واپسی کے دن ہر شخص اپنی کمائی ہوئی نیکی یا بدی کا پورا پورا بدلہ پائے گا؟				

رکوع : 7

رکوع ایک نظر میں

موضوع: ''قرض کا قانون''۔

1۔قرض کا قانون:

1۔قرض اگر مدت مقرر تک ہو تو اللہ کا حکم ہے اسے لکھ لو۔
2۔قرض کو لکھوانا قرض دار کی طرف سے ہوگا۔
3۔قرض لینے والا نادان یا ضعیف ہو تو ولی لکھوائے گا انصاف کے ساتھ۔
4۔قرض پر دو گواہ کر لیں۔
5۔اگر دو مرد نہ ہوں تو ایک مرد اور دو عورتیں۔
6۔قرض پر گواہوں کو انکار نہیں کرنا چاہیے۔
7۔قرض کی تحریر لکھوانے میں سستی نہیں کرنی چاہیے۔
8۔تجارتی معاملہ کرتے وقت گواہ کر لیں۔
9۔تجارتی لین دین اگر دست بدست ہو تو چاہے نہ لکھا جائے۔
10۔بزنس کانٹریکٹ میں گواہی ضروری ہے۔
11۔سفر کی حالت میں رہن بالقبض پہ معاملہ ہو سکتا ہے۔
13۔قرض لینے والا امانت ادا کرے۔
14۔گواہی ہرگز نہ چھپاؤ۔

2۔تعلق باللہ:

1۔قرض کے معاملات میں کمی بیشی سے بچنے کے لیے اللہ نے اپنی ذات سے ڈرایا ہے۔
2۔تجارتی معاملات میں گناہ کا ارتکاب کرنے سے انسان اللہ کے غضب میں گھر جاتا ہے۔
3۔اللہ تعالیٰ صحیح طریق عمل کی تعلیم دیتا ہے۔
4۔اللہ تعالیٰ کو ہر چیز کا علم ہے۔
5۔اللہ تعالیٰ سے ڈرتے ہوئے انسان کو امانت ادا کرنے کا اللہ نے حکم دیا ہے۔

6۔اللہ انسانوں کے اعمال سے بے خبر نہیں ہے۔
7۔اللہ نے گواہی کو نہ چھپانے کا حکم دیا ہے۔

ہم کیا کریں؟

☆ اگر کبھی قرض لینے اور دینے کی نوبت آئی تو اللہ کے قانون سے روگردانی نہیں کریں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

☆ یہ جاننا ہے کہ عورت کی نصف گواہی کے خلاف کتنی NGOs اس وقت کام کر رہی ہیں؟

اپنا جائزہ لینا ہے

	کیا میرے دل کو یقین ہے کہ	ہاں	نہیں	کسی حد تک	بہت حد تک
1	قرض کے معاملات میں کمی بیشی سے بچنے کے لیے اللہ نے اپنی ذات سے ڈرایا ہے؟				
2	تجارتی معاملات میں گناہ کا ارتکاب کرنے سے انسان اللہ کے غضب میں گھر جاتا ہے؟				
3	اللہ تعالیٰ صحیح طریق عمل کی تعلیم دیتا ہے؟				
4	اللہ تعالیٰ کو ہر چیز کا علم ہے؟				

	کیا میرے دل کو یقین ہے کہ	ہاں	نہیں	کسی حد تک	بہت حد تک
5	اللہ تعالیٰ سے ڈرتے ہوئے انسان کو امانت ادا کرنے کا اللہ نے حکم دیا ہے؟				
6	اللہ انسانوں کے اعمال سے بے خبر نہیں ہے؟				
7	اللہ نے گواہی کو نہ چھپانے کا حکم دیا ہے؟				

رکوع : 8

رکوع ایک نظر میں

موضوع: ''دین کی اصل بنیاد''۔

(توحید، اللہ تعالیٰ اور بندے کا حقیقی تعلق)۔

2۔ایمان:

1۔اللہ تعالیٰ پر ایمان۔
2۔فرشتوں پر ایمان۔
3۔کتابوں پر ایمان۔
4۔رسولوں پر ایمان۔
5۔آخرت پر ایمان۔

3۔ایمان والوں کی خصوصیات:

1۔اللہ تعالیٰ کے رسولوں میں فرق نہیں کرتے۔
2۔اللہ تعالیٰ کی سنتے ہیں۔
3۔اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرتے ہیں۔
4۔اللہ تعالیٰ سے خطاؤں اور بھول چوک کی معافی چاہتے ہیں۔
5۔اللہ تعالیٰ کی طرف پلٹنے کا یقین رکھتے ہیں۔
6۔یہ یقین رکھتے ہیں ہر شخص کی نیکی اور بدی کا وبال اسی پر ہے۔
7۔اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے ہیں ایسے بوجھ نہ ڈالے جو اُٹھانے کی طاقت نہیں۔
8۔اللہ تعالیٰ سے نرمی، درگزر، دشمنوں کے مقابلے میں مدد کی درخواست کرتے ہیں۔
9۔صرف اللہ تعالیٰ کو اپنا بناتے ہیں۔

3۔تعلق باللہ:

1۔آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے سب اللہ کا ہے۔
2۔اللہ دل کی باتوں کا حساب لینے والا ہے۔
3۔اللہ کا اختیار ہے جسے چاہے معاف کردے جسے چاہے سزا دے۔

4۔اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

5۔اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ ﷺ پر اپنی ہدایت نازل کی ہے۔

6۔اللہ نے اپنے رسولوں کے درمیان فرق نہ کرنے کا حکم دیا ہے۔

7۔اللہ پر ایمان لانے والے اللہ کا حکم سنتے اور اطاعت کرتے ہیں۔

8۔اللہ پر ایمان لانے والے اللہ تعالیٰ کو اپنا مالک سمجھتے ہوئے خطاؤں کی معافی مانگتے رہتے ہیں۔

9۔اللہ پر ایمان لانے والے یقین رکھتے ہیں کہ اللہ کی طرف پلٹنا ہے۔

10۔اللہ کسی نفس پر اس کی قدرت سے بڑھ کر بوجھ نہیں ڈالتا۔

11۔اللہ سے قصوروں اور بھول چوک پر گرفت نہ کرنے کی دعا مانگنی چاہیے۔

12۔مالک سے دعا کرنی چاہیے کہ ہم پر وہ بوجھ نہ ڈالے جو پہلے لوگوں پر ڈالے تھے۔

13۔اللہ سے دعا کرنی چاہیے کہ جس بوجھ کو اٹھانے کی طاقت ہم میں نہ ہو وہ بوجھ ہم پر نہ رہے۔

14۔اللہ سے نرمی کرنے درگزر فرمانے اور رحم کرنے کی دعا کرنی چاہیے۔

15۔اللہ ہی مولیٰ ہے۔

16۔اللہ کافروں کے مقابلے میں مومنوں کی مدد فرماتا ہے۔۔

17۔اللہ سے نرمی کرنے درگزر فرمانے اور رحم کرنے کی دعا کرنی چاہیے۔

ہم کیا کریں؟

☆ انسانوں کو انسانوں کی غلامی سے چھڑانے اور ایک اللہ کی غلامی میں لانے کے لئے رسولوں کی طرف سے شروع کی گئی کوششوں میں شامل ہونا ہے انشاءاللہ تعالیٰ۔

اپنا جائزہ لینا ہے

	کیا میرے دل کو یقین ہے کہ	ہاں	نہیں	کسی حد تک	بہت حد تک
1	آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے سب اللہ کا ہے؟				
2	اللہ دل کی باتوں کا حساب لینے والا ہے؟				
3	اللہ کا اختیار ہے جسے چاہے معاف کردے جسے چاہے سزا دے؟				
4	اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے؟				
5	اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ ﷺ پر ہدایت نازل کی ہے؟				
6	اللہ نے اپنے رسولوں کے درمیان فرق نہ کرنے کا حکم دیا ہے؟				
7	اللہ پر ایمان لانے والے اللہ کا حکم سنتے اور اطاعت کرتے ہیں؟				
8	اللہ پر ایمان لانے والے اللہ تعالیٰ کو اپنا مالک سمجھتے ہوئے خطاؤں کی معافی مانگتے رہتے ہیں؟				
9	اللہ پر ایمان لانے والے یقین رکھتے ہیں کہ اللہ کی طرف پلٹنا ہے؟				
10	اللہ کسی نفس پر اس کی قدرت سے بڑھ کر بوجھ نہیں ڈالتا؟				
11	اللہ سے قصوروں اور بھول چوک پر گرفت نہ کرنے کی دعا مانگنی چاہیے؟				
12	مالک سے دعا کرنی چاہیے کہ ہم پر وہ بوجھ نہ ڈالے جو پہلے لوگوں پر ڈالے تھے؟				
13	اللہ سے دعا کرنی چاہیے کہ جس بوجھ کو اٹھانے کی طاقت ہم میں نہ ہو وہ بوجھ ہم پر نہ رہے؟				
14	اللہ سے نرمی کرنے درگزر فرمانے اور رحم کرنے کی دعا کرنی چاہیے؟				
15	اللہ ہی مولیٰ ہے؟				
16	اللہ کافروں کے مقابلے میں مومنوں کی مدد فرماتا ہے؟				

رکوع : 9

رکوع ایک نظر میں

موضوع: ''توحیدِ باری تعالیٰ اور انسان کے لئے ہدایت کا انتظام''۔

1۔اللہ تعالیٰ:

1۔اللہ تعالیٰ زندہ جاوید ہے۔
2۔ساری کائنات کو سنبھالے ہوئے ہے۔
3۔اس کے سوا کوئی خدا نہیں۔
4۔اس نے ساری کتابیں نازل کی ہیں۔
5۔اس نے سارے انسانوں کی رہنمائی کی ہے۔
6۔اسی نے حق و باطل کے فرق کو واضح کیا ہے۔
7۔اللہ تعالیٰ کے احکام کو قبول نہ کرنے والے کے لیے سخت سزا ہے۔
8۔اللہ تعالیٰ بے پناہ طاقت کا مالک ہے۔
9۔اللہ تعالیٰ برائی کا بدلہ دینے والا ہے۔
10۔زمین و آسمان کی کوئی چیز اللہ تعالیٰ سے پوشیدہ نہیں۔
11۔اللہ تعالیٰ جیسے چاہے صورت گری کرتا ہے۔
12۔اللہ تعالیٰ زبردست حکمت والا ہے۔
13۔اللہ تعالیٰ ہی نے یہ کتاب نازل کی ہے۔
14۔اللہ تعالیٰ دلوں کو بدل سکتا ہے۔
15۔اللہ تعالیٰ ہی سب انسانوں کو ایک روز جمع کرنے والا ہے۔
16۔اللہ تعالیٰ اپنے وعدے سے ٹلنے والا نہیں۔

2۔انسانی رہنمائی:

1۔تورات اور انجیل جیسی کتابیں بھیجی گئیں۔
2۔حق اور باطل کا فرق کرنے والی کتاب قرآن آئی ہے۔
3۔رہنمائی کی بنیاد محکم آیات پر ہے۔

4۔رہنمائی سے بھاگنے والے متشبہات کے پیچھے پڑتے ہیں۔
5۔رہنمائی سے سبق تو دانشمند لوگ ہی لیتے ہیں۔
6۔رہنمائی سے فائدہ اٹھانے والے علم میں پختہ کار ہیں۔
7۔رہنمائی سے فائدہ اٹھانے والے گڑگڑاتے ہوئے دعائیں کرتے ہیں۔

ہم کیا کریں؟

☆ علم کی ذمہ داریوں کو اپنے ذمے امانت سمجھنا ہے۔اور اُن کو پورا کرنا ہے۔

اپنا جائزہ لینا ہے

	کیا میرے دل کو یقین ہے کہ	ہاں	نہیں	کسی حد تک	بہت حد تک
1	مجھے دولت ایمان کی قدر ہے؟				
2	مجھے صراط مستقیم پر آنے کی خوشی ہے؟				
3	میں قرآن کا راستہ پالینے پر مطمئن ہوں؟				
4	میں نے انسانوں کی غلامی چھوڑ دی ہے [دنیا کا ڈر، خوف، خواہشوں، رغبتوں کی محبت]؟				
5	میں ایک اللہ تعالیٰ کی غلام بن گئی / گیا ہوں؟				
6	مجھے ایمان کی دولت سب سے بڑی دولت لگتی ہے؟				
7	مجھے دوبارہ گمراہ ہونے سے ڈر لگتا ہے؟				

رکوع:10

رکوع ایک نظر میں

موضوع: ''مرغوبات دنیا سے آخرت کی مرغوبات بہتر ہیں، دین اللہ تعالیٰ کے نزدیک اسلام ہے''۔

1۔مرغوبات دنیا:

1۔عورتیں، اولاد، سونے چاندی کے ڈھیر، چیدہ گھوڑے، جانور، کھیتیاں مرغوبات نفس ہیں۔
2۔مرغوبات میں امتحان ہے۔
3۔آخرت میں مال اور اولاد کام نہیں آئیں گے۔
4۔مال اولاد کی محبت اسی طرح تباہ کردے گی جیسے فرعون اور اس کے ساتھی تباہ ہوئے۔
5۔دنیا کی محبت میں لڑنے والے اور اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے لڑنے والے برابر نہیں ہیں۔
6۔مرغوبات دنیا کے مقابلے میں آخرت کی مرغوبات بہتر ہیں۔
7۔مرغوبات دنیا کے مقابلے میں آخرت کو ترجیح دینے والوں کی خصوصیات:

- ☆ متقی
- ☆ صابر
- ☆ راستباز
- ☆ فرمانبردار
- ☆ اللہ کی راہ میں خرچ کرنے والے۔
- ☆ راتوں کو استغفار کرنے والے۔

2۔کفار کا انجام:

1۔مغلوب ہو جائیں گے۔
2۔مال اور اولاد کام نہیں آئیں گے۔
3۔فرعون اور پچھلی قوموں جیسا ہوگا۔
4۔اللہ تعالیٰ کے نزدیک دین صرف اسلام ہے۔

5۔ دین کی بنیاد اللہ تعالیٰ کی توحید پر اللہ، فرشتوں اور اہل علم کی گواہی ہے:

☆ اس دین سے ہٹ کر جو طریقے اختیار کر لئے گئے ہیں وہ ضد کی بناء پر ہیں۔

☆ دین قبول کرنے والے راہ راست پا لیتے ہیں۔

☆ اگر کوئی دین سے منہ موڑے تو آپ ﷺ کا کام تو پہنچا دینا ہے۔

3۔ تعلق باللہ:

1۔ اللہ تعالیٰ گناہوں پر پکڑنے والا ہے۔

2۔ اللہ سخت سزا دینے والا ہے۔

3۔ اللہ اپنی فتح و نصرت سے جس کو چاہتا ہے مدد دیتا ہے۔

4۔ تقویٰ کی روش اختیار کرنے والوں کے لیے رب کے پاس باغ، ہمیشگی کی زندگی اور پاکیزہ بیویوں کی رفاقت ہے۔

5۔ تقویٰ کی روش اختیار کرنے والے اللہ کی رضا سے سرفراز ہوں گے۔

6۔ اللہ اپنے بندوں کے رویوں پر گہری نظر رکھنے والا ہے۔

7۔ اللہ سے ڈرنے والے کہتے ہیں مالک! ہم ایمان لائے ہماری خطاؤں سے درگزر فرما اور ہمیں آتش دوزخ سے بچا لے۔

8۔ اللہ سے ڈرنے والے صبر کرنے والے راست باز فرمانبردار اور فیاض ہیں اور رات کی آخری گھڑیوں میں اللہ سے مغفرت کی دعائیں مانگا کرتے ہیں۔

9۔ اللہ نے اس بات کی گواہی دی ہے کہ اس کے سوا کوئی خدا نہیں۔

10۔ اللہ انصاف پر قائم ہے۔

11۔ اللہ کو اپنے احکامات و ہدایات کا انکار کرنے والوں سے حساب لیتے دیر نہیں لگتی۔

12۔ اللہ کے بارے میں جھگڑنے والوں سے یہ کہنا ہے کہ میں نے اور میرے پیروکاروں نے اللہ کے آگے سر تسلیم خم کر دیا ہے۔

13۔ اللہ کی اطاعت کرنے والے ہی راہ راست پاتے ہیں۔

14۔ اللہ اپنے بندوں کے معاملات دیکھنے والا ہے۔

ہم کیا کریں؟

☆ خدا خوفی ''تقویٰ'' کا شعور اپنے اندر پیدا کرنا ہے انشاء اللہ تعالیٰ۔

اپنا جائزہ لینا ہے

	کیا میرے دل کو یقین ہے کہ	ہاں	نہیں	کسی حد تک	بہت حد تک
1	میں نے آخرت کی زندگی کو اپنی توجہ کا مرکز بنالیا ہے؟				
2	دنیا کی رونقیں میری نظر میں حقیر ہوگئی ہیں؟				
2	میرا دل اس یقین سے بھر گیا ہے کہ آخرت کا معاملہ اللہ کے اختیار میں ہے؟				
3	میں اللہ سے ڈرنے لگ گئی ہوں؟				
4	میں آخرت کے لئے زیادہ حریص بن گئی/گیا ہوں؟				
5	میں اپنے معاملات میں اپنی خواہشات کے پیچھے بھاگتی/بھاگتا ہوں؟				
6	میں اللہ کے عدل کو سامنے رکھتے ہوئے اپنا رویہ متعین کرتی/کرتا ہوں؟				
7	میرے قول اور عمل میں فرق ہوتا ہے؟				
8	میرا مال اللہ تعالیٰ کے لئے وقف ہو جائے گا؟				
9	اللہ تعالیٰ کی راہ میں جتنی بھی مشکلات آئیں، کیا میں پوری استقامت کے ساتھ اس راستے پر قائم رہوں گی/گا؟				
10	میرا دل اللہ تعالیٰ کی یاد سے پگھلتا ہے؟				
11	میری تنہائیاں رب کی محبت میں بسر ہوتی ہیں؟				
12	میں اللہ سے اپنے گناہوں کی مسلسل معافی مانگتی رہتی/رہتا ہوں؟				

رکوع:11

رکوع ایک نظر میں

موضوع: ''اللہ ہی سارے اختیارات کا مالک ہے''۔

1۔اللہ تعالیٰ کا انکار کرنے والے:

1۔پیغمبروں کو ناحق قتل کرتے ہیں۔
2۔اللہ تعالیٰ کی طرف بلانے والوں کی جان کے درپے ہوجاتے ہیں۔
3۔ان کے اعمال دنیا اور آخرت میں ضائع ہوگئے۔
4۔مومن ان کافروں سے دوستی ہرگز نہیں کریں۔

2۔خودساختہ نظریات رکھنے والے دھوکے میں ہیں:

1۔کتاب کے علم کس کے پاس ہے۔
2۔کتاب الٰہی سے فیصلہ نہیں لینا چاہتے۔
3۔آخرت کی سزا کے بارے میں غلط فہمی ہے۔

3۔تعلق باللہ:

1۔اللہ تعالیٰ مالک الملک ہے۔
2۔اللہ تعالیٰ جسے چاہے حکومت دے اور جس سے چاہے چھین لے۔
3۔عزت وذلت اللہ تعالیٰ کے اختیار میں ہے۔
4۔رات اور دن کو لانا اور لے جانا اللہ تعالیٰ کے اختیار میں ہے۔
5۔۔اللہ تعالیٰ جاندار میں سے بے جان کو بے جان میں سے جاندار کو نکالتا ہے۔
6۔اللہ تعالیٰ جسے چاہتا ہے بے حساب رزق دیتا ہے۔
7۔اللہ تعالیٰ اپنی ذات سے ڈراتا ہے۔
8۔اللہ تعالیٰ دل کے چھپے حال سے واقف ہے۔
9۔زمین وآسمان کی کوئی چیز اللہ تعالیٰ کے علم سے باہر نہیں جاسکتی۔
10۔اللہ تعالیٰ کا اقتدار ہر چیز پر حاوی ہے۔
11۔اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کا نہایت خیر خواہ ہے۔

ہم کیا کریں؟

☆ اپنے دل کو اللہ کے لئے خالص کرنا ہے۔

☆ جو اللہ کے دین اور اس کے طریقوں کے خلاف ہیں ان سے دلی دوستیاں ختم کرنی ہیں۔

☆ اپنے معاشرے کا جائزہ لینا ہے کہ کون سے خود ساختہ عقیدوں نے غلط فہمیوں میں ڈال رکھا ہے۔

اپنا جائزہ لینا ہے

	کیا میرے دل کو یقین ہے کہ	ہاں	نہیں	کسی حد تک	بہت حد تک
1	اللہ تعالیٰ مالک الملک ہے۔				
2	اللہ تعالیٰ جسے چاہے حکومت دے اور جس سے چاہے چھین لے۔				
3	عزت و ذلت اللہ تعالیٰ کے اختیار میں ہے۔				
4	رات اور دن کو لانا اور لے جانا اللہ تعالیٰ کے اختیار میں ہے۔				
5	اللہ تعالیٰ جاندار میں سے بے جان کو بے جان میں سے جاندار کو نکالتا ہے۔				
6	اللہ تعالیٰ جسے چاہتا ہے بے حساب رزق دیتا ہے۔				
7	اللہ تعالیٰ اپنی ذات سے ڈراتا ہے۔				
8	اللہ تعالیٰ دل کے چھپے حال سے واقف ہے۔				
9	زمین و آسمان کی کوئی چیز اللہ تعالیٰ کے علم سے باہر نہیں جا سکتی۔				
10	اللہ تعالیٰ کا اقتدار ہر چیز پر حاوی ہے۔				
11	اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کا نہایت خیر خواہ ہے۔				

رکوع:12

رکوع ایک نظر میں

موضوع: ''انبیاء کا دین ایک ہے''۔

1 اتباع رسول:

1۔ اللہ کی محبت کا تقاضا یہ ہے کہ ہر رسول کی پیروی کرو اور اس کے نتیجے میں اللہ تم سے محبت کرے گا۔
2۔ اللہ تمھاری خطاؤں سے درگزر کرے گا۔ اللہ اور رسول کی اطاعت قبول کرلو۔
3۔ اللہ ایسے لوگوں سے محبت نہیں کرتا جو اللہ کے رسول کی اطاعت نہ کریں۔

2۔ انبیاء:

1۔ سب انبیاء کا دین ایک تھا۔
2۔ ایک سلسلے کے لوگ تھے۔
3۔ اللہ نے ترجیحاً اپنی رسالت کے لئے منتخب کیا۔

3۔ آلِ عمران:

1۔ حضرت مریم علیہا السلام کی پیدائش کا ذکر۔
2۔ حضرت مریم علیہا السلام کی والدہ کا ذکر۔
3۔ حضرت مریم علیہا السلام کو اللہ نے اچھی لڑکی بنا کر اٹھایا۔
4۔ حضرت زکریا علیہ السلام کو ان کا سرپرست بنایا۔
5۔ حضرت مریم علیہا السلام کے پاس بے موسم کے پھل حضرت زکریا نے دیکھے۔
6۔ حضرت زکریا علیہ السلام کی اولاد کی دعا۔
7۔ حضرت یحییٰ علیہ السلام کی پیدائش۔

4۔ حضرت یحییٰ علیہ السلام کی خصوصیات:

1۔ اللہ کے فرمان کی تصدیق کرنے والے تھے۔
2۔ جنسی خواہشات پر کنٹرول کرنے والے۔
3۔ سرداری و بزرگی کی شان والے۔
4۔ اللہ کے نبی اور صالحین میں سے تھے۔

5۔ تعلق باللہ:

1۔ اللہ تعالیٰ ان لوگوں سے محبت رکھتا ہے جو اس کے رسول کی پیروی اختیار کرتے ہیں۔
2۔ رسول کی پیروی اختیار کرنے والوں کی خطاؤں سے اللہ درگزر کرتا ہے۔
3۔ اللہ بڑا معاف کرنے والا اور رحیم ہے۔
4۔ لوگوں سے یہ کہنا ہے کہ اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت قبول کرلو۔
5۔ اللہ ایسے لوگوں سے محبت نہیں کرتا جو اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت سے انکار کرتے ہوں۔
6۔ اللہ نے آدم علیہ السلام، نوح علیہ السلام، آل ابراہیم علیہ السلام، اور آل عمران کو تمام دنیا والوں پر ترجیح دے کر اپنی رسالت کے لیے منتخب کیا تھا۔
7۔ اللہ سب کچھ سنتا اور جانتا ہے۔
8۔ اللہ کے کام کے لیے اپنی اولاد کو وقف کرنا چاہیے۔
9۔ اللہ ہی سننے اور جاننے والا ہے۔
10۔ اللہ نے حضرت مریم علیہا السلام کو بخوشی قبول فرمالیا۔
11۔ اللہ جسے چاہتا ہے بے حساب رزق دیتا ہے۔
12۔ اللہ ہی نیک اولاد عطا کرنے والا ہے۔
13۔ اللہ ہی دعائیں سننے والا ہے۔
14۔ اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔
15۔ اللہ کا کثرت سے ذکر کرنا ہی اس کی تسبیح کرنا ہے۔

ہم کیا کریں؟

☆ اللہ تعالیٰ کی محبت کے حصول کے لیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی کرنی ہے انشاء اللہ تعالیٰ۔

اپنا جائزہ لینا ہے

	کیا میرے دل کو یقین ہے کہ	ہاں	نہیں	کسی حد تک	بہت حد تک
1	اللہ تعالیٰ ان لوگوں سے محبت رکھتا ہے جو اس کے رسول کی پیروی اختیار کرتے ہیں۔				
2	رسول کی پیروی اختیار کرنے والوں کی خطاؤں سے اللہ درگزر کرتا ہے۔				
3	اللہ بڑا معاف کرنے والا اور رحیم ہے۔				
4	لوگوں سے یہ کہنا ہے کہ اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت قبول کرلو۔				
5	اللہ ایسے لوگوں سے محبت نہیں کرتا جو اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت سے انکار کرتے ہوں۔				
6	اللہ نے آدم علیہ السلام، نوح علیہ السلام، آل ابراہیم علیہ السلام، اور آل عمران کو تمام دنیا والوں پر ترجیح دے کر اپنی رسالت کے لیے منتخب کیا تھا۔				
7	اللہ سب کچھ سنتا اور جانتا ہے				
8	اللہ کے کام کے لیے اپنی اولاد کو وقف کرنا چاہیے۔				
9	اللہ ہی سننے اور جاننے والا ہے۔				
10	اللہ نے حضرت مریم علیہا السلام کو بخوشی قبول فرمالیا۔				
11	اللہ جسے چاہتا ہے بے حساب رزق دیتا ہے۔				
12	اللہ ہی نیک اولاد عطا کرنے والا ہے۔				
13	اللہ ہی دعائیں سننے والا ہے۔				
14	اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔				
15	اللہ کا کثرت سے ذکر کرنا ہی اس کی تسبیح کرنا ہے				

رکوع:13

رکوع ایک نظر میں

موضوع: ''حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے حالات''۔

1۔ پیدائش:

1۔ والدہ حضرت مریم علیہا السلام تابع فرمان، عبادت گزار اور یکسو تھیں۔
2۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی پیدائش کی خوشخبری اللہ نے فرشتے کے ذریعے دی۔
3۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا نام اللہ نے خود رکھا ان کا نسب ماں سے چلایا۔

2۔ خصوصیات:

1۔ دنیا اور آخرت میں معزز ہوگا۔
2۔ اللہ کا مقرب بندہ۔
3۔ گہوارے میں بات کرنے والے۔
4۔ بڑی عمر میں کلام کرنے والے۔
5۔ صالحین میں سے تھے۔
6۔ تورات اور انجیل کا علم رکھنے والے تھے۔
7۔ کتاب اور حکمت کی تعلیم پانے والے تھے۔
8۔ بنی اسرائیل کی طرف رسول بنا کر بھیجے گئے۔

3۔ معجزات:

1۔ اللہ کے حکم سے پرندے بناتے تھے۔
2۔ مادرزاد اندھے اور کوڑھی کو اچھا کر دیتے تھے۔
3۔ مردے کو اللہ کے حکم سے زندہ کرتے تھے۔
4۔ لوگ جو کھاتے، جو ذخیرہ کرتے، وہ بتا دیتے تھے۔

4۔دعوت:

1۔خدا خوفی اور اطاعت رسول۔
2۔حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے کہا کہ اللہ میرا بھی رب ہے تمہارا بھی یعنی میں اللہ نہیں ہوں۔
3۔یہی صراط مستقیم ہے، سیدھا راستہ، اصل دین یہی ہے۔
4۔حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی دعوت کا عمومی طور پر انکار کر دیا گیا۔
5۔حواریوں نے شہادت حق کے لیے مدد کرنے کا اعلان کر دیا۔
6۔یہودیوں نے مکر کیا۔
7۔اللہ نے تدبیر اختیار کی آسمان پر زندہ اٹھا لئے گئے۔

5۔تعلق باللہ:

1۔اللہ نے حضرت مریم علیہا السلام کو برگزیدہ کیا پاکیزگی عطا کی اور تمام دنیا کی عورتوں پر ترجیح دے کر اپنے لیے چن لیا۔
2۔اللہ کے تابع فرمان بن کر رہنے کے لیے اللہ کے آگے سجدے اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع اور سجدے کرنے ہیں۔
3۔اللہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے۔
4۔اللہ جب کسی کام کا فیصلہ کرتا ہے تو کہتا ہے ہو جا وہ ہو جاتی ہے۔
5۔اللہ ہی کتاب اور حکمت کی تعلیم دینے والا ہے۔
6۔اللہ ہی رسول مقرر فرماتے ہیں۔
7۔حضرت عیسیٰ علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے حکم سے مادرزاد اندھوں اور کوڑھیوں کو اچھا کر دیتے تھے۔
8۔حضرت عیسیٰ علیہ السلام اللہ کے حکم سے پرندے بناتے تھے۔
9۔حضرت عیسیٰ علیہ السلام اللہ کے حکم سے مردوں کو زندہ کرتے تھے۔
10۔اللہ کی طرف سے نشانیاں لے کر آئے تھے۔
11۔حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے اللہ سے ڈرنے، اس کی بندگی اختیار کرنے کی دعوت دی۔
12۔اللہ کے مددگار بننے کے لیے نبیوں کا ساتھ دینا ضروری ہے۔
13۔اللہ پر ایمان لانے والے اللہ کے نازل کردہ احکامات کو مانتے ہیں۔
14۔اللہ خفیہ تدبیروں میں سب سے بڑھ کر ہے۔

ہم کیا کریں؟

☆ یہ پختہ عزم کرنا ہے شہادت حق (حق کی گواہی) دینی ہے انشاءاللہ تعالیٰ۔

☆ جائزہ لینا ہے کہ کیا میں حق کی گواہی دینے کے لیے تیار ہوں؟

اپنا جائزہ لینا ہے

	کیا میرے دل کو یقین ہے کہ	ہاں	نہیں	کسی حد تک	بہت حد تک
1	میں اپنے نفس، اپنے اخلاق اور اپنی زندگی کو دین کی جیتی جاگتی تصویر بنانے کی کوشش کر رہی ہوں؟				
2	میں اپنی زندگی کو اتنا مثالی بنانے کی کوشش کر رہی / رہا ہوں کہ لوگ مجھے دیکھ کر دین اختیار کرنے پر آمادہ ہو جائیں؟				
3	میں اسلام کے اجتماعی نظام کو قبول کرنے کیلئے تیار ہوں؟				
4	میں اسلامی نظام حیات کو قائم کرنے کیلئے اپنی پوری کوشش کر رہی / رہا ہوں؟				
5	دین اور اسکی اشاعت، اس کا قائم کرنا مجھے اپنی زندگی سے عزیز تر ہو گیا ہے؟				

رکوع:14

رکوع ایک نظر میں

موضوع: ''حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور عیسائیت کے بارے میں حقائق کی وضاحت''۔

1۔حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی واپسی:

1۔اللہ نے پہلے سے اعلان کر دیا کہ ہم آپ کو واپس بلانے والے ہیں۔
2۔اللہ نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو آسمانوں پر زندہ اٹھالیا۔
3۔انکار کرنے والوں اور برے ماحول سے ان کو پاک رکھنے کی خوشخبری دی۔
4۔حضرت عیسی علیہ السلام کے پیروکاروں کو انکار کرنے والوں پر قیامت تک بالا دست رکھوں گا۔
5۔اختلاف کا فیصلہ اللہ تعالی کے ہاں ہوگا۔
6۔انکار کرنیوالوں کو دنیا اور آخرت میں سزا ملے گی، کوئی مددگار نہ پائیں گے۔
7۔ایمان لانے والوں اور نیک اعمال کرنے والوں کو انکے اجر پورے پورے دیئے جائیں گے۔

2۔حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی پیدائش کی حقیقت:

1۔ان کی مثال آدم علیہ السلام کی سی ہے جنہیں براہ راست مٹی سے پیدا کیا گیا۔
2۔یہ اصل حقیقت ہے جو اللہ تعالیٰ نے بتائی ہے یعنی پیدائش کی حقیقت ان معاملات کو اللہ نے کھولا ہے۔

3۔مباہلہ:

1۔دلیل سے فیصلہ نہ ہو تو چلو اپنے گھر والوں کے ساتھ آکر اللہ تعالی سے یہ دعا کر لیتے ہیں کہ جو جھوٹا ہو اس پر خدا کی لعنت۔
2۔اگر منہ موڑیں تو ان کا مفسد ہونا کھل جائے گا۔

4۔حقیقت:

1۔اللہ کے سوا کوئی الہ نہیں۔
2۔اس کی طاقت سب سے بالاتر ہے۔
3۔اس کی حکمت نظام عالم میں کارفرما ہے۔

4۔تعلق باللہ:

1۔ظالموں سے اللہ ہرگز محبت نہیں کرتا۔
2۔اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو مٹی سے پیدا کیا۔
3۔سب کو اللہ تعالیٰ کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔
4۔اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں۔
5۔اللہ تعالیٰ کی محبت سب سے برتر ہے۔
6۔اللہ تعالیٰ کی حکمت نظام عالم میں کارفرما ہے۔
7۔اللہ تعالیٰ فساد کرنے والوں کے حال سے واقف ہے۔

ہم کیا کریں؟

☆ انسان کو انسانوں کی غلامی سے چھڑانا ہے انشاء اللہ تعالیٰ۔

اپنا جائزہ لینا ہے

	کیا میرے دل کو یقین ہے کہ	ہاں	نہیں	کسی حد تک	بہت حد تک
1	اللہ تعالیٰ کی طرف لوٹنا اٹل ہے؟				
2	اللہ تعالیٰ کی طرف لوٹنے سے کوئی چھٹکارا نہیں پا سکتا؟				
3	اللہ تعالیٰ سے بھاگنے کا کوئی راستہ نہیں؟				
4	ہر کسی کو اس کے لئے پورا بدلہ ملے گا؟				
5	اللہ تعالیٰ کا فیصلہ کسی کی تمنا اور کسی کے خود ساختہ عقیدے کے مطابق نہیں ہوگا؟				

رکوع:15

رکوع ایک نظر میں

موضوع: ''اہل کتاب اور مسلمانوں کے درمیان نظریاتی جنگ''۔

1۔اہل کتاب کو دعوت:

1۔ایک ایسی دعوت قبول کرو جو ہمارے تمھارے درمیان یکساں ہے۔
2۔اللہ کے سوا کسی کی بندگی نہ کریں۔
3۔اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرائیں۔
4۔ہم میں سے کوئی اللہ کے سوا کسی کو اپنا رب نہ بنائے۔

2۔اہل کتاب کا حضرت ابراہیم عَلَيْهِ السَّلَام کے بارے میں جھگڑا:

1۔جھگڑے کا کوئی جواز نہیں۔
2۔تورات اور انجیل حضرت ابراہیم عَلَيْهِ السَّلَام کے بعد نازل ہوئیں۔
3۔جن معاملات کا علم نہیں ان کے بارے میں کیوں جھگڑے ہیں۔
4۔ابراہیم عَلَيْهِ السَّلَام نہ تو یہودی تھے نہ عیسائی وہ تو یکسو مسلم تھے مشرکوں میں سے نہ تھے۔
5۔ابراہیم عَلَيْهِ السَّلَام سے نسبت کا حق نبی اور ان کے ماننے والوں کو ہے۔

3۔اہل کتاب کی دشمنی:

1۔تمھیں راہ راست سے ہٹانا چاہتے تھے۔
2۔اللہ تعالیٰ کی آیات کا انکار کرتے ہیں۔
3۔حق پر باطل کا رنگ چڑھاتے ہیں۔
4۔جانتے بوجھتے حق کو چھپاتے ہیں۔

4۔تعلق باللہ:

1۔اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کو اپنا رب نہیں بنانا۔
2۔اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کی غلامی نہیں کرنی۔
3۔اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہرانا۔
4۔اللہ تعالیٰ صرف ان کا حامی اور مددگار ہے جو ایمان رکھتے ہیں۔
5۔اللہ تعالیٰ کی آیات کا انکار نہیں کرے گا۔

ہم کیا کریں؟

☆ اہل کتاب یہودیوں اور عیسائیوں کی سازشوں سے بچنے کے لئے قرآن ہی محفوظ پناہ گاہ ہے۔

☆ میں نے اس قرآن کو سمجھنا ہے۔

☆ اس کے پیغام کو پھیلانا ہے۔

☆ قرآن کے دامن میں امت مسلمہ کو پناہ دلوانے کے لئے امت کو منظم طریقے سے قرآن کے راستے پر لانا ہے۔

☆ اسلامی نقطہ نظر سے ایمان کا رشتہ ہی سب سے اہم رشتہ ہے انشاء اللہ تعالی۔

اپنا جائزہ لینا ہے

	کیا میرے دل کو یقین ہے کہ	ہاں	نہیں	کسی حد تک	بہت حد تک
1	میرے تعلقات اللہ سے محبت رکھنے والوں سے ہیں؟				
2	مجھے دوسرے مسلمانوں گروہوں سے محبت ہے؟				
3	دوسری اسلامی جماعتوں سے تعلق ہے؟				
4	میرے تعلقات ان لوگوں سے اچھے بنتے ہیں جو میرے علاقے سے تعلق رکھتے ہیں؟				
5	ان لوگوں سے میرے تعلقات زیادہ ہیں جن سے میرا محض خون کا رشتہ اور نسب کا رشتہ ہے؟				
6	دنیا میں رہنے والے مسلمانوں کے ساتھ زیادتی ہو تو میرا دل دکھتا ہے میں ان کے دکھ کا اظہار کرتی/کرتا ہوں؟				
7	میں یہ سوچتی/سوچتا ہوں ان کے دکھ دور کرنا ہماری ذمہ داری ہے؟				

رکوع:16

رکوع ایک نظر میں

موضوع: ''اہل کتاب اور اہل اسلام کے طرز عمل کی وضاحت''۔

1۔اہل کتاب:

1۔ایک گروہ سازش کرتا ہے کہ صبح ایمان لاؤ، شام کو انکار کر دو شاید وہ اپنے ایمان سے پھر جائیں۔
2۔اہل کتاب کہتے ہیں کہ اپنے مذہب والوں کے سوا کسی کی بات نہ مانو۔
3۔اہل کتاب میں سے کسی پر اعتماد کر کے مال کے ڈھیر لگا دو تو وہ تمہیں ادا کر دے گا۔
4۔ان میں سے کسی کا ایک دینار کا بھی بھروسا کرو تو وہ بھی تمہیں ادا نہیں کرے گا۔
5۔اہل کتاب امیوں کے معاملے میں اللہ پر جھوٹ گھڑتے ہیں کہ ہم پر کوئی مواخذہ نہیں۔
6۔کتاب پڑھتے ہوئے زبان کا الٹ پھیر کر کے عبارت بدل دیتے ہیں۔
7۔جو کتاب پڑھتے پڑھاتے ہیں اس کا تقاضا یہ ہے کہ تم سچے اللہ والے بنو۔
8۔کوئی نبی یہ نہیں کہہ سکتا کہ فرشتوں اور پیغمبروں کو رب بنالو۔

2۔اللہ کے ہاں نجات پانے والے:

1۔اللہ کا بن کر رہنے والے۔
2۔اپنے عہد کو پورا کرنے والے۔
3۔پرہیزگار۔

3۔تعلق باللہ:

1۔اصل ہدایت تو اللہ کی ہدایت ہے۔
2۔فضل اور شرف تو اللہ کے اختیار میں ہے جسے چاہتا ہے عطا کرتا ہے۔
3۔اللہ وسیع النظر ہے۔
4۔اللہ سب کچھ جانتا ہے۔
5۔اللہ اپنی رحمت کے لیے جس کو چاہتا ہے مخصوص کر لیتا ہے۔
6۔اللہ کا فضل بہت بڑا ہے۔

7۔ جو بھی اپنی عہد کو پورا کرے گا اور برائی سے بچ کر رہے گا وہ اللہ کا محبوب بنے گا۔

8 جو لوگ اللہ کے عہد اور اپنی قسموں کو تھوڑی قیمت پر بیچ ڈالتے ہیں تو ان کے لیے آخرت میں کوئی حصہ نہیں۔

9۔ ہر پرہیز گار لوگ اللہ کو پسند ہیں۔

10۔ اللہ جس کو کتاب حکمت اور نبوت دیتا ہے وہ لوگوں کو سچے ربانی بننے کی ہی دعوت دینی ہوگی۔

11۔ اللہ کی کتاب کی تعلیم کا تقاضا ہے کہ لوگوں کو سچے ربانی بننے کی دعوت دیں۔

ہم کیا کریں؟

☆ عہد کی زندگی کو نبھانا ہے۔

☆ عہد کی زندگی کو نبھانے کے لئے اللہ کی فرمابرداری کرنی ہے۔

☆ شریعت کی عائد کردہ تمام ذمہ داریوں کو پورا کرنا۔

☆ نفع ونقصان کو نظر انداز کر کے عہد کی زندگی اختیار کرنی ہے۔

☆ دنیا پر آخرت کو ترجیح دینا ہے انشاءاللہ تعالیٰ۔

اپنا جائزہ لینا ہے

	کیا میرے دل کو یقین ہے کہ	ہاں	نہیں	کسی حد تک	بہت حد تک
1	اصل ہدایت تو اللہ تعالیٰ کی ہدایت ہے؟				
2	فضل اور شرف تو اللہ تعالیٰ کے اختیار میں ہے جسے چاہتا ہے عطا کرتا ہے؟				
3	اللہ تعالیٰ وسیع النظر ہے؟				
4	اللہ تعالیٰ سب کچھ جانتا ہے؟				

	کیا میرے دل کو یقین ہے کہ	ہاں	نہیں	کسی حد تک	بہت حد تک
5	اللہ تعالیٰ اپنی رحمت کے لیے جس کو چاہتا ہے مخصوص کر لیتا ہے؟				
6	اللہ تعالیٰ کا فضل بہت بڑا ہے؟				
7	جو بھی اپنی عہد کو پورا کرے گا اور برائی سے بچ کر رہے گا وہ اللہ تعالیٰ کا محبوب بنے گا؟				
8	ہر پرہیز گار لوگ اللہ تعالیٰ کو پسند ہیں؟				
9	جو لوگ اللہ تعالیٰ کے عہد اور اپنی قسموں کو تھوڑی قیمت پر بیچ ڈالتے ہیں تو ان کے لیے آخرت میں کوئی حصہ نہیں اللہ قیامت کے روز ان سے بات نہ کرے گا نہ ان کی طرف دیکھے گا نہ انہیں پاک کرے گا؟				
10	اللہ تعالیٰ جس کو کتاب حکمت اور نبوت دیتا ہے وہ لوگوں کو سچے ربانی بننے کی ہی دعوت دیتا ہے ؟				
11	اللہ تعالیٰ کی کتاب کی تعلیم کا تقاضا ہے کہ لوگوں کو سچے ربانی بننے کی دعوت دیں؟				

رکوع:17

رکوع ایک نظر میں

موضوع: ''اسلام کے ماسوا کوئی طریقہ زندگی قابل قبول نہیں۔تمام پیغمبر اسلام کے عہد کی ذمہ داری نبھاتے رہے''۔

1۔پیغمبروں سے لیا جانے والا عہد:

1۔اپنے بعد آنے والے رسول پر ایمان لانا ہوگا،اس کی مدد کرنی ہوگی۔
2۔اس عہد کی ساری ذمہ داری کا اقرار کروایا گیا۔
3۔اللہ تعالیٰ خود اس پر گواہ ہے۔

2۔اسلام کے ماسوا کوئی طریقہ قابل قبول نہیں:

1۔زمین وآسمان ہر چیز اللہ کی تابع فرمان ہے۔
2۔اسلام انبیاء پر ایمان لانے اور ان کے درمیان فرق نہ کرنے سے قائم رہتا ہے
3۔سب کو اللہ تعالیٰ کی طرف پلٹنا ہے۔
4۔اسلام کے سوا کوئی طریقہ قبول نہیں کیا جائے گا۔
5۔اسلام کو چھوڑنے والے آخرت میں ناکام ونامراد رہیں گے۔
6۔اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا جو کفر کا طریقہ اختیار کرتے ہیں اور ظالم ہیں۔
7۔اسلام کو چھوڑنے کا بدلہ اللہ فرشتوں اور تمام انسانوں کی لعنت ہے۔
8۔توبہ کر کے اصلاح کرنے والوں پر رحمت ہوگی،جو کفر میں بڑھتے جائیں گے ان کی نہ توبہ قبول ہو گی نہ فدیہ۔

3۔ تعلق باللہ:

1۔ اللہ تعالیٰ نے پیغمبروں سے عہد لیا تھا کہ کل کوئی پیغمبر تمہاری کتاب کی تصدیق کرتا ہوا آئے تو یقیناً اس پر ایمان لانا ہوگا اس کی مدد کرنی ہوگی۔

2۔ آسمان اور زمین کی ساری چیزیں اللہ ہی کی فرماں بردار ہیں۔

3۔ ہر چیز کو اللہ ہی کی طرف پلٹنا ہے۔

4۔ اللہ پر ایمان لانے والے سارے انبیاء کی تعلیمات کو مانتے ہیں۔

5۔ اللہ پر ایمان لانے والے انبیاء کے درمیان فرق نہیں کرتے۔

6۔ جو اللہ تعالیٰ کی فرماں برداری کے علاوہ کوئی اور طریقہ اختیار کرتا ہے اس کا وہ طریقہ ہرگز قبول نہ کیا جائے گا اور آخرت میں وہ ناکام و نامراد رہے گا۔

7۔ اللہ تعالیٰ کی فرمانبرداری کا طریقہ اپنے آپ کو اللہ کے سپرد کرنا ہے۔

8۔ اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا جو ایمان پانے کے بعد کفر کریں۔

9۔ اللہ تعالیٰ ظالموں کو ہدایت نہیں دیا کرتا۔

10۔ توبہ کر کے اپنے طرز عمل کی اصلاح کرنے والوں کو اللہ تعالیٰ بخشنے والا اور رحم فرمانے والا ہے۔

ہم کیا کریں؟

☆ اللہ تعالیٰ نے جو عہد رسولوں سے لیا اس کو نبھانے کی ذمہ داری ہم پر بھی ہے۔

☆ عہد کی ذمہ داری کو قبول بھی کرنا ہے اور اس عہد کو وفا کرنا ہے انشاء اللہ تعالیٰ۔

اپنا جائزہ لینا ہے

	کیا میرے دل کو یقین ہے کہ	ہاں	نہیں	کسی حد تک	بہت حد تک
1	اللہ تعالیٰ نے پیغمبروں سے عہد لیا تھا کہ کل کوئی پیغمبر تمہاری کتاب کی تصدیق کرتا ہوا آئے تو تمہیں اس پر ایمان لانا ہوگا اس کی مدد کرنی ہوگی؟				
2	آسمان اور زمین کی ساری چیزیں اللہ ہی کی فرماں بردار ہیں؟				
3	ہر چیز کو اللہ تعالیٰ ہی کی طرف پلٹنا ہے؟				
4	اللہ تعالیٰ پر ایمان لانے والے سارے انبیاء کی تعلیمات کو مانتے ہیں؟				
5	اللہ پر ایمان لانے والے انبیاء کے درمیان فرق نہیں کرتے؟				
6	جو اللہ تعالیٰ کی فرماں برداری کے علاوہ کوئی اور طریقہ اختیار کرتا ہے اس کا وہ طریقہ ہرگز قبول نہ کیا جائے گا اور آخرت میں وہ ناکام و نامراد رہے گا؟				
7	اللہ کی فرمانبرداری کا طریقہ اپنے آپ کو اللہ کے سپرد کرنا ہے؟				
8	اللہ ان لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا جو ایمان پانے کے بعد کفر کریں؟				
9	اللہ ظالموں کو ہدایت نہیں دیا کرتا؟				
10	توبہ کر کے اپنے طرز عمل کی اصلاح کرنے والوں کو اللہ بخشنے والا اور رحم فرمانے والا ہے؟				

لَنْ تَنَالُوا

پارہ: 4

رکوع : 1

رکوع ایک نظر میں

موضوع: ''یہودیوں کے اعتراضات کے جوابات''۔

1۔ نیکی:

1۔ حکم دیا گیا: عزیز چیزیں اللہ کی راہ میں خرچ کریں۔

2۔ جو خرچ کرو گے، اللہ کو اس کا علم ہے۔

2۔ یہودیوں کا اعتراض:

1۔ اگر ملتِ ابراہیمی پر ہیں تو اونٹ کا گوشت کیوں کھاتے ہیں؟

2۔ اس کا دودھ کیوں پیتے ہیں؟

☆ جواب: کھانے پینے کی اشیاء جو امتِ مسلمہ کے لیے حلال کی گئی ہیں وہی بنی اسرائیل کے لیے بھی حلال تھیں۔

3۔ تورات نازل ہونے سے پہلے حضرت یعقوب علیہ السلام نے اپنے اوپر حرام کر لی تھیں اپنی امت پر حرام نہیں کی تھیں۔

4۔ قبلہ کیوں تبدیل کیا گیا جبکہ بیت المقدس انبیاء کا قبلہ تھا۔

5۔ جواب دیا گیا:

☆ بیت اللہ زمین پر اللہ تعالیٰ کا پہلا گھر تھا جو اللہ تعالیٰ کی عبادت کے لئے بنایا گیا۔

4۔ یہودیوں کی روش پر تنقید:

1۔ اللہ تعالیٰ کی باتیں ماننے سے انکار کرتے ہو۔

2۔ اللہ تعالیٰ کی بات ماننے والوں کو اللہ تعالیٰ کے راستے سے روکتے ہو۔

3۔ تمہاری حرکتوں سے اللہ تعالیٰ غافل نہیں۔

5۔ مسلمانوں کو تنبیہ:

1۔ اگر اہلِ کتاب کی بات مانی تو کفر کی طرف پھیر لیے جائیں گے۔

2۔ تمہارا کفر کی طرف جانے کا اب کیا موقع ہے، جبکہ:

☆ تمہیں اللہ تعالیٰ کی آیات سنائی جا رہی ہیں۔

☆ اس کا رسول تمہارے درمیان موجود ہے۔

6۔ تعلق باللہ:

1۔ انسان نیکی کو نہیں پہنچ سکتا جب تک کہ اپنی وہ چیزیں اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ نہ کرے جو اسے عزیز ہوں۔

2۔ اللہ تعالیٰ کی راہ میں جو کچھ خرچ کیا جاتا ہے، اللہ تعالیٰ اس سے بے خبر نہیں ہوتا۔

3۔ جو لوگ اپنی جھوٹی گھڑی ہوئی باتیں اللہ تعالیٰ کی طرف منسوب کرتے ہیں، وہ ظالم ہیں۔

4۔ اللہ تعالیٰ نے جو کچھ فرمایا ہے، سچ فرمایا ہے۔

5۔ اللہ تعالیٰ سے تعلق کا طریقہ ابراہیم علیہ السلام کا طریقہ ہے اور وہ مشرکوں میں سے نہ تھے۔

6۔ لوگوں پر اللہ تعالیٰ کا حق یہ ہے کہ جو اسکے گھر تک پہنچنے کی استطاعت رکھتا ہو وہ اس کا حج کرے۔

7۔ جو اللہ تعالیٰ کے حکم کی پیروی سے انکار کرے تو اللہ تعالیٰ دنیا والوں سے بے نیاز ہے۔

8۔ جو حرکتیں انسان کرتے ہیں اللہ تعالیٰ سب کچھ دیکھ رہا ہے۔

9۔ اللہ تعالیٰ انسانوں کی حرکات سے غافل نہیں ہے۔

10۔ انسانوں کے لئے کفر کی طرف جانے کا موقع باقی نہیں رہ گیا جبکہ انہیں اللہ تعالیٰ کی آیات سنائی جا رہی ہیں۔

11۔ جو اللہ تعالیٰ کا دامن مضبوطی سے تھام لے گا وہ ضرور راہِ راست پالے گا۔

ہم کیا کریں؟

☆ نیکی کا اعلیٰ درجہ پانے کی کوشش کرنی ہے، انشاء اللہ تعالیٰ۔

اپنا جائزہ لینا ہے

	کیا میرے دل کو یقین ہے کہ	ہاں	نہیں	کسی حد تک	بہت حد تک
1	انسان نیکی کو نہیں پہنچ سکتا جب تک کہ اپنی وہ چیزیں اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ نہ کرے جو اسے عزیز ہوں؟				

	کیا میرے دل کو یقین ہے کہ	ہاں	نہیں	کسی حد تک	بہت حد تک
2	اللہ تعالیٰ کی راہ میں جو کچھ خرچ کیا جاتا ہے اللہ تعالیٰ اس سے بے خبر نہیں ہوتا؟				
3	جو لوگ اپنی جھوٹی گھڑی ہوئی باتیں اللہ تعالیٰ کی طرف منسوب کرتے ہیں وہ ظالم ہیں؟				
4	اللہ تعالیٰ نے جو کچھ فرمایا ہے، سچ فرمایا ہے؟				
5	اللہ تعالیٰ سے تعلق کا طریقہ ابراہیم علیہ السلام کا طریقہ ہے اور وہ مشرکوں میں سے نہ تھے؟				
6	لوگوں پر اللہ تعالیٰ کا حق یہ ہے کہ جو اس گھر تک پہنچنے کی استطاعت رکھتا ہو وہ اس کا حج کرے؟				
7	جو اللہ تعالیٰ کے حکم کی پیروی سے انکار کرے، تو اللہ تعالیٰ دنیا والوں سے بے نیاز ہے؟				
8	جو حرکتیں انسان کرتے ہیں اللہ تعالیٰ سب کچھ دیکھ رہا ہے؟				
9	اللہ تعالیٰ انسانوں کی حرکات سے غافل نہیں ہے؟				
10	انسانوں کے لیے کفر کی طرف جانے کا موقع باقی نہیں رہ گیا جبکہ انہیں اللہ تعالیٰ کی آیات سنائی جا رہی ہیں؟				
11	جو اللہ تعالیٰ کا دامن مضبوطی سے تھام لے گا وہ ضرور راہ راست پالے گا؟				

رکوع : 2

رکوع ایک نظر میں

موضوع: ''اصلاح کے لیے اسلامی اجتماعیت ناگزیر ہے''۔

1۔اسلامی اجتماعیت کی بنیادیں:
- 1۔تقوی۔
- 2۔اخوت۔

2۔اسلامی اجتماعیت کا قیام:
- 1۔خاص افراد کے کام:
  - ☆ بھلائی کی طرف بلائیں گے۔
  - ☆ نیکی کا حکم دیں گے۔
  - ☆ برائی سے روکیں گے۔
- 2۔عام افراد کا کام:
  - ☆ بھلائی کی طرف بلانے والوں کی دعوت قبول کریں۔
  - ☆ نیکی کا حکم دینے اور برائی سے روکنے میں ان کا ساتھ دیں۔
  - ☆ بھلائی کی طرف بلانے والے خاص افراد کی بات سنیں اور ان کی اطاعت کریں۔

3۔قیامت کے روز:
- 1۔کچھ چہرے سرخ رو ہوں گے۔
- 2۔کچھ چہرے سیاہ ہوں گے۔

4۔تعلق باللہ:
- 1۔زمین و آسمان کی ساری چیزوں کا مالک اللہ تعالیٰ ہے۔
- 2۔سارے معاملات اللہ تعالیٰ کے حضور پیش ہونے ہیں۔

ہم کیا کریں؟

☆ یہ غور و فکر کرنا ہے کہ اسلام ایک نظامِ جماعت چاہتا ہے اس کے لئے ہم کیا کریں؟

اپنا جائزہ لینا ہے

	کیا میرے دل کو یقین ہے کہ	ہاں	نہیں	کسی حد تک	بہت حد تک
1	زمین و آسمان کی ساری چیزوں کا مالک اللہ تعالیٰ ہے؟				
2	سارے معاملات اللہ تعالیٰ کے حضور پیش ہونے ہیں؟				

رکوع : 3

رکوع ایک نظر میں

موضوع: ''اُمتِ مسلمہ کی ذمہ داریاں''۔

1۔اُمتِ مسلمہ:

1۔بہترین گروہ ہے۔
2۔اس کا مقصد انسانوں کی ہدایت اور اصلاح ہے۔
3۔نیکی کا حکم دیتے اور برائی سے روکتے ہیں، اللہ پر ایمان رکھتے ہیں۔
4۔اہلِ کتاب تمہارا کچھ نہیں بگاڑ سکتے بس ستا سکتے ہیں۔
5۔اپنی جماعت کے لوگوں کے سوا دوسروں کو راز دار نہ بناؤ۔

2۔اہلِ کتاب:

1۔ایمان لاتے تو ان کے حق میں اچھا تھا۔
2۔ان میں بیشتر افراد نافرمان ہیں۔
3۔ان میں کچھ لوگ ایمان دار ہیں۔
4۔یہ تمہارا کچھ نہیں بگاڑ سکتے۔
5۔تمہارے مقابلے میں پیٹھ دکھائیں گے۔
6۔یہ اللہ کے غضب میں گھر چکے ہیں محتاجی اور مغلوبی ان پر مسلط کر دی گئی ہے۔
7۔ان کی یہ حالت کفر، نافرمانی، قتل انبیاء اور زیادتیوں کی وجہ سے ہوئی ہے۔
8۔اہل کتاب کے تمام افراد برابر نہیں۔
9۔کچھ افراد راہِ راست پر قائم ہیں:

☆ اللہ کی آیات تلاوت کرتے ہیں۔
☆ سجدہ ریز رہتے ہیں۔
☆ اللہ اور روزِ آخرت پر ایمان رکھتے ہیں۔
☆ برائیوں سے روکتے ہیں۔
☆ نیکی کا حکم دیتے ہیں۔
☆ بھلائی کے کاموں میں سرگرم رہتے ہیں۔

10۔ کچھ لوگوں نے کفر کا رویہ اختیار کیا:

☆ نہ مال کام آئے گا نہ اولاد۔

☆ آگ میں جائیں گے۔

☆ ان کا خرچ کیا ہوا کچھ کام نہ آئے گا۔

11۔ اب اہلِ ایمان کے ماسوا دوسروں کو راز دار نہ بناؤ۔

☆ یہ تمہیں نقصان پہنچاتے ہیں، انہیں تمہارا نقصان محبوب ہے۔

☆ ان کے دلوں کے اندر بغض ہے۔

☆ تم ان سے محبت کرتے ہو۔

☆ تمہارا بھلا ہوتا ہے تو انہیں ناگوار گزرتا ہے۔

12۔ صبر اور تقویٰ سے مدد لو۔

13۔ اللہ ان پر محیط ہے۔

4۔ تعلق باللہ:

1۔ اللہ تعالیٰ کی آیات کا انکار کرنے والے، نافرمانیاں کرنے والے، زیادتی کرنے والے اور پیغمبروں کو ناحق قتل کرنے والے اللہ تعالیٰ کے غضب میں گھر چکے ہیں۔

2۔ اللہ تعالیٰ کی راہ پر قائم، راتوں کو اللہ تعالیٰ کی آیات پڑھتے ہیں۔

3۔ اللہ تعالیٰ کی راہ پر چلنے والے بھلائی کے کاموں میں سرگرم رہتے ہیں۔

4۔ اللہ تعالیٰ پرہیزگار لوگوں کو خوب جانتا ہے۔

5۔ کفر کرنے والوں کو اللہ تعالیٰ کے مقابلے میں مال کام نہ دے گا۔

6۔ اللہ تعالیٰ ظلم کرنے والا نہیں ہے۔

7۔ اللہ تعالیٰ پر ایمان لانے والے اپنی جماعت کے لوگوں کے سوا دوسروں کو اپنا راز دار نہیں بناتے۔

8۔ اللہ تعالیٰ چھپے ہوئے راز تک جانتا ہے۔

9۔ ایمان والے اللہ تعالیٰ سے ڈر کر کام کرتے ہیں۔

10۔ جو کچھ لوگ کرتے ہیں اللہ تعالیٰ ان پر حاوی ہے۔

ہم کیا کریں؟

☆ جماعت کا کام نیکی کا حکم دینا اور برائی سے روکنا ہے ہم نے یہی کام کرنا ہے۔

☆ دین کو زندگی میں نافذ کرنے کی کوشش کرنی ہے اور اقامتِ دین کے لیے وہ سب کچھ کرنا ہے جو میرے بس میں ہے، انشاء اللہ تعالیٰ۔

اپنا جائزہ لینا ہے

	کیا میرے دل کو یقین ہے کہ	ہاں	نہیں	کسی حد تک	بہت حد تک
1	میں راتوں کو اللہ کی آیات کی تلاوت کرتی / کرتا ہوں؟				
2	میں تنہائیوں میں اللہ کو یاد کرتی / کرتا ہوں؟				
3	میں معاشرے سے برائیوں کو مٹانے کے لیے پورا زور لگاتی / لگاتا ہوں؟				
4	میں اللہ تعالیٰ کے پسند کے کاموں میں دوڑ دوڑ کر حصہ لیتی / لیتا ہوں؟				
5	میں آخرت کو سامنے رکھ کر زندگی گزارنے کی کوشش کرتی / کرتا ہوں؟				
6	میں آس پاس کے افراد کو بھلائی کے راستے پر لانے کی کوشش کرتی / کرتا ہوں؟				

رکوع : 4

رکوع ایک نظر میں

موضوع: ''غزوہ اُحد کے حالات''۔

1۔ آغاز:

1۔ اللہ کے رسول ﷺ نے لوگوں کو جنگ کے لیے مامور کیا۔
2۔ ابتداء میں ہی دو گروہ بزدلی دکھانے پر آمادہ ہو گئے تھے۔
3۔ اللہ نے تسلی دلائی: مدد پر موجود ہوں۔
4۔ اللہ نے کہا، اللہ کی ناشکری سے بچو۔

2۔ واقعات:

1۔ نبی ﷺ نے خوشخبری دی اللہ 3000 فرشتوں سے مدد کرے گا۔
2۔ اللہ کی مدد اس لئے ہوگی تا کہ:
- ☆ کافروں کا ایک بازو کاٹ دے۔
- ☆ ذلیل شکست دے۔

3۔ فیصلے کے اختیارات میں پیغمبر کا حصہ نہیں۔
4۔ اللہ کا اختیار ہے چاہے تو:
- ☆ معاف کر دے۔
- ☆ چاہے تو سزا دے۔

3۔ تعلق باللہ:

1۔ اللہ تعالیٰ ساری باتیں سنتا ہے اور وہ نہایت باخبر ہے۔
2۔ ایمان لانے والے اللہ تعالیٰ کی مدد پر بھروسہ کرتے ہیں۔
3۔ اللہ تعالیٰ کی ناشکری سے ایمان والوں کو بچنا چاہیے۔
4۔ فتح و نصرت اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے۔
5۔ اللہ تعالیٰ بڑی قوت والا اور دانا و بینا ہے۔
6۔ اللہ تعالیٰ معاف کرنے کا اختیار رکھتا ہے۔

7۔اللہ تعالیٰ جسے چاہتا ہے سزا دیتا ہے۔
8۔زمین وآسمان میں جو کچھ ہے اس کا مالک اللہ تعالیٰ ہے۔
9۔اللہ تعالیٰ جسے چاہتا ہے بخش دیتا ہے۔
10۔اللہ تعالیٰ معاف کرنے والا اور مہربان ہے۔

ہم کیا کریں؟

☆ ظاہری اسباب کی کمی سے گھبرانا نہیں ہے۔
☆ اللہ کے کام کو جاری کرنا ہے انشاء اللہ تعالیٰ۔

اپنا جائزہ لینا ہے

	کیا میرے دل کو یقین ہے کہ	ہاں	نہیں	کسی حد تک	بہت حد تک
1	اللہ تعالیٰ ساری باتیں سنتا ہے اور وہ نہایت باخبر ہے؟				
2	ایمان لانے والے اللہ تعالیٰ کی مدد پر بھروسہ کرتے ہیں؟				
3	اللہ تعالیٰ کی ناشکری سے ایمان والوں کو بچنا چاہیے؟				
4	فتح ونصرت اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے؟				
5	اللہ تعالیٰ بڑی قوت والا اور دانا وبینا ہے؟				
6	اللہ تعالیٰ معاف کرنے کا اختیار رکھتا ہے؟				
7	اللہ تعالیٰ جسے چاہتا ہے سزا دیتا ہے؟				
8	زمین وآسمان میں جو کچھ ہے اس کا مالک اللہ تعالیٰ ہے؟				
9	اللہ تعالیٰ جسے چاہتا ہے بخش دیتا ہے؟				
10	اللہ تعالیٰ معاف کرنے والا اور مہربان ہے؟				

رکوع : 5

رکوع ایک نظر میں

موضوع: ''غزوہ اُحد پر تبصرہ''۔

1۔اُحد کی شکست کے اسباب :

1۔شخصی کمزوریاں۔
2۔مال کی حرص۔
3۔رسول ﷺ کی نافرمانی۔

2۔کامیاب ہونے والوں کی خصوصیات:

1۔مال کی حرص پر قابو پانے والے (سود نہ کھانے والے)۔
2۔اللہ کی آگ سے بچنے والے۔
3۔اللہ اور اُس کے رسول ﷺ کی اطاعت کرنے والے۔
4۔اللہ کا خوف رکھنے والے۔
5۔خوشحالی اور بدحالی میں اللہ کی راہ میں مال خرچ کرنے والے۔
6۔اپنے غصے پر قابو پانے والے۔
7۔دوسروں کے قصور معاف کرنے والے۔
8۔احسان کا رویہ اختیار کرنے والے۔
9۔فحش کام یا گناہ، یا اپنے اوپر ظلم کرنے کی صورت میں فوراً اللہ کو یاد کرنے والے۔
10۔دیدہ ودانستہ اپنے رویے پر اصرار نہ کرنے والے۔
11۔اللہ سے اپنے گناہوں کی معافی مانگنے والے۔
12۔جنت کے راستے پر سرگرمی سے چلنے والے۔
13۔ایسے لوگوں کی جزا جنت ہے۔

3۔آزمائش کیوں آتی ہے؟

1۔یہ زمانے کے نشیب وفراز ایمان والوں کی چھانٹی کیلئے ضروری ہیں۔
2۔اللہ مومنوں کی تربیت کر کے کافروں کی سرکوبی کرنا چاہتا ہے۔
3۔جنت جانے والوں کی چھانٹی ضروری ہے۔
4۔اللہ تعالیٰ یہ دیکھنا چاہتے ہیں کہ مجاہد کون ہے صابر کون؟

4۔ تعلق باللہ:

1۔ایمان والوں کواللہ تعالیٰ سے ڈرتے ہوئے کامیاب ہونے کیلئے سود کھانا چھوڑ دینا چاہیے۔

2۔اللہ تعالیٰ کی رحمت پانے کے لئے اللہ تعالیٰ اوراس کے رسول کی اطاعت کرنی چاہیے۔

3۔اس راستے پر دوڑ کر چلنا ہے جو ربّ کی بخشش اور جنت کی طرف جاتا ہے۔

4۔اللہ تعالیٰ کو اپنے نیک لوگ بہت پسند ہیں جو مال خرچ کرتے ہیں، غصے کو پی جاتے ہیں، دوسروں کے قصور معاف کر دیتے ہیں۔

5۔اللہ تعالیٰ پر ایمان رکھنے والوں سے اگر کبھی فحش کام سرزد ہو جاتا ہے یا کسی گناہ کا ارتکاب کر کے ظلم کر بیٹھتے ہیں تو انہیں اللہ تعالیٰ یاد آ جاتا ہے وہ اللہ تعالیٰ سے اپنے قصوروں کی معافی مانگتے ہیں۔

6۔اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی گناہ معاف نہیں کر سکتا۔

7۔اپنے گناہوں پر اصرار نہ کرنے والوں کو ربّ معاف کر دیتا ہے۔

8۔اللہ تعالیٰ سے ڈرنے والوں کے لئے پچھلے لوگوں کے انجام میں ہدایت اور نصیحت ہے۔

9۔اللہ تعالیٰ دیکھنا چاہتا ہے کہ سچے مومن کون ہیں۔

10۔اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو چھانٹ لینا چاہتا ہے جو حق کی گواہی دیتے ہیں۔

11۔اللہ تعالیٰ ظالم لوگوں کو پسند نہیں کرتا۔

13۔اللہ تعالیٰ دیکھنا چاہتا ہے کہ کون اللہ تعالیٰ کی راہ میں جانیں لڑانے والے اوراس کی راہ میں صبر کرنے والے ہیں۔

ہم کیا کریں؟

☆ اپنے آپ کو جنت کے راستے پر چلانا ہے انشاءاللہ تعالیٰ۔

اپنا جائزہ لینا ہے

	کیا میرے دل کو یقین ہے کہ	ہاں	نہیں	کسی حد تک	بہت حد تک
1	ایمان والوں کو اللہ تعالیٰ سے ڈرتے ہوئے کامیاب ہونے کے لئے سود کھانا چھوڑ دینا چاہیے؟				
2	اللہ تعالیٰ کی رحمت پانے کے لئے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کرنی چاہیے۔؟				
3	اس راستے پر دوڑ کر چلنا ہے جو ربّ کی بخشش اور جنت کی طرف جاتا ہے۔؟				
4	اللہ تعالیٰ کو اپنے نیک لوگ بہت پسند ہیں جو مال خرچ کرتے ہیں، غصے کو پی جاتے ہیں، دوسروں کے قصور معاف کر دیتے ہیں؟				
5	اللہ تعالیٰ پر ایمان رکھنے والوں سے اگر کبھی فحش کام سرزد ہو جاتا ہے یا کسی گناہ کا ارتکاب کر کے ظلم کر بیٹھتے ہیں تو انہیں اللہ تعالیٰ یاد آ جاتا ہے وہ اللہ تعالیٰ سے اللہ تعالیٰ سے اپنے قصوروں کی معافی مانگتے ہیں؟				
6	اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی گناہ معاف نہیں کر سکتا؟				
7	اپنے گناہوں پر اصرار نہ کرنے والوں کو ربّ معاف کر دیتا ہے؟				
8	اللہ تعالیٰ سے ڈرنے والوں کے لیے پچھلے لوگوں کے انجام میں ہدایت اور نصیحت ہے؟				
9	اللہ تعالیٰ دیکھنا چاہتا ہے کہ سچے مومن کون ہیں؟				
10	اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو چھانٹ لینا چاہتا ہے جو حق کی گواہی دیتے ہیں؟				
11	اللہ تعالیٰ ظالم لوگوں کو پسند نہیں کرتا؟				
12	اللہ تعالیٰ دیکھنا چاہتا ہے کہ کون اللہ تعالیٰ کی راہ میں جانیں لڑانے والے اور اس کی راہ میں صبر کرنے والے ہیں؟				

رکوع : 6

رکوع ایک نظر میں

موضوع: ''دنیا یا آخرت''۔

1۔ محمد ﷺ:
- 1۔ اللہ کے رسول ہیں۔
- 2۔ تمہیں اللہ سے ملانے والے ہیں۔
- 3۔ تم اُن کے ساتھ ہو۔
- 4۔ اگر وہ مر جائیں یا قتل کر دیئے جائیں تو کیا تم اُلٹے پاؤں پھر جاؤ گے۔

2۔ موت:
- 1۔ وقت مقرر ہے۔
- 2۔ اللہ کی اجازت کے بغیر نہیں آسکتی۔
- 3۔ موت کے خوف کی وجہ سے اللہ سے پھر جانے کا کوئی فائدہ نہیں۔

3۔ ثواب:
- 1۔ دنیا کے ارادے سے دنیا کا ثواب۔
- 2۔ آخرت کے ارادے سے آخرت کا ثواب۔

4۔ ایمان اور کفر کی کشمکش:
- 1۔ نبیوں کے ساتھ خدا پرستوں نے جنگ کی۔
- 2۔ اللہ کی راہ میں مصیبت آنے پر دل شکستہ نہیں ہوئے، نہ کمزوری دکھائی۔
- 3۔ باطل کے آگے اہل ایمان جھکے نہیں۔
- 4۔ دعائیں مانگیں: ہماری غلطیوں اور ہمارے قصور معاف فرما دیں۔
- 5۔ اپنے کام کے سلسلے میں ہماری کوتاہی معاف کر دیں۔
- 6۔ اے اللہ ہمارے قدم جما دے کافروں کے مقابلے میں ہماری مدد فرما دے۔
- 7۔ اللہ کو محسنین سے محبت ہے۔

5۔ تعلق باللہ:
- 1۔ جو دین سے الٹا پھرے گا اللہ تعالیٰ کا کچھ نقصان نہیں کرے گا۔
- 2۔ جو اللہ تعالیٰ کے شکر گزار بندے بن کر رہتے ہیں اللہ تعالیٰ انہیں جزا دے گا۔
- 3۔ اللہ تعالیٰ کی اجازت کے بغیر کوئی مر نہیں سکتا۔

4۔جو شخص دنیا کے ثواب کے ارادے سے کام کرتا ہے اللہ تعالیٰ اسے دنیا میں دے دیتا ہے۔
5۔اللہ تعالیٰ کی راہ میں آنے والی مصیبتوں پر اللہ والے دل برداشتہ نہیں ہوئے۔
6۔اللہ والے کمزوری نہیں دکھاتے۔
7۔اللہ والے باطل کے آگے نہیں جھکتے۔
8۔اللہ تعالیٰ صبر کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔
9۔اللہ والے اللہ تعالیٰ سے غلطیوں اور کوتاہیوں سے درگزر فرمانے کی درخواست کرتے ہیں۔
10۔اللہ والے ثابت قدمی کی دعائیں کرتے ہیں۔
11۔اللہ تعالیٰ کو نیک عمل لوگ پسند ہیں۔

ہم کیا کریں؟

☆ اپنی زندگی کو آخرت کے اجر کے ارادے سے گزارنا ہے۔

اس کے لئے:

☆ ہر کام کے لیے ذہن میں اللہ کی رضا کو رکھنا ہے۔
☆ وقت، صلاحیتیں، مال اور سب کچھ لگاتے ہوئے آخرت کو ترجیح دینی ہے۔
☆ آخرت کے فائدے کے لیے بڑے سے بڑا کام کرنے کے لیے تیار ہو جانا ہے۔
☆ صرف اللہ سے اجر پانے کی توقع رکھنی ہے انشاءاللہ تعالیٰ۔

اپنا جائزہ لینا ہے

	کیا میرے دل کو یقین ہے کہ	ہاں	نہیں	کسی حد تک	بہت حد تک
1	میری دین داری کسی کی شخصیت پر قائم ہے؟				
2	میں آخرت کو سب کچھ سمجھتی / سمجھتا ہوں؟				
3	ظاہری سہاروں کے چھن جانے پر بھی اللہ پر نظر جماتی / جماتا ہوں؟				
4	دنیا برباد ہونے پر بھی، پیچھے نہیں ہٹتی / ہٹتا ؟				
5	جان کا خطرہ بھی میری ہمت کو نہیں توڑتا؟				
6	نقصان کو اپنی کوتاہی کا نتیجہ سمجھتی / سمجھتا ہوں اور اللہ سے معافی مانگتی / مانگتا ہوں؟				
7	فائدے کو اللہ کا انعام سمجھتی / سمجھتا ہوں اور اس پر شکر ادا کرتی / کرتا ہوں؟				
8	میں بے یقینی میں مبتلا ہوتی / ہوتا ہوں؟				
9	میں نے اپنے آپ کو اللہ کے منصوبے میں شامل کر لیا ہے؟				

رکوع : 7

رکوع ایک نظر میں

موضوع: ''غزوہ اُحد پر تبصرہ''۔

1۔ کفار کا رویہ:

1۔ اللہ کے ساتھ ان کو شریک ٹھہرایا ہے جس پر اللہ نے کوئی سند نازل نہیں کی۔
2۔ مسلمانوں کو کفر کی طرف پھیر کر لے جائیں گے۔
3۔ ان کا آخری ٹھکانہ جہنم ہے۔

2۔ منافقین کا رویہ:

1۔ جاہلیت کے گمان کیے ہیں۔
2۔ رسول ﷺ کی نافرمانی کی ہے
3۔ آپس میں اختلافات کیے ہیں۔
4۔ کمزوری دکھائی ہے۔
5۔ مقابلے کے دن پیٹھ پھیر گئے۔

3۔ مسلمانوں کی تربیت:

1۔ کافروں کی اطاعت نہ کرو وہ تمہیں دین سے پھیر دیں گے۔
2۔ اللہ تمہارا مولا ہے، مددگار ہے۔
3۔ منکرین حق کے دلوں میں تمہارا رعب بٹھا دیں گے۔
4۔ شکست کے اسباب [کمزوری، اختلافات، نافرمانی] دور کریں۔
5۔ اُحد کے میدان میں بھاگ کھڑے ہوئے تو رنج پر رنج دیئے تاکہ مسلمانوں کو سبق ملے۔
6۔ جو مصیبت تم پر نازل ہو اس پر ملال نہ ہو۔
7۔ شیطان نے کمزوریوں کی وجہ سے قدم ڈگمگا دیے [اس کو دور کریں]۔

4۔ اللہ تعالیٰ کا رویہ:

1۔ کافروں کے ساتھ: ان کے دلوں پر رعب طاری کیا۔
2۔ مسلمانوں کے ساتھ:

☆ اللہ تمہارا حامی و مددگار ہے۔

☆ منکرین حق کے دلوں پر مسلمانوں کا رعب بٹھا دیا۔

☆ کافروں کے مقابلے میں کمزوریوں پر معاف کر دیا۔

☆ ان پر اطمینان کی حالت طاری کر دی۔

☆ اللہ نے ان کے دلوں کا کھوٹ چھانٹ لیا۔

☆ اللہ بہت درگزر کرنے والا بردبار ہے۔

☆ اللہ نے مسلمانوں کو معاف کر دیا۔

تعلق باللہ:

1۔ اللہ تعالیٰ مومنوں کا حامی و مددگار ہے۔

2۔ اللہ تعالیٰ بہترین مدد کرنے والا ہے۔

3۔ اللہ تعالیٰ حق کا انکار کرنے والوں کے دل میں رعب بٹھانے والا ہے۔

4۔ اللہ تعالیٰ اپنی مدد کے وعدے کو پورا کرنے والا ہے۔

5۔ اللہ تعالیٰ آزمائش کے لیے ایمان والوں کو کافروں کے مقابلے میں پسپا کر دیتا ہے۔

6۔ اللہ تعالیٰ مومنوں پر نظر عنایت رکھتا ہے۔

7۔ اللہ تعالیٰ میدان مقابلہ سے بھاگنے والوں کو غم پر غم دیتا ہے۔

8۔ اللہ تعالیٰ سب اعمال سے باخبر ہے۔

9۔ اللہ تعالیٰ غم کے بعد اطمینان طاری کر دیتا ہے۔

10۔ سارے اختیارات اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہیں۔

11۔ اللہ تعالیٰ سینوں کی پوشیدہ باتوں پر آزماتا ہے۔

12۔ اللہ تعالیٰ دلوں کے کھوٹ چھانٹ کر نکال دیتا ہے۔

13۔ اللہ تعالیٰ دلوں کا حال خوب جانتا ہے۔

14۔ اللہ تعالیٰ معاف کرنے والا، درگزر کرنے والا ہے۔

15۔ اللہ تعالیٰ بردبار ہے۔

ہم کیا کریں؟

☆ رجوع الی اللہ کے لیے، اللہ سے تعلق کے لئے مسلسل استغفار کا طریقہ اختیار کرنا ہے، انشاء اللہ تعالیٰ۔

اپنا جائزہ لینا ہے

	کیا میرے دل کو یقین ہے کہ	ہاں	نہیں	کسی حد تک	بہت حد تک
1	اللہ تعالیٰ مومنوں کا حامی و مددگار ہے؟				
2	اللہ تعالیٰ بہترین مدد کرنے والا ہے؟				
3	اللہ تعالیٰ حق کا انکار کرنے والوں کو دل میں رعب بٹھانے والا ہے؟				
4	اللہ تعالیٰ اپنی مدد کے وعدے کو پورا کرنے والا ہے؟				
5	اللہ تعالیٰ بردبار ہے؟				
6	اللہ تعالیٰ مومنوں پر نظر عنایت رکھتا ہے؟				
7	اللہ تعالیٰ میدان مقابلہ سے بھاگنے والوں کو غم پر غم دیتا ہے؟				
8	اللہ تعالیٰ سب اعمال سے باخبر ہے؟				
9	اللہ تعالیٰ غم کے بعد اطمینان طاری کر دیتا ہے؟				
10	سارے اختیارات اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہیں؟				
11	اللہ تعالیٰ سینوں کی پوشیدہ باتوں پر آزماتا ہے؟				
12	اللہ تعالیٰ دلوں کے کھوٹ چھانٹ کر نکال دیتا ہے؟				
13	اللہ تعالیٰ دلوں کا حال خوب جانتا ہے؟				
14	اللہ تعالیٰ معاف کرنے والا، درگزر کرنے والا ہے؟				
15	اللہ تعالیٰ آزمائش کے لئے ایمان والوں کو کافروں کے مقابلے میں پسپا کر دیتا ہے؟				

رکوع : 8

رکوع ایک نظر میں

موضوع: "غلط فہمیوں کا ازالہ"۔

1۔غلط فہمیاں:

1۔اگر ہمارے ساتھ ہوتے تو نہ مارے جاتے نہ قتل ہوتے۔

☆ جواب دیا گیا: دراصل مارنے اور جلانے والا تو اللہ ہی ہے۔

☆ اگر تم اللہ کی راہ میں مارے جاؤ یا مر جاؤ تو اس کی جو رحمت اور بخشش تمہارے حصے میں آئے گی وہ اس سے بہتر ہے جو یہ لوگ جمع کرتے ہیں۔

☆ خواہ مرو یا مارے جاؤ جانا تو اللہ کے پاس ہے۔

2۔یہ گمان کہ رسول اللہ ﷺ مال غنیمت میں سے حصہ نہ دیں گے۔

☆ جواب دیا گیا: کسی نبی کا یہ کام نہیں کہ خیانت کرے۔

☆ خیانت کرنے والا خیانت سمیت حاضر ہوگا۔

☆ ہر نفس کو اس کی کمائی کا بدلہ ملے گا ظلم نہ ہوگا۔

☆ اللہ کی رضا پر چلنے والا اللہ کے غضب میں گھرنے والے جیسے کام نہیں کر سکتا۔

3۔جب شکست آئی تو تم نے کہا یہ کہاں سے آئی؟

جواب دیا گیا:

☆ تمہارے اپنے ہاتھوں کی کمائی ہے۔

☆ مومنوں اور منافقوں کی پہچان کے لیے آئی ہے۔

4۔جو لوگ اللہ کی راہ میں قتل ہوئے وہ مردہ ہیں۔

جواب دیا گیا:

☆ مردہ نہیں زندہ ہیں۔

☆ اپنے رب کے پاس رزق پا رہے ہیں۔

☆ اپنے رب کے فضل پر خوش اور مطمئن ہیں۔

☆ اہل ایمان کے بہتر مستقبل پر شاداں و فرحاں ہیں۔

2۔مربی کی صفات:

1۔نرم مزاج۔
2۔قصور معاف کرنے والے۔
3۔قصورواروں کے لئے دعائے مغفرت کرنے والے۔
4۔اللہ کے کام کے لیے پختہ عزم کرنے والے۔
5۔اللہ پر توکل کرنے والے۔
6۔دین کے کام میں شریک مشورہ کرنے والے۔

3۔مربی کے کام:

1۔تلاوت آیات۔
2۔تعلیم کتاب۔
3۔تعلیم حکمت۔
4۔تزکیہ نفس۔
5۔گمراہیوں اور جہالتوں کو دور کرنا۔

4۔تعلق باللہ:

1۔اللہ تعالیٰ پر ایمان لانے والوں کو کافروں کی سی باتیں نہیں کرنی چاہیں۔
2۔اللہ تعالیٰ کافروں کی سی باتوں کو دلوں میں حسرت و اندوہ کا سبب بنا دیتا ہے۔
3۔مارنے اور جلانے والا اللہ تعالیٰ ہے۔
4۔اللہ تعالیٰ انسانوں کی حرکات پر نگران ہے۔
5۔اللہ تعالیٰ کی راہ میں مارے جانا اور اللہ کی رحمت اور بخشش ان ساری چیزوں سے بہتر ہے جو لوگ جمع کرتے ہیں۔
6۔سب کو سمٹ کر جانا اللہ تعالیٰ کی طرف ہے۔
7۔اللہ تعالیٰ کی رحمت سے انسان لوگوں کے لیے نرم مزاج واقع ہوتا ہے۔
8۔اللہ تعالیٰ کو وہ لوگ پسند ہیں جو اللہ تعالیٰ کے بھروسے پر کام کرتے ہیں۔
9۔اللہ مدد پر ہو تو کوئی طاقت مومنوں پر غالب نہیں آسکتی۔
10۔اللہ تعالیٰ چھوڑ دے تو کوئی مدد کرنے والا نہیں۔

11۔ سچے مومنوں کو اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کرنا چاہیے۔
12۔ جو شخص اللہ تعالیٰ کی رضا پر چلنے والا ہوتا ہے وہ اس شخص جیسے کام نہیں کر سکتا جو اللہ تعالیٰ کے غضب میں گھر گیا ہے۔
13۔ اللہ تعالیٰ سب کے اعمال پر نظر رکھتا ہے۔
14۔ اللہ تعالیٰ نے اہل ایمان پر احسان کیا ہے کہ ان کے درمیان انہی میں سے پیغمبر بھیجے۔
15۔ اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے۔
16۔ جو نقصان انسانوں کو پہنچتا ہے اللہ تعالیٰ کے اذن سے پہنچتا ہے۔
17۔ اللہ تعالیٰ دیکھنا چاہتے ہیں کہ مومن کون ہیں اور منافق کون۔؟
18۔ جو کچھ لوگ دلوں میں چھپاتے ہیں اللہ تعالیٰ خوب جانتا ہے۔
19۔ اللہ تعالیٰ کی راہ میں مارے جانے والے زندہ ہیں اللہ تعالیٰ کے پاس سے رزق پاتے ہیں۔
20۔ اللہ تعالیٰ مومنوں کے اجر کو کبھی ضائع نہیں کرتا۔

ہم کیا کریں؟

☆ کتاب کا کام کرنا ہے۔
☆ اپنے معاشرے کی اصلاح کا کام کرنا ہے انشاء اللہ تعالیٰ۔

اپنا جائزہ لینا ہے

	کیا میرے دل کو یقین ہے کہ	ہاں	نہیں	کسی حد تک	بہت حد تک
1	اللہ تعالیٰ پر ایمان لانے والوں کو کافروں کی سی باتیں نہیں کرنی چاہیں؟				
2	اللہ تعالیٰ کافروں کی سی باتوں کو دلوں میں حسرت و اندوہ کا سبب بنا دیتا ہے؟				
3	مارنے اور جلانے والا اللہ تعالیٰ ہے؟				

	کیا میرے دل کو یقین ہے کہ	ہاں	نہیں	کسی حد تک	بہت حد تک
4	اللہ تعالیٰ انسانوں کی حرکات پر نگران ہے؟				
5	اللہ تعالیٰ کی راہ میں مارے جانا اور اللہ کی رحمت اور بخشش ان ساری چیزوں سے بہتر ہے جو لوگ جمع کرتے ہیں؟				
6	سب کو سمٹ کر جانا اللہ تعالیٰ کی طرف ہے؟				
7	اللہ تعالیٰ کی رحمت سے انسان لوگوں کے لئے نرم مزاج واقع ہوتا ہے؟				
8	اللہ تعالیٰ کو وہ لوگ پسند ہیں جو اللہ تعالیٰ کے بھروسے پر کام کرتے ہیں؟				
9	اللہ مدد پر ہو تو کوئی طاقت مومنوں پر غالب نہیں آسکتی؟				
10	اللہ تعالیٰ چھوڑ دے تو کوئی مدد کرنے والا نہیں؟				
11	سچے مومنوں کو اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کرنا چاہیے؟				
12	جو شخص اللہ تعالیٰ کی رضا پر چلنے والا ہوتا ہے وہ اس شخص جیسے کام نہیں کرسکتا جو اللہ تعالیٰ کے غضب میں گھر گیا ہے؟				
13	اللہ تعالیٰ سب کے اعمال پر نظر رکھتا ہے؟				
14	اللہ تعالیٰ نے اہل ایمان پر احسان کیا ہے کہ ان کے درمیان انہی میں سے پیغمبر اتارے اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے؟				
15	جو نقصان انسانوں کو پہنچتا ہے اللہ تعالیٰ کے اذن سے پہنچتا ہے؟				
16	اللہ تعالیٰ دیکھنا چاہتے ہیں کہ مومن کون ہیں اور منافق کون؟				
17	جو کچھ لوگ دلوں میں چھپاتے ہیں اللہ تعالیٰ خوب جانتا ہے؟				
18	اللہ تعالیٰ کی راہ میں مارے جانے والے زندہ ہیں اللہ تعالیٰ کے پاس سے رزق پاتے ہیں؟				
19	اللہ تعالیٰ مومنوں کے اجر کو کبھی ضائع نہیں کرتا؟				

رکوع : 9

رکوع ایک نظر میں

موضوع: ''غزوہ احد پر تبصرہ''۔

1۔ سچے ایمان والے:

1۔ زخم کھانے کے بعد اللہ اور رسول کی پکار پر لبیک کہا۔
2۔ احسان کرنے والے اور پرہیز گار ہیں۔
3۔ ان کا ایمان لوگوں کے ڈراوے سے بڑھتا ہے۔
4۔ وہ کہتے ہیں اللہ ہمارے لئے کافی ہے، اور وہ بہترین کارساز ہے۔
5۔ اللہ کی نعمت اور فضل کے ساتھ حمراء الاسد سے پلٹے۔
6۔ انسانوں سے نہیں ڈرتے اللہ سے ڈرتے ہیں۔

2۔ کافر:

1۔ کفر کے راستے میں دوڑ دھوپ کر رہے ہیں۔
2۔ اللہ کا کچھ بگاڑ نہیں سکتے۔
3۔ ان کے لیے آخرت میں کوئی حصہ نہیں۔
4۔ ایمان کو چھوڑ کر کفر کے خریدار بنتے ہیں۔
5۔ ڈھیل کافروں کے حق میں اچھی نہیں ہے۔
7۔ اللہ تعالیٰ پاک لوگوں کو ناپاک لوگوں سے الگ کر کے رہتا ہے۔
8۔ اللہ تعالیٰ کا یہ طریقہ نہیں کہ غیب پر اطلاع دے۔
9۔ اللہ تعالیٰ اپنے رسولوں میں سے جس کو چاہتا ہے منتخب کر لیتا ہے۔
10۔ اللہ تعالیٰ ایمان لا کر پرہیز گاری اختیار کرنے والوں کو بڑا اجر عطا فرمانے والا ہے۔
11۔ جن لوگوں پر اللہ تعالیٰ نے فضل کیا ہے اور وہ بخیلی کرتے ہیں وہی مال قیامت کے روز گلے کا طوق بن جائے گا۔
12۔ زمین و آسمان کی میراث اللہ تعالیٰ ہی کے لیے ہے۔
13۔ انسان جو کچھ کرتے ہیں اللہ تعالیٰ اس سے باخبر ہے۔

ہم کیا کریں؟

☆دل کھول کر مالک کے مال کو مالک کے راستے میں خرچ کرنا ہے۔

☆دین کے راستے میں دوڑ دھوپ کرنی ہے انشاءاللہ تعالیٰ۔

اپنا جائزہ لینا ہے

	کیا میرے دل کو یقین ہے کہ	ہاں	نہیں	کسی حد تک	بہت حد تک
1	زخم کھانے کے بعد بھی جو لوگ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی پکار پر لبیک کہتے ہیں، احسان کرنے والے ہیں؟				
2	اللہ تعالیٰ پرہیزگاری اختیار کرنے والوں کو بڑا اجر عطا فرمانے والا ہے؟				
3	اللہ تعالیٰ ایمان والوں کے لیے کافی ہے وہی بہترین کارساز ہے؟				
4	اللہ تعالیٰ کی رضا پر چلنے والوں پر اللہ تعالیٰ بڑا فضل فرمانے والا ہے؟				
5	اللہ تعالیٰ پر ایمان لانے والے انسانوں سے نہیں اللہ تعالیٰ سے ڈرتے ہیں؟				
6	اللہ تعالیٰ کا ارادہ ہے کہ کفر کے راستے میں دوڑ دھوپ کرنے والوں کا آخرت میں کوئی حصہ نہ رکھے؟				
7	ایمان چھوڑ کر کافرانہ روش اختیار کرنے والے اللہ تعالیٰ کا کچھ بھی نقصان نہیں کر سکتے؟				
8	اللہ تعالیٰ پاک لوگوں کو ناپاک لوگوں سے الگ کر کے رہتا ہے؟				
9	اللہ تعالیٰ کا یہ طریقہ نہیں کہ غیب پر اطلاع دے؟				
10	اللہ تعالیٰ اپنے رسولوں میں سے جس کو چاہتا ہے منتخب کر لیتا ہے؟				
11	اللہ تعالیٰ ایمان لا کر پرہیزگاری اختیار کرنے والوں کو بڑا اجر عطا فرمانے والا ہے؟				

	کیا میرے دل کو یقین ہے کہ	ہاں	نہیں	کسی حد تک	بہت حد تک
12	جن لوگوں پر اللہ تعالیٰ نے فضل کیا ہے اور وہ بخیلی کرتے ہیں وہی مال قیامت کے روز گلے کا طوق بن جائے گا؟				
13	زمین و آسمان کی میراث اللہ تعالیٰ ہی کے لیے ہے؟				
14	انسان جو کچھ کرتے ہیں اللہ تعالیٰ اس سے باخبر ہے؟				

رکوع: 10

رکوع ایک نظر میں

موضوع: ''یہود کے طرزِ عمل پر تنبیہ''۔

1۔ یہودیوں نے کہا اللہ فقیر ہے ہم غنی ہیں:

1۔ تنبیہ:

☆ یہ باتیں ہم لکھ لیں گے۔

☆ فیصلے کے وقت کہا جائے گا یہ تمہارے ہاتھوں کی کمائی ہے۔

☆ پیغمبروں کا قتل کرنا بھی ہم لکھ چکے ہیں۔

2۔ یہودیوں کا اعتراض:

1۔ اس دین کو تب قبول کریں گے جب غیبی آگ قربانی کو کھالے۔

اس کا جواب دیا گیا:

پہلے رسول بھی بہت سی نشانیاں لے کر آئے تھے۔

غیبی آگ بھی آئی تھی۔

تم نے اُن رسولوں کا قتل کیوں کیا؟

3۔ اگر جھٹلا دیں تو:

آپ ﷺ سے پہلے رسولوں کو جھٹلایا جا چکا۔

4۔ موت:

1۔ موت حقیقت ہے۔

2۔ ہر ایک کو اس کے اعمال کی پوری جزا ملے گی۔

3۔ کامیاب وہ ہے جو دوزخ سے بچا لیا گیا۔

4۔ کامیاب وہ ہے جو جنت میں داخل کر دیا گیا۔

5۔ دنیا ظاہر فریب چیز ہے موت اس کا پردہ چاک کر دے گی۔

5۔ اہل کتاب کو حکم دیا گیا:

1۔ کتاب کی تعلیمات کو پھیلانا ہوگا چھپانا نہیں۔

2۔ کتاب کو تھوڑی قیمت پر نہ بیچ ڈالو۔

6۔آزمائش ضروری ہے:

1۔تکلیف دہ باتیں بھی سنو گے لیکن صبر اور تقویٰ سے کام لینا ہوگا۔

7۔تعلق باللہ:

1۔اللہ تعالیٰ ان لوگوں کا قول سنتا ہے جو کہتے ہیں اللہ تعالیٰ فقیر ہے اور ہم غنی ہیں۔
2۔اللہ تعالیٰ اپنے بندوں پر ظالم نہیں ہے۔
3۔اہل کتاب کو ایمان والے اللہ کا عہد یاد دلائیں کہ کتاب کی تعلیمات کو لوگوں میں پھیلانا ہے چھپانا نہیں ہے۔
4۔زمین و آسمان کا مالک اللہ تعالیٰ ہے۔
5۔اللہ تعالیٰ کی قدرت سب پر حاوی ہے۔

ہم کیا کریں؟

☆ حق کے راستے سے پھسلنے سے بچنا ہے انشاء اللہ تعالیٰ۔

اپنا جائزہ لینا ہے

	کیا میرے دل کو یقین ہے کہ	ہاں	نہیں	کسی حد تک	بہت حد تک
1	اللہ تعالیٰ ان لوگوں کا قول سنتا ہے جو کہتے ہیں اللہ تعالیٰ فقیر ہے اور ہم غنی ہیں؟				
2	اللہ تعالیٰ اپنے بندوں پر ظالم نہیں ہے؟				
3	اہل کتاب کو ایمان والے اللہ کا عہد یاد دلائیں کہ کتاب کی تعلیمات کو لوگوں میں پھیلانا ہے چھپانا نہیں ہے؟				
4	زمین و آسمان کا مالک اللہ تعالیٰ ہے؟				
5	اللہ تعالیٰ کی قدرت سب پر حاوی ہے؟				

رکوع :11

رکوع ایک نظر میں

موضوع: ''اُمت مسلمہ کے لئے ہدایات''۔

1۔نظام کائنات کے مشاہدے سے حقیقت تک پہنچا جاسکتا ہے:

1۔اللہ تعالیٰ نے اس کائنات کو بے مقصد اور فضول نہیں بنایا۔
2۔اللہ تعالیٰ کے اس جہان میں ہر چیز اپنا پھل لے کر آتی ہے۔
3۔اللہ تعالیٰ کسی کے اجر کو ضائع کرنے والا نہیں ہے۔

2۔اللہ تعالیٰ کے نافرمان:

1۔دنیا کے ملکوں میں ان کی چلت پھرت تمہیں دھوکے میں نہ ڈالے۔
2۔دنیا کی زندگی کا تھوڑا سا لطف ہے۔

3۔اللہ تعالیٰ کے فرمانبردار:

1۔غور وفکر کرتے ہیں۔
2۔دعا کرتے ہیں اللہ تعالیٰ عذاب دوزخ سے بچالے۔
3۔حق کی طرف پکارنے والے کی پکار قبول کرتے ہیں۔
4۔گناہوں پر معافی مانگتے ہیں۔
5۔دعا کرتے ہیں خاتمہ نیک لوگوں کے ساتھ ہو۔
6۔رسولوں سے کیے گئے وعدوں کو اپنے ساتھ پورا کرنے کے لیے دعا کرتے ہیں۔

4۔اُمت کو ہدایت:

1۔صبر سے کام لو۔
2۔باطل پرستوں کے مقابلے میں پامردی دکھاؤ۔
3۔حق کی خدمت کے لئے کمربستہ رہو۔
4۔اللہ سے ڈرو۔

5۔تعلق باللہ:

1۔عقل والے بول اٹھتے ہیں اے ہمارے ربّ تو نے کچھ بھی فضول اور بے مقصد نہیں بنایا۔
2۔اللہ تعالیٰ پاک ہے اس سے کہ عبث کام کرے۔

4۔عقل مند لوگ اللہ تعالیٰ کو اٹھتے، بیٹھتے اور لیٹتے ہر حال میں یاد کرتے ہیں۔

5۔اللہ تعالیٰ جس کو دوزخ میں ڈال دیتا ہے اسے ذلت اور رسوائی میں ڈال دیتا ہے۔

6۔ایمان والے کہتے ہیں ہم نے پکارنے والے کی پکار کو سنا کہ اپنے ربّ کی بات مانو ہم نے اس کی بات مان لی۔

7۔عقل والے دعائیں کرتے ہیں کہ اے ہمارے ربّ ہمارے قصوروں سے درگزر فرمایئے، ہماری برائیاں دور فرما دیجئے، ہمارا خاتمہ نیک لوگوں کے ساتھ کر دیجئے۔

8۔عقل مند لوگ ربّ سے دُعا کرتے ہیں کہ رسولوں کے ذریعے کئے جانے والے وعدے کو ہمارے ساتھ پورا کر دیجئے قیامت کے دن ہمیں رسوائی میں نہ ڈالیے۔

9۔اللہ تعالیٰ اپنے وعدے کے خلاف کرنے والا نہیں۔

10۔اللہ تعالیٰ کسی کا عمل ضائع کرنے والا نہیں خواہ مرد ہو یا عورت۔

11۔اللہ تعالیٰ ہجرت کرنے والوں، ستائے جانے والوں، اللہ تعالیٰ کی راہ میں لڑنے اور مارے جانے والوں کے قصور معاف کرنے والا ہے اور انہیں جنتوں میں داخل کرنے والا ہے۔

12۔بہترین جزا اللہ تعالیٰ کے پاس ہے۔

13۔ربّ سے ڈرنے والوں کے لئے ایسے باغات ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں۔

14۔اللہ تعالیٰ کی طرف سے متقیوں کے لئے ہمیشہ کی جنتیں ہیں سامان ضیافت کے طور پر۔

15۔جو کچھ اللہ تعالیٰ کے پاس ہے نیک لوگوں کے لئے بہترین ہے۔

16۔اللہ تعالیٰ کے آگے جھکنے والوں، اللہ تعالیٰ کی آیات کو تھوڑی قیمت پر نہ بیچنے والوں کا اجر اللہ تعالیٰ کے پاس ہے۔

17۔اللہ تعالیٰ حساب چکانے میں دیر نہیں لگاتا۔

18۔اللہ تعالیٰ سے ڈرنے والے، صبر کرنے والے، باطل پرستوں کے مقابلے میں پامردی دکھانے والے، حق کی خدمت پر کمربستہ رہنے والے ہی کامیاب ہونے والے ہیں۔

ہم کیا کریں؟

☆ صبر کرنا ہے۔
☆ دشمن کے مقابلہ میں پامردی دکھانی ہے۔
☆ باطل کے خلاف مورچہ بندی کرنی ہے۔
☆ تقویٰ اختیار کرنا ہے انشاء اللہ تعالیٰ۔

اپنا جائزہ لینا ہے

	کیا میرے دل کو یقین ہے کہ	ہاں	نہیں	کسی حد تک	بہت حد تک
1	عقل مند لوگ اللہ تعالیٰ کو اٹھتے، بیٹھتے اور لیٹتے ہر حال میں یاد کرتے ہیں؟				
2	عقل مند لوگ زمین و آسمان کی ساخت میں غور و فکر کرتے ہیں؟				
3	عقل والے بول اٹھتے ہیں اے ہمارے ربّ تو نے کچھ بھی فضول اور بے مقصد نہیں بنایا؟				
4	اللہ تعالیٰ پاک ہے اس سے کہ عبث کام کرے؟				
5	عقل والے انسان دعائیں کرتے ہیں کہ اے اللہ ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچالے؟				
6	اللہ تعالیٰ جس کو دوزخ میں ڈال دیتا ہے اسے ذلت اور رسوائی میں ڈال دیتا ہے؟				
7	ایمان والے کہتے ہیں ہم نے پکارنے والے کی پکار کو سنا کہ اپنے ربّ کی بات مانو ہم نے اس کی بات مان لی؟				
8	عقل والے دعائیں کرتے ہیں کہ اے ہمارے ربّ ہمارے قصوروں سے درگزر فرمایئے؟				

اپنا جائزہ لینا ہے

	کیا میرے دل کو یقین ہے کہ	ہاں	نہیں	کسی حد تک	بہت حد تک
9	عقل مند لوگ ربّ سے دُعا کرتے ہیں کہ رسولوں کے ذریعے کئے جانے والے وعدے کو ہمارے ساتھ پورا کر دیجئے قیامت کے دن ہمیں رسوائی میں نہ ڈالیے؟				
10	اللہ تعالیٰ اپنے وعدے کے خلاف کرنے والا نہیں؟				
11	اللہ تعالیٰ کسی کا عمل ضائع کرنے والا نہیں خواہ مرد ہو یا عورت؟				
12	اللہ تعالیٰ ہجرت کرنے والوں، ستائے جانے والوں، اللہ تعالیٰ کی راہ میں لڑنے اور مارے جانے والوں کے قصور معاف کرنے والا ہے اور انہیں جنتوں میں داخل کرنے والا ہے؟				
13	بہترین جزا اللہ تعالیٰ کے پاس ہے؟				
14	ربّ سے ڈرنے والوں کے لئے ایسے باغات ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں؟				
15	اللہ تعالیٰ کی طرف سے متقیوں کے لئے ہمیشہ کی جنتیں ہیں سامان ضیافت کے طور پر؟				
16	جو کچھ اللہ تعالیٰ کے پاس ہے نیک لوگوں کے لئے بہترین ہے؟				
17	اللہ تعالیٰ کے آگے جھکنے والوں، اللہ تعالیٰ کی آیات کو تھوڑی قیمت پر نہ بیچنے والوں کا اجر اللہ تعالیٰ کے پاس ہے؟				
18	اللہ تعالیٰ حساب چکانے میں دیر نہیں لگاتا؟				
19	اللہ تعالیٰ سے ڈرنے والے، صبر کرنے والے، باطل پرستوں کے مقابلے میں پامردی دکھانے والے، حق کی خدمت پر کمربستہ رہنے والے ہی کامیاب ہونے والے ہیں؟				

سورۃ النساء | رکوع :12 | رکوع ایک نظر میں

موضوع: ''خاندانی نظام کی بہتری کے لئے قوانین''۔

1۔تمام انسان برابر ہیں:
- 1۔اللہ نے ایک جان سے پیدا کیا۔
- 2۔اسی سے اس کا جوڑا بنایا۔
- 3۔اسی سے نسل انسانی کو پھیلایا۔

2۔رشتہ قرابت کے
- تعلقات بگاڑنے سے پرہیز کرو۔

3۔یتیم:
- 1۔جو لوگ ظلم کے ساتھ یتیم کا مال کھاتے ہیں وہ اپنا پیٹ آگ سے بھرتے ہیں۔
- 2۔یتیم کے مال اسے واپس کردیں، بلوغت اور سمجھ داری کے بعد۔
- 3۔اچھے مال کو برے مال سے نہ بدل ڈالو۔
- 4۔ان کے مال اپنے مال کے ساتھ ملا کر نہ کھاجاؤ۔
- 5۔یتیموں کے ساتھ بے انصافی سے ڈرو۔
- 6۔دوسری عورتوں سے نکاح کرلو۔
- 7۔یتیموں کے سرپرست پرہیزگاری سے کام لیں۔
- 8۔یتیم کا ولی اگر غریب ہو تو معروف طریقے سے کھائے۔

4۔رشتہ نکاح:
- 1۔ایک سے زائد چار عورتوں سے نکاح ہوسکتا ہے۔
- 2۔ایک سے زائد عورتیں رکھنے کی صورت میں عدل کرو۔
- 3۔عورتوں کے مہر خوشدلی سے ادا کردو۔

5۔وراثت:
- 1۔مرد اور عورتیں حصہ دار ہیں۔
- 2۔تقسیم کے موقع پر یتیم اور مسکین کو بھی دے دیں۔

6۔ تعلق باللہ:

1۔ انسان کو اپنے ربّ سے ڈرنا چاہیے جس نے ایک جان سے پیدا کیا اُسی جان سے اس کا جوڑا بنایا اور اس سے بہت سے مرد اور عورتیں دنیا میں پھیلا دیے۔
2۔ اللہ تعالیٰ انسان پر نگرانی کر رہا ہے۔
3۔ اللہ تعالیٰ نے جس مال کو قیام زندگی کا ذریعہ بنایا ہے نادان لوگوں کے حوالے نہ کرو۔
4۔ حساب لینے کیلئے اللہ تعالیٰ کافی ہے۔
5۔ انسان کو اللہ تعالیٰ کا خوف رکھتے ہوئے سیدھی بات کرنی چاہیے۔

ہم کیا کریں؟

☆ اللہ کا خوف دل میں پیدا کرنا ہے۔ اس مقصد کے حصول کیلئے، انسانوں کا حق ادا کرتے ہوئے اللہ سے ڈرنا ہے۔
☆ اپنے خاندان کے یتیم افراد کے بارے میں اپنے گھر والوں سے discuss کرنا ہے کہ ان کے حقوق کیسے ادا کریں انشاء اللہ تعالیٰ۔

اپنا جائزہ لینا ہے

رشتہ قرابت کے تعلقات میں میرا رویہ کیسا ہے؟

	بگاڑ کے راستے	ہاں	نہیں	کسی حد تک	بہت حد تک
1	کیا مجھے اپنے مفاد کے سوا کسی کی کوئی پرواہ نہیں؟				
2	کیا میں دوسروں سے توقعات رکھتی/رکھتا ہوں؟				
3	کیا میں خود اپنی ذمہ داریاں محسوس نہیں کرتی/ کرتا ہوں؟				
4	کیا میں رشتوں کے معاملے میں لاپرواہی کا مظاہرہ کرتی/ کرتا ہوں؟				
5	کیا میں رشتے داروں کے بارے میں غلط sharing کرتی/ کرتا ہوں؟				

	بگاڑ کے راستے	ہاں	نہیں	کسی حد تک	بہت حد تک
6	جب کوئی ملاقات کے لئے آئے تو گلے شکوے کرتی / کرتا ہوں؟				
7	رشتہ داروں کے دکھ سکھ میں شریک ہوتی / ہوتا ہوں؟				
8	میں رشتہ داروں پر ظلم کرتی / کرتا ہوں؟				
9	رشتے داروں کے جذبات مجروح کرتی / کرتا ہوں؟				
10	میں ضرورت میں رشتے داروں کی مدد کرتی / کرتا ہوں؟				
11	میں رشتوں کا احترام کرتی / کرتا ہوں؟				
12	میں رشتے داروں کو محبت دیتی / دیتا ہوں؟				
13	میں رشتے کے تعلقات میں بے حس ہو جاتی / جاتا ہوں؟				

رکوع :13

رکوع ایک نظر میں

موضوع: ''میراث کے احکامات''۔

1۔میراث کے اصول:

1۔مرد کا حصہ دو عورتوں کے برابر ہے۔

2۔میراث کی تقسیم:

1۔ایک بیٹی ہو تو آدھا ترکہ۔
2۔دو یا دو سے زائد بیٹیاں ہوں تو 2/3 حصہ۔

3۔میراث میں والدین کا حصہ:

1۔میت صاحب اولاد ہو تو والدین کا 1/6 حصہ۔
2۔میت کی اولاد بہن بھائی، شوہر/ بیوی نہ ہوں والدہ 1/3 والد 2/3۔
3۔اولاد نہ ہو والدین اور بہن بھائی ہوں تو ماں 1/6 باپ 1/3 اور باقی بہن بھائیوں میں تقسیم ہوگا۔
4۔میت کی اولاد نہیں والدین ہیں شوہر/ بیوی ہیں تو شوہر کا نصف بیوی کا 1/4 والدہ 1/3 باقی والد کا ہوگا۔

4۔کلالہ کی وراثت:

1۔ایک بھائی، ایک بہن ہر ایک کو 1/6 حصہ ملے گا۔
2۔ایک سے زائد بہن بھائی کل ترکہ کے 1/3 میں سب شریک ہونگے۔

5۔وراثت کی تقسیم کا آغاز کیسے ہوگا؟:

1۔قرض ادا کیا جائے گا۔
2۔وصیت پوری کی جائے گی۔
3۔قانون وراثت بدلنے والوں قانونی حدوں کو توڑنے والوں کے لیے جہنم کی آگ ہے۔

6۔تعلق باللہ:

1۔اللہ تعالیٰ اولاد کے بارے میں ہدایت کرتا ہے کہ مرد کا حصہ دو عورتوں کے برابر ہے۔
2۔وراثت کے حصے اللہ تعالیٰ نے مقرر کیے ہیں۔
3۔اللہ تعالیٰ سب حقیقتوں سے واقف اور ساری مصلحتوں کا جاننے والا ہے۔
4۔وصیت پوری کرنے اور قرض ادا کرنے کا حکم اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے۔
5۔اللہ تعالیٰ دانا و بینا اور نرم خو ہے۔

6۔اللہ تعالیٰ نے اپنی حدیں مقرر کی ہیں۔
7۔جو اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے گا اللہ تعالیٰ اسے ہمیشگی کے باغات میں داخل کرے گا۔
8۔جو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے گا اور اس کی مقرر کردہ حدوں سے تجاوز کرے گا اسے اللہ تعالیٰ ہمیشہ کی آگ میں ڈالے گا اس کے لئے رسوا کن سزا ہے۔

ہم کیا کریں؟

☆ میراث کے احکامات کو سیکھنا ہے انشاء اللہ تعالیٰ۔

اپنا جائزہ لینا ہے

	کیا میرے دل کو یقین ہے کہ	ہاں	نہیں	کسی حد تک	بہت حد تک
1	اللہ تعالیٰ اولاد کے بارے میں ہدایت کرتا ہے کہ مرد کا حصہ دو عورتوں کے برابر ہے؟				
2	وراثت کے حصے اللہ تعالیٰ نے مقرر کیے ہیں؟				
3	اللہ تعالیٰ سب حقیقتوں سے واقف اور ساری مصلحتوں کا جاننے والا ہے؟				
4	وصیت پورا کرنے اور قرض ادا کرنے کا حکم اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے؟				
5	اللہ تعالیٰ دانا و بینا اور نرم خو ہے؟				
6	اللہ تعالیٰ نے اپنی حدیں مقرر کی ہیں؟				
7	جو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے گا اور اس کی مقرر کردہ حدوں سے تجاوز کرے گا اسے اللہ تعالیٰ ہمیشہ کی آگ میں ڈالے گا اس کے لئے رسوا کن سزا ہے؟				
8	جو اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے گا اللہ تعالیٰ اسے ہمیشگی کے باغات میں داخل کرے گا؟				

رکوع :14

رکوع ایک نظر میں

موضوع: ''اسلامی معاشرے کو بے راہ روی سے پاک کرنے کے اقدامات''۔

1۔ بے راہ روی سے روکنے کے لیے کیے گئے اقدامات:

1۔ فاحشہ عورتوں کو چار گواہیوں کے بعد نظر بند کر دیا جائے۔
2۔ غیر فطری فعل کا ارتکاب کرنے والے مردوں کو ایذاء دو۔
3۔ توبہ اور اصلاح کی صورت میں چھوڑ دیا جائے گا۔

2۔ توبہ:

1۔ توبہ ان کے لیے ہے جو نادانی سے کوئی برا کام کر گزریں۔
2۔ گناہ کے فوراً بعد توبہ کر لیں۔
3۔ توبہ ان کے لیے نہیں جو برے کام کرتے چلے جائیں۔
4۔ موت کے وقت توبہ نہیں۔

3۔ عورت:

1۔ زبردستی وارث نہ بن بیٹھنا۔
2۔ ان کے مہر کا کچھ حصہ اُڑانے کی کوشش نہ کرنا۔
3۔ بھلے طریقے سے زندگی بسر کریں۔
4۔ اگر ناپسند ہوں تو ہو سکتا ہے ان کے اندر کوئی بھلائی ہو۔
5۔ اگر ایک عورت کی جگہ دوسری عورت لانا چاہو تو پہلی عورت سے مہر یا مال میں سے کچھ نہ لینا۔
6۔ جن عورتوں سے تمہارے باپ نکاح کر چکے ان سے نکاح نہ کرنا۔

4۔ تعلق باللہ:

1۔ اللہ تعالیٰ ہی انسان کے لئے راستے نکالنے والا ہے۔
2۔ اللہ تعالیٰ توبہ قبول کرنے والا اور رحم فرمانے والا ہے۔
3۔ اللہ تعالیٰ پر توبہ کی قبولیت کا حق ان لوگوں کا ہے جو نادانی کی وجہ سے بُرا فعل کر گزرتے ہیں جلدی توبہ کر لیتے ہیں۔
4۔ اللہ تعالیٰ نادانی کی وجہ سے برائی کرنے والوں کی طرف اللہ اپنی نظر عنایت سے متوجہ ہو جاتا ہے۔
5۔ اللہ تعالیٰ ساری باتوں کی خبر رکھنے والا، حکیم اور دانا ہے۔

6۔اللہ تعالیٰ انسان کی ناپسندیدہ چیزوں میں بھی اس کے لئے بھلائی رکھ دیتے ہیں۔

ہم کیا کریں؟

☆ بے حیائی کے ہر طریقے سے بچنا ہے انشاء اللہ تعالیٰ۔

اپنا جائزہ لینا ہے

	کیا میرے دل کو یقین ہے کہ	ہاں	نہیں	کسی حد تک	بہت حد تک
1	اللہ تعالیٰ ہی انسان کے لئے راستے نکالنے والا ہے؟				
2	اللہ تعالیٰ توبہ قبول کرنے والا اور رحم فرمانے والا ہے؟				
3	اللہ تعالیٰ پر توبہ کی قبولیت کا حق ان لوگوں کا ہے جو نادانی کی وجہ سے بُرا فعل کر گزرتے ہیں جلدی توبہ کر لیتے ہیں؟				
4	اللہ تعالیٰ نادانی کی وجہ سے برائی کرنے والوں کی طرف اللہ اپنی نظر عنایت سے متوجہ ہو جاتا ہے؟				
5	اللہ تعالیٰ ساری باتوں کی خبر رکھنے والا، حکیم اور دانا ہے؟				
6	اللہ تعالیٰ انسان کی ناپسندیدہ چیزوں میں بھی اس کیلئے بھلائی رکھ دیتے ہیں؟				

آیات ایک نظر میں

موضوع: ''حرام رشتے''۔

1۔قرابت:

1۔کسی شخص کے اصول، جس قدر نیچے چلتے جائیں، ماں، دادیاں اور نانیاں وغیرہ۔

2۔کسی شخص کے فروع، جس قدر نیچے چلتے جائیں، بیٹیاں، بیٹیوں کی اولاد۔

3۔ماں اور باپ کے فروع، جس قدر نیچے چلتے جائیں، بہن بھانجی، بھتیجی اور ان کی اولادیں۔

4۔نانا، دادا کی براہ راست اولاد، پھوپھیاں، خالائیں، ماں باپ کی پھوپھیاں اور خالائیں۔

2۔مصاہرت:

1۔بیوی کے اصول، جہاں تک اوپر چلتے جائیں، بیوی کی ماں، دادی، نانی، ہر حرمت نکاح سے قائم ہو جاتی ہے چاہے رخصتی ہو یا نہ ہو۔

2۔بیوی کی فروعات، جس قدر بھی نیچے چلتے جائیں، بیوی کی لڑکی اور اس لڑکی کی اولاد، لیکن یہ سب حرام ہوں گی جب رخصتی ہو چکی ہو۔

3۔باپ دادا، نانا کی بیویاں جس قدر اوپر چلتے جائیں، باپ کی بیوی، دادا اور نانا کی بیوی۔

4۔بیٹوں کی بیویاں، پوتوں کی بیویاں، جتنا نیچے چلتے جائیں، بیٹی کے بیٹے کی بیوی سے۔

5۔بیوی کی بہن، یہ تحریم وقتی ہے۔

3۔رضاعت:

1۔رضاعت کی وجہ سے وہ تمام عورتیں حرام ہو جاتی ہیں جو نسب اور سسرال وجہ سے حرام ہوں:

☆ دودھ پلانے والی ماں، اس کی ماں، دادی، نانی۔

☆ رضاعی بیٹی اس کی بیٹیاں۔

☆ رضاعی بہن اس کی بیٹیاں۔

☆ رضاعی پھوپھی، خالہ۔

☆ رضاعی بیٹے کی بیوی۔

☆ بیوی کی رضاعی بہن، بیوی کی رضاعی پھوپھی، خالہ

☆ بیوی کی رضاعی بیٹی، پوتیاں، نواسیاں۔

4۔تعلق باللہ:

1۔اللہ تعالیٰ نے حرام رشتے مقرر کیے ہیں۔
2۔اللہ تعالیٰ کے قانون کی پابندی انسان پر لازم کی گئی ہے۔
3۔اللہ تعالیٰ بخشنے والا اور رحم فرمانے والا ہے۔

ہم کیا کریں؟

☆ اللہ کی احکامات پر اپنے دل کو مطمئن کرنا ہے۔انشاءاللہ تعالیٰ۔

اپنا جائزہ لینا ہے

	کیا میرے دل کو یقین ہے کہ	ہاں	نہیں	کسی حد تک	بہت حد تک
1	اللہ تعالیٰ نے حرام رشتے مقرر کیے ہیں؟				
2	اللہ تعالیٰ کے قانون کی پابندی انسان پر لازم کی گئی ہے؟				
3	اللہ تعالیٰ بخشنے والا اور رحم فرمانے والا ہے؟				

وَّالْمُحْصَنٰتُ

پارہ :5

رکوع : 1

رکوع ایک نظر میں

موضوع: ''خاندانی زندگی کی تنظیم''۔

1۔نکاح:

1۔مہر مقرر کرنا شرط ہے۔
2۔نکاح حفاظت کے لئے ہے۔
3۔آزاد شہوت رانی کو ختم کرنے کے لئے ہے۔
4۔چھپی دوستیاں ختم کرنے کے لئے ہے۔

2۔لونڈی سے نکاح:

1۔اُن کے مالکوں کی اجازت سے ہوگا۔
2۔مہر مقرر ہوگا۔
3۔آزاد شہوت رانی کا سلسلہ جاری نہیں رکھیں گی۔
4۔چھپی دوستی نہیں رکھیں گی۔

3۔تعلق باللہ:

1۔اللہ تعالیٰ علیم اور دانا ہے۔
2۔اللہ تعالیٰ انسان کے ایمان کا حال خوب جانتا ہے۔
3۔اللہ تعالیٰ بخشنے والا اور رحم فرمانے والا ہے۔

ہم کیا کریں؟

☆ چھپی دوستیوں کے نقصانات کے بارے میں گھر والوں اور جہاں موقع ملے وہاں بات کرنی ہے انشاءاللہ تعالیٰ۔

اپنا جائزہ لینا ہے

	کیا میرے دل کو یقین ہے کہ	ہاں	نہیں	کسی حد تک	بہت حد تک
1	اللہ تعالیٰ علیم اور دانا ہے؟				
2	اللہ تعالیٰ انسان کے ایمان کا حال خوب جانتا ہے؟				
3	اللہ تعالیٰ بخشنے والا اور رحم فرمانے والا ہے؟				

رکوع : 2

رکوع ایک نظر میں

موضوع: ''اسلامی نظام زندگی آسان اور منصفانہ ہے''۔

1۔اسلام:
- 1۔اللہ کا نظام زندگی، اللہ کی رحمت ہے۔
- 2۔جس پر پہلے صالحین بھی چلتے رہے۔
- 3۔پابندیوں کو ہلکا کیا گیا ہے۔

2۔مال:
- 1۔باطل طریقوں سے نہ کھاؤ۔
- 2۔لین دین آپس کی رضامندی سے کرو۔
- 3۔ظلم وزیادتی نہ کرو۔
- 4۔اپنے آپ کو قتل نہ کرو۔

3۔کبیرہ گناہ:
- 1۔پرہیز کریں۔
- 2۔کبیرہ چھوڑنے کے نتیجے میں چھوٹے گناہوں سے معافی مل جائے گی۔
- 3۔کبیرہ گناہ وہ ہیں جنہیں اللہ اور اللہ کے رسول ﷺ نے کبیرہ کہا ہے۔

4۔اللہ کی عطا کردہ فضیلت کی تمنا نہ کرو:
- 1۔جو فضیلت اللہ کی طرف سے ہے حسرت محسوس نہ کرو، حسد نہ کرو۔
- 2۔مردوں کی کمائی مردوں کے لیے ہے۔
- 3۔عورتوں کی کمائی عورتوں کے لیے ہے۔
- 4۔اللہ سے فضل مانگو۔

5۔ترکہ:
- 1۔حق مقرر کر دیئے گئے۔
- 2۔عہد و پیمان جن سے ہوں ان کو نہیں دے سکتے۔
- 3۔زندگی میں عہد و پیمان والوں کو دے سکتے ہیں۔

5۔تعلق باللہ:
- 1۔اللہ چاہتا ہے کہ وہ طریقے واضح کر دے اور ان پر چلائے جن کی پیروی پہلے گزرے ہوئے نیک لوگ کرتے رہے۔

2۔اللہ تعالیٰ اپنی رحمت کے ساتھ ایمان والوں کی طرف متوجہ ہونے کا ارادہ رکھتا ہے۔
3۔اللہ تعالیٰ علیم بھی ہے اور دانا بھی۔
4۔اللہ تعالیٰ انسانوں پر سے پابندیوں کو ہلکا کرنا چاہتا ہے۔
5۔اللہ تعالیٰ ایمان لانے والوں پر مہربان ہے۔
6۔اللہ تعالیٰ ظلم کرنے والوں کو آگ میں جھونکنے والا ہے اور یہ اس کے لیے مشکل کام نہیں ہے۔
7۔اللہ تعالیٰ جن کو دوسروں کے مقابلے میں زیادہ دیتا ہے دوسرے لوگ اس کی تمنا نہ کریں۔
8۔ایمان والے اللہ تعالیٰ سے اس کے فضل کی دعائیں مانگتے ہیں۔
9۔اللہ تعالیٰ ہر چیز پر نگران ہے۔

ہم کیا کریں؟

☆ اللہ نے جو فضیلت دوسروں کو دی ہے اس کی تمنا نہیں کرنی ہے۔
☆ علم میں آگے بڑھنے کی کوشش کرنی ہے انشاءاللہ تعالیٰ۔

اپنا جائزہ لینا ہے

	کیا میرے دل کو یقین ہے کہ	ہاں	نہیں	کسی حد تک	بہت حد تک
1	اللہ چاہتا ہے کہ وہ طریقے واضح کردے اور ان پر چلائے جن کی پیروی پہلے گزرے ہوئے نیک لوگ کرتے تھے؟				
2	اللہ تعالیٰ اپنی رحمت کے ساتھ ایمان والوں کی طرف متوجہ ہونے کا ارادہ رکھتا ہے۔				

3	اللہ تعالیٰ علیم بھی ہے اور دانا بھی؟				
4	اللہ تعالیٰ انسانوں پر سے پابندیوں کو ہلکا کرنا چاہتا ہے؟				
5	اللہ تعالیٰ ایمان لانے والوں پر مہربان ہے؟				
6	اللہ تعالیٰ ظلم کرنے والوں کو آگ میں جھونکنے والا ہے اور یہ اس کے لیے مشکل کام نہیں ہے؟				
7	اللہ تعالیٰ جن کو دوسروں کے مقابلے میں زیادہ دیتا ہے دوسرے لوگ اس کی تمنا نہ کریں؟				
8	ایمان والے اللہ تعالیٰ سے اس کے فضل کی دعائیں مانگتے ہیں؟				
9	اللہ تعالیٰ ہر چیز پر نگران ہے؟				

رکوع : 3

رکوع ایک نظر میں

موضوع: ''محدود عائلی خاندان اور وسیع انسانی خاندان کے لیے ہدایات''۔

1۔عائلی خاندان کی تنظیم:

1۔مرد عورتوں پر نگران ہیں۔

2۔مرد اپنے مال خرچ کرتے ہیں اُن کو اللہ تعالیٰ نے ایسی خصوصیات دی ہیں جس کے مطابق وہ خاندان کی سربراہی کے لائق ہیں۔

3۔صالح عورتیں اطاعت شعار ہوتی ہیں۔

☆ مردوں کے پیچھے اُن کے حقوق کی حفاظت کرتی ہیں۔

4۔عورت کی سرکشی کی صورت میں اصلاحی تدابیر:

☆ سمجھائیں۔

☆ خوابگاہوں میں علیحدہ رہیں۔

☆ پھر بھی باز نہ آئیں تو ماریں۔

5۔عورتوں پر دست درازی کے بہانے تلاش نہ کریں۔

6۔شوہر اور بیوی کے تعلقات کی خرابی کی صورت میں خاندانی پنچایت۔

2۔انسانی خاندان کی تنظیم:

1۔اللہ کی بندگی کرو، اللہ کی راہ میں خرچ کرو۔

2۔حسنِ سلوک کریں، والدین، رشتہ داروں، مسکینوں، پڑوسیوں، پہلو کے ساتھی، مسافر، لونڈی غلاموں احسان کا معاملہ ہو۔

3۔اللہ تعالیٰ فخر وغرور کو ناپسند کرتے ہیں۔

4۔اللہ تعالیٰ بخل کو ناپسند کرتے ہیں۔

5۔اللہ تعالیٰ کے فضل کو چھپانا ریاکاری اور شرک ہے۔

3۔آخرت کی شہادت:

1۔ہر اُمت میں سے گواہ لایا جائے گا۔

2۔نبی ﷺ کو گواہ کی حیثیت سے کھڑا کیا جائے گا۔

4۔تعلق باللہ:

1۔اللہ تعالیٰ نے مردوں کو عورتوں پر فضیلت دی ہے۔

2۔صالح عورتیں مردوں کے پیچھے اللہ تعالیٰ کی حفاظت اور نگرانی میں ان کے حقوق کی حفاظت کرتی ہیں۔

3۔اللہ تعالیٰ بڑا اور بالاتر ہے۔

4۔اگر میاں بیوی اصلاح کرنا چاہیں تو اللہ تعالیٰ ان کے درمیان موافقت کی صورت نکال دے گا۔

5۔اللہ تعالیٰ سب کچھ جانتا اور باخبر ہے۔

6۔اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں بنانا۔

7۔اللہ تعالیٰ کی غلامی کرنی ہے۔

8۔اللہ تعالیٰ اپنی بڑائی پر فخر کرنے والے مغرور کو پسند نہیں کرتا۔

9۔اللہ تعالیٰ کو کنجوس لوگ اور کنجوسی کی ہدایت کرنے والے پسند نہیں۔

10۔اللہ تعالیٰ کو وہ لوگ ناپسند ہیں جو لوگوں کو دکھانے کے لیے مال خرچ کرتے ہیں۔

11۔اللہ اور یوم آخرت پر ایمان لانے والوں اور اللہ کی راہ میں خرچ کرنے والوں کا حال اللہ سے چھپا نہیں رہتا۔

12۔اللہ تعالیٰ کسی پر ذرّہ برابر ظلم نہیں کرتا۔

13۔اللہ ایک نیکی کو بڑھاتا ہے اور اپنی طرف سے اجر عطا فرماتا ہے۔

14۔اللہ تعالیٰ قیامت کے دن ہر امت میں سے ایک گواہ لائیں گے اور اس پر محمد ﷺ کو گواہ بنا کر کھڑا کریں گے۔

15۔قیامت کے روز کوئی بھی اللہ تعالیٰ سے کچھ بھی چھپا نہ سکے گا۔

ہم کیا کریں؟

☆ میں اللہ کی غلام ہوں، ہر کام کرتے ہوئے آخرت کی جزا کو پیش نظر رکھنا ہے انشاء اللہ تعالیٰ۔

اپنا جائزہ لینا ہے

	آخرت کی جزا پیش نظر رہتی ہے	ہاں	نہیں	کسی حد تک	بہت حد تک
1	کیا نیکی کے کام کرتے ہوئے ؟				
2	والدین سے حسنِ سلوک کرتے ہوئے؟				
3	رشتہ داروں سے حسنِ سلوک کرتے ہوئے؟				
4	ملازموں سے حسنِ سلوک کرتے ہوئے؟				
5	کیا میرے دل کو یقین ہے کہ اللہ کی رضامندی کے حصول پر آنکھیں لگی رہتی ہیں؟				
6	نیکی کے کام رسم و رواج اور دنیا کے مقاصد کے لیے کرتی/کرتا ہوں؟				

رکوع : 4

رکوع ایک نظر میں

موضوع: ''عقلی اور جسمانی نجاست کو دور کرنے کی وضاحت''۔

1۔صلوٰۃ:

1۔ نشے کی حالت میں نماز کے قریب نہ جاؤ۔
2۔نماز اس وقت پڑھیں جب جان لو کہ کیا کہہ رہے ہو۔
3۔ جنابت کی حالت میں نماز کے قریب نہ جاؤ (غسل کرلو)۔
4۔ پانی نہ ملے تو پاک مٹی سے تیمم کرلو۔

2۔اہل کتاب سے معرکہ آرائی:

1۔کتاب کے علم کا کچھ حصہ ان کے پاس ہے۔
2۔گمراہی کے خریدار ہیں۔
3۔ چاہتے ہیں تم بھی گمراہ ہو جاؤ۔
4۔ یہودی الفاظ کو ان کے محل سے پھیر دیتے ہیں۔
5۔ان پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہے۔
6۔ مان لو اس کتاب کو جو ہم نے نازل کی ہے جو پہلی کتابوں کی تصدیق اور تائید کرتی ہے۔
7۔اللہ تعالیٰ شرک کو معاف نہیں کرتا۔
8۔اپنی پاکیزگی کا دم بھرتے ہو، اللہ تعالیٰ جسے چاہتا ہے پاک کر دیتا ہے۔
9۔اللہ تعالیٰ پر جھوٹے افتراء باندھتے ہیں۔

3۔تعلق باللہ:

1۔اللہ تعالیٰ نرمی سے کام لینے والا اور بخشش فرمانے والا ہے
2۔اللہ تعالیٰ مومنوں کے دشمنوں کو خوب جانتا ہے۔
3۔ایمان والوں کی حمایت اور مدد کے لیے اللہ تعالیٰ کافی ہے۔
4۔اللہ تعالیٰ کا حکم نافذ ہو کر رہتا ہے۔
5۔اللہ تعالیٰ شرک کو معاف نہیں کرتا، دوسرے گناہ وہ جس کے لیے چاہتا ہے معاف کر دیتا ہے۔

7۔اللہ کے ساتھ جس نے شرک کیا اس نے بڑا جھوٹ تصنیف کیا اور سخت گناہ کی بات کی۔
8اللہ تعالیٰ جسے چاہتا ہے پاکیزگی عطا کرتا ہے۔

ہم کیا کریں؟

☆ حق اور ناحق کے فرق کو ہمیشہ ملحوظِ خاطر رکھنا ہے انشاءاللہ تعالیٰ۔

اپنا جائزہ لینا ہے

	کیا میرے دل کو یقین ہے کہ	ہاں	نہیں	کسی حد تک	بہت حد تک
1	اللہ تعالیٰ نرمی سے کام لینے والا اور بخشش فرمانے والا ہے؟				
2	اللہ تعالیٰ مومنوں کے دشمنوں کو خوب جانتا ہے؟				
3	ایمان والوں کی حمایت اور مدد کیلئے اللہ تعالیٰ کافی ہے؟				
4	اللہ تعالیٰ کا حکم نافذ ہو کر رہتا ہے؟				
5	اللہ تعالیٰ شرک کو معاف نہیں کرتا، دوسرے گناہ وہ جس کیلئے چاہتا ہے معاف کر دیتا ہے؟				
6	اللہ کے ساتھ جس نے شرک کیا اس نے بڑا جھوٹ تصنیف کیا اور سخت گناہ کی بات کی؟				
7	اللہ تعالیٰ جسے چاہتا ہے پاکیزگی عطا کرتا ہے؟				

رکوع : 5

رکوع ایک نظر میں

موضوع: ''اُمت مسلمہ کے فرائض''۔

1۔مخالف اسلام قوتوں سے معرکہ آرائی:

1۔جبت اور طاغوت کو مانتے ہیں۔
2۔کافروں کو زیادہ صحیح سمجھتے ہیں۔
3۔اللہ تعالیٰ نے ان پر لعنت کی ہے۔
4۔دوسروں سے حسد کرتے ہیں کہ انہیں اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے نوازا ہے۔

2۔اُمت مسلمہ کے فرائض:

1۔امانتیں اہل امانت کے سپرد کریں۔
2۔لوگوں کے درمیان عدل سے فیصلے کریں۔

3۔اُمت مسلمہ کا دستور:

1۔اللہ تعالیٰ کی اطاعت اصل ہے۔
2۔رسول ﷺ کی اطاعت۔
3۔اولی الامر کی اطاعت شرائط کے ساتھ، اللہ تعالیٰ اور رسولؐ کے اطاعت گزار ہوں معصیت کا حکم نہ دیں۔
4۔جھگڑے کی صورت میں کتاب وسنت فائنل ہے۔

4۔تعلق باللہ:

1۔جس پر اللہ تعالیٰ لعنت کردے اس کا کوئی مددگار نہیں۔
2۔اللہ تعالیٰ نے ابراہیم علیہ السلام کی اولاد کو کتاب اور حکمت عطا کی اور ملک عظیم بخش دیا۔
3۔جو لوگ اللہ کی آیات کا انکار کرتے ہیں اللہ تعالیٰ انہیں آگ میں جھونک دے گا۔
4۔اللہ قدرت رکھتا ہے اور اپنے فیصلوں کو عمل میں لانے کی حکمت خوب جانتا ہے۔
5۔اللہ تعالیٰ حکم دیتے ہیں کہ امانتیں اہل امانت کے سپرد کردو۔
6۔اللہ تعالیٰ عمدہ نصیحت کرتا ہے۔
7۔اللہ تعالیٰ یقیناً سب کچھ سنتا اور دیکھتا ہے۔
8۔اللہ تعالیٰ نے ایمان والوں کو اپنی، اپنے رسول کی اور صاحب امر کی اطاعت کا حکم دیا ہے۔

ہم کیا کریں؟

☆ امانت کا حق ادا کرنا ہے وہ ساری ذمہ داریاں جو ہم ہر انسان ہونے اور مسلمان ہونے کے ناطے عائد ہوتی ہیں ان کو پورا کرنے کی انتہائی کوشش کرنی ہے انشاء اللہ۔

اپنا جائزہ لینا ہے

	کیا میرے دل کو یقین ہے کہ	ہاں	نہیں	کسی حد تک	بہت حد تک
1	جس پر اللہ تعالیٰ لعنت کردے اس کا کوئی مددگار نہیں؟				
2	اللہ تعالیٰ نے ابراہیم علیہ السلام کی اولاد کو کتاب اور حکمت عطا کی اور ملک عظیم بخش دیا؟				
3	جو لوگ اللہ کی آیات کا انکار کرتے ہیں اللہ تعالیٰ انہیں آگ میں جھونک دے گا؟				
4	اللہ قدرت رکھتا ہے اور اپنے فیصلوں کو عمل میں لانے کی حکمت خوب جانتا ہے؟				
5	اللہ تعالیٰ حکم دیتے ہیں کہ امانتیں اہل امانت کے سپرد کردو؟				
6	اللہ تعالیٰ عمدہ نصیحت کرتا ہے؟				
7	اللہ تعالیٰ یقیناً سب کچھ سنتا اور دیکھتا ہے؟				
8	اللہ تعالیٰ نے ایمان والوں کو اپنی، اپنے رسول کی اور صاحب امر کی اطاعت کا حکم دیا ہے؟				

رکوع : 6

رکوع ایک نظر میں

موضوع: ''اسلامی قانون کے مطابق فیصلے کئے جائیں''۔

1۔منافق:

1۔معاملات کا فیصلہ طاغوت سے کرواتے ہیں۔
2۔شیطان بھٹکا کر راہِ راست سے دور لے جانا چاہتا ہے۔
3۔کتاب سے کتراتے ہیں۔
4۔مصیبت آنے پر قسمیں کھاتے ہوئے آتے ہیں کہ ہمارا ارادہ بھلائی اور موافقت کا تھا۔
5۔اللہ تعالیٰ ان کے دلوں کا حال جانتا ہے۔
6۔نفس پر ظلم کے بعد معافی مانگتے، رسول بھی ان کے لیے معافی مانگتا تو اللہ تعالیٰ معاف کر دیتے۔
7۔یہ کبھی مومن نہیں ہو سکتے جب تک اپنے:

☆ اختلافی معاملوں کا فیصلہ رسول ﷺ سے نہ لیں۔
☆ اور دل میں تنگی محسوس نہ کریں۔
☆ سر تسلیم خم کر دیں۔

2۔رسول:

1۔اس لئے بھیجا ہے کہ اس کی اطاعت کی جائے۔
2۔اختلافی امور کے فیصلے لئے جائیں۔

3۔اللہ کا حکم:

1۔ہلاکت کا یا جلاوطنی کا ہو تو عمل پیرا ہونے پر ثابت قدمی، اجر اور سیدھا راستہ ملتا ہے۔

4۔اللہ اور رسول کی اطاعت:

1۔اطاعت کرنے والا حقیقی فضل کا مستحق ہے۔
2۔اسے انبیاء، صدیقین، شہداء اور صالحین کی رفاقت نصیب ہوگی۔
3۔حقیقت جاننے کے لیے بس اللہ تعالیٰ کا علم کافی ہے۔

5۔تعلق باللہ:

1۔اطاعت کرنے والا حقیقی فضل کا مستحق ہے۔
2۔اسے انبیاء، صدیقین، شہداء اور صالحین کی رفاقت نصیب ہوگی۔
3۔حقیقت جاننے کیلئے بس اللہ تعالیٰ کا علم کافی ہے۔

4۔اللہ تعالیٰ جانتا ہے جو کچھ لوگوں کے دلوں میں ہے۔
5۔اللہ تعالیٰ نے ہر رسول اس لیے بھیجا ہے کہ اس کی اطاعت کی جائے۔
6۔اگر لوگ اللہ تعالیٰ سے معافی مانگیں گے تو اللہ تعالیٰ کو بخشنے والا مہربان پائیں گے۔
7۔جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کریں گے وہ ان کے ساتھ ہوں گے جن پر اللہ نے انعام فرمایا ہے یعنی انبیاء، صدّیقین، شہداء اور صالحین۔
8۔اچھے لوگوں کی رفاقت اللہ تعالیٰ کا حقیقی فضل ہے جو اللہ کی طرف سے ملتا ہے۔
9۔حقیقت جاننے کیلئے اللہ تعالیٰ کا علم کافی ہے۔

ہم کیا کریں؟

☆ اللہ کے رسول ﷺ کی اطاعت کرنی ہے انشاء اللہ تعالیٰ۔

اپنا جائزہ لینا ہے

	کیا میرے دل کو یقین ہے کہ	ہاں	نہیں	کسی حد تک	بہت حد تک
1	اللہ تعالیٰ جانتا ہے جو کچھ لوگوں کے دلوں میں ہے؟				
2	اللہ تعالیٰ نے ہر رسول اس لیے بھیجا ہے کہ اس کی اطاعت کی جائے؟				
3	اگر لوگ اللہ تعالیٰ سے معافی مانگیں گے تو اللہ تعالیٰ کو بخشنے والا مہربان پائیں گے؟				
4	جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کریں گے وہ ان کے ساتھ ہوں گے جن پر اللہ نے انعام فرمایا ہے یعنی انبیاء، صدّیقین، شہداء اور صالحین؟				
5	اچھے لوگوں کی رفاقت اللہ تعالیٰ کا حقیقی فضل ہے جو اللہ کی طرف سے ملتا ہے؟				
6	حقیقت جاننے کے لیے اللہ تعالیٰ کا علم کافی ہے؟				

رکوع : 7

رکوع ایک نظر میں

موضوع: ''دشمن کے مقابلے کی ربانی تربیت''۔

1۔ جہاد:

1۔ دشمن سے مقابلے کے لیے ہر وقت تیار رہو۔
2۔ موقع کے مطابق دستوں کی شکل میں یا اکھٹے مقابلہ کرو۔
3۔ اللہ تعالیٰ کی راہ میں جنگ کریں تو اللہ تعالیٰ عظیم اجر عطا کریں گے۔
4۔ اُن لوگوں سے لڑو جنہوں نے مسلمانوں کو کمزور پا کر دبا لیا۔
5۔ جہاد سے جی چرانے والے:

☆ مسلمانوں پر مصیبت آنے پر شکر ادا کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے مجھ پر فضل کیا۔
☆ مسلمانوں کو فتح نصیب ہو تو پچھتاتا ہے کہ:
☆ کاش میں بھی ساتھ ہوتا تو بڑا کام نہیں تھا۔
☆ شیطان کے ساتھیوں سے لڑو ان کی چال کمزور ہے۔

2۔ کفار کی جنگ:

1۔ طاغوت کی راہ میں ہے۔

3۔ تعلق باللہ:

1۔ اللہ کی راہ میں لڑنا چاہیے ان لوگوں کو جو آخرت کے بدلے دنیا کی زندگی فروخت کر دیں۔
2۔ جو اللہ تعالیٰ کی راہ میں لڑے اور مارا جائے اللہ اسے ضرور اجر عطا فرمائے گا۔
3۔ ایمان لانے والے اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں۔

ہم کیا کریں؟

☆ دنیا کی حقیقت پر غور کرنا ہے۔
☆ آخرت ہی بہتر اور باقی رہنے والی ہے خود کو دلائل سے یقین دلانا ہے انشاء اللہ تعالیٰ۔

اپنا جائزہ لینا ہے

	کیا میرے دل کو یقین ہے کہ	ہاں	نہیں	کسی حد تک	بہت حد تک
1	اللہ کی راہ میں لڑنا چاہیے ان لوگوں کو جو آخرت کے بدلے دنیا کی زندگی فروخت کر دیں ؟				
2	جو اللہ تعالیٰ کی راہ میں لڑے اور مارا جائے اللہ اسے ضرور اجر عطا فرمائے گا ؟				
3	ایمان لانے والے اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں ؟				

رکوع : 8

رکوع ایک نظر میں

موضوع: ''اللہ تعالیٰ ہی سب کی تربیت کرنے والا ہے''۔

1۔کمزور ایمان والے مہاجرین کی تربیت:

1۔دنیا کا سرمایہ زندگی تھوڑا ہے۔
2۔آخرت ایک خدا ترس انسان کے لیے بہتر ہے۔
3۔تم پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔
4۔موت تو تم جہاں بھی ہو گے آ کر رہے گی۔

2۔منافقین کی تربیت:

1۔بھلائی اور برائی اللہ تعالیٰ کی جانب سے ہے۔
2۔بھلائی اللہ تعالیٰ کی عنایت ہے۔
3۔برائی انسان کے اپنے کسب کی بدولت آئی ہے۔
4۔جس نے رسول ﷺ کی اطاعت کی اس نے اللہ تعالیٰ کی اطاعت کی۔
5۔جس نے منہ موڑا تو تم ان پر پاسبان نہیں ہو۔
6۔یہ منہ پر کہتے ہیں مطیع فرمان مگر راتوں کو سازشیں کرتے ہیں اللہ تعالیٰ ان کی سرگوشیاں لکھ رہا ہے۔
7۔کیا یہ لوگ قرآن پر غور نہیں کرتے یہ اللہ تعالیٰ کا کلام ہے۔
8۔افواہیں پھیلاتے ہیں۔
9۔اگر کوئی خبر پانے کے بعد رسول اللہ یا اصحاب تک پہنچاتے تو بہتر ہوتا۔

3۔نبی ﷺ کی تربیت:

1۔تم اللہ کی راہ میں لڑو۔
2۔تم اپنی ذات کے سوا کسی کے ذمہ دار نہیں ہو۔
3۔اہل ایمان کو لڑائی کے لیے اُکساؤ۔
4۔اللہ تعالیٰ کافروں کا زور توڑنے والا ہے یقین رکھو۔
5۔بھلائی کی سفارش کرنے والا حصہ پائے گا۔
6۔جب کوئی احترام سے سلام کرے تو بہتر جواب دو۔

7۔اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی خدا نہیں وہ قیامت کے روز جمع کرے گا اس سے زیادہ سچی بات کسی کی نہیں۔

4۔تعلق باللہ:

1۔ایمان والے انسانوں سے اس طرح نہیں ڈرتے جیسے اللہ تعالیٰ سے ڈرنا چاہیے۔

2۔انسان کو جو بھلائی حاصل ہوتی ہے اللہ تعالیٰ کی عنایت سے ہوتی ہے۔

3۔اللہ تعالیٰ نے محمد ﷺ کو انسانوں کیلئے رسول بنا کر بھیجا ہے اس پر اللہ تعالیٰ کی گواہی کافی ہے۔

4۔اللہ تعالیٰ انسانوں کی سرگوشیاں لکھ رہا ہے۔

5۔اللہ تعالیٰ پر بھروسہ رکھو، وہی بھروسے کیلئے کافی ہے۔

6۔اگر ایمان والوں پر اللہ تعالیٰ کی مہربانی نہ ہوتی تو چند لوگوں کے سوا سب شیطان کے پیچھے لگ گئے ہوتے۔

7۔اللہ تعالیٰ کافروں کا زور توڑنے والا ہے۔

8۔اللہ تعالیٰ کا زور سب سے زیادہ زبردست اور اس کی سزا سب سے سخت ہے۔

9۔اللہ تعالیٰ ہر چیز پر نظر رکھنے والا ہے۔

10۔اللہ تعالیٰ ہر چیز کا حساب لینے والا ہے۔

11۔اللہ تعالیٰ ایک ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔

12۔اللہ تعالیٰ قیامت کے دن سب کو جمع کرے گا۔

13۔اللہ تعالیٰ سے بڑھ کر سچی بات کس کی ہو سکتی ہے۔

ہم کیا کریں؟

☆ اپنے قلب و ذہن کو اللہ تعالیٰ کی تقدیر پر راضی رکھنا ہے۔

☆ غیر ذمہ دارانہ گفتگو سے بچنا ہے۔

☆ افواہیں پھیلانے سے گریز کرنا ہے انشاء اللہ تعالیٰ۔

اپنا جائزہ لینا ہے

	کیا میرے دل کو یقین ہے کہ	ہاں	نہیں	کسی حد تک	بہت حد تک
1	ایمان والے انسانوں سے اس طرح نہیں ڈرتے جیسے اللہ تعالیٰ سے ڈرنا چاہیے؟				
2	انسان کو جو بھلائی حاصل ہوتی ہے اللہ تعالیٰ کی عنایت سے ہوتی ہے؟				
3	اللہ تعالیٰ نے محمد ﷺ کو انسانوں کیلئے رسول بنا کر بھیجا ہے اس پر اللہ کی گواہی کافی ہے؟				
4	اللہ تعالیٰ انسانوں کی سرگوشیاں لکھ رہا ہے؟				
5	اللہ تعالیٰ پر بھروسہ رکھو، وہی بھروسے کیلئے کافی ہے؟				
6	اگر ایمان والوں پر اللہ تعالیٰ کی مہربانی نہ ہوتی تو چند لوگوں کے سوا سب شیطان کے پیچھے لگ گئے ہوتے؟				
7	اللہ تعالیٰ کافروں کا زور توڑنے والا ہے؟				
8	اللہ کا زور سب سے زیادہ زبردست اور اس کی سزا سب سے سخت ہے؟				
9	اللہ تعالیٰ ہر چیز پر نظر رکھنے والا ہے؟				
10	اللہ تعالیٰ ہر چیز کا حساب لینے والا ہے؟				
11	اللہ تعالیٰ ایک ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں؟				
12	اللہ تعالیٰ قیامت کے دن سب کو جمع کرے گا؟				
13	اللہ تعالیٰ سے بڑھ کر سچی بات کس کی ہو سکتی ہے؟				

رکوع : 9

رکوع ایک نظر میں

موضوع: ''اسلام کا قانون بین الاقوام''۔

1۔دارالکفر کے مسلمان:

1۔ ایمان کی کسوٹی ہجرت ہے۔
2۔ہجرت نہ کریں تو جہاں پاؤ پکڑو، قتل کردو۔
3۔وہ چاہتے ہیں کہ کسی طرح تم بھی کافر ہو جاؤ۔
4۔ان میں سے کسی کو اپنا دوست نہ بناؤ۔
5۔ان میں سے کسی کو اپنا مددگار نہ بناؤ۔

2۔دارالکفر کے عام حکم قتل سے مستثنیٰ باشندے:

1۔کسی ایسی قوم سے ان کا تعلق ہو جن سے مسلمانوں کا معاہدہ ہو۔
2۔غیر جانبدار:
- ☆ جو لوگ لڑائی سے دل برداشتہ ہیں۔
- ☆ نہ اپنی قوم سے مل کر تم سے لڑنا چاہتے ہیں۔
- ☆ نہ تمہارے ساتھ مل کر اپنی قوم سے لڑنا چاہتے ہیں۔

3۔دارالکفر کے جھوٹے غیر جانبدار:

1۔آپ سے امن چاہتے ہیں۔
2۔اپنی قوم سے امن چاہتے ہیں۔
3۔جب فتنے کا موقع آئے تو کود پڑیں۔
4۔اگر مقابلے سے باز نہ آئیں، صلح نہ کریں تو انہیں پکڑو، قتل کردو۔

4۔تعلق باللہ:

1۔اللہ تعالیٰ منافقین کو اُن کی برائیوں کی وجہ سے اُلٹا پھیر دیتا ہے۔
2۔جس کو اللہ نے راستے سے بھٹکا دیا اس کے لیے کوئی راستہ نہیں پا سکتے۔
3۔اگر منافق لڑنے سے باز رہیں اور صلح کرنا چاہیں تو ان پر دست درازی کے لیے اللہ نے ایمان والوں کے لیے کوئی سبیل نہیں رکھی۔

ہم کیا کریں؟

☆ اسلام کے بارے میں اپنا مؤقف مضبوط رکھنا ہے انشاءاللہ تعالیٰ۔

اپنا جائزہ لینا ہے

	کیا میرے دل کو یقین ہے کہ	ہاں	نہیں	کسی حد تک	بہت حد تک
1	مجھے اس بات کا شعور ہے کہ میری زندگی میں اسلام کی وجہ سے تبدیلی آئی ہے؟				
2	مجھے اس بات کا احساس ہے کہ اللہ تعالیٰ کے کلام کی وجہ سے میرے				
	شعور کی سطح بلند ہوئی ہے؟				
3	دورِ جاہلیت کے مقابلے میں آج مجھے علم اور عمل کی بلندی نصیب ہو رہی ہے؟				
4	اللہ تعالیٰ منافقین کو اُن کی برائیوں کی وجہ سے اُلٹا پھیر دیتا ہے؟				
5	جس کو اللہ نے راستے سے بھٹکا دیا اس کے لیے کوئی راستہ نہیں پا سکتے؟				
6	اگر منافق لڑنے سے باز رہیں اور صلح کرنا چاہیں تو ان پر دست درازی کے لیے اللہ نے ایمان والوں کے لیے کوئی سبیل نہیں رکھی؟				

رکوع : 10

رکوع ایک نظر میں

موضوع: ''اسلام کا قانون بین الاقوام''۔

1۔قتل خطا:

1۔دارالاسلام میں کسی مؤمن کو قتل کرے:

☆ اس کا خاندان مسلمان ہے۔

☆ کفارہ: ایک غلام آزاد کیا جائے گا۔

☆ خاندان کو دیت دی جائے گی۔

2۔دارالحرب کے مسلمان کو قتل کرے:

☆ خاندان غیر مسلم ہو۔

3۔کفارہ:

☆ ایک غلام آزدا کیا جائے گا۔

☆ دیت نہیں دی جائے گی۔

4۔معاہدہ قبیلے کے مسلمان کو قتل کرے:

☆ خاندان غیر مسلم ہو

5۔کفارہ:

☆ ایک غلام آزاد کیا جائے گا۔

☆ دیت دی جائے گی۔

☆ غلام کے نہ ہونے کی صورت میں پے در پے دو ماہ کے روزے۔

2۔قتل عمد:

1۔جان بوجھ کر کسی مؤمن کو قتل کیا۔

2۔سزا:

☆ جہنم۔

☆ اللہ تعالیٰ کا غضب۔

☆ اللہ تعالیٰ کی لعنت۔

☆ سخت عذاب۔

3۔دارالحرب میں پھنسے ہوئے مسلمان کا تحفظ:

1۔سلام میں پہل کرے تو اسے یہ نہ کہو تم مومن نہیں۔

2۔تحقیق سے کام لو۔

4۔جہاد:

1۔معزوری سے گھر بیٹھنے والے اور جان و مال سے جہاد کرنے والے برابر نہیں۔

2۔مجاہدین کی خدمات کا معاوضہ زیادہ ہے۔

3۔مجاہدین کیلئے بڑے درجات ہیں۔

4۔مغفرت ہے۔

5۔رحمت ہے۔

5۔تعلق باللہ:

1۔غلطی سے قتل کے گناہ پر اللہ تعالیٰ سے توبہ کرنے کا طریقہ اللہ نے مقرر کیا ہے۔

2۔اللہ تعالیٰ علیم اور دانا ہے۔

3۔جان بوجھ کر کسی انسان کو قتل کرنے والے پر اللہ تعالیٰ کا غضب اور اللہ کی لعنت ہے اس کے لیے سخت عذاب ہے۔

4۔ایمان والے جب اللہ کی راہ میں نکلیں تو دوست اور دشمن میں تمیز کریں۔

5۔اللہ تعالیٰ کے پاس ایمان والوں کے لیے بہت سے اموال غنیمت ہیں۔

6۔جو کچھ انسان کرتے ہیں اللہ اس سے باخبر ہے۔

7۔اللہ نے بیٹھنے والوں کی نسبت جان اور مال سے جہاد کرنے والوں کا درجہ بڑا رکھا ہے۔

8۔مجاہدین کی خدمات پر اللہ کی طرف سے بڑے درجے، مغفرت اور رحمت ہے۔

9۔اللہ تعالیٰ بڑا معاف کرنے والا اور رحم فرمانے والا ہے۔

ہم کیا کریں؟

☆ اللہ کی راہ میں اپنے مال، اپنی جان سے جہاد کرنا ہے۔

☆ برائی کے خلاف اپنے نفس اور اپنے معاشرے میں مسلسل جہاد جاری رکھنا ہے انشاء اللہ تعالیٰ۔

اپنا جائزہ لینا ہے

	کیا میرے دل کو یقین ہے کہ	ہاں	نہیں	کسی حد تک	بہت حد تک
1	غلطی سے قتل کے گناہ پر اللہ تعالیٰ سے توبہ کرنے کا طریقہ اللہ نے مقرر کیا ہے؟				
2	اللہ تعالیٰ علیم اور دانا ہے؟				
3	جان بوجھ کر کسی انسان کو قتل کرنے والے پر اللہ تعالیٰ کا غضب اور اللہ کی لعنت ہے اس کے لیے سخت عذاب ہے؟				
4	ایمان والے جب اللہ کی راہ میں نکلیں تو دوست اور دشمن میں تمیز کریں؟				
5	اللہ تعالیٰ کے پاس ایمان والوں کے لیے بہت سے اموال غنیمت ہیں؟				
6	جو کچھ انسان کرتے ہیں اللہ اس سے باخبر ہے؟				
7	اللہ نے بیٹھنے والوں کی نسبت جان اور مال سے جہاد کرنے والوں کا درجہ بڑا رکھا ہے؟				
8	مجاہدین کی خدمات پر اللہ کی طرف سے بڑے درجے، مغفرت اور رحمت ہے؟				
9	اللہ تعالیٰ بڑا معاف کرنے والا اور رحم فرمانے والا ہے؟				

رکوع 11

رکوع ایک نظر میں

موضوع: ''دارالاسلام میں جمع ہو جاؤ''۔

1۔ ہجرت:

1۔ اپنے نفس پر ظلم کرنے والے ہیں جو ہجرت نہیں کرتے۔
2۔ خدا کی زمین وسیع ہے۔
3۔ بلا عذر ہجرت نہ کرنے والوں کا ٹھکانہ جہنم ہے۔
4۔ بے بس مرد، عورتیں اور بچے مستثنیٰ ہیں (نکلنے کا کوئی راستہ اور ذریعہ نہیں)۔
5۔ اللہ انہیں معاف کر دے گا۔
6۔ جو ہجرت کرے گا وہ زمین میں پناہ کے لیے بڑی گنجائش اور بہت جگہ پائے گا۔
7۔ جو ہجرت کرے اور راستے میں اسے موت آجائے اس کا اجر اللہ کے ذمے واجب ہو گیا۔

2 - تعلق باللہ :

1۔ جو مرد، عورتیں اور بچے واقعی بے بس ہیں اور ہجرت کے لیے راستہ نہیں پاتے بعید نہیں کہ اللہ انہیں معاف کر دے۔
2۔ اللہ تعالیٰ بڑا معاف کرنے والا اور درگزر فرمانے والا ہے۔
3۔ جو اللہ کی راہ میں ہجرت کرے گا وہ زمین میں پناہ لینے کے لیے بہت جگہ اور گزر اوقات کے لیے بڑی گنجائش پائے گا۔
4۔ جو اپنے گھر سے اللہ اور اس کے رسول کی طرف ہجرت کے لیے نکلے پھر راستے میں ہی اسے موت آجائے اس کا اجر اللہ کے ذمے واجب ہو گیا۔
5۔ اللہ بہت بخشش فرمانے والا اور رحیم ہے۔

ہم کیا کریں؟

☆ اپنے نفس پر ظلم نہیں کریں گے انشاء اللہ تعالیٰ۔

اپنا جائزہ لینا ہے

	کیا میرے دل کو یقین ہے کہ	ہاں	نہیں	کسی حد تک	بہت حد تک
1	جو مرد، عورتیں اور بچے واقعی بے بس ہیں اور ہجرت کے لیے راستہ نہیں پاتے بعید نہیں کہ اللہ انہیں معاف کر دے؟				
2	اللہ تعالیٰ بڑا معاف کرنے والا اور درگزر فرمانے والا ہے؟				
3	جو اللہ کی راہ میں ہجرت کرے گا وہ زمین میں پناہ لینے کیلئے بہت جگہ اور گزر اوقات کے لیے بڑی گنجائش پائے گا؟				
4	جو اپنے گھر سے اللہ اور اس کے رسول کی طرف ہجرت کیلئے نکلے پھر راستے میں ہی اسے موت آجائے اس کا اجر اللہ کے ذمے واجب ہو گیا؟				
5	اللہ بہت بخشش فرمانے والا اور رحیم ہے؟				

رکوع : 12

رکوع ایک نظر میں

موضوع: ''بے داری اور ہر وقت تیاری کا حکم''۔

1۔احتیاط:

1۔خوف کی حالت میں نماز مختصر کر دو۔
2۔صلوٰۃ خوف میں چوکنا رہیں اور اپنا اسلحہ ساتھ لئے رہیں۔
3۔بارش یا بیماری کی وجہ سے اسلحہ رکھ دیں لیکن سامان حفاظت ساتھ رکھیں۔

2۔بے داری:

1۔نماز ایسا فرض ہے جو وقت کی پابندی کے ساتھ مومنوں پر لازم کیا گیا ہے۔

3۔ہر وقت تیاری:

1۔نماز سے فارغ ہو جاؤ تو کھڑے، بیٹھے اور لیٹے ہر حال میں اللہ تعالیٰ کو یاد کرتے رہو۔
2۔جب اطمینان نصیب ہو جائے تو پوری نماز پڑھو۔
3۔کفار کے تعاقب میں کمزوری نہ دکھاؤ۔

☆اگر تم تکلیف اُٹھا رہے ہو تو وہ بھی اُٹھا رہے ہیں۔

☆تم اللہ تعالیٰ سے جس چیز کی امید رکھتے ہو وہ نہیں رکھتے۔

4۔تعلق باللہ:

1۔اللہ تعالیٰ نے کافروں کے لیے رسوا کن عذاب مہیا کر رکھا ہے۔
2۔اللہ تعالیٰ پر ایمان لانے والوں پر نماز وقت کی پابندی کے ساتھ فرض کی گئی ہے۔
3۔ایمان والے نماز سے فراغت کے بعد کھڑے، بیٹھے اور لیٹے ہر حال میں اللہ تعالیٰ کو یاد کرتے ہیں۔
4۔اللہ تعالیٰ سب کچھ جانتا اور حکیم و دانا ہے۔

ہم کیا کریں؟

☆ وقت کی پابندی کے ساتھ نماز ادا کرنی ہے انشاء اللہ تعالیٰ۔

اپنا جائزہ لینا ہے

	کیا میرے دل کو یقین ہے کہ	ہاں	نہیں	کسی حد تک	بہت حد تک
1	اللہ تعالیٰ نے کافروں کے لیے رسوا کن عذاب مہیا کر رکھا ہے؟				
2	اللہ تعالیٰ پر ایمان لانے والوں پر نماز وقت کی پابندی کے ساتھ فرض کی گئی ہے؟				
3	ایمان والے نماز سے فراغت کے بعد کھڑے، بیٹھے اور لیٹے ہر حال میں				
	اللہ تعالیٰ کو یاد کرتے ہیں؟				
4	اللہ تعالیٰ سب کچھ جانتا اور حکیم و دانا ہے؟				
5	میں اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتی /کرتا ہوں؟				
6	میں کھڑے ہوئے، بیٹھے ہوئے، لیٹے ہوئے اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتی /کرتا ہوں؟				
7	میں صبح و شام کے اذکار کرتی /کرتا ہوں؟				
8	میں نماز کے بعد کم از کم دس دعائیں کرتی/کرتا ہوں؟				
9	میں تسبیح فاطمہ پڑھتی/پڑھتا ہوں؟				
10	میں رات کے اذکار کرتی /کرتا ہوں؟				

رکوع : 13

رکوع ایک نظر میں

موضوع: ''معاشرتی عدل کی تربیت''۔

1۔عدل کیسے قائم ہوگا؟:

1۔اللہ تعالیٰ کی کتاب کے مطابق فیصلے کرنے سے۔
2۔بددیانت لوگوں کی طرف سے جھگڑا نہ کرکے۔
3۔جو لوگ اپنے نفس سے خیانت کرتے ہیں ان کی حمایت نہ کرکے۔

2۔خیانت کار:

1۔گناہ گار ہوتے ہیں۔
2۔انسانوں سے اپنی حرکات چھپاتے ہیں مگر خدا سے نہیں چھپا سکتے۔
3۔راتوں کو چھپ کر مجرمانہ مشورے کرتے ہیں۔

3۔برائی کمانا:

1۔نفس پر ظلم کرنا ہے۔
2۔استغفار کرے برائی کمانے والا تو اللہ تعالیٰ معاف کردے گا۔
3۔برائی کا وبال انسان کے اپنے اوپر ہی آئے گا۔
4۔خطا کرکے بے گناہ پر الزام تھوپنا بڑے بہتان اور سریح گناہ کا بوجھ اُٹھانا ہے۔

4۔تعلق باللہ:

1۔اللہ تعالیٰ نے حق کے ساتھ کتاب اس لیے نازل کی ہے تاکہ اس کے مطابق لوگوں کے درمیان فیصلے کیے جائیں۔
2۔اللہ تعالیٰ سے درگزر کی درخواست کرنی ضروری ہے۔
3۔اللہ تعالیٰ درگزر فرمانے والا اور مہربان ہے۔
4۔اللہ تعالیٰ کو ایسا شخص پسند نہیں جو خیانت کار اور معصیت پیشہ ہو۔
5۔اللہ تعالیٰ سے کوئی اپنی حرکات چھپا نہیں سکتا۔
6۔اللہ اس وقت بھی لوگوں کے ساتھ ہوتا ہے جب وہ راتوں کو چھپ کر اللہ کی مرضی کے خلاف مشورے کرتے ہیں۔
7۔اللہ تعالیٰ انسانوں کے اعمال پر محیط ہے۔

8۔ قیامت کے روز مجرموں کی طرف سے کوئی جھگڑا کرنے والا نہ ہوگا۔

9۔ اگر کوئی شخص برائی کر بیٹھے اپنے نفس پر ظلم کر جائے اس کے بعد اللہ سے درگزر کی درخواست کرے تو اللہ تعالیٰ کو درگزر کرنے والا اور رحیم پائے گا۔

10۔ اللہ تعالیٰ کو سب باتوں کی خبر ہے وہ حکیم و دانا۔

ہم کیا کریں؟

☆ خیانت کاروں کی طرفداری نہیں کرنی انشاء اللہ تعالیٰ۔

اپنا جائزہ لینا ہے

	کیا میرے دل کو یقین ہے کہ	ہاں	نہیں	کسی حد تک	بہت حد تک
1	اللہ تعالیٰ نے حق کے ساتھ کتاب اس لیے نازل کی ہے تا کہ اس کے مطابق لوگوں کے درمیان فیصلے کیے جائیں؟				
2	اللہ تعالیٰ سے درگزر کی درخواست کرنی ضروری ہے؟				
3	اللہ تعالیٰ درگزر فرمانے والا اور مہربان ہے؟				
4	اللہ تعالیٰ کو ایسا شخص پسند نہیں جو خیانت کار اور معصیت پیشہ ہو؟				
5	اللہ تعالیٰ سے کوئی اپنی حرکات چھپا نہیں سکتا؟				
6	اللہ اس وقت بھی لوگوں کے ساتھ ہوتا ہے جب وہ راتوں کو چھپ کر اللہ کی مرضی کے خلاف مشورے کرتے ہیں؟				
7	اللہ تعالیٰ انسانوں کے اعمال پر محیط ہے؟				

8	قیامت کے روز مجرموں کی طرف سے کوئی جھگڑا کرنے والا نہ ہوگا؟				
9	اگر کوئی شخص برائی کر بیٹھے اپنے نفس پر ظلم کر جائے اس کے بعد اللہ سے درگزر کی درخواست کرے تو اللہ تعالیٰ کو درگزر کرنے والا اور رحیم پائے گا؟				
10	اللہ تعالیٰ کو سب باتوں کی خبر ہے وہ حکیم و دانا ہے؟				

رکوع :14

رکوع ایک نظر میں

موضوع: ''اُمت مسلمہ کے کمزور پہلوؤں کی تربیت''۔

1۔غلط فہمی:

1۔ایک گروہ نے غلط فہمی میں مبتلا کرنے کا فیصلہ کیا تھا۔
2۔اللہ تعالیٰ کی رحمت اور فضل نے غلط فہمی سے بچالیا۔
3۔وہ اپنے سوا کسی کو غلط فہمی میں مبتلا نہیں کر سکے تھے۔
4۔غلط فہمی میں مبتلا کرنے والے تمہارا نقصان نہیں کر سکتے۔

2۔خفیہ سرگوشیاں:

1۔اکثر خفیہ سرگوشیوں میں بھلائی نہیں ہوتی۔
2۔بھلائی پر مبنی سرگوشی کے کام، پوشیدہ صدقہ وخیرات، نیک کام، لوگوں کے معاملات میں اصلاح کروانا۔
3۔اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے نیک کام کیے ہوں تو اجر ملے گا۔

3۔رسول ﷺ کی مخالف:

1۔جو رسول ﷺ کی مخالفت کرے۔
☆اپنے طریقے پر چلے۔
☆اہل ایمان کے طریقے چھوڑ دے۔
☆راہ راست کے واضح ہونے کے بعد
2۔اللہ تعالیٰ اسے ادھر چلائیں گے جدھر وہ پھر گئے۔
3۔اللہ تعالیٰ اسے جہنم میں جھونکیں گے۔

4۔تعلق باللہ:

1۔اگر انسانوں پر اللہ تعالیٰ کا فضل اور رحمت نہ ہو تو لوگ غلط فہمیوں میں مبتلا کر سکتے ہیں۔
2۔اللہ تعالیٰ نے محمد ﷺ پر کتاب اور حکمت نازل کی ہے۔
3۔اللہ تعالیٰ نے محمد ﷺ کو وہ کچھ بتایا ہے جو انہیں معلوم نہ تھا۔
4۔اللہ تعالیٰ کا فضل محمد ﷺ پر بہت ہے۔

5۔ جواللہ تعالیٰ کی رضا جوئی کے لیے صدقہ وخیرات کی تلقین کرے یا کسی نیک کام کے لیے یا لوگوں کے معاملات میں اصلاح کرنے کیلئے کسی سے کچھ کہے تو اللہ تعالیٰ بڑا اجر عطا فرمانے والا ہے۔

7۔ جو رسول کی مخالفت کرے اور ایمان والوں کے راستے پر نہ چلے اللہ تعالیٰ اسے اسی طرف چلاتے

8۔ ہیں جس طرف وہ پھر گیا اور جہنم میں جھونکیں گے۔

ہم کیا کریں؟

☆ ہر کام اللہ تعالیٰ کی رضا کی خاطر کرنا ہے۔

☆ ہر کام پر آخرت میں اجر پانے کی توقع رکھنی ہے انشاء اللہ تعالیٰ۔

اپنا جائزہ لینا ہے

	کیا میرے دل کو یقین ہے کہ	ہاں	نہیں	کسی حد تک	بہت حد تک
1	اگر انسانوں پر اللہ تعالیٰ کا فضل اور رحمت نہ ہو تو لوگ غلط فہمیوں میں مبتلا کر سکتے ہیں؟				
2	اللہ تعالیٰ نے محمد ﷺ پر کتاب اور حکمت نازل کی ہے؟				
3	اللہ تعالیٰ نے محمد ﷺ کو وہ کچھ بتایا ہے جو انہیں معلوم نہ تھا؟				
4	اللہ تعالیٰ کا فضل محمد ﷺ پر بہت ہے؟				
5	جواللہ تعالیٰ کی رضا جوئی کے لیے صدقہ وخیرات کی تلقین کرے یا کسی نیک کام کے لیے یا لوگوں کے معاملات میں اصلاح کرنے کے لیے کسی سے کچھ کہے تو اللہ تعالیٰ بڑا اجر عطا فرمانے والا ہے؟				
6	جو رسول کی مخالفت کرے اور ایمان والوں کے راستے پر نہ چلے اللہ تعالیٰ اسے اسی طرف چلاتے ہیں جس طرف وہ پھر گیا اور جہنم میں جھونکیں گے؟				

رکوع : 15

رکوع ایک نظر میں

موضوع: ''انسانی قیادت کے لیے اُمت مسلمہ کی تربیت''۔

1۔شرک:

1۔اللہ تعالیٰ کے ہاں شرک کی بخشش نہیں۔
2۔اللہ تعالیٰ کے ساتھ جس نے شریک ٹھہرایا وہ گمراہی میں دور نکل گیا۔
3۔وہ اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر دیویوں کو معبود بناتے ہیں۔
4۔وہ باغی شیطان کو معبود بناتے ہیں۔

2۔شیطان کا طریقہء واردات:

1۔انسانوں کو بہکانا۔
2۔آرزوؤں میں الجھانا۔
3۔انہیں حکم دینا جانوروں کے کان پھاڑ دیں۔
4۔خدائی ساخت میں تبدیلی کروانا۔
5۔وعدے کرنا۔
6۔اُمیدیں دلانا۔

3 شیطان کے بارے میں تنبیہہ:

1۔جس نے اسے ولی بنایا وہ صریح نقصان میں پڑ گیا۔
2۔شیطان کے وعدے فریب کے سوا کچھ نہیں۔
3۔شیطان کے جال میں پھنسنے والے جہنم میں جائیں گے کبھی چھٹکارا نہ پائیں گے۔
4۔شیطان کے جال سے بچنے والے جنتوں میں جائیں گے، ہمیشہ وہاں رہیں گے۔

4۔اللہ تعالیٰ کا قانون جزاوسزا:

1۔جو برائی کرے گا اس کی سزا پائے گا۔
2۔جو نیک عمل کرے گا مرد ہو یا عورت جنت میں داخل ہوگا۔

5۔بہترین طریقہء زندگی:

1۔ابراہیم خلیل اللہ جنت میں داخل ہوگا۔
2۔جس نے اللہ تعالیٰ کے آگے سر تسلیم خم کر دیا۔
3۔جس نے اپنا رویہ نیک رکھا۔

4۔ جو یکسو ہو گیا۔

5۔ جس نے ابراہیمؑ کے طریقے کے پیروی کی۔

6۔ تعلق باللہ:

1۔ اللہ تعالیٰ کے ہاں شرک کی بخشش نہیں ہے اس کے سوا جسے وہ معاف کرنا چاہے معاف کر سکتا ہے۔

2۔ جس نے اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرایا گمراہی میں دور نکل گیا۔

3۔ جس نے اللہ کی بجائے شیطان کو اپنا ولی و سرپرست بنالیا وہ نقصان میں پڑ گیا۔

4۔ اللہ تعالیٰ کا وعدہ سچا ہے۔

5۔ اللہ تعالیٰ سے بڑھ کر کوئی اپنی بات میں سچا نہیں۔

5۔ جو بھی برائی کرے گا اس کا پھل پائے گا اور اللہ کے مقابلے میں اپنا کوئی حامی و مددگار نہ پائے گا۔

6۔ اللہ کی نظر میں بہترین طریقہ زندگی اس شخص کا ہے جس نے اللہ کے آگے سر تسلیم خم کر دیا اپنا رویہ نیک رکھا اور ابراہیم علیہ السلام کے طریقے کی پیروی کی۔

7۔ آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے اللہ تعالیٰ کا ہے۔

8۔ اللہ تعالیٰ ہر چیز پر محیط ہے۔

ہم کیا کریں؟

☆ بہترین طریقہء زندگی کو اپنانا ہے۔

☆ اپنا آپ اللہ تعالیٰ کے حوالے کرنا ہے، سوچ، جذبے، عمل۔

☆ انفرادی زندگی۔ اجتماعی زندگی

☆ خدا رُخی زندگی گذارنی ہے انشاء اللہ تعالیٰ۔

اپنا جائزہ لینا ہے

	کیا میرے دل کو یقین ہے کہ	ہاں	نہیں	کسی حد تک	بہت حد تک
1	اللہ تعالیٰ کے ہاں شرک کی بخشش نہیں ہے اس کے سوا جسے وہ معاف کرنا چاہے معاف کر سکتا ہے؟				
2	جس نے اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرایا گمراہی میں دور نکل گیا؟				
3	جس نے اللہ کی بجائے شیطان کو اپنا ولی و سرپرست بنالیا وہ نقصان میں پڑ گیا؟				
4	اللہ تعالیٰ کا وعدہ سچا ہے؟				
5	اللہ تعالیٰ سے بڑھ کر کوئی اپنی بات میں سچا نہیں؟				
6	جو بھی برائی کرے گا اس کا پھل پائے گا اور اللہ کے مقابلے میں اپنا کوئی حامی و مددگار نہ پائے گا؟				
7	اللہ کی نظر میں بہترین طریقہ زندگی اس شخص کا ہے جس نے اللہ کے آگے سر تسلیم خم کر دیا اپنا رویہ نیک رکھا اور ابراہیم علیہ السلام کے طریقے کی پیروی کی؟				
8	آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے اللہ تعالیٰ کا ہے؟				
9	اللہ تعالیٰ ہر چیز پر محیط ہے؟				

رکوع : 16

رکوع ایک نظر میں

موضوع: ''عورتوں کے حقوق اور خاندانی نظام''۔

1۔زوجین:

1۔شوہر سے بدسلوکی کا خطرہ محسوس کرے تو حقوق میں کمی بیشی پر زوجین صلح کرلیں۔
2۔مرد احسان سے پیش آئے، خدا ترسی کرے۔
3۔بیویوں کے درمیان پورا عدل کرنا بس میں نہیں۔
4۔ایک بیوی کی طرف اس طرح نہ جھک جاؤ کہ دوسری کو لٹکتا چھوڑ دو۔
5۔اگر اپنا طرزِ عمل درست رکھو تو اللہ تعالیٰ غفور ورحیم ہے۔
6۔اگر زوجین ایک دوسرے سے الگ ہوجائیں تو اللہ تعالیٰ ہر ایک کو دوسرے کی محتاجی سے بے نیاز کردے گا۔

2۔یتیم لڑکیاں:

1۔تم ان کے حقوق ادا نہیں کرنا چاہتے۔(عدل اور مہر)
2۔ان کے نکاح کرنے سے تم باز رہتے ہو۔
3۔لالچ کی بنا پر تم ان سے نکاح کرنا چاہتے ہو۔
4۔یتیموں کے ساتھ انصاف پر قائم رہو۔

3۔تعلق باللہ:

1۔اللہ تعالیٰ ہدایت کرتا ہے کہ یتیموں کے ساتھ انصاف پر قائم رہو۔
2۔جو بھلائی انسان کرے گا وہ اللہ کے علم سے چھپی نہ رہ جائے گی۔
3۔احسان کی روش اختیار کرنے اور خدا ترسی سے کام لینے کے طرزِ عمل سے اللہ باخبر رہتا ہے۔
4۔انسان اگر اپنا طرزِ عمل درست رکھے اللہ تعالیٰ سے ڈرتا رہے تو اللہ تعالیٰ چشم پوشی کرنے والا اور رحم فرمانے والا ہے۔
5۔اگر شوہر اور بیوی ایک دوسرے سے الگ ہوجائیں تو اللہ اپنی قدرت سے ہر ایک کو دوسرے کی محتاجی سے بے نیاز کردے گا۔
6۔اللہ تعالیٰ کا دامن بہت کشادہ ہے اور وہ دانا و بینا ہے۔

7۔آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے اللہ تعالیٰ کا ہے۔
8۔اللہ نے اب بھی اور پچھلے اہل کتاب کو یہی ہدایت کی ہے کہ اللہ تعالیٰ سے ڈرتے ہوئے کام کریں۔
9۔اللہ تعالیٰ بے نیاز ہے ہر تعریف کا مستحق ہے۔
10۔اللہ تعالیٰ کارسازی کے لیے کافی ہے۔
11۔اللہ تعالیٰ چاہے تو سب لوگوں کو ہٹا کر اور لوگوں کو لے آئے وہ پوری قدرت رکھتا ہے۔
12۔اللہ کے پاس ثواب دنیا بھی ہے اور ثواب آخرت بھی۔
13۔اللہ تعالیٰ سمیع وبصیر ہے۔

اپنا جائزہ لینا ہے

☆ اپنی ہمتوں اور طاقتوں کو صرف دنیا کے لئے نہیں لگانا۔
☆ آخرت کے ثواب کیلئے ہمتیں، طاقتیں، جذبے، صلاحتیں، وقت لگانا ہے انشاء اللہ تعالیٰ۔

اپنا جائزہ لینا ہے

	کیا میرے دل کو یقین ہے کہ	ہاں	نہیں	کسی حد تک	بہت حد تک
1	اللہ تعالیٰ ہدایت کرتا ہے کہ یتیموں کے ساتھ انصاف پر قائم رہو؟				
2	جو بھلائی انسان کرے گا وہ اللہ کے علم سے چھپی نہ رہ جائے گی؟				
3	احسان کی روش اختیار کرنے اور خدا ترسی سے کام لینے کے طرز عمل سے اللہ تعالیٰ باخبر رہتا ہے؟				
4	انسان اگر اپنا طرز عمل درست رکھے اللہ تعالیٰ سے ڈرتا رہے تو اللہ تعالیٰ چشم پوشی کرنے والا اور رحم فرمانے والا ہے؟				

5	اگر شوہر اور بیوی ایک دوسرے سے الگ ہو جائیں تو اللہ اپنی قدرت سے ہر ایک کو دوسرے کی محتاجی سے بے نیاز کر دے گا؟				
6	اللہ تعالیٰ کا دامن بہت کشادہ ہے اور وہ دانا و بینا ہے؟				
7	آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے اللہ تعالیٰ کا ہے؟				
8	اللہ نے اب بھی اور پچھلے اہل کتاب کو یہی ہدایت کی ہے کہ اللہ تعالیٰ سے ڈرتے ہوئے کام کریں؟				
9	اللہ تعالیٰ بے نیاز ہے ہر تعریف کا مستحق ہے؟				
10	اللہ تعالیٰ کارسازی کے لیے کافی ہے؟				
11	اللہ تعالیٰ چاہے تو سب لوگوں کو ہٹا کر اور لوگوں کو لے آئے وہ پوری قدرت رکھتا ہے؟				
12	اللہ کے پاس ثواب دنیا بھی ہے اور ثواب آخرت بھی؟				
13	اللہ تعالیٰ سمیع و بصیر ہے؟				

رکوع : 17

رکوع ایک نظر میں

موضوع: ''اسلامی نظامِ حیات کے اصول''۔

1۔عدل:

1۔انصاف کے علمبردار بنو۔
2۔اللہ تعالیٰ کے لئے گواہ بنو۔
3۔تمہارے انصاف اور گواہی کی زد رشتہ داروں، والدین پر بھی پڑتی ہو تب بھی گواہی حق پر ہو۔
4۔خواہش نفس کی پیروی میں عدل سے باز نہ رہو۔
5۔لگی لپٹی بات نہ کہو۔
6۔سچائی سے پہلو تہی نہ کرو۔
7۔اللہ تعالیٰ، رسول، کتابوں، فرشتوں اور آخرت پر ایمان لاؤ۔

2۔ایمان:

1۔ایمان لانے کے بعد مرتد ہونے والوں کو اللہ تعالیٰ ہرگز معاف نہ کرے گا، نہ راہ راست دکھائے گا۔
2۔جس نے کفر کیا وہ گمراہی میں بہت دور نکل گیا۔

3۔منافق:

1۔اہل ایمان کو چھوڑ کر کافروں سے دوستی رکھتے ہیں۔
2۔کافروں کے پاس عزت کی طلب میں جاتے ہیں۔
3۔ایسی مجالس میں بیٹھتے ہیں جہاں دین کا مذاق اڑایا جائے۔
4۔اللہ تعالیٰ منافقوں اور کافروں کو جہنم میں ایک جگہ جمع کرنے والا ہے۔
5۔منافق انتظار میں ہیں کہ فتح ہوتی ہے یا شکست۔
6۔اگر فتح ہوتی ہے تو تمہیں یقین دلاتے ہیں کہ ہم تمہارے ساتھ ہیں۔
7۔اگر شکست ہوتی ہے تو کافروں سے کہتے ہیں ہم نے تمہیں مسلمانوں سے بچایا۔
8۔اللہ تعالیٰ تمہارے اور ان کے درمیان قیامت کے دن فیصلہ کرے گا۔
9۔اللہ تعالیٰ نے کافروں کے لئے مسلمانوں پر غالب آنے کی سبیل نہیں رکھی۔

4۔ تعلق باللہ

1 ۔اللہ تعالیٰ نے انسان کو انصاف کا علمبردار اور اللہ کے گواہ بننے کا حکم دیا ہے۔
2 ۔اللہ تعالیٰ انسانوں کا زیادہ خیر خواہ ہے۔
3 ۔جو کچھ انسان کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس سے باخبر ہے۔
4 ۔جو اللہ تعالیٰ کی کتابوں، فرشتوں اور آخرت سے انکار کرتا ہے گمراہی میں دور نکل جاتا ہے۔
5 ۔اللہ ایمان لا کر کفر کرنے اور پھر کفر میں بڑھنے والوں کو ہرگز معاف نہ کرے گا ان کو کبھی راہ راست نہ دکھائے گا۔
6 ۔عزت ساری کی ساری اللہ تعالیٰ کے لیے ہے۔
7 ۔اللہ تعالیٰ کا حکم ہے کہ جہاں اللہ کی آیات کے خلاف کفر بکا جا رہا ہو اور ان کا مذاق اُڑایا جا رہا ہو وہاں نہ بیٹھو یہاں تک کہ لوگ دوسری بات میں لگ جائیں۔
8 ۔اللہ تعالیٰ منافقوں اور کافروں کو جہنم میں ایک جگہ جمع کرنے والا ہے۔
9 ۔اللہ تعالیٰ ایمان والوں اور منافقوں کا فیصلہ قیامت کے روز کرے گا۔
10 ۔اللہ تعالیٰ نے کافروں کے لیے مسلمانوں پر غالب آنے کی کوئی سبیل نہیں رکھی۔

ہم کیا کریں؟

☆ صرف اللہ تعالیٰ کی نظر میں عزت پانے کی کوشش کرنی ہے انشاء اللہ تعالیٰ۔

اپنا جائزہ لینا ہے

	کیا میرے دل کو یقین ہے کہ	ہاں	نہیں	کسی حد تک	بہت حد تک
1	اللہ تعالیٰ نے انسان کو انصاف کا علمبردار اور اللہ کے گواہ بننے کا حکم دیا ہے؟				
2	اللہ تعالیٰ انسانوں کا زیادہ خیر خواہ ہے؟				
3	جو کچھ انسان کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس سے باخبر ہے؟				

4	جو اللہ تعالیٰ کی کتابوں، فرشتوں اور آخرت سے انکار کرتا ہے گمراہی میں دور نکل جاتا ہے؟				
5	اللہ ایمان لا کر کفر کرنے اور پھر کفر میں بڑھنے والوں کو ہرگز معاف نہ کرے گا ان کو کبھی راہ راست نہ دکھائے گا؟				
6	عزت ساری کی ساری اللہ تعالیٰ کے لیے ہے؟				
7	اللہ تعالیٰ کا حکم ہے کہ جہاں اللہ کی آیات کے خلاف کفر بکا جا رہا ہو اور ان کا مذاق اُڑایا جا رہا ہو وہاں نہ بیٹھو یہاں تک کہ لوگ دوسری بات میں لگ جائیں؟				
8	اللہ تعالیٰ منافقوں اور کافروں کو جہنم میں ایک جگہ جمع کرنے والا ہے؟				
9	اللہ تعالیٰ ایمان والوں اور منافقوں کا فیصلہ قیامت کے روز کرے گا؟				
10	اللہ تعالیٰ نے کافروں کے لیے مسلمانوں پر غالب آنے کی کوئی سبیل نہیں رکھی؟				
11	کن مواقع پر خوف اور لالچ کی وجہ سے ایمان میں کمزوری پیدا ہوتی ہے؟				
	والدین کے خوف سے؟				
	دوستوں کے خوف سے؟				
	رشتہ داروں کے خوف سے؟				
	دولت کے لالچ سے؟				
	لوگوں میں اچھی شہرت کے لالچ سے؟				
	اچھے status کے لالچ سے؟				
	عزت کے لالچ سے۔				

آخری آیات:

آیات ایک نظر میں

موضوع: ''نفاق''۔

1۔منافق:

1۔اللہ تعالیٰ کے ساتھ دھوکے بازی کرتے ہیں۔
2۔نماز میں کسمساہٹ ہے ریاکاری ہے خدا کی یاد نہیں ہے۔
3۔تذبذب میں ہیں۔
4۔جسے اللہ تعالیٰ بھٹکا دے تم اس کے لئے راستہ نہیں پاسکتے۔
5۔جہنم کے سب سے نچلے درجے میں ہونگے۔
6۔توبہ کے لئے شرائط ہیں:

☆ اصلاح۔
☆ اعتصام باللہ۔
☆ اخلاص۔
☆ توبہ کے نتیجے میں اجر عظیم پائیں گے۔

2۔مومن:

1۔کافروں کو دوست نہ بنائیں۔

3۔تعلق باللہ:

1۔اللہ تعالیٰ نے منافقوں کو دھوکے میں ڈال رکھا ہے۔
2۔جسے اللہ بھٹکا دے اس کے لیے کوئی راستہ نہیں پاسکتا۔
3۔ایمان والے کافروں کو دوست بنا کر اللہ تعالیٰ کو اپنے خلاف حجت دیتے ہیں۔
4۔جو شخص توبہ کرے اپنے طرز عمل کی اصلاح کرلے، اللہ تعالیٰ کا دامن تھام لے، اپنے دین کو اللہ کے لیے خالص کردے اللہ ان کو ضرور اجر عظیم عطا کرے گا۔
5۔اللہ تعالیٰ شکر گزاروں کو سزا نہیں دیتا۔
6۔اللہ تعالیٰ بڑا قدردان ہے اور سب کے حال سے واقف ہے۔

ہم کیا کریں؟

☆ شکر کرنا سیکھنا ہے۔

☆ اپنی نماز درست کرنی ہے انشاء اللہ تعالیٰ۔

اپنا جائزہ لینا ہے

	کیا میرے دل کو یقین ہے کہ	ہاں	نہیں	کسی حد تک	بہت حد تک
1	اللہ تعالیٰ نے منافقوں کو دھوکے میں ڈال رکھا ہے؟				
2	جسے اللہ بھٹکا دے اس کے لیے کوئی راستہ نہیں پا سکتا؟				
3	ایمان والے کافروں کو دوست بنا کر اللہ تعالیٰ کو اپنے خلاف حجت دیتے ہیں؟				
4	جو شخص توبہ کرے اپنے طرز عمل کی اصلاح کرلے، اللہ تعالیٰ کا دامن تھام لے، اپنے دین کو اللہ کے لیے خالص کردے اللہ ان کو ضرور اجر عظیم عطا کرے گا؟				
5	اللہ تعالیٰ شکر گزاروں کو سزا نہیں دیتا؟				
6	اللہ تعالیٰ بڑا قدر دان ہے اور سب کے حال سے واقف ہے؟				

لَا يُحِبُّ اللّٰهُ

پارہ :6

رکوع : 1

رکوع ایک نظر میں

موضوع: ''امتِ مسلمہ کے ضمیر کی تطہیر''۔

1۔اخلاق:

1۔اللہ بدگوئی کو پسند نہیں کرتا۔
2۔مظلوم کو بدگوئی کا حق ہے۔
3۔اگر درگزر کرلو تو یہ اللہ کی صفت ہے۔

2۔ایمان:

1۔اللہ اور رسولوں کے درمیان تفریق کرنا کفر ہے۔
2۔اللہ اور اس کے تمام رسولوں کو ماننا اور ان میں تفریق نہ کرنا اجر کا مستحق بنانے والا ہے۔

3۔تعلق باللہ:

1۔اللہ تعالیٰ اس بات کو پسند نہیں کرتا کہ انسان بدگوئی پر زبان کھولے مگر یہ کہ کسی پر ظلم کیا گیا ہو۔
2۔اللہ تعالیٰ سب کچھ سننے والا اور جاننے والا ہے۔
3۔اللہ تعالیٰ معاف کرنے والا اور سزا دینے پر قدرت رکھتا ہے۔
4۔اللہ تعالیٰ نے کافروں کے لیے ذلیل کرنے والی سزا مہیا کر رکھی ہے۔
5۔جو لوگ سارے رسولوں کو مانتے ہیں ان کے درمیان فرق نہیں کرتے اللہ تعالیٰ ان کو بڑا اجر عطا فرمانے والا ہے۔
6۔اللہ تعالیٰ بڑا درگزر فرمانے والا اور رحم کرنے والا ہے۔

ہم کیا کریں؟

☆ بدگوئی نہیں کرنی۔
☆ درگزر کرنا ہے انشاء اللہ تعالیٰ۔

اپنا جائزہ لینا ہے۔

	کیا میرے دل کو یقین ہے کہ	ہاں	نہیں	کسی حد تک	بہت حد تک
1	اللہ تعالیٰ اس بات کو پسند نہیں کرتا کہ انسان بدگوئی پر زبان کھولے مگر یہ کہ کسی پر ظلم کیا گیا ہو؟				
2	اللہ تعالیٰ سب کچھ سننے والا اور جاننے والا ہے؟				
3	اللہ تعالیٰ معاف کرنے والا اور سزا دینے پر قدرت رکھتا ہے؟				
4	اللہ تعالیٰ نے کافروں کے لیے ذلیل کرنے والی سزا مہیا کر رکھی ہے؟				
5	جو لوگ سارے رسولوں کو مانتے ہیں ان کے درمیان فرق نہیں کرتے اللہ تعالیٰ ان کو بڑا اجر عطا فرمانے والا ہے؟				
6	اللہ تعالیٰ بڑا درگزر فرمانے والا اور رحم کرنے والا ہے؟				

رکوع : 2

رکوع ایک نظر میں

موضوع: ''یہودی کردار کا تجزیہ''۔

1۔اہل کتاب:

1۔نبی ﷺ سے مطالبہ: آسمان سے کوئی کتاب نازل کر کے لاؤ۔
2۔موسیٰ علیہ السلام سے مطالبہ: ہمیں خدا کو اعلانیہ دکھا دو اس سرکشی کی وجہ سے ان پر بجلی گری۔
3۔کوہِ طور کو ان پر اُٹھا کر پختہ عہد لیا۔
4۔سبت کا قانون نہ توڑو۔
5۔دروازہ میں سجدہ ریز ہوتے ہوئے داخل ہو۔
6۔انہوں نے عہد شکنی کی۔
7۔اللہ تعالیٰ کی آیات کو جھٹلایا۔
8۔پیغمبروں کو ناحق قتل کیا۔
9۔انہوں نے کہا: ہمارے دل غلافوں میں محفوظ ہیں۔
10۔حضرت مریم پر سخت بہتان لگایا۔
12۔اللہ تعالیٰ کے راستے سے وہ روکتے ہیں۔
13۔سود کھاتے ہیں۔
14۔لوگوں کے مال ناجائز طریقے سے کھاتے ہیں۔
15۔ان کے ظالمانہ رویے کی وجہ سے پاک چیزیں حرام رکھیں۔
16۔دردناک عذاب ان کے لئے تیار ہے۔
17۔ان میں پختہ علم رکھنے والے بھی ہیں۔

☆ اپنی کتابوں کے ساتھ قرآن پر ایمان لاتے ہیں۔
☆ نماز قائم کرنے اور زکوٰۃ ادا کرنے والے ہیں۔
☆ اللہ تعالیٰ اور یومِ آخرت پر ایمان رکھنے والے ہیں۔

2۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے بارے میں غلط فہمیوں کی وضاحت:

1۔ انہوں نے کہا حضرت عیسیٰ علیہ السلام رسول اللہ کو قتل کر دیا۔
- ☆ حالانکہ نہ وہ قتل ہوئے۔
- ☆ نہ مصلوب۔
- ☆ ان کا معاملہ مشتبہ بنا دیا۔
- ☆ اللہ تعالیٰ نے ان کو اپنی طرف اُٹھا لیا ہے۔

2۔ اہل کتاب میں سے کوئی ایسا نہ ہوگا جو ان کی موت سے پہلے ایمان نہ لائے۔

3۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام قیامت کے دن ان پر گواہی دیں گے۔

3۔ تعلق باللہ:

1۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو صریح فرمان عطا کیا تھا۔

2۔ اللہ تعالیٰ باطل پرستی کی وجہ سے دلوں پر ٹھپہ لگا دیتا ہے۔

3۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو اپنی طرف اُٹھا لیا۔

4۔ اللہ تعالیٰ زبردست طاقت رکھنے والا اور حکیم ہے۔

5۔ اللہ تعالیٰ پختہ علم رکھنے والوں، ایمان والوں اور نماز اور زکوٰۃ کی پابندی کرنے والوں کو اجرِ عظیم عطا کریں گے۔

ہم کیا کریں؟

☆ اپنے علم کو پختہ کرنا ہے تاکہ ہدایت اور نورِ ایمان کے دروازے مجھ پر کھل جائیں انشاء اللہ تعالیٰ۔

اپنا جائزہ لینا ہے

	کیا میرے دل کو یقین ہے کہ	ہاں	نہیں	کسی حد تک	بہت حد تک
1	اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو صریح فرمان عطا کیا تھا؟				
2	اللہ تعالیٰ باطل پرستی کی وجہ سے دلوں پر ٹھپہ لگا دیتا ہے؟				

	کیا میرے دل کو یقین ہے کہ	ہاں	نہیں	کسی حد تک	بہت حد تک
3	اللہ تعالیٰ نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو اپنی طرف اُٹھا لیا؟				
4	اللہ تعالیٰ زبردست طاقت رکھنے والا اور حکیم ہے؟				
5	اللہ تعالیٰ پختہ علم رکھنے والا، ایمان والوں اور نماز اور زکوٰۃ کی پابندی کرنے والوں کو اجر عظیم عطا کریں گے؟				

رکوع : 3

رکوع ایک نظر میں

موضوع: ''رسالت کا نصب العین ایک ہے''۔

1۔رسالت کا نصب العین:

1۔خوشخبری دینا۔
2۔ڈرانا
3۔حجت قائم کرنا۔

2۔نبی ﷺ کی رسالت:

1۔اللہ تعالیٰ کی گواہی۔
2۔ملائکہ کی گواہی۔
3۔جو نہیں مانتے:
- ☆ وہ دوسروں کو خدا کے راستے سے روکتے ہیں۔
- ☆ گمراہی میں حق سے دور نکل گئے ہیں۔
- ☆ کفر اور بغاوت کا طریقہ اختیار کرتے ہیں۔
- ☆ ان کے لئے جہنم کی آگ ہے۔

4۔اللہ تعالیٰ کی طرف سے ساری انسانیت کو دعوت۔
5۔حق ہے ایمان لے آؤ، تمہارے لئے بہتر ہے۔
6۔انکار کرو تو جان لو زمین و آسمان کا سب کچھ اللہ تعالیٰ کی ملکیت میں ہے وہ سنتا اور جانتا ہے۔

3۔عیسائیوں کی فکر کی تطہیر:

1۔اپنے دین میں غلو نہ کرو۔
2۔مسیح ابن مریم علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے رسول، اللہ تعالیٰ کا فرمان اور ایک روح تھی۔
3۔تین کہنے سے باز آجاؤ۔

☆ اللہ تعالیٰ ایک ہے، اس کا کوئی بیٹا نہیں۔

☆ زمین و آسمان کی ہر چیز اس کی ملک میں ہے۔ ہر چیز کی کفالت اور خبر گیری کیلئے وہ کافی ہے۔

4۔ تعلق باللہ:

1۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت نوح علیہ السلام، ابراہیم علیہ السلام، اسماعیل علیہ السلام، اسحٰق علیہ السلام، یعقوب علیہ السلام، عیسیٰ علیہ السلام، ایوب علیہ السلام، یونس علیہ السلام، ہارون علیہ السلام، داؤد علیہ السلام اور سلیمان علیہ السلام کی طرف وحی بھیجی۔

2۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام سے گفتگو کی۔

3۔ اللہ تعالیٰ غالب رہنے والا حکیم اور دانا ہے۔

4۔ اللہ تعالیٰ گواہی دیتا ہے کہ اس نے جو وحی نازل کی ہے اپنے علم سے نازل کی ہے۔

5۔ اللہ تعالیٰ انکار کرنے والوں، بغاوت کا طریقہ اختیار کرنے والوں اور ظلم وستم پر اُتر آنے والوں کو ہرگز معاف نہیں کرے گا۔

6۔ آسمان اور زمین میں جو کچھ ہے سب اللہ تعالیٰ کا ہے۔

7۔ اللہ تعالیٰ علیم بھی ہے اور حکیم بھی۔

8۔ اللہ تعالیٰ تو بس ایک ہی خدا ہے وہ پاک ہے اس سے کہ اس کا کوئی بیٹا ہو۔

9۔ اللہ تعالیٰ انسانوں کی کفالت وخبر گیری کے لیے کافی ہے۔

ہم کیا کریں؟

☆ دین میں غلو نہیں کرنا انشاء اللہ تعالیٰ۔

اپنا جائزہ لینا ہے۔

	کیا میرے دل کو یقین ہے کہ	ہاں	نہیں	کسی حد تک	بہت حد تک
1	اللہ تعالیٰ نے حضرت نوح علیہ السلام، ابراہیم علیہ السلام، اسماعیل علیہ السلام، اسحٰق علیہ السلام، یعقوب علیہ السلام، عیسیٰ علیہ السلام، ایوب علیہ السلام، یونس علیہ السلام، ہارون علیہ السلام، داؤد علیہ السلام اور سلیمان علیہ السلام کی طرف وحی بھیجی؟				
2	اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام سے گفتگو کی؟				
3	اللہ تعالیٰ غالب رہنے والا حکیم اور دانا ہے؟				
4	اللہ تعالیٰ گواہی دیتا ہے کہ اس نے جو وحی نازل کی ہے اپنے علم سے نازل کی ہے؟				

	کیا میرے دل کو یقین ہے کہ	ہاں	نہیں	کسی حد تک	بہت حد تک
5	اللہ تعالیٰ انکار کرنے والوں، بغاوت کا طریقہ اختیار کرنے والوں اور ظلم وستم پر اُتر آنے والوں کو ہرگز معاف نہیں کرے گا؟				
6	آسمان اور زمین میں جو کچھ ہے سب اللہ تعالیٰ کا ہے؟				
7	اللہ تعالیٰ علیم بھی ہے اور حکیم بھی؟				
8	اللہ تعالیٰ تو بس ایک ہی خدا ہے وہ پاک ہے اس سے کہ اس کا کوئی بیٹا ہو؟				
9	اللہ تعالیٰ انسانوں کی کفالت وخبر گیری کے لیے کافی ہے؟				

رکوع : 4

رکوع ایک نظر میں

موضوع: ''عیسائیوں کے غلط عقائد کی درستگی''۔

1۔ حضرت مسیح علیہ السلام:

1۔ بندگی کو کبھی عار نہیں سمجھا۔
2۔ مقرب فرشتے بھی عار نہیں سمجھتے۔

2۔ اللہ تعالیٰ:

1۔ دلیلِ روشن اور نورِ مبین بھیجی ہے۔
2۔ اللہ تعالیٰ کی کتاب صاف صاف راستہ دکھانے والی ہے۔
3۔ اللہ تعالیٰ کی بندگی کو عار سمجھنے والوں اور تکبر کرنے والوں کو اللہ تعالیٰ گھیر کر اپنے سامنے حاضر کریں گے
4۔ ایمان والے اللہ تعالیٰ سے پورے اجر پائیں گے۔
5۔ جو اللہ تعالیٰ کی بندگی کو عار سمجھتے ہیں، تکبر کرتے ہیں دردناک سزا پائیں گے۔ دوسرے مددگاروں اور سرپرستوں کو وہاں نہیں پائیں گے۔
6۔ جو لوگ اللہ تعالیٰ کی پناہ ڈھونڈیں گے اللہ تعالیٰ ان کو اپنے فضل اور رحمت میں لے لے گا۔ اپنی طرف آنے کا راستہ دکھادے گا۔

3۔ کلالہ:

1۔ اگر ایک بہن ہو تو نصف ترکہ۔
2۔ بہن بے اولاد _____ بھائی اس کا وارث۔
3۔ میت کی وارث دو بہنیں ترکے میں سے دو تہائی کی وارث۔
4۔ میت کی وارث کئی بہنیں ہوں تو عورت کا ایک اور مرد کے دو حصے ہوں گے۔

4۔ تعلق باللہ:

1۔ جو اللہ تعالیٰ کی بندگی کو اپنے لیے عار سمجھتا ہے اور تکبر کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کو گھیر کر اپنے سامنے حاضر کرے گا اور ان کو دردناک سزا دے گا۔
2۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ان کو اجر عطا فرمائے گا جو ایمان لا کر نیک عمل اختیار کریں گے۔

3۔ جولوگ اللہ تعالیٰ کے سوا کسی اور کی سرپرستی اور مددگاری پر بھروسہ کرتے ہیں وہ آخرت میں کسی کو نہ پائیں گے۔

4۔ اللہ تعالیٰ کی طرف سے دلیل روشن آگئی ہے۔

5۔ اللہ تعالیٰ نے ایسی روشنی بھیجی ہے جو صاف صاف راستہ دکھانے والی ہے۔

6۔ جولوگ اللہ تعالیٰ کی بات مان لیں گے، اس کی پناہ ڈھونڈیں ان کو اللہ تعالیٰ اپنی رحمت اور اپنے فضل وکرم کے دامن میں لے لے گا اور اپنی طرف آنے کا سیدھا راستہ ان کو دکھائے گا۔

7۔ اللہ تعالیٰ احکامات کی وضاحت کرتا ہے تاکہ انسان بھٹکتا نہ پھرے۔

8۔ اللہ تعالیٰ ہر چیز کا علم رکھتا ہے۔

ہم کیا کریں؟

☆ اپنے تکبر کا علاج کرنا ہے انشاء اللہ تعالیٰ۔

اپنا جائزہ لینا ہے

	کیا میرے دل کو یقین ہے کہ	ہاں	نہیں	کسی حد تک	بہت حد تک
1	جو اللہ تعالیٰ کی بندگی کو اپنے لیے عار سمجھتا ہے اور تکبر کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کو گھیر کر اپنے سامنے حاضر کرے گا اور ان کو دردناک سزا دے گا؟				
2	اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ان کو اجر عطا فرمائے گا جو ایمان لا کر نیک عمل اختیار کریں گے؟				
3	جولوگ اللہ تعالیٰ کے سوا کسی اور کی سرپرستی اور مددگاری پر بھروسہ کرتے ہیں وہ آخرت میں کسی کو نہ پائیں گے؟				
4	اللہ تعالیٰ کی طرف سے انسان کے پاس دلیل روشن آگئی ہے؟				

	کیا میرے دل کو یقین ہے کہ	ہاں	نہیں	کسی حد تک	بہت حد تک
5	اللہ تعالیٰ نے ایسی روشنی بھیجی ہے جو صاف صاف راستہ دکھانے والی ہے؟				
6	جو لوگ اللہ تعالیٰ کی بات مان لیں گے، اس کی پناہ ڈھونڈیں ان کو اللہ تعالیٰ اپنی رحمت اور اپنے فضل و کرم کے دامن میں لے لے گا اور اپنی طرف آنے کا سیدھا راستہ ان کو دکھائے گا؟				
7	اللہ تعالیٰ احکامات کی وضاحت کرتا ہے تاکہ انسان بھٹکتا نہ پھرے؟				
8	اللہ تعالیٰ ہر چیز کا علم رکھتا ہے؟				

سورۃ المائدہ : | رکوع : 5 | رکوع ایک نظر میں

موضوع: ''بندشوں کی پوری پابندی کرو''۔

1۔ بندشیں:

1۔ احرام کی حالت میں شکار نہ کرو۔
2۔ خدا پرستی کی نشانیوں کو بے حُرمت نہ کرو۔
3. حرام مہینوں میں سے کسی کو حلال نہ کرو۔
4۔ قربانی کے جانوروں پر دست درازی نہ کرو۔
5۔ ان جانوروں کو نہ چھیڑو جن کے گلے میں اللہ کے نام کا پٹہ پڑا ہوا ہو۔
6۔ ان لوگوں کو نہ چھیڑو جو اللہ کی رضا کے لئے بیت اللہ جانے والے ہوں۔
7۔ غصہ میں اتنے مشتعل نہ ہو جاؤ کہ ناروا زیادتیاں کرنے لگو۔
8۔ نیکی اور تقویٰ کے کاموں میں تعاون کرو۔
9۔ گناہ اور زیادتی کے کاموں میں تعاون نہ کرو۔
10۔ تم پر حرام کر دیا گیا۔

☆ مردار۔
☆ سؤر کا گوشت۔
☆ وہ جو اللہ کے نام کے سوا کسی اور کے نام پر ذبح کیا گیا ہو۔
☆ خون۔
☆ جو گلا گھٹ کر مرے۔
☆ بلندی سے گر کر مرے۔
☆ ٹکر کھا مرے۔
☆ جسے کسی درندے نے پھاڑ کھایا ہو۔
☆ جو کسی آستانے پر ذبح کیا گیا ہو۔

☆ پانسوں کے ذریعے قسمت کا حال معلوم کرنا۔

2۔حلال:

1۔ساری پاک چیزیں۔
2۔حالت اضطرار میں حرام کھانا۔
3۔شکاری جانور جسے تمہارے لئے پکڑ رکھیں جب اللہ تعالیٰ کا نام اس پر لیا گیا۔
4۔اہل کتاب کا کھانا۔
5۔محفوظ عورتیں

☆ شرائط:

☆ مہر ادا کریں۔
☆ چوری چھپے آشنائی نہ کریں۔
☆ آزاد شہوت رانی نہ کریں۔

3۔دین:

1۔مکمل ہوگیا۔
2۔نعمت تمام ہوگئی۔
3۔کافر تمھارے دین سے مایوس ہوگئے۔
4۔اللہ نے تمہارے لیے اسلام کی حیثیت سے پسند کرلیا۔

4۔تعلق باللہ:

1۔اللہ تعالیٰ پر ایمان لانے والوں کو بندشوں کی پوری پابندی کرنی چاہیے۔
2۔اللہ تعالیٰ جو چاہتا ہے حکم دیتا ہے۔
3۔اللہ تعالیٰ پر ایمان لانے والوں کو خدا پرستی کی نشانیوں کو بے حرمت نہیں کرنا چاہیے۔
4۔اللہ تعالیٰ پر ایمان رکھنے والے نیکی اور تقویٰ کے کاموں میں ایک دوسرے سے تعاون کرتے ہیں۔
5۔اللہ تعالیٰ پر ایمان رکھنے والے گناہ اور زیادتی کے کاموں میں تعاون نہیں کرتے۔
6۔اللہ تعالیٰ کی سزا سے ڈرنا چاہیے۔
7۔اللہ تعالیٰ نے دین کو مکمل کر دیا ہے، اپنی نعمت تمام کردی ہے۔
8۔اللہ تعالیٰ معاف کرنے والا اور رحم فرمانے والا ہے۔

ہم کیا کریں؟

☆ بندشوں کی پوری پابندی کرنی ہے انشاءاللہ تعالیٰ۔

اپنا جائزہ لینا ہے

	کیا میرے دل کو یقین ہے کہ	ہاں	نہیں	کسی حد تک	بہت حد تک
1	اللہ تعالیٰ پر ایمان لانے والوں کو بندشوں کی پوری پابندی کرنی چاہیے؟				
2	اللہ تعالیٰ جو چاہتا ہے حکم دیتا ہے؟				
3	اللہ تعالیٰ پر ایمان لانے والوں کو خدا پرستی کی نشانیوں کو بے حرمت نہیں کرنا چاہیے؟				
4	اللہ تعالیٰ پر ایمان رکھنے والے نیکی اور تقویٰ کے کاموں میں ایک دوسرے سے تعاون کرتے ہیں؟				
5	اللہ تعالیٰ پر ایمان رکھنے والے گناہ اور زیادتی کے کاموں میں تعاون نہیں کرتے؟				
6	اللہ تعالیٰ کی سزا سے ڈرنا چاہیے؟				
7	اللہ تعالیٰ نے دین کو مکمل کر دیا ہے، اپنی نعمت تمام کر دی ہے؟				
8	اللہ تعالیٰ معاف کرنے والا اور رحم فرمانے والا ہے؟				
9	اللہ تعالیٰ کا قانون توڑنے سے انسان کو ڈرنا چاہیے؟				
10	اللہ تعالیٰ کو حساب لیتے دیر نہیں لگتی؟				

رکوع : 6

رکوع ایک نظر میں

موضوع: ''معاہدات''۔

1۔معاہدۂ عبادت:

1۔نماز کے لئے وضو کرنا ہے۔
2۔حالت جنابت میں غسل کرنا ہے۔
3۔پانی نہ ملے تو پاک مٹی سے تیمّم کرنا ہے۔
4۔بیماری اور سفر میں بھی پاکیزگی کی ضرورت ہے۔

☆ سفر میں پانی نہ ملے تو تیمّم۔
☆ بیماری میں پانی ہو لیکن جان کا خطرہ ہو تو تیمّم۔

5۔معاہدے کا فائدہ:

☆ پاکیزگی۔
☆ زندگی کی مشقتوں سے آسانیوں کی طرف لانا۔
☆ نعمت کا اِتمام۔

2۔میثاق:

1۔سننا۔
2۔اطاعت کرنا۔
3۔اللہ تعالیٰ کا خوف (تقویٰ)۔

3۔معاہدۂ حقوقِ انسانی:

1۔عدل کرو۔
2۔اللہ تعالیٰ کی خاطر راستی پر قائم رہو۔
3۔انصاف کی گواہی دینے والے بنو۔
4۔کسی گروہ کی دشمنی اتنا مشتعل نہ کردے کہ عدل سے پھر جاؤ۔
5۔اللہ تعالیٰ سے ڈر کر کام کرو۔

4۔اللہ تعالیٰ کا احسان:

1۔دست درازی کرنے والوں کے ہاتھ تم سے روک دیے ۔

5۔اللہ تعالیٰ کا وعدہ:

1۔ایمان اور عمل صالح کرنے والوں کی جزا۔

☆ خطاؤں سے درگزر ہوگا۔

☆ اجر ملے گا۔

☆ کفر اور تکذیب کے بدلے میں جہنم ملے گی۔

2۔سارے معاملات میں اللہ تعالیٰ پر بھروسہ رکھو۔

6۔تعلق باللہ:

1۔اللہ تعالیٰ انسانوں پر زندگی تنگ نہیں کرنا چاہتا۔

2۔اللہ تعالیٰ انسانوں کو پاک کرنا چاہتا ہے، اپنی نعمت تمام کرنا چاہتا ہے تا کہ انسان شکر گزار بنیں۔

3۔اللہ تعالیٰ کے انعامات کا انسان کو خیال رکھنا چاہیے اور پختہ عہد و پیمان کو نہیں بھولنا چاہیے کہ ہم نے سنا اور اطاعت قبول کی۔

4۔انسان کو اللہ تعالیٰ سے ڈرنا چاہیے کہ اللہ تعالیٰ دلوں کے حال جانتا ہے۔

5۔ایمان لانے والوں کو اللہ تعالیٰ کی خاطر راستی پر قائم رہنے والا اور انصاف کی گواہی دینے والا بننا چاہیے۔

6۔اللہ تعالیٰ انسان کے سارے کاموں سے پوری طرح باخبر ہے۔

7۔اللہ تعالیٰ نے ایمان لا کر نیک عمل کرنے والوں سے وعدہ کیا ہے کہ ان کی خطاؤں سے درگزر کیا جائے گا اور انہیں بڑا اجر ملے گا۔

8۔اللہ تعالیٰ ہی ایمان والوں پر اُٹھنے والے ہاتھوں کو روک دیتا ہے۔

9۔ایمان رکھنے والوں کو اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کرنا چاہیے۔

ہم کیا کریں؟

☆ اللہ پر توکل کرنا ہے انشاء اللہ تعالیٰ۔

اپنا جائزہ لینا ہے

	کیا میرے دل کو یقین ہے کہ	ہاں	نہیں	کسی حد تک	بہت حد تک
1	اللہ تعالیٰ انسانوں پر زندگی تنگ نہیں کرنا چاہتا؟				
2	اللہ تعالیٰ انسانوں کو پاک کرنا چاہتا ہے، اپنی نعمت تمام کرنا چاہتا ہے تاکہ انسان شکر گزار بنیں؟				
3	اللہ تعالیٰ کے انعامات کا انسان کو خیال رکھنا چاہیے اور پختہ عہد و پیمان کو نہیں بھولنا چاہیے کہ ہم نے سنا اور اطاعت قبول کی؟				
4	انسان کو اللہ تعالیٰ سے ڈرنا چاہیے کہ اللہ تعالیٰ دلوں کے حال جانتا ہے؟				
5	ایمان لانے والوں کو اللہ تعالیٰ کی خاطر راستی پر قائم رہنے والا اور انصاف کی گواہی دینے والا بننا چاہیے؟				
6	اللہ تعالیٰ انسان کے سارے کاموں سے پوری طرح باخبر ہے؟				
7	اللہ تعالیٰ نے ایمان لا کر نیک عمل کرنے والوں سے وعدہ کیا ہے کہ ان کی خطاؤں سے درگزر کیا جائے گا اور انہیں بڑا اجر ملے گا؟				
8	اللہ تعالیٰ ہی ایمان والوں پر اُٹھنے والے ہاتھوں کو روک دیتا ہے؟				
9	ایمان رکھنے والوں کو اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کرنا چاہیے؟				

رکوع : 7

رکوع ایک نظر میں

موضوع: ''اہل کتاب کی عہد شکنی اور دینی بگاڑ''۔

1۔ میثاقِ بنی اسرائیل:

1۔ نماز قائم رکھو گے۔
2۔ زکوٰۃ ادا کرو گے۔
3۔ رسولوں کو مانو گے۔
4۔ رسولوں کی مدد کرو گے۔
5۔ اللہ تعالیٰ کو قرض حسنہ دو گے۔

2۔ جزائے میثاق:

1۔ عہد پورا کرنے کی صورت میں:
☆ تمہاری برائیاں دور کردوں گا۔
☆ تمہیں جنتوں میں داخل کردوں گا، جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی۔

2۔ عہد پورا نہ کرنے کی صورت میں:
☆ سیدھا راستہ گم کر دیا (تعلیمات کا بڑا حصہ بھلا دیا)۔
☆ اللہ تعالیٰ نے اپنی رحمت سے دور پھینک دیا۔
☆ دل سخت کر دیے۔
☆ قیامت تک کیلئے دشمنی کا بیج بو دیا۔

3۔ عہد کی پابندی کے لیے رسول کی آمد:

1۔ انہی کی باتیں کھول رہا ہے جن پر تم نے پردہ ڈال دیا ہے۔
2۔ تمہاری باتوں سے درگزر کر رہا ہے۔
3۔ کتابِ مبین اور روشنی آ گئی ہے۔
4۔ اللہ تعالیٰ کی رضا کے طالبوں کو سلامتی کے طریقے دکھا رہا ہے۔
5۔ اندھیروں سے نکال کر روشنی میں لا رہا ہے۔
6۔ سیدھے راستے کی طرف راہ نمائی کر رہا ہے۔
7۔ حجت تمام کرنے کے لئے ہے۔

4۔عیسائیوں کے غلط عقیدے کی تردید:

1۔اللہ تعالیٰ کو کوئی اس کے ارادے سے روک نہیں سکتا۔
2۔اللہ تعالیٰ آسمان وزمین اور درمیان کی ہر چیز کا مالک ہے۔
3۔جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے۔
4۔اسکی قدرت ہر چیز پر حاوی ہے۔

5۔یہود ونصاریٰ کی غلط فہمیوں کی وضاحت:

1۔غلط فہمی:
اللہ تعالیٰ کے بیٹے اور چہیتے ہیں۔
جواب:
پھر سزا کیوں دیتا ہے؟
☆ تم بھی انسان ہو جیسے اور انسان پیدا کئے۔
☆ اللہ تعالیٰ جسے چاہتا ہے معاف کرتا اور سزا دیتا ہے۔
☆ زمین وآسمان کی ہر چیز اس کی ملکیت ہے۔
☆ اسی کی طرف سب کو جانا ہے۔

5۔تعلق باللہ:

1۔اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل سے پختہ عہد لیا تھا۔
2۔اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو پسند کرتا ہے جو احسان کی روش اختیار کرتے ہیں۔
3۔ایک وقت آئے گا جب اللہ تعالیٰ بتائے گا دنیا میں انسان کیا کرتا رہا ہے۔
4۔اللہ تعالیٰ کی طرف سے حق واضح کرنے والی کتاب انسانوں کی راہ نمائی کے لیے آئی ہے۔
5۔جو لوگ اللہ تعالیٰ کی رضا کے طلب گار ہوتے ہیں اللہ تعالیٰ انہیں سلامتی کے طریقے بتاتا ہے۔
انہیں اندھیروں سے نکال کر اجالے میں لاتا ہے اور راہ راست کی طرف راہ نمائی کرتا ہے۔
6۔اللہ تعالیٰ اگر کسی کو ہلاک کرنا چاہے تو کوئی اس کے ارادے سے اسے باز نہیں رکھ سکتا۔
7۔اللہ تعالیٰ زمین وآسمان اور ان کے درمیان کی چیزوں کا مالک ہے۔
8۔اللہ تعالیٰ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے۔
9۔اللہ تعالیٰ کی قدرت ہر چیز پر حاوی ہے۔
10۔اللہ تعالیٰ جسے چاہتا ہے معاف کر دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے سزا دیتا ہے۔
11۔اللہ کا رسول ﷺ دین کی واضح تعلیم انسانوں کو دیتا ہے۔

ہم کیا کریں؟

☆ عہد کو توڑنے سے اور خیانت کاری کرنے سے بچنا ہے انشاء اللہ تعالیٰ۔

اپنا جائزہ لینا ہے

	کیا میرے دل کو یقین ہے کہ	ہاں	نہیں	کسی حد تک	بہت حد تک
1	اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل سے پختہ عہد لیا تھا؟				
2	اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو پسند کرتا ہے جو احسان کی روش اختیار کرتے ہیں؟				
3	ایک وقت آئے گا جب اللہ تعالیٰ بتائے گا دنیا میں انسان کیا بتاتا رہا ہے؟				
4	اللہ تعالیٰ کی طرف سے حق واضح کرنے والی کتاب انسانوں کی راہ نمائی کے لیے آئی ہے؟				
5	جو لوگ اللہ تعالیٰ کی رضا کے طلب گار ہوتے ہیں اللہ تعالیٰ انہیں سلامتی کے طریقے بتاتا ہے۔ انہیں اندھیروں سے نکال کر اجالے میں لاتا ہے اور راہ راست کی طرف راہ نمائی کرتا ہے؟				
6	اللہ تعالیٰ اگر کسی کو ہلاک کرنا چاہے تو کوئی اس کے ارادے سے اسے باز نہیں رکھ سکتا؟				
7	اللہ تعالیٰ زمین و آسمان اور ان کے درمیان کی چیزوں کا مالک ہے؟				
8	اللہ تعالیٰ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے؟				
9	اللہ تعالیٰ کی قدرت ہر چیز پر حاوی ہے؟				
10	اللہ تعالیٰ جسے چاہتا ہے معاف کر دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے سزا دیتا ہے؟				
11	اللہ کا رسول ﷺ دین کی واضح تعلیم انسانوں کو دیتا ہے؟				

رکوع : 8

رکوع ایک نظر میں

موضوع: ''ارضِ مقدس اور بنی اسرائیل''۔

1۔ بنی اسرائیل پر اللہ تعالیٰ کے انعامات:

1۔ اللہ تعالیٰ نے انبیاء بھیجے۔
2۔ اللہ تعالیٰ نے ان میں بادشاہ بنائے۔
3۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں امامت اور شہادتِ حق کی ذمہ داریاں دیں۔

2۔ ارضِ مقدس:

1۔ بنی اسرائیل کو حکم دیا گیا ارضِ مقدس میں داخل ہو جاؤ۔
2۔ اللہ تعالیٰ نے یہ سرزمین بنی اسرائیل کیلئے لکھ دی تھی۔
3۔ حکم دیا پیچھے نہ ہٹنا ورنہ نامراد پلٹو گے۔
4۔ بنی اسرائیل کا رویہ:
☆ وہاں جبار اور زبردست لوگ رہتے ہیں۔
☆ ہم وہاں ہرگز نہیں جائیں گے جب تک وہ وہاں سے نکل نہ جائیں۔
☆ اگر نکل گئے تو ہم داخل ہونے کے لیے تیار ہیں۔
5۔ اللہ والوں کا رویہ:
☆ ہمت بندھائی۔
☆ دروازے کے اندر گھس جاؤ۔
☆ اگر اندر پہنچ گئے تو تم ہی غالب رہو گے۔
☆ اللہ تعالیٰ پر بھروسہ رکھو۔
6۔ بنی اسرائیل کی طرف سے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو آخری جواب:
☆ تم اور تمہارا رب دونوں جاؤ اور لڑو ہم یہاں بیٹھے ہیں۔
7۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی درخواست.
☆ اے ہمارے رب! ہمیں نافرمان لوگوں سے الگ کر دے۔

8۔اللہ تعالیٰ کا حکم:

☆ زمین چالیس سال تک ان پر حرام ہے۔

☆ زمین میں مارے مارے پھریں گے۔

9۔نافرمانوں کی حالت پر ہرگز ترس نہ کھاؤ۔

3۔تعلق باللہ:

1۔اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل میں نبی پیدا کیے اور انہیں فرماں روا بنایا۔

2۔ایمان رکھنے والے اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کرتے ہیں۔

3۔اللہ تعالیٰ ڈرنے والوں کو انعامات سے نوازتا ہے۔

ہم کیا کریں؟

☆ حالات کا مقابلہ کر کے زندہ رہنا ہے ۔

☆ چیلنجز قبول کرنے ہیں۔ بڑا کام کرنے کے لئے جھوٹے عذر نہیں کرنے انشاءاللہ تعالیٰ۔

اپنا جائزہ لینا ہے

	کیا میرے دل کو یقین ہے کہ	ہاں	نہیں	کسی حد تک	بہت حد تک
1	اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل میں نبی پیدا کیے اور انہیں فرماں روا بنایا؟				
2	ایمان رکھنے والے اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کرتے ہیں؟				
3	اللہ تعالیٰ ڈرنے والوں کو انعامات سے نوازتا ہے؟				

رکوع : 9

رکوع ایک نظر میں

موضوع: ''انسانی زندگی کے بنیادی قوانین''۔

1۔اللہ تعالیٰ کے قوانین:

1۔قتل قابلِ تعزیر جرم ہے۔
- ☆ قتل کے بدلے قتل۔
- ☆ زمین میں فساد پھیلانے کی وجہ ہے۔
- ☆ قانون محاربہ۔

2۔قربانی:

1۔اللہ تعالیٰ متقیوں کی نذریں قبول کرتے ہیں۔

3۔ارادہ قتل کی صورت میں:

1۔قاتل کے مقابلے میں ارادہ قتل مجرم بنا دیتا ہے۔
2۔قاتل کے مقابلے میں دفاع ہوسکتا ہے۔

4۔قاتل Total loss میں ہے:

1۔نفس کا نقصان (ہلاکت میں ڈالتا ہے)۔
2۔مقتول کی جان کا نقصان (مددگار بن سکتا ہے)۔
3۔دنیا کی زندگی کی تلخی۔
4۔آخرت میں قتل کا بدلہ چکانا پڑے گا۔

5۔انسانی جان کا احترام:

1۔ایک جان لینا گویا سب کی جان لینا ہے۔
2۔ایک جان بچانا گویا سب کی جان بچانا ہے۔

6۔قانون محاربہ:

1۔وجوہات:
- ☆ اللہ اور رسول سے جنگ۔
- ☆ زمین میں فساد پھیلانا۔

2۔دنیا کی سزا:
- ☆ قتل۔
- ☆ سولی چڑھانا۔

☆ ہاتھ پاؤں مخالف سمت سے کاٹ ڈالنا۔

☆ جلاوطنی۔

3۔آخرت کی سزا:

☆ عذابِ عظیم۔

4۔قابو پانے سے پہلے:

☆ توبہ۔

7۔تعلق باللہ:

1۔اللہ تعالیٰ متقیوں کی نذریں قبول کرتا ہے۔

2۔اللہ ربّ العالمین سے ڈرنا چاہیے۔

3۔اللہ تعالیٰ معاف کرنے والا اور رحم فرمانے والا ہے۔

ہم کیا کریں؟

☆ اللہ تعالیٰ کے عہد کو توڑنے سے بچنا ہے۔

☆ حق پر جینا ہے اور حق پر مرنا ہے۔

☆ باطل پر زندگی قبول نہیں کرنی انشاء اللہ تعالیٰ۔

اپنا جائزہ لینا ہے

	کیا میرے دل کو یقین ہے کہ	ہاں	نہیں	کسی حد تک	بہت حد تک
1	اللہ تعالیٰ متقیوں کی نذریں قبول کرتا ہے؟				
2	اللہ ربّ العالمین سے ڈرنا چاہیے؟				
3	اللہ تعالیٰ معاف کرنے والا اور رحم فرمانے والا ہے؟				

رکوع:10

رکوع ایک نظر میں

موضوع: ''اصلاح کے وسائل''۔

1۔ذاتی اصلاح کے وسائل:
- 1۔تقویٰ
- 2۔اللہ تعالیٰ کے قرب کی تلاش۔
- 3۔اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد۔

2۔ذاتی اصلاح کے راستے کی رکاوٹ:
- 1۔کفر

3۔معاشرتی اصلاح:
- 1۔چور کے ہاتھ کاٹ دیں۔
- 2۔توبہ اور اصلاح۔
- 3۔یسارعون فی الاسلام۔
- 4۔انصاف کرنا۔

4۔معاشرتی اصلاح کے راستے کی رکاوٹیں:
- 1۔کفر میں تیز گامی۔
- 2۔نفاق۔
- 3۔جھوٹ کیلئے کان لگانا۔
- 4۔جاسوسی کرنا۔
- 5۔تحریف۔
- 6۔جھوٹ سننا۔
- 7۔مال حرام کھانا۔
- 8۔اللہ تعالیٰ کے احکامات سے منہ موڑنا۔
- 9۔ایمان نہ رکھنا۔

5۔ تعلق باللہ:

1۔ ایمان والوں کو اللہ تعالیٰ سے ڈرنا چاہیے اور اللہ تعالیٰ کی قربت کا ذریعہ تلاش کرنا چاہیے۔
2۔ ایمان والوں کو کامیابی کے لیے اللہ تعالیٰ کی راہ میں جدوجہد کرنی چاہیے۔
3۔ اللہ تعالیٰ کی طرف سے چور کی سزا ہاتھ کاٹنا ہے۔
4۔ اللہ تعالیٰ عبرت ناک سزا دینے والا ہے۔
5۔ اللہ تعالیٰ کی قدرت سب پر غالب ہے۔
6۔ اللہ تعالیٰ دانا و بینا ہے۔
7۔ توبہ کر کے اصلاح کرنے والوں پر اللہ تعالیٰ مہربان ہو جاتے ہیں۔
8۔ اللہ تعالیٰ بہت درگزر کرنے والا اور رحم فرمانے والا ہے۔
9۔ اللہ تعالیٰ زمین و آسمان کی سلطنت کا مالک ہے۔
10۔ اللہ تعالیٰ جسے چاہے سزا دے جسے چاہے معاف کر دے۔
11۔ جسے اللہ تعالیٰ فتنے میں ڈالنے کا ارادہ کر لے اس کو اللہ تعالیٰ کی گرفت سے بچانے کے لیے کوئی کچھ نہیں کر سکتا۔
12۔ جن کے دلوں کو اللہ تعالیٰ پاک نہیں کرنا چاہتا ان کے لیے دنیا میں رسوائی ہے اور آخرت میں سخت سزا ہے۔
13۔ اللہ تعالیٰ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

ہم کیا کریں؟

☆ اللہ تعالیٰ کی قربت کیلئے ساری عمر جہاد Continuous Struggle کرنی ہے انشاء اللہ تعالیٰ۔

اپنا جائزہ لینا ہے

	کیا میرے دل کو یقین ہے کہ	ہاں	نہیں	کسی حد تک	بہت حد تک
1	ایمان والوں کو اللہ تعالیٰ سے ڈرنا چاہیے اور اللہ تعالیٰ کی قربت کا ذریعہ تلاش کرنا چاہیے؟				
2	ایمان والوں کو کامیابی کے لیے اللہ تعالیٰ کی راہ میں جدوجہد کرنی چاہیے؟				
3	اللہ تعالیٰ کی طرف سے چور کی سزا ہاتھ کاٹنا ہے؟				
4	اللہ تعالیٰ عبرت ناک سزا دینے والا ہے؟				
5	اللہ تعالیٰ کی قدرت سب پر غالب ہے؟				
6	اللہ تعالیٰ دانا و بینا ہے؟				
7	توبہ کر کے اصلاح کرنے والوں پر اللہ تعالیٰ مہربان ہو جاتے ہیں؟				
8	اللہ تعالیٰ بہت درگزر کرنے والا اور رحم فرمانے والا ہے؟				
9	اللہ تعالیٰ زمین و آسمان کی سلطنت کا مالک ہے؟				
10	اللہ تعالیٰ جسے چاہے سزا دے جسے چاہے معاف کر دے؟				
11	جسے اللہ تعالیٰ فتنے میں ڈالنے کا ارادہ کر لے اس کو اللہ تعالیٰ کی گرفت سے بچانے کے لیے کوئی کچھ نہیں کر سکتا؟				
12	جن کے دلوں کو اللہ تعالیٰ پاک نہیں کرنا چاہتا ان کے لیے دنیا میں رسوائی ہے اور آخرت میں سخت سزا؟				
13	اللہ تعالیٰ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے؟				

رکوع:11

رکوع ایک نظر میں

موضوع: ''اللہ تعالیٰ کی شریعت یا جاہلیت کی شریعت''۔

1۔تورات:
- 1۔ہدایت، روشنی۔
- 2۔سارے نبی اس کے مطابق فیصلے کرتے تھے۔
- 3۔علماء اور فقہا بھی اس کے مطابق فیصلے کرتے تھے۔
- 4۔اس کی حفاظت کا ذمہ دار علماء کو بنایا گیا۔

2۔انجیل:
- 1۔ہدایت، روشنی۔
- 2۔تورات کی تصدیق کرنے والی۔
- 3۔اہل تقویٰ کیلئے ہدایت اور نصیحت۔
- 4۔اہل انجیل اس کے قانون کے مطابق فیصلہ کریں۔

3۔قرآن:
- 1۔پچھلی کتابوں کی تصدیق کرنے والا۔
- 2۔محافظ اور نگہبان۔
- 3۔اللہ تعالیٰ کے نازل کردہ قانون کے مطابق فیصلہ کرو۔
- 4۔اللہ تعالیٰ کی شریعت اور راہِ عمل موجود ہے لوگوں کی خواہشات کے مطابق بدل نہ ڈالو۔

4۔اللہ تعالیٰ کا قانون:
- 1۔جو اس کے مطابق فیصلے نہ کریں وہ کافر، ظالم اور فاسق ہیں۔
- 2۔اللہ تعالیٰ کا قانون نافذ ہونے کے لیے اترا ہے۔
- 3۔اللہ تعالیٰ کا قانون چھوڑ کر جاہلیت کے مطابق فیصلے فاسق ہی چاہتے ہیں۔
- 4۔اللہ تعالیٰ سے بڑھ کر فیصلہ کرنے والا کوئی نہیں۔

5۔تعلق باللہ:
- 1۔سارے نبی اللہ تعالیٰ کی کتاب کے مطابق فیصلہ کرتے تھے۔
- 2۔سارے انبیاء کو اللہ تعالیٰ کی کتاب کی حفاظت کا ذمہ دار بنایا گیا تھا۔
- 3۔جو لوگ اللہ تعالیٰ کے نازل کردہ قانون کے مطابق فیصلہ نہ کریں وہی کافر ہیں وہی ظالم ہیں۔

4۔ اللہ تعالیٰ نے حکم دیا تھا کہ اہلِ انجیل اللہ تعالیٰ کے قانون کے مطابق فیصلہ کریں۔
5۔ جو لوگ اللہ تعالیٰ کے نازل کردہ قانون کے مطابق فیصلہ نہ کریں وہی فاسق ہیں۔
6۔ اللہ تعالیٰ نے نبی ﷺ کی طرف کتاب بھیجی ہے جو حق لے کر آئی ہے۔
7۔ اللہ تعالیٰ نے نبی ﷺ کو حکم دیا کہ اللہ تعالیٰ کے قانون کے مطابق لوگوں کے معاملات کا فیصلہ کرو۔
8۔ اللہ تعالیٰ نے انسانوں کے لیے ایک شریعت اور راہِ عمل مقرر کی ہے۔
9۔ اللہ تعالیٰ چاہتا تو سب کو ایک اُمت بنا سکتا تھا۔
10۔ اللہ تعالیٰ انسانوں کو آزمانا چاہتا ہے۔
11۔ سب کو اللہ تعالیٰ کی طرف پلٹ کر جانا ہے۔
12۔ اللہ تعالیٰ نے بعض گناہوں کی پاداش میں انسانوں کو مصیبت میں مبتلا کرنے کا ارادہ کر لیا ہے۔
13۔ اللہ تعالیٰ پر یقین رکھنے والوں کے نزدیک اللہ تعالیٰ سے بہتر فیصلہ کرنے والا کوئی نہیں۔

ہم کیا کریں؟

☆ کتاب اللہ کی حفاظت کی ذمہ داریاں پوری کرنی ہیں۔
☆ اللہ تعالیٰ کی امانت کو بے لاگ ساری انسانیت تک پہنچانا ہے انشاء اللہ تعالیٰ۔

اپنا جائزہ لینا ہے

	کیا میرے دل کو یقین ہے کہ	ہاں	نہیں	کسی حد تک	بہت حد تک
1	سارے نبی اللہ تعالیٰ کی کتاب کے مطابق فیصلہ کرتے تھے؟				
2	سارے انبیاء کو اللہ تعالیٰ کی کتاب کی حفاظت کا ذمہ دار بنایا گیا تھا؟				
3	جو لوگ اللہ تعالیٰ کے نازل کردہ قانون کے مطابق فیصلہ نہ کریں وہی کافر ہیں؟				

	کیا میرے دل کو یقین ہے کہ	ہاں	نہیں	کسی حد تک	بہت حد تک
4	اللہ تعالیٰ نے حکم دیا تھا کہ اہل انجیل اللہ تعالیٰ کے قانون کے مطابق فیصلہ کریں؟				
5	جو لوگ اللہ تعالیٰ کے نازل کردہ قانون کے مطابق فیصلہ نہ کریں وہی فاسق ہیں؟				
6	اللہ تعالیٰ نے نبی ﷺ کی طرف کتاب بھیجی ہے جو حق لے کر آئی ہے؟				
7	اللہ تعالیٰ نے نبی ﷺ کو حکم دیا کہ اللہ تعالیٰ کے قانون کے مطابق لوگوں کے معاملات کا فیصلہ کرو؟				
8	اللہ تعالیٰ نے انسانوں کے لیے ایک شریعت اور راہِ عمل مقرر کی ہے؟				
9	اللہ تعالیٰ چاہتا تو سب کو ایک اُمت بنا سکتا تھا؟				
10	اللہ تعالیٰ انسانوں کو آزمانا چاہتا ہے؟				
11	سب کو اللہ تعالیٰ کی طرف پلٹ کر جانا ہے؟				
12	اللہ تعالیٰ نے بعض گناہوں کی پاداش میں انسانوں کو مصیبت میں مبتلا کرنے کا ارادہ کر لیا ہے؟				
13	اللہ تعالیٰ پر یقین رکھنے والوں کے نزدیک اللہ تعالیٰ سے بہتر فیصلہ کرنے والا کوئی نہیں؟				

رکوع:12

رکوع ایک نظر میں

موضوع: ''رفاقت بدل ڈالو''۔

1۔رفاقت بدل ڈالو:

1۔یہود ونصاریٰ کو دوست نہ بناؤ۔
2۔یہ دوستی ظلم کا ثبوت ہے۔
3۔اللہ تعالیٰ ظالموں کو ہدایت نہیں دیتا۔
4۔منافق اس دوستی کیلئے دوڑ دھوپ کرتے ہیں۔
5۔یہ دوستی سب اعمال ضائع کروادے گی۔
6۔یہ دوستی دین سے پھیر دے گی۔

2۔اللہ تعالیٰ کی رفاقت کے حقداروں کی خصوصیات:

1۔اللہ تعالیٰ سے محبت کرنے والے جن سے اللہ تعالیٰ محبت رکھتا ہے۔
2۔مومنوں پر نرم۔
3۔کافروں کیلئے سخت۔
4۔اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کرنے والے۔
5۔ملامت کرنے والے کی ملامت سے نہ ڈرنے والے۔
6۔نماز قائم کرنے والے۔
7۔زکوٰۃ ادا کرنے والے۔
8۔اللہ تعالیٰ کے آگے جھکنے والے۔

3۔تعلق باللہ:

1۔اللہ تعالیٰ ظالموں کو اپنی راہ نمائی سے محروم کر دیتا ہے۔
2۔اللہ تعالیٰ پر ایمان لانے والوں کو یہودیوں اور عیسائیوں کو اپنا رفیق نہیں بنانا چاہیے۔
3۔اگر ایمان والے اپنے دین سے پھریں گے تو اللہ تعالیٰ ایسے لوگ پیدا کرے گا جو اللہ تعالیٰ کو محبوب ہونگے اور اللہ تعالیٰ انہیں محبوب ہوگا۔

4۔ اللہ تعالیٰ کا فضل اُن لوگوں پر ہوتا ہے جو اللہ تعالیٰ کو محبوب رکھیں، جو مومنوں پر نرم اور کفار پر سخت ہوں، جو اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کریں، جو کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے نہ ڈریں۔

5۔ اللہ تعالیٰ اپنا فضل جسے چاہتا ہے عطا کرتا ہے۔

6۔ اللہ تعالیٰ وسیع ذرائع کا مالک ہے اور سب کچھ جانتا ہے۔

7۔ جو اللہ، اس کے رسول اور اہل ایمان کو اپنا دوست بنالے تو جان لو کہ اللہ تعالیٰ کی جماعت ہی غالب ہونے والی ہے۔

ہم کیا کریں؟

☆ دین کا علمبردار بننا ہے۔ وہ ساری صفات اپنے اندر پیدا کرنی ہیں جو سچی دینداری کی علامت ہیں انشاء اللہ تعالیٰ۔

اپنا جائزہ لینا ہے

	کہاں تک یہ خصوصیات میرے اندر پائی جاتی ہیں؟	ہاں	نہیں	کسی حد تک	بہت حد تک
1	اللہ تعالیٰ سے محبت؟				
2	مؤمنوں کیلئے نرمی؟				
3	کافروں کے لیے سختی؟				
4	اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد؟				
5	کسی ملامت کرنے والے کی ملامت کی پرواہ نہ کرنا؟				
6	نماز قائم کرنا؟				
7	زکوٰۃ ادا کرنا؟				
8	عاجزی؟				

رکوع:13

رکوع ایک نظر میں

موضوع: ''دین کے دشمن''۔

1۔دین کے دشمن:

1۔دین کو تفریح کا سامان بناتے ہیں۔
2۔ان سے دوستی نہ کرنا۔
3۔نماز کے لیے منادی ہو تو مذاق اُڑاتے ہیں۔

2۔دشمنی کی وجہ:

1۔مسلمان اللہ تعالیٰ اور دین کی تعلیم پر ایمان لاتے ہیں۔

3۔دشمنوں کی خصوصیات:

1۔فاسق ہیں۔
2۔ان پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہے۔
3۔اللہ تعالیٰ کا غضب ہے۔
4۔ان میں سے بندر اور سؤر بنائے گئے۔
5۔انہوں نے طاغوت کی بندگی کی۔
6۔سواء السبیل سے بھٹکے ہوئے ہیں۔
7۔گناہ اور زیادتی کے کاموں میں دوڑ دھوپ کرتے ہیں۔
8۔حرام کے مال کھاتے ہیں۔
9۔ان کے علماء انہیں گناہ پر زبان کھولنے سے نہیں روکتے حرام کھانے سے نہیں روکتے۔
10۔اللہ تعالیٰ کو بخیل سمجھتے ہیں۔
11۔کچھ لوگ راست رو ہیں اکثر سخت بدعمل ہیں۔

4۔دشمنی کی سزا:

1۔قیامت تک کیلئے آپس کی عداوت میں مبتلا ہوں گے۔

5۔دین کی پکار:

1۔ایمان لے آؤ۔
2۔خدا پرستی اختیار کرلو۔
3۔برائیوں سے دور کردیں گے۔

4۔ جنت پہنچائیں گے۔
5۔ اگر تورات اور انجیل کو قائم کیا ہوتا تو ان کے اوپر سے رزق برستا اور نیچے سے ابلتا۔

6۔ تعلق باللہ:
1۔ اللہ تعالیٰ پر ایمان لانے والوں کو اللہ تعالیٰ سے ڈرتے ہوئے کافروں کو اپنا دوست اور رفیق نہیں بنانا چاہیے۔
2۔ اللہ تعالیٰ خوب جانتا ہے جو لوگ دلوں میں چھپائے ہوئے ہیں۔
3۔ اللہ تعالیٰ کے ہاتھ کشادہ ہیں اللہ تعالیٰ جس طرح چاہتا ہے خرچ کرتا ہے۔
4۔ اللہ تعالیٰ فساد کرنے والوں کو ہرگز پسند نہیں کرتا۔
5۔ اللہ تعالیٰ ایمان لا کر تقویٰ کی تلاش اختیار کرنے والوں کی برائیاں دور کر دیتا ہے ان کو نعمت بھری جنتوں میں پہنچاتا ہے۔

ہم کیا کریں؟

☆ اللہ تعالیٰ کی توفیق سے اپنی نفسیاتی کمزوریوں پر قابو پانے کی کوشش کرنی ہے انشاء اللہ تعالیٰ۔

اپنا جائزہ لینا ہے

	کیا میرے دل کو یقین ہے کہ	ہاں	نہیں	کسی حد تک	بہت حد تک
1	اللہ تعالیٰ پر ایمان لانے والوں کو اللہ تعالیٰ سے ڈرتے ہوئے کافروں کو اپنا دوست اور رفیق نہیں بنانا چاہیے؟				
2	اللہ تعالیٰ خوب جانتا ہے جو لوگ دلوں میں چھپائے ہوئے ہیں؟				
3	اللہ تعالیٰ کے ہاتھ کشادہ ہیں اللہ تعالیٰ جس طرح چاہتا ہے خرچ کرتا ہے؟				
4	اللہ تعالیٰ فساد کرنے والوں کو ہرگز پسند نہیں کرتا؟				
5	اللہ تعالیٰ ایمان لا کر تقویٰ کی روش اختیار کرنے والوں کی برائیاں دور کرتا ہے؟				
6	ان کو نعمت بھری جنتوں میں پہنچاتا ہے؟				

رکوع:14

رکوع ایک نظر میں

موضوع: ''یہودیوں اور عیسائیوں کا نظریاتی انحراف''۔

1۔انحراف:

1۔ پختہ عہد کے باوجود نبیوں کو قتل کیا۔
2۔اللہ تعالیٰ کی تعلیمات کو جھٹلایا۔
3۔اندھے اور بہرے بنے۔
4۔حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو خدا بنایا۔
5۔اپنے دین میں ناحق غلو کیا۔
6۔سواء السبیل سے بھٹک گئے۔

2۔انحراف کے دور کرنے کی ذمہ داریاں:

1۔اللہ تعالیٰ کا پیغام لوگوں تک پہنچادو۔
2۔تورات اور انجیل اور دوسری کتابوں کو قائم کرو۔

3۔تعلق باللہ:

1۔اللہ تعالیٰ نے نبی ﷺ کو حکم دیا کہ جو کتاب نازل کی ہے اسے لوگوں تک پہنچادو۔
2۔اللہ تعالیٰ لوگوں کے شر سے بچانے والا ہے۔
3۔اللہ تعالیٰ کافروں کو ہرگز کامیابی کا راستہ نہیں دکھائے گا۔
4۔اللہ اور روزِ آخرت پر ایمان لاکر نیک عمل کرنے والوں کے لیے نہ خوف ہے نہ غم۔
5۔اللہ تعالیٰ انسانوں کی سب حرکات دیکھتا ہے۔
6۔اللہ تعالیٰ ہی سب کا ربّ ہے۔
7۔جس نے اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرایا اس پر اللہ تعالیٰ نے جنت حرام کردی۔
8۔ان لوگوں نے کفر کیا جنہوں نے کہا اللہ تعالیٰ تین میں کا ایک ہے۔
9۔اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی خدا نہیں۔

10۔ اللہ تعالیٰ بہت درگزر کرنے والا اور رحم فرمانے والا ہے۔
11۔ اللہ تعالیٰ سب کی سننے اور سب کچھ جاننے والا ہے۔

ہم کیا کریں؟

☆ اللہ تعالیٰ کے دین کو ساری انسانیت تک پہنچانے کا حق ادا کرنا ہے انشاء اللہ تعالیٰ۔

اپنا جائزہ لینا ہے

	کیا میرے دل کو یقین ہے کہ	ہاں	نہیں	کسی حد تک	بہت حد تک
1	دین کی دعوت دیتے ہوئے مجھے سخت ترین ردِّعمل کا سامنا کرنا پڑے گا؟				
2	میرا مذاق اڑایا جائے گا؟				
3	مجھے بے عزت کیا جائے گا؟				
4	میری معیشت تباہ کر دی جائے گی؟				
5	میرے خلاف کارروائیاں کی جائیں گی؟				
6	میں مددگاروں سے محروم ہو جاؤں گی / گا؟				
7	دین کی دعوت دیتے ہوئے مجھے کس حد تک خدشات لاحق ہوتے ہیں؟				

آیات ایک نظر میں

موضوع: ''بنی اسرائیل پر انبیاء کی زبان سے لعنت''۔

1۔لعنت کا سبب:
- 1۔برے افعال کے ارتکاب سے روکنا چھوڑ دیا تھا۔
- 2۔اللہ تعالیٰ اور اہل ایمان کے مقابلے میں کفار کی رفاقت انہوں نے اختیار کی۔
- 3۔اللہ تعالیٰ ان پر غضب ناک ہے۔
- 4۔دائمی عذاب میں مبتلا ہونے والے ہیں۔

2۔اہل ایمان کے ساتھ تعلق:
- 1۔یہودی اور مشرک دشمنی میں سخت۔
- 2۔دوستی میں قریب نصاریٰ ہیں۔

3۔تعلق باللہ:
- 1۔اللہ تعالیٰ اُن پر غضب ناک ہوتا ہے جو ایک دوسرے کو برے کاموں سے روکنا چھوڑ دیتے ہیں۔

ہم کیا کریں؟

☆ برے افعال کے ارتکاب پر خاموش نہیں رہنا انشاء اللہ تعالیٰ۔

اپنا جائزہ لینا ہے

	کیا میرے دل کو یقین ہے کہ	ہاں	نہیں	کسی حد تک	بہت حد تک
1	اللہ تعالیٰ اُن پر غضب ناک ہوتا ہے جو ایک دوسرے کو برے کاموں سے روکنا چھوڑ دیتے ہیں؟				

وَاِذَا سَمِعُوْا

پارہ : 7

رکوع : 1

رکوع ایک نظر میں

موضوع: ''حق شناس''۔

1۔حق شناسوں کی صفات:

1۔کلامِ الٰہی کو غور سے سنتے ہیں۔
2۔حق کو پہچان جاتے ہیں۔
3۔حق کی شناسائی سے ان کی آنکھیں تر ہو جاتی ہیں۔
4۔ایمان لے آتے ہیں۔
5۔حق کی شہادت دینے والوں میں شمولیت چاہتے ہیں۔
6۔رب سے دعا کرتے ہیں ہمیں صالح لوگوں میں شامل کر لے۔

2۔حق شناسی کی جزا: جنت۔

3۔حق کو جھٹلانے کی سزا: جہنم۔

5- تعلق باللہ:

1۔اللہ تعالیٰ پر ایمان لانے والے کہتے ہیں کہ ہمارا نام اللہ تعالیٰ کے لیے گواہی دینے والوں میں لکھا جائے۔
2۔اللہ تعالیٰ ہی صالح لوگوں میں شامل فرماتا ہے۔
3۔اللہ تعالیٰ ہی حق کی گواہی دینے والوں کو جنت عطا کرتا ہے۔

ہم کیا کریں؟

☆ حق شناسوں کی صفات اپنے اندر پیدا کرنی ہیں انشاء اللہ تعالیٰ۔

اپنا جائزہ لینا ہے

نمبر شمار	کیا میرے دل کو یقین ہے کہ	ہاں	نہیں	کسی حد تک	بہت حد تک
1	میں کلامِ الٰہی کو غور سے سنتی / سنتا ہوں؟				
2	میں اللہ تعالیٰ کے کلام میں اللہ تعالیٰ کو، اپنی حقیقت کو اور زندگی بعد موت کو پہچانتی / پہچانتا ہوں؟				
3	میں حق کی گواہی اپنے عمل سے دیتی / دیتا ہوں؟				
4	میں اپنی زبان سے حق کی گواہی دیتی / دیتا ہوں؟				
5	صالحین میں شامل ہونا میری دلی تمنا ہے؟				

رکوع نمبر:2

رکوع ایک نظر میں

موضوع: ''حلال وحرام کی حدود''۔

1۔حلال وحرام:

1۔پاک چیزیں اللہ تعالیٰ نے تمہارے لئے حلال کی ہیں۔
2۔پاک چیزوں کو اپنے اوپر حرام نہ کرو۔
3۔حد سے تجاوز نہ کرو۔
4۔جو کچھ حلال اور طیب رزق اللہ تعالیٰ نے دیا ہے اسے کھاؤ اور پیو۔
5۔اللہ تعالیٰ کی نافرمانی سے بچو۔

2۔قسمیں:

1۔جان بوجھ کر قسمیں کھانے سے گریز کریں۔
2۔قسم کا کفارہ:
- ☆ دس مسکینوں کا کھانا کھلانا۔
- ☆ ان کو کپڑے پہنانا۔
- ☆ ایک غلام آزاد کرنا یا تین روزے رکھنا۔

3۔قسموں کی حفاظت کرو۔

3۔حرام اشیاء:

1۔شراب، جوا، آستانے، پانسے۔
2۔سب گندے شیطانی کام ہیں۔
3۔حرام سے پرہیز کرو۔
4۔شراب اور جوئے کے ذریعے شیطان دشمنی ڈالنا چاہتا ہے۔

4۔تعلق باللہ:

1۔اللہ تعالیٰ نے پاک چیزیں حلال کی ہیں انہیں حرام نہیں کرنا۔
2۔اللہ تعالیٰ کو زیادتی کرنے والے سخت ناپسند ہیں۔
3۔اللہ تعالیٰ حلال اور طیب رزق عطا کرے تو نافرمانی سے بچو۔
4۔اللہ تعالیٰ اپنے احکامات واضح کرتا ہے۔

5۔اللہ تعالیٰ نے شراب، جوئے، پانسے اور آستانوں کو گندے شیطانی کام قرار دیا ہے اور ان سے بچنے کا حکم دیا ہے۔

6۔اللہ تعالیٰ نیک کردار لوگوں کو پسند کرتا ہے۔

ہم کیا کریں؟

☆اللہ تعالیٰ کے قائم کردہ حلال وحرام کی پابندی کرنی ہے انشاء اللہ تعالیٰ۔

اپنا جائزہ لینا ہے

نمبر شمار	کیا میرے دل کو یقین ہے کہ	ہاں	نہیں	کسی حد تک	بہت حد تک
1	اللہ تعالیٰ نے پاک چیزیں حلال کی ہیں انہیں حرام نہیں کرنا؟				
2	اللہ تعالیٰ کو زیادتی کرنے والے سخت ناپسند ہیں؟				
3	اللہ تعالیٰ حلال اور طیب رزق عطا کرے تو نافرمانی سے بچو؟				
4	اللہ تعالیٰ اپنے احکامات واضح کرتا ہے؟				
5	اللہ تعالیٰ نے شراب، جوئے، پانسے اور آستانوں کو گندے شیطانی کام قرار دیا ہے اور ان سے بچنے کا حکم دیا ہے؟				
6	اللہ تعالیٰ نیک کردار لوگوں کو پسند کرتا ہے؟				

رکوع :3

رکوع ایک نظر میں

موضوع: ''حلال وحرام''۔

1۔شکار :
1۔ تمہارے لئے آزمائش ہے۔
2۔احرام کی حالت میں شکار نہ مارو۔

2۔شکار کا کفارہ:
1۔ دوبارہ کرنے کی صورت میں اللہ تعالیٰ بدلہ لے گا۔
2۔ سمندر کا شکار اور کھانا حلال ہے۔
3۔ خشکی کا شکار احرام کی حالت میں حرام ہے۔

3۔کعبہ کی حیثیت:
1۔ اجتماعی زندگی کے قیام کا ذریعہ۔
2۔ ماہِ حرام، قربانی کے جانور، قلادے اس کام میں معاون ہیں۔

3۔عام معاشرتی اصول:
1۔ پاک اور ناپاک یکساں نہیں۔
2۔ ناپاک کی بہتات کتنی فریفتہ کرنے والی ہو۔

4۔کامیابی کا معیار:
1۔ نافرمانی سے پرہیز ہے۔

5۔تعلق باللہ:
1۔اللہ تعالیٰ دیکھنا چاہتا ہے کہ کون غائبانہ اللہ تعالیٰ سے ڈرتا ہے۔
2۔اللہ تعالیٰ کی حدود سے تجاوز کرنے والوں کے لیے دردناک سزا ہے۔
3۔اللہ تعالیٰ بدلہ لینے کی طاقت رکھتا ہے۔
4۔اللہ تعالیٰ کی نافرمانی سے بچنا چاہیے جسکے حضور سب کو گھیر کر حاضر کیا جائے گا۔
5۔اللہ تعالیٰ نے کعبہ کو لوگوں کے لیے اجتماعی زندگی کے قیام کا ذریعہ بنایا۔
6۔اللہ تعالیٰ آسمانوں اور زمین کے سب حالات سے باخبر ہے اسے ہر چیز کا علم ہے۔
7۔اللہ تعالیٰ سزا دینے میں بہت سخت ہے۔
8۔اللہ تعالیٰ درگزر کرنے والا اور رحم فرمانے والا ہے۔

9۔اللہ تعالیٰ کھلے اور چھپے سب حالات جاننے والا ہے۔
10۔اللہ تعالیٰ کی نافرمانی سے بچنے والوں کو کامیابی نصیب ہوگی۔

ہم کیا کریں؟

☆ ہر وقت خود کو یقین دہانی کروانی ہے۔
☆ اللہ تعالیٰ کو ہر چیز کا علم ہے۔
☆ اللہ تعالیٰ سزا دینے میں بہت سخت ہے انشاء اللہ تعالیٰ۔

اپنا جائزہ لینا ہے

نمبر شمار	کیا میرے دل کو یقین ہے کہ	ہاں	نہیں	کسی حد تک	بہت حد تک
1	اللہ تعالیٰ دیکھنا چاہتا ہے کہ کون غائبانہ اللہ تعالیٰ سے ڈرتا ہے؟				
2	اللہ تعالیٰ کی حدود سے تجاوز کرنے والوں کے لیے دردناک سزا ہے؟				
3	اللہ تعالیٰ بدلہ لینے کی طاقت رکھتا ہے؟				
4	اللہ تعالیٰ کی نافرمانی سے بچنا چاہیے جسکے حضور سب کو گھیر کر حاضر کیا جائے گا؟				
5	اللہ تعالیٰ نے کعبہ کو لوگوں کے لیے اجتماعی زندگی کے قیام کا ذریعہ بنایا؟				
6	اللہ تعالیٰ آسمانوں اور زمین کے سب حالات سے باخبر ہے؟				
7	اللہ تعالیٰ سزا دینے میں بہت سخت ہے؟				
8	اللہ تعالیٰ درگزر کرنے والا اور رحم فرمانے والا ہے؟				
9	اللہ تعالیٰ کھلے اور چھپے سب حالات جاننے والا ہے؟				
10	اللہ تعالیٰ کی نافرمانی سے بچنے والوں کو کامیابی نصیب ہوگی؟				

رکوع :4

رکوع ایک نظر میں

موضوع: ''اپنی فکر کرلو''۔

1۔سوال کے آداب:
- 1۔ایسی باتیں نہ پوچھو جو تم پر ظاہر کی جائیں تو تمہیں ناگوار ہوں۔
- 2۔کثرتِ سوالات کی وجہ سے پہلے لوگ کفر میں مبتلا ہوئے۔

2۔اندھی تقلید:
- 1۔باپ دادا کی تقلید خواہ انہیں کچھ خبر نہ ہو۔
- 2۔وصیلہ، سائبہ، حام اور بحیرہ مقرر کرنا۔

3۔ہر شخص کی ذمہ داری:
- 1۔اپنی ذات کی ہے۔
- 2۔کسی دوسرے کی گمراہی سے تمہارا کچھ نہیں بگڑتا۔

4۔وصیت کیلئے گواہی کا نصاب:
- 1۔دو صاحبِ عدل آدمی گواہ بنائے جائیں۔
- 2۔سفر کی حالت میں موت آنے لگے تو گواہ غیر مسلم ہو سکتے ہیں۔
- 3۔گواہوں پر شک کی صورت میں:
  - ☆ دونوں گواہوں کو مسجد میں روکا جائے۔
  - ☆ ان سے قسم لی جائے کہ ذاتی فائدے کی وجہ سے گواہی بیچنے والے نہیں۔
- 4۔گواہی بدلنے کی صورت میں:
  - ☆ دو اور گواہ کر لئے جائیں۔

5۔اللہ تعالیٰ سے ڈرو:
- 1۔سنو اللہ تعالیٰ نافرمانی کرنے والوں کو اپنی راہ نمائی سے محروم کر دیتا ہے۔

6۔تعلق باللہ:

1۔اللہ تعالیٰ معاف کرنے والا، درگزر کرنے والا اور بردبار ہے۔
2۔اللہ تعالیٰ پر ایمان لانے والوں کو اپنی فکر کرنی چاہیے۔
3۔اللہ تعالیٰ کی طرف سب کو پلٹ کر جانا ہے پھر وہ بتادے گا کہ کیا کرتے رہے ہیں۔
4۔اللہ تعالیٰ نافرمانی کرنے والوں کو اپنی رہنمائی سے محروم کردیتا ہے۔

ہم کیا کریں؟

☆ اپنی گفتگو، سماعت، وقت گذارنے، انجام، باہمی تعلقات کی اور تزکیہ کی فکر کرنی ہے۔
☆ سوال کرنے کے آداب سیکھنے ہیں انشاءاللہ تعالیٰ۔

اپنا جائزہ لینا ہے

نمبر شمار	کیا میرے دل کو یقین ہے کہ	ہاں	نہیں	کسی حد تک	بہت حد تک
1	اللہ تعالیٰ معاف کرنے والا، درگزر کرنے والا اور بردبار ہے؟				
2	اللہ تعالیٰ پر ایمان لانے والوں کو اپنی فکر کرنی چاہیے؟				
3	اللہ تعالیٰ کی طرف سب کو پلٹ کر جانا ہے پھر وہ بتادے گا کہ کیا کرتے رہے ہیں؟				
4	اللہ تعالیٰ نافرمانی کرنے والوں کو اپنی رہنمائی سے محروم کردیتا ہے؟				
5	میں اللہ تعالیٰ سے ڈرتی/ڈرتا ہوں؟				
6	میں اللہ تعالیٰ کے احکامات سنتی/سنتا ہوں؟				

رکوع :5

رکوع ایک نظر میں

موضوع: ''نظریاتی اصلاح''۔

1۔رسولوں کی گواہی:
- 1۔ہمیں کچھ علم نہیں (غیب کا)۔
- 2۔اللہ تعالیٰ ہی تمام پوشیدہ حقائق کو جاننے والے ہیں۔

2۔حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر انعامات:
- 1۔روحِ پاک سے ان کی اور ان کی والدہ کی مدد کی۔
- 2۔گہوارے میں لوگوں سے بات کرتے تھے۔
- 3۔آپ علیہ السلام کو کتاب، حکمت، تورات اور انجیل کی تعلیم دی۔
- 4۔آپ علیہ السلام کو معجزات عطا کئے۔
  - ☆ مٹی سے اللہ تعالیٰ کے حکم سے پرندہ بنانا۔
  - ☆ مادرزاد اندھے اور کوڑھی کو اچھا کرنا۔
  - ☆ مردوں کو زندہ کرنا۔

3۔حواریوں کے مطالبات:
- 1۔آسمان سے کھانے کا ایک خوان نازل ہو۔
- 2۔خوان سے کھانا کھائیں۔
- 3۔ہمارے دل مطمئن ہو جائیں۔

4۔اللہ تعالیٰ کی دھمکی:
- 1۔پھر جو ایمان نہیں لائے گا اس کو ایسی سزا دیں گے جو جہان والوں میں سے کسی کو نہ دی ہو۔

5۔تعلق باللہ:
- 1۔اللہ تعالیٰ سب رسولوں کو جمع کر کے پوچھیں گے آپ کو کیا جواب دیا گیا؟
- 2۔اللہ تعالیٰ ہی نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو معجزات عطا کیے تھے۔
- 3۔اللہ تعالیٰ ہی نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو لوگوں سے بچایا۔
- 4۔حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ سے خوان نازل کرنے کی دعا کی تھی۔
- 5۔اللہ تعالیٰ بہترین رزق دینے والا ہے۔
- 6۔اللہ تعالیٰ کفر کرنے والوں کو سزا دینے والا ہے۔

ہم کیا کریں؟

☆ حق کی طرف بڑھنے کے لیے نفسیاتی رکاوٹیں آتی ہیں ان کا شکار نہیں ہونا انشاء اللہ تعالیٰ۔

اپنا جائزہ لینا ہے

نمبر شمار	کیا میرے دل کو یقین ہے کہ	ہاں	نہیں	کسی حد تک	بہت حد تک
1	اللہ تعالیٰ سب رسولوں کو جمع کر کے پوچھیں گے آپ کو کیا جواب دیا گیا؟				
2	اللہ تعالیٰ ہی نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو معجزات عطا کیے تھے؟				
3	اللہ تعالیٰ ہی نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو لوگوں سے بچایا؟				
4	حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ سے خوان نازل کرنے کی دعا کی تھی؟				
5	اللہ تعالیٰ بہترین رزق دینے والا ہے؟				
6	اللہ تعالیٰ کفر کرنے والوں کو سزا دینے والا ہے؟				

رکوع :6

رکوع ایک نظر میں

موضوع: ''توحید کی گواہی''۔

1۔حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے لی جانے والی گواہی:

1۔اللہ تعالیٰ کا سوال:

کیا آپ علیہ السلام نے لوگوں سے کہا تھا کہ مجھے اور میری ماں کو خدا بنالو؟

2۔حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا جواب:

- ☆ حق بات کے علاوہ کچھ کہنا میرا کام نہ تھا۔
- ☆ اگر میں نے کہا ہوتا تو آپ کو ضرور علم ہوتا۔
- ☆ میں نہیں جانتا جو آپ کے دل میں ہے۔
- ☆ آپ جانتے ہیں جو میرے دل میں ہے۔
- ☆ میں نے انہیں حکم دیا تھا کہ اللہ تعالیٰ کی بندگی کرو جو میرا رب بھی ہے اور تمھارا رب بھی ہے۔
- ☆ میں اس وقت تک ان پر نگران تھا جب تک ان کے درمیان تھا۔
- ☆ آپ ہر چیز پر نگران ہیں۔
- ☆ اگر آپ انہیں سزا دیں تو آپ کے بندے ہیں اور اگر آپ انہیں معاف کر دیں تو آپ غالب اور دانا ہیں۔

2۔بڑی کامیابی:

1۔آخرت میں سچوں کو انکی سچائی نفع دیتی ہے۔

2۔صادقین کیلئے باغات ہیں۔

3۔اللہ تعالیٰ صادقین سے راضی ہوا اور وہ اللہ تعالیٰ سے راضی ہو گئے۔

3۔فیصلہ

1۔زمین اور آسمانوں اور تمام موجودات کی بادشاہت اللہ تعالیٰ کے لئے ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے

4۔ تعلق باللہ

1۔ اللہ تعالیٰ جانتا ہے جو کچھ ہمارے دل میں ہے۔
2۔ اللہ تعالیٰ ساری پوشیدہ حقیقتوں کا علم رکھنے والے ہیں۔
3۔ اللہ تعالیٰ ہر چیز پر نگران ہے۔
4۔ اللہ تعالیٰ غالب اور دانا ہے۔
5۔ اللہ تعالیٰ سزا دے تو اسی کے بندے ہیں۔
6۔ اگر اللہ تعالیٰ معاف کر دے تو وہ غالب ہے۔
7۔ اللہ تعالیٰ کی رضا ہی سب سے بڑی کامیابی ہے۔
8۔ زمین و آسمان کی اور تمام موجودات کی بادشاہی اللہ تعالیٰ کے لیے ہے۔
9۔ اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

ہم کیا کریں؟

☆ سچائی کے ساتھ زندگی گزارنی ہے انشاء اللہ تعالیٰ۔

اپنا جائزہ لینا ہے

نمبر شمار	کیا میرے دل کو یقین ہے کہ	ہاں	نہیں	کسی حد تک	بہت حد تک
1	اللہ تعالیٰ جانتا ہے جو کچھ ہمارے دل میں ہے؟				
2	اللہ تعالیٰ ساری پوشیدہ حقیقتوں کا علم رکھنے والے ہیں؟				
3	اللہ تعالیٰ ہر چیز پر نگران ہے؟				
4	اللہ تعالیٰ غالب اور دانا ہے؟				
5	اللہ تعالیٰ سزا دے تو اسی کے بندے ہیں؟				
6	اگر اللہ تعالیٰ معاف کر دے تو وہ غالب ہے؟				
7	اللہ تعالیٰ کی رضا ہی سب سے بڑی کامیابی ہے؟				

نمبر شمار	کیا میرے دل کو یقین ہے کہ	ہاں	نہیں	کسی حد تک	بہت حد تک
8	زمین و آسمان کی اور تمام موجودات کی بادشاہی اللہ تعالیٰ کے لیے ہے؟				
9	اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے؟				

سورۃ الانعام | رکوع : 7

رکوع ایک نظر میں

موضوع: ''عقیدۂ توحید کے دلائل اور منکرین کا رد''۔

1۔ تعلق باللہ:

1۔ اللہ تعالیٰ نے زمین و آسمان بنائے۔
2۔ اللہ تعالیٰ نے روشنی اور تاریکیاں پیدا کیں۔
3۔ اللہ تعالیٰ نے مٹی سے انسان کو پیدا کیا پھر زندگی کی ایک مدت مقرر کی۔
4۔ اللہ تعالیٰ ہی آسمانوں میں بھی ہے اور زمین میں بھی۔
5۔ اللہ تعالیٰ کھلے چھپے سب حال جانتا ہے۔
6۔ جو برائی یا بھلائی انسان کماتا ہے اللہ تعالیٰ سب سے واقف ہے۔
7۔ اللہ تعالیٰ ایسی قوموں کو ہلاک کر چکا ہے جن کا اپنے اپنے زمانے میں دور دورہ تھا۔
8۔ اللہ تعالیٰ ہی زمین میں اقتدار بخشنے والا ہے۔
9۔ اللہ تعالیٰ ہی آسمان سے خوب بارشیں برسا کر نہریں بہا دینے والا ہے۔
10۔ اللہ تعالیٰ گناہوں کی پاداش میں تباہ کر کے دوسری قوم کو اُٹھانے والا ہے۔

2۔ منکرین کا رد:

1۔ رب کی نشانیوں سے منہ موڑتے ہیں۔
2۔ حق کو جھٹلاتے ہیں۔
3۔ پہلی قومیں بھی جھٹلانے کی وجہ سے ہلاک کی جا چکیں۔
4۔ اگر لکھی ہوئی کتاب آتی تب بھی نہ مانتے۔
5۔ حق کا مذاق اُڑانے والے پکڑ میں آ کر رہے۔

ہم کیا کریں؟

☆ ربّ کی نشانیوں پر غور و فکر کرنا ہے انشاء اللہ تعالیٰ۔

ہم کیا کریں؟

نمبر شمار	کیا میرے دل کو یقین ہے کہ	ہاں	نہیں	کسی حد تک	بہت حد تک
1	اللہ تعالیٰ نے زمین و آسمان بنائے؟				
2	اللہ تعالیٰ نے روشنی اور تاریکیاں پیدا کیں؟				
3	اللہ تعالیٰ نے مٹی سے انسان کو پیدا کیا پھر زندگی کی ایک مدت مقرر کی؟				
4	اللہ تعالیٰ ہی آسمانوں میں بھی ہے اور زمین میں بھی؟				
5	اللہ تعالیٰ کھلے چھپے سب حال جانتا ہے؟				
6	جو برائی یا بھلائی انسان کماتا ہے اللہ تعالیٰ سب سے واقف ہے؟				
7	اللہ تعالیٰ ایسی قوموں کو ہلاک کر چکا ہے جن کا اپنے اپنے زمانے میں دور دورہ تھا؟				
8	اللہ تعالیٰ ہی زمین میں اقتدار بخشنے والا ہے؟				
9	اللہ تعالیٰ ہی آسمان سے خوب بارشیں برسا کر نہریں بہا دینے والا ہے؟				
10	اللہ تعالیٰ گناہوں کی پاداش میں تباہ کر کے دوسری قوم کو اُٹھانے والا ہے؟				

رکوع :8

رکوع ایک نظر میں

موضوع: ''توحید کے دلائل۔''

1۔دلائل توحید :

1۔زمین وآسمان میں جو کچھ ہے وہ کس کا ہے ؟
2۔رات کے اندھیرے اور دن کے اجالے میں جو کچھ ٹھہرا ہوا ہے سب اللہ تعالیٰ کا ہے۔
3۔وہ سب کچھ سنتا اور جانتا ہے۔
4۔وہ زمین وآسمان کا خالق ہے۔
5۔وہ روزی دیتا ہے لیتا نہیں۔
6۔اگر اللہ تعالیٰ تمہیں کوئی نقصان پہنچانا چاہے تو کوئی بچا نہیں سکتا۔
7۔اگر وہ بھلائی پہنچانا چاہے تو قدرت رکھتا ہے۔
8۔وہ اپنے بندوں پر کامل اختیارات رکھتا ہے۔
9۔وہ دانا اور باخبر ہے۔
10۔اس سے بڑھ کر کسی کی گواہی نہیں۔
11۔اللہ تعالیٰ ایک ہے۔
12۔اہلِ کتاب اللہ تعالیٰ کو ایک ہستی کی حیثیت میں پہچانتے ہیں۔
13۔جو لوگ نقصان میں رہنے والے ہیں وہ اسے نہیں مانتے۔
14۔رب کی نافرمانی پر ایک خوفناک دن کی سزا بھگتنی پڑے گی۔

2۔تعلق باللہ:

1۔اللہ تعالیٰ نے رحم وکرم کا شیوہ اپنے اوپر لازم کر دیا ہے۔
2۔اللہ تعالیٰ قیامت کے روز سب کو جمع کرے گا۔
3۔اللہ تعالیٰ زمین وآسمان کا خالق ہے انسان اسے چھوڑ کر کسی اور کو سرپرست نہیں بنا سکتا۔
4۔اللہ تعالیٰ ہی کے آگے سرِ تسلیم خم کرنا ہے۔
5۔ربّ کی نافرمانی سے بڑے دن کی سزا بھگتنی پڑے گی۔
6۔قیامت کے دن جو سزا سے بچ گیا اُس پر اللہ تعالیٰ نے بڑا رحم کیا ہے۔

ہم کیا کریں؟

☆ آیت نمبر 14 کا یہ حصہ یاد کرنا ہے۔

☆ اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر کسی اور کو سرپرست نہیں بنانا' انشاء اللہ تعالیٰ۔

اپنا جائزہ لینا ہے

نمبر شمار	کیا میرے دل کو یقین ہے کہ	ہاں	نہیں	کسی حد تک	بہت حد تک
1	اللہ تعالیٰ نے رحم و کرم کا شیوہ اپنے اوپر لازم کر دیا ہے؟				
2	اللہ تعالیٰ قیامت کے روز سب کو جمع کرے گا؟				
3	اللہ تعالیٰ زمین و آسمان کا خالق ہے انسان اسے چھوڑ کر کسی اور کو سرپرست نہیں بنا سکتا؟				
4	اللہ تعالیٰ ہی کے آگے سر تسلیم خم کرنا ہے؟				
5	ربّ کی نافرمانی سے بڑے دن کی سزا بھگتنی پڑے گی؟				
6	قیامت کے دن جو سزا سے بچ گیا اُس پر اللہ تعالیٰ نے بڑا رحم کیا ہے؟				

رکوع : 9

رکوع ایک نظر میں

موضوع: ''دعوتِ حق کا انکار کرنے والوں کا رویہ اور ان کا انجام''۔

1۔ انکار کرنے والوں کا رویہ:

1۔ کچھ نہیں سمجھتے دلوں پر پردے ہیں۔
2۔ کچھ نہیں سنتے کانوں میں گرانی ہے۔
3۔ خواہ کوئی نشانی دیکھ لیں ایمان نہیں لائیں گے۔
4۔ اللہ تعالیٰ کے کلام کو پرانی کہانیاں کہہ کر Reject کرتے ہیں۔
5۔ حق قبول کرنے سے خود بھاگتے ہیں دوسروں کو روکتے ہیں۔
6۔ اللہ تعالیٰ پر بہتان لگاتے ہیں۔
7۔ اللہ تعالیٰ کی نشانیوں کو جھٹلاتے ہیں۔
8۔ جھوٹے ہیں۔
9۔ یہ کہتے ہیں زندگی بس یہی دنیا کی زندگی ہے مرنے کے بعد ہم ہرگز اُٹھائے نہ جائیں گے۔

2۔ انکار کرنے والوں کا انجام:

1۔ ظالم کبھی کامیاب نہیں ہو سکتے۔
2۔ ان کو دوزخ کے کنارے کھڑا کیا جائے گا۔
3۔ اس وقت پچھتائیں گے۔
4۔ انکار پر عذاب کا مزہ چکھیں گے۔

3۔ تعلق باللہ:

1۔ اللہ تعالیٰ دلوں پر پردے ڈال دیتا ہے جس کی وجہ سے لوگ نہیں سمجھتے۔
2۔ اللہ تعالیٰ ہی کانوں میں گرانی ڈال دیتا ہے۔

ہم کیا کریں؟

☆ تعصب کا ذہن نہیں رکھنا۔

☆ حق بات کو نصیحت کے ذہن سے سننا ہے انشاء اللہ تعالیٰ۔

اپنا جائزہ لینا ہے

نمبر شمار	کیا میرے دل کو یقین ہے کہ	ہاں	نہیں	کسی حد تک	بہت حد تک
1	میرا ذہن آباؤ اجداد کے طور طریقوں سے متاثر ہے؟				
2	خاندان کے رسوم و رواج کے موقعہ پر میرے ذہن میں یہ بات آتی ہے کہ اللہ تعالیٰ کا کیا حکم ہے؟				
3	ہر موقعہ پر میں یہ جاننے کی کوشش کرتی /کرتا ہوں کہ اس موقع کے لیے اسلام کی رہنمائی کیا ہے؟				
4	میں اللہ تعالیٰ کی رہنمائی کو بنے بنائے خاندانی طور طریقوں کے مقابلے میں ترجیح دیتی / دیتا ہوں؟				
5	میں اہل خاندان کی مرضی کا رویہ اختیار کرتی /کرتا ہوں یا اللہ تعالیٰ کی مرضی کا؟				
6	میں نے اپنے اہلِ خاندان کو قرآن کا پیغام پہنچانا شروع کر دیا ہے؟				

رکوع :10

رکوع ایک نظر میں

موضوع: ''نبی ﷺ کی دل جوئی''۔

1۔آخرت بہتر ہے:

1۔نقصان میں رہے وہ جنہوں نے اللہ تعالیٰ سے ملاقات کو جھوٹ قرار دیا۔
2۔دنیا کی زندگی کھیل اور تماشا ہے۔
3۔آخرت کا مقام بہتر ہے۔

2۔نبی ﷺ کی دل جوئی:

1۔لوگوں کی باتوں سے آپ ﷺ کے دل کو رنج ہوتا ہے۔
2۔ظالم آپ ﷺ کو نہیں اللہ تعالیٰ کی آیات کو جھٹلاتے ہیں۔
3۔تم سے پہلے بھی رسول جھٹلائے جا چکے ہیں۔
4۔پچھلے رسولوں نے صبر کیا یہاں تک کہ ہماری مدد پہنچ گئی۔
5۔اللہ تعالیٰ کی باتوں کو بدلنے کی کسی میں طاقت نہیں (حق اور باطل کی کشمکش لازماً ہوگی)۔
6۔اگر اللہ تعالیٰ چاہتا تو سب کو ہدایت پر جمع کر سکتا تھا۔
7۔اگر بے رخی برداشت نہیں ہوتی اور تم میں زور ہے تو آسمان میں سیڑھی لگاؤ زمین میں سرنگ لگا کر نشانی لے آؤ۔
8۔نادان مت بنو۔
9۔دعوتِ حق پر وہ لبیک کہتے ہیں جو سننے والے ہیں۔
10۔مردے تو اللہ تعالیٰ کی عدالت میں پیش ہونے کیلئے واپس لائے جائیں گے۔
11۔نشانیوں کو جھٹلانے والے بہرے، گونگے تاریکیوں میں پڑے ہوئے ہیں۔

3۔توحید کی دلیل:

1۔مصیبت میں آخری گھڑی میں کس کو پکارتے ہو؟

4۔ تعلق باللہ:

1۔ اللہ تعالیٰ سے اپنی ملاقات کی اطلاع کو جھوٹ قرار دینے والے نقصان میں پڑ گئے۔
2۔ اللہ تعالیٰ کو معلوم ہے لوگ کیا باتیں بناتے ہیں۔
3۔ اللہ تعالیٰ کی باتوں کو بدلنے کی طاقت کسی میں نہیں۔
4۔ اللہ تعالیٰ چاہتا تو سب کو ہدایت پر جمع کر سکتا تھا۔
5۔ اللہ تعالیٰ مردوں کو قبروں سے اُٹھائے گا۔
6۔ اللہ تعالیٰ نشانیاں اُتارنے کی پوری قدرت رکھتا ہے۔
7۔ اللہ تعالیٰ نے کسی کی تقدیر میں کسر نہیں چھوڑی۔
8۔ سب اپنے ربّ کی طرف سمیٹے جاتے ہیں۔
9۔ اللہ تعالیٰ جسے چاہتا ہے بھٹکا دیتا ہے جسے چاہتا ہے سیدھی راہ دکھا دیتا ہے۔
10۔ انسان مصیبت کی گھڑی میں اللہ تعالیٰ کو پکارتا ہے۔
11۔ اللہ تعالیٰ چاہے تو مصیبت کو ٹال دیتا ہے۔

ہم کیا کریں؟

☆ حق پرستوں کی صفات اپنے اندر پیدا کرنی ہیں انشاءاللہ تعالیٰ۔

اپنا جائزہ لینا ہے

نمبر شمار	کیا میرے دل کو یقین ہے کہ	ہاں	نہیں	کسی حد تک	بہت حد تک
1	اللہ سے اپنی ملاقات کی اطلاع کو جھوٹ قرار دینے والے نقصان میں پڑ گئے؟				
2	اللہ تعالیٰ کو معلوم ہے لوگ کیا باتیں بناتے ہیں؟				
3	اللہ تعالیٰ کی باتوں کو بدلنے کی طاقت کسی میں نہیں؟				
4	اللہ تعالیٰ چاہتا تو سب کو ہدایت پر جمع کر سکتا تھا؟				

نمبر شمار	کیا میرے دل کو یقین ہے کہ	ہاں	نہیں	کسی حد تک	بہت حد تک
5	اللہ تعالیٰ مردوں کو قبروں سے اُٹھائے گا؟				
6	اللہ تعالیٰ نشانیاں اُتارنے کی پوری قدرت رکھتا ہے؟				
7	اللہ تعالیٰ نے کسی کی تقدیر میں کسر نہیں چھوڑی؟				
8	سب اپنے ربّ کی طرف سمیٹے جاتے ہیں؟				
9	اللہ تعالیٰ جسے چاہتا ہے بھٹکا دیتا ہے جسے چاہتا ہے سیدھی راہ دکھا دیتا ہے؟				
10	انسان مصیبت کی گھڑی میں اللہ تعالیٰ کو پکارتا ہے؟				
11	اللہ تعالیٰ چاہے تو مصیبت کو ٹال دیتا ہے؟				

رکوع :11

رکوع ایک نظر میں

موضوع: ''عذابِ الٰہی کا قانون۔''

1۔عذابِ الٰہی سے پہلے:

1۔قوموں کو مصائب میں مبتلا کیا جاتا ہے تا کہ وہ عاجزی کے ساتھ جھک جائیں۔
2۔سنگدلوں کو شیطان اطمینان دلاتا ہے جو کر رہے ہو خوب کر رہے ہو۔
4۔نصیحت کو لوگ بھول جاتے ہیں۔
5۔پھندا لٹکا دیا جاتا ہے خوشحالی کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔
6۔لوگ بخششوں میں مگن ہو جاتے ہیں۔
7۔اللہ تعالیٰ پکڑ لیتے ہیں۔ ہر خیر سے مایوس ہو جاتے ہیں۔
8۔انجامِ کار:
☆ ظالموں کی جڑ کاٹ دی جاتی ہے۔

2۔عذاب:

1۔ذات کے لیے:
نفس کے لیے:
☆ قوتِ سماعت۔
☆ قوتِ بصارت۔
☆ قوتِ ادراک۔
چھین لی جائیں۔
2۔ اللہ کے سوا ان قوتوں کو کوئی واپس نہیں لا سکتا۔

3۔عذابِ الٰہی:

1۔اچانک آجائے تو کیا ظالموں کے سوا کوئی اور ہلاک ہوگا؟

4۔عذاب سے بچاؤ کی تدبیر:

1۔رسول نیک کردار لوگوں کو خوشخبری دیتے ہیں۔
2۔بدکرداروں کو ڈرانے والے ہوتے ہیں۔
3۔رسولوں کی بات مان کر اپنے طرزِ عمل کی اصلاح کرنے والوں کیلئے خوف اور رنج کا موقع نہیں۔

4۔ ہماری آیات کو جھٹلانے اور نافرمانیاں کرنے والے سزا بھگت کر رہیں گے۔
5۔ اندھا اور آنکھوں والے ایک برابر نہیں ہوتے۔

5۔ رسالت کی حقیقت:

1۔ رسول:
☆ نہ غیب کا علم رکھتا ہے نہ خزانے رکھتا ہے، نہ فرشتہ ہوتا ہے۔
☆ رسول وحی کی پیروی کرتا ہے۔

6۔ تعلق باللہ:

1۔ اللہ تعالیٰ کی طرف سے جب سختی آئے تو انسان کو عاجزی اختیار کرنی چاہیے۔
2۔ اللہ تعالیٰ نصیحت بھلانے والوں پر خوشحالی کے دروازے کھول کر انہیں پکڑ لیتا ہے۔
3۔ تعریف اللہ تعالیٰ کے لیے جو سارے جہانوں کا پروردگار ہے۔
4۔ اگر اللہ تعالیٰ بینائی اور سماعت چھین لے اور دلوں پر مہر کر دے تو کوئی یہ قوتیں واپس نہیں دلا سکتا۔
5۔ اللہ تعالیٰ کی طرف سے اچانک یا اعلانیہ عذاب آنے پر ظالم لوگ ہلاک ہو جاتے ہیں۔

ہم کیا کریں؟

☆ اللہ تعالیٰ کی طرف سے آئے ہوئے حق یعنی اس قرآن کو نظر انداز نہیں کرنا انشاء اللہ تعالیٰ۔

اپنا جائزہ لینا ہے

نمبر شمار	کیا میرے دل کو یقین ہے کہ	ہاں	نہیں	کسی حد تک	بہت حد تک
1	اللہ تعالیٰ کی طرف سے جب سختی آئے تو انسان کو عاجزی اختیار کرنی چاہیے؟				
2	اللہ تعالیٰ نصیحت بھلانے والوں پر خوشحالی کے دروازے کھول کر انہیں پکڑ لیتا ہے؟				

نمبر شمار	کیا میرے دل کو یقین ہے کہ	ہاں	نہیں	کسی حد تک	بہت حد تک
3	تعریف اللہ تعالیٰ کے لیے جو سارے جہانوں کا پروردگار ہے؟				
4	اگر اللہ تعالیٰ بینائی اور سماعت چھین لے اور دلوں پر مہر کر دے تو کوئی یہ قوتیں واپس نہیں دلا سکتا؟				
5	اللہ تعالیٰ کی طرف سے اچانک یا اعلانیہ عذاب آنے پر ظالم لوگ ہلاک ہو جاتے ہیں؟				

رکوع :12

رکوع ایک نظر میں

موضوع: ''منصب رسالت''۔

1۔رسول کے فرائض:

1۔علم وحی کے ذریعے سے لوگوں کو نصیحت کرو تا کہ وہ تقویٰ کی روش اختیار کریں۔

2۔جو لوگ اپنے رب کو دن رات پکارتے ہیں اور اسکی رضا کی طلب میں لگے ہوئے ہیں انہیں اپنے سے دور نہ پھینکو۔

3۔جب تمہارے پاس ہماری آیات پر ایمان لانے والے آئیں تو بتادو۔

☆ تم پر سلامتی ہو۔

☆ تمہارے رب نے رحم وکرم کا شیوہ اپنے اوپر لازم کرلیا ہے۔

☆ جو نادانی کے ساتھ برائی کا ارتکاب کر کے توبہ اور اصلاح کرے تو اللہ تعالیٰ اسے معاف کر دیتا ہے اور نرمی سے کام لیتا ہے۔

4۔مجرموں کا راستہ نمایاں کردیں۔

2۔تعلق باللہ:

1۔انسان اپنے ربّ کے سامنے اس حال میں پیش کیا جائے گا کہ اُس کا کوئی حامی و مددگار اور سفارش کرنے والا نہ ہوگا۔

2۔اللہ تعالیٰ پر ایمان لانے والے دن رات اپنے ربّ کو پکارتے ہیں اور اس کی خوشنودی کی طلب میں لگے رہتے ہیں۔

3۔اللہ تعالیٰ انسانوں کو انسانوں کے ذریعے آزمائش میں ڈالتے ہیں۔

4۔اللہ تعالیٰ اپنے شکر گزار بندوں کو جانتا ہے۔

5۔اللہ تعالیٰ نے رحم وکرم کا شیوہ اپنے اوپر لازم کرلیا ہے۔

6۔اللہ تعالیٰ نادانی کے ساتھ بُرائی کر کے توبہ کرنے والوں اور اصلاح کرنے والوں کو معاف فرماتا ہے اور نرمی سے کام لیتا ہے۔

ہم کیا کریں؟

☆ آخرت کے اندیشے میں زندگی گزارنی ہے انشاءاللہ تعالیٰ۔

اپنا جائزہ لینا ہے

نمبر شمار	کیا میرے دل کو یقین ہے کہ	ہاں	نہیں	کسی حد تک	بہت حد تک
1	میں دنیا کی کامیابی پا کر مطمئن ہو جاتی/جاتا ہوں؟				
2	میں مال ملنے پر تسکین محسوس کرتی/ کرتا ہوں؟				
3	عزت ملنے پر تسکین محسوس کرتی/ کرتا ہوں؟				
4	مجھے ہر وقت یہ یاد رہتا ہے کہ مر کر اپنے خالق و مالک کے سامنے حاضر ہونا ہے؟				
5	اللہ تعالیٰ کے حکم کے مقابلے میں والدین کی بات قبول کر کے مطمئن ہو جاتی/ جاتا ہوں؟				
6	اللہ تعالیٰ کے حکم کے مقابلے میں خاندانی روایات پر عمل پیرا ہو کر مطمئن ہو جاتی /جاتا ہوں؟				
7	معاشرے کے بڑوں کی بات ماننے میں اطمینان محسوس کرتی/ کرتا ہوں؟				

رکوع :13

رکوع ایک نظر میں

موضوع: ''حقیقت الوہیت۔''

1۔ کہہ دو:

1۔ تم لوگ اللہ تعالیٰ کے سوا جن کو پکارتے ہو ان کی بندگی سے مجھے منع کیا گیا ہے۔
2۔ کہو میں تمہاری خواہشات کی پیروی نہیں کروں گا، اگر ایسا کروں تو گمراہ ہو جاؤں گا ہدایت نہیں پاؤں گا۔
3۔ کہہ دو میں اپنے رب کی طرف سے دلیلِ روشن (اسلام) پر قائم ہوں۔
4۔ فیصلے کا سارا اختیار اللہ تعالیٰ کا ہے۔
5۔ اللہ تعالیٰ امرِ حق بیان کرتا ہے، وہ بہترین فیصلہ کرنے والا ہے۔
6۔ اگر میرے اختیار میں عذاب ہوتا تو میرے تمہارے درمیان فیصلہ ہو چکا ہوتا۔
7۔ اللہ تعالیٰ بہتر جانتا ہے، ظالموں کیساتھ کیا معاملہ ہونا چاہیے۔

2۔ تعلق باللہ:

1۔ نبی اللہ تعالیٰ کی طرف سے دلیلِ روشن پر قائم ہوتا ہے۔
2۔ فیصلے کا اختیار اللہ تعالیٰ کے پاس ہے وہی حق بیان کرتا ہے وہ بہترین فیصلہ کرنے والا ہے۔
3۔ اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتا ہے کہ ظالموں کے ساتھ کیا معاملہ کرنا چاہیے۔
4۔ اللہ تعالیٰ کے پاس غیب کی کنجیاں ہیں جنہیں اس کے سوا کوئی نہیں جانتا۔
5۔ بحر و بر میں جو کچھ ہے سب سے اللہ تعالیٰ واقف ہے۔
6۔ درخت سے گرنے والا کوئی پتہ ایسا نہیں جس کا اللہ تعالیٰ کو علم نہ ہو۔
7۔ زمین کے تاریک پردوں میں کوئی دانہ ایسا نہیں جس سے اللہ تعالیٰ باخبر نہ ہو۔
8۔ اللہ تعالیٰ رات کو روحیں قبض کرتا ہے اور دن میں جو کچھ انسان کرتا ہے اسے جانتا ہے۔
9۔ اللہ تعالیٰ زندگی کی مدت پوری کرنے کے لیے ہر روز روحوں کو جسم میں واپس بھیجتا ہے۔
10۔ اللہ تعالیٰ کی طرف انسان کی واپسی ہے اور اللہ تعالیٰ بتا دے گا کہ انسان کیا کر کے آیا ہے۔

ہم کیا کریں؟

☆ انسانوں کی خواہشات کی پیروی نہیں کرنی انشاءاللہ تعالیٰ۔

اپنا جائزہ لینا ہے

نمبر شمار	کیا میرے دل کو یقین ہے کہ	ہاں	نہیں	کسی حد تک	بہت حد تک
1	نبی اللہ تعالیٰ کی طرف سے دلیلِ روشن پر قائم ہوتا ہے؟				
2	فیصلے کا اختیار اللہ تعالیٰ کے پاس ہے وہی حق بیان کرتا ہے وہ بہترین فیصلہ کرنے والا ہے؟				
3	اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتا ہے کہ ظالموں کے ساتھ کیا معاملہ کرنا چاہیے۔؟				
4	اللہ تعالیٰ کے پاس غیب کی کنجیاں ہیں جنہیں اس کے سوا کوئی نہیں جانتا؟				
5	بحر و بر میں جو کچھ ہے سب سے اللہ تعالیٰ واقف ہے؟				
6	درخت سے گرنے والا کوئی پتہ ایسا نہیں جس کا اللہ تعالیٰ کو علم نہ ہو؟				
7	زمین کے تاریک پردوں میں کوئی دانہ ایسا نہیں جس سے اللہ تعالیٰ باخبر نہ ہو؟				
8	اللہ تعالیٰ رات کو روحیں قبض کرتا ہے اور دن میں جو کچھ انسان کرتا ہے اسے جانتا ہے؟				
9	اللہ تعالیٰ زندگی کی مدت پوری کرنے کے لیے ہر روز روحوں کو جسم میں واپس بھیجتا ہے؟				
10	اللہ تعالیٰ کی طرف انسان کی واپسی ہے اور اللہ تعالیٰ بتادے گا کہ انسان کیا کر کے آیا ہے؟				

رکوع :14

رکوع ایک نظر میں

موضوع ''حق اور باطل میں جدائی کا اعلان کردو۔''

1۔ اللہ تعالیٰ:

1۔ اپنے بندوں پر پوری قدرت رکھتا ہے۔
2۔ تم پر نگرانی کرنے والے مقرر بھیجتا ہے۔
3۔ اس کے بھیجے ہوئے فرشتے جان نکالتے ہیں۔
4۔ سب کے سب اپنے اللہ تعالیٰ حقیقی مالک کی طرف واپس لائے جاتے ہیں۔
5۔ فیصلے کے سارے اختیارات اس کو حاصل ہیں، وہ حساب لینے میں تیز ہے ۔

2۔ کہہ دو:

1۔ کون تمہیں صحرا اور سمندر کی تاریکیوں میں خطرات سے بچاتا ہے؟
2۔ کون ہے جس سے مصیبت میں گڑگڑا کر چپکے چپکے دعائیں مانگتے ہو؟
3۔ کس سے کہتے ہو کہ اگر اس مصیبت سے بچالیا تو ہم ضرور شکر گزار ہوں گے؟
4۔ اللہ تمہیں ہر تکلیف سے نجات دلاتا ہے۔
5۔ وہ اس پر قادر ہے کہ:

☆ کوئی عذاب اوپر سے نازل کردے۔
☆ تمہارے قدموں کے نیچے سے برپا کردے۔
☆ تمہیں گروہوں میں تقسیم کر کے ایک گروہ کو دوسرے گروہ کی طاقت کا مزہ چکھا دے۔

3۔ حق اور باطل میں جدائی کا اعلان:

1۔ تمہاری قوم نے انکار کیا ہے ان سے کہہ دو میں تمہارا حوالہ دار نہیں ہوں۔
2۔ جب لوگ ہماری آیات پر نکتہ چینیاں کر رہے ہوں تو ان کے پاس سے ہٹ جاؤ۔
3۔ اگر شیطان بھلا دے تو غلطی کے احساس پر ظالم لوگوں کے پاس نہ بیٹھو۔
4۔ نصیحت کرنا جاری رکھو۔

5۔ان لوگوں کو چھوڑ دو جنھوں نے اپنے دین کو کھیل اور تماشا بنا رکھا ہے۔
6۔جنھیں دنیا کی زندگی نے فریب میں مبتلا کر رکھا ہے۔
7۔قرآن سنا کر نصیحت کرتے رہو۔
8۔جو دنیا میں دین سے بچے گا آخرت میں اللہ تعالیٰ کے عذاب سے نہیں بچ سکتا۔

4۔تعلق باللہ

1۔اللہ تعالیٰ اپنے بندوں پر پوری قدرت رکھتا ہے۔
2۔موت کے وقت اللہ تعالیٰ کے بھیجے ہوئے فرشتے جان نکالتے ہیں۔
3۔سب حقیقی آقا اللہ تعالیٰ کی طرف واپس لائے جاتے ہیں۔
4۔فیصلے کے سارے اختیارات اللہ تعالیٰ کو حاصل ہیں وہ حساب لینے میں تیز ہے۔
5۔اللہ تعالیٰ صحرا کی تاریکیوں میں خطرات سے بچاتا ہے۔
6۔انسان اللہ تعالیٰ سے گڑگڑا گڑگڑا کر، چپکے چپکے دُعائیں مانگتا ہے۔
7۔اللہ تعالیٰ ہر تکلیف سے نجات دیتا ہے۔
8۔اللہ تعالیٰ اس کی قدرت رکھتا ہے کہ اوپر سے عذاب نازل کردے یا گروہوں میں تقسیم کر کے ایک گروہ کو دوسرے کی طاقت کا مزہ چکھوادے۔
10۔ایمان والوں کو ان لوگوں کے پاس ہٹ جانا چاہیے جو اللہ تعالیٰ کی آیات پر نکتہ چینیاں کریں۔
11۔بُرے عمل کرنے والے کے لیے اللہ تعالیٰ سے بچانے والا کوئی حامی، مددگار اور سفارشی نہ ہوگا۔

ہم کیا کریں؟

☆ تکبر سے اپنے آپ کو بچانا ہے انشاءاللہ تعالیٰ۔

اپنا جائزہ لیں۔

نمبر شمار	کیا میرے دل کو یقین ہے کہ	ہاں	نہیں	کسی حد تک	بہت حد تک
1	میں اپنے آپ پر اعتماد کرتی / کرتا ہوں؟				
2	میں Confidently چلتی / چلتا ہوں؟				
3	میں اپنی قابلیت پر بھروسہ کرتی / کرتا ہوں؟				
4	میں حقدار کے حقوق کو نظر انداز کرتی / کرتا ہوں؟				
5	میں کسی پر اعتراض رکھتے ہوئے اس پر من مانی کرتی / کرتا ہوں؟				

رکوع نمبر:15

رکوع ایک نظر میں

موضوع: ''تلاش حق۔''

1۔ کہہ دو:

1۔ کیا ہم اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر ان کو پکاریں جو نہ نفع دے سکتے ہیں نہ نقصان ؟
2۔ اللہ تعالیٰ سیدھا راستہ دکھا چکے۔
3۔ کہہ دو حقیقت میں راہنمائی تو صرف اللہ کی راہنمائی ہے۔
4۔ اس نے حکم دیا ہے مالک کائنات کے آگے سر تسلیم خم کرو، نماز قائم کرو، اس کی نافرمانی سے بچو۔
5۔ اسی کی طرف سمیٹے جاؤ گے۔

2۔ اللہ تعالیٰ کی صفات:

1۔ اس نے زمین و آسمان کو برحق پیدا کیا ہے۔
2۔ جس دن وہ حشر چاہے گا ہو جائے گا۔
3۔ جب صور پھونکا جائے گا بادشاہی اسی کی ہوگی۔
4۔ وہ غیب اور حاضر ہر چیز کا جاننے والا ہے دانا اور باخبر۔

3۔ تلاش حق:

1۔ ابراہیم علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ زمین کا نظام سلطنت دکھاتے ہیں۔
2۔ تارا دیکھا کہا رب ہے، ڈوب گیا کہا میں گرویدہ نہیں۔
3۔ چاند دیکھا کہا رب ہے، ڈوب گیا کہا میں گرویدہ نہیں۔ اگر رب نے راہنمائی نہ کی ہوتی تو گمراہ لوگوں میں ہوتا۔
4۔ سورج دیکھا کہا رب ہے، ڈوب گیا کہا میں ان سے بیزار ہوں جنھیں تم خدا کا شریک بناتے ہو۔
5۔ میں نے اپنا رخ یکسو ہو کر اس ہستی کی طرف کر لیا ہے جس نے زمین و آسمان کو پیدا کیا میں ہرگز شرک لانے والوں میں سے نہیں۔

4۔ قوم کے اعتراضات کا جواب:

1۔ کیا تم اللہ تعالیٰ کے بارے میں مجھ سے جھگڑا کرتے ہو۔
2۔ اللہ تعالیٰ نے مجھے راہ راست دکھا دی۔

3۔میں تمہارے ٹھہرائے ہوئے شریکوں سے کیسے ڈروں؟
4۔میں تمہارے ٹھہرائے ہوئے شریکوں سے نہیں ڈرتا۔
5۔اگر میرا رب چاہے تو ضرور ہوسکتا ہے۔
6۔میرے رب کا علم ہر چیز پر چھایا ہوا ہے۔

5۔فریقین میں سے افضل کون ہے؟

1۔امن ان کیلئے جو راہ راست پر ہیں۔
2۔جو ایمان لائے۔

6۔تعلق باللہ:

1۔اللہ تعالیٰ کے سوا نہ کوئی نفع دے سکتا ہے نہ نقصان۔
2۔اللہ تعالیٰ سیدھا راستہ دکھانے والا ہے۔
3۔راہنمائی تو صرف اللہ تعالیٰ کی راہنمائی ہے ۔
4۔اللہ تعالیٰ نے انسان کو اپنے آگے جھکنے، نماز قائم کرنے اور نافرمانی سے بچنے کا حکم دیا ہے۔
5۔اللہ تعالیٰ کی طرف سمیٹے جانا ہے۔
6۔اللہ تعالیٰ نے آسمان اور زمین کو برحق پیدا کیا ہے۔
7۔اللہ تعالیٰ جس دن کہے گا کہ حشر ہو جائے اس دن وہ ہو جائے گا۔
8۔اللہ تعالیٰ کا فرمان حق ہے۔
9۔جس دن صور پھونکا جائے گا بادشاہی اُسی کی ہوگی۔
10۔اللہ تعالیٰ غیب اور حاضر ہر چیز کا عالم، دانا اور باخبر ہے۔
11۔اللہ تعالیٰ حضرت ابراہیم علیہ السلام کو آسمان وزمین کا نظامِ سلطنت دکھاتے تھے تاکہ وہ یقین لانے والوں میں سے ہو جائیں۔
12۔اگر اللہ تعالیٰ راہنمائی نہ کرے تو انسان گمراہوں میں شامل ہو جائے۔
13۔انسان کو یکسو ہو کر اپنا رُخ اللہ تعالیٰ کی طرف کرنا چاہیے جس نے آسمان وزمین کو پیدا کیا۔
14۔اللہ تعالیٰ ہی سیدھا راستہ دکھانے والا ہے۔

15 ۔اللہ تعالیٰ کا علم ہر چیز پر چھایا ہوا ہے۔

ہم کیا کریں؟

☆ مالک کائنات کے سامنے سر تسلیم خم کرنا ہے انشاء اللہ تعالیٰ۔

اپنا جائزہ لینا ہے

نمبر شمار	کیا میرے دل کو یقین ہے کہ	ہاں	نہیں	کسی حد تک	بہت حد تک
1	اللہ تعالیٰ کے سوا نہ کوئی نفع دے سکتا ہے نہ نقصان؟				
2	اللہ تعالیٰ سیدھا راستہ دکھانے والا ہے؟				
3	راہنمائی تو صرف اللہ تعالیٰ کی راہنمائی ہے؟				
4	اللہ تعالیٰ نے انسان کو اپنے آگے جھکنے، نماز قائم کرنے اور نافرمانی سے بچنے کا حکم دیا ہے؟				
5	اللہ تعالیٰ کی طرف سمیٹے جانا ہے؟				
6	اللہ تعالیٰ نے آسمان اور زمین کو برحق پیدا کیا ہے؟				
7	اللہ تعالیٰ جس دن کہے گا کہ حشر ہو جائے اس دن وہ ہو جائے گا؟				
8	اللہ تعالیٰ کا فرمان حق ہے؟				
9	جس دن صور پھونکا جائے گا بادشاہی اُسی کی ہوگی؟				
10	اللہ تعالیٰ غیب اور حاضر ہر چیز کا عالم، دانا اور باخبر ہے؟				
11	اللہ تعالیٰ حضرت ابراہیم علیہ السلام کو آسمان و زمین کا نظامِ سلطنت دکھاتے تھے تاکہ وہ یقین لانے والوں میں سے ہو جائیں؟				
12	اگر اللہ تعالیٰ راہنمائی نہ کرے تو انسان گمراہوں میں شامل ہو جائے؟				

نمبر شمار	کیا میرے دل کو یقین ہے کہ	ہاں	نہیں	کسی حد تک	بہت حد تک
13	انسان کو یک سو ہو کر اپنا رُخ اللہ تعالیٰ کی طرف کرنا چاہیے جس نے آسمان وزمین کو پیدا کیا؟				
14	اللہ تعالیٰ ہی سیدھا راستہ دکھانے والا ہے؟				
15	اللہ تعالیٰ کا علم ہر چیز پر چھایا ہوا ہے؟				

رکوع :16

رکوع ایک نظر میں

موضوع ''انبیاء اللہ تعالیٰ کے ہدایت یافتہ تھے''۔

1۔انبیاء:

1۔اللہ تعالیٰ نے انھیں اپنی خدمت کے لیے چن لیا۔
2۔سیدھے راستے کی طرف ان کی راہنمائی کی گئی۔
3۔ہر ایک کو تمام دنیا والوں پر فضیلت عطا کی۔
4۔اللہ تعالیٰ ہدایت کی طرف اپنے بندوں میں سے جس کی چاہتا ہے راہنمائی کرتا ہے۔
5۔شرک کر کے تو سب کیا کرایا غارت ہو جاتا ہے۔
6۔ان کو اللہ تعالیٰ نے کتاب، حکمت اور نبوت دی تھی۔
7۔اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہدایت یافتہ تھے۔
8۔ان کے راستے پر انسان چلیں۔
9۔ابراہیم علیہ السلام اسحٰق علیہ السلام یعقوب علیہ السلام داؤد علیہ السلام، سلیمان علیہ السلام، یوسف علیہ السلام، موسیٰ علیہ السلام اور ہارون علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے نبیوں میں سے تھے۔

2۔تعلق باللہ:

1 اللہ تعالیٰ جسے چاہتا ہے بلند مرتبے عطا کرتا ہے؟
2 اللہ تعالیٰ دانا اور علیم ہے؟
3 اللہ تعالیٰ نیکوکاروں کو ان کی نیکی کا بدلہ دیتے ہیں؟
4 اللہ تعالیٰ نے انبیاء کو تمام دنیا والوں پر فضیلت دی؟
5 اللہ تعالیٰ ہی اپنی خدمت کے لیے چُنتا اور سیدھے راستے کی طرف راہنمائی کرتا ہے؟
6 اللہ تعالیٰ اپنی ہدایت سے جس کی چاہتا ہے راہنمائی کرتا ہے؟
7 اللہ تعالیٰ شرک کرنے والوں کے اعمال غارت کر دیتا ہے؟
8 اللہ تعالیٰ ہی کتاب، حکم اور نبوت عطا کرتا ہے؟
9 اللہ تعالیٰ نے ہدایت یافتہ لوگوں کے راستے پر چلنے کا حکم دیا ہے؟

ہم کیا کریں؟

☆ اللہ تعالیٰ سے مستقل دعائیں کرنی ہیں، کہ اے اللہ ہمیں اپنی خدمت کے لیے چن لے، اور سیدھے راستے کی طرف ہماری رہنمائی فرما۔ (آمین)

☆ انبیاء کے راستے پر چلنے کے لیے کوئی تین کام منتخب کریں جو انھوں نے خاص طور پر مشن بنا کر کیے، اور عہد کریں کہ یہ کام اپنی زندگی کا مشن بنا کر کرنے ہیں انشاء اللہ تعالیٰ۔

اپنا جائزہ لینا ہے

نمبر شمار	کیا میرے دل کو یقین ہے کہ	ہاں	نہیں	کسی حد تک	بہت حد تک
1	اللہ تعالیٰ جسے چاہتا ہے بلند مرتبے عطا کرتا ہے؟				
2	اللہ تعالیٰ دانا اور علیم ہے؟				
3	اللہ تعالیٰ نیکوکاروں کو ان کی نیکی کا بدلہ دیتے ہیں؟				
4	اللہ تعالیٰ نے انبیاء کو تمام دنیا والوں پر فضیلت دی؟				
5	اللہ تعالیٰ ہی اپنی خدمت کے لیے چُنتا اور سیدھے راستے کی طرف راہنمائی کرتا ہے؟				
6	اللہ تعالیٰ اپنی ہدایت سے جس کی چاہتا ہے راہنمائی کرتا ہے؟				
7	اللہ تعالیٰ شرک کرنے والوں کے اعمال غارت کر دیتا ہے؟				
8	اللہ تعالیٰ ہی کتاب، حکم اور نبوت عطا کرتا ہے؟				
9	اللہ تعالیٰ نے ہدایت یافتہ لوگوں کے راستے پر چلنے کا حکم دیا ہے؟				

رکوع :17

رکوع ایک نظر میں

موضوع: ''کتاب برکت والی ہے''۔

1۔منکرین نبوت کا غلط موقف:

1۔ اللہ تعالیٰ نے کسی بشر پر کچھ نازل نہیں کیا۔
2۔ کتاب موسیٰ جو ھدایت اور نور تھی اس کا نازل کرنے والا کون تھا ؟
3۔ انہوں نے اللہ کا بہت غلط اندازہ لگایا۔

2۔اللہ کی کتاب:

1۔ برکت والی ہے۔
2۔ پہلی کتابوں کی تصدیق کرتی ہے۔
3۔اس لئے نازل کی گئی ہے کہ تم اس کے ذریعے انسانوں کو متنبہ کردو۔
4۔ آخرت پر ایمان لانے والے کتاب پر ایمان لاتے ہیں، نماز کی پابندی کرتے ہیں۔

3۔جعلی مدعیان نبوت:

1۔سکرات موت میں ڈبکیاں کھائیں گے۔
2۔فرشتے ان سے کہیں گے لاؤ نکالو اپنی جان۔
3۔ان کو بتایا جائے گا، ذلت کا عذاب دیا جائے گا۔
- ☆ اللہ تعالیٰ پر تہمت لگانے کی وجہ سے۔
- ☆ اللہ تعالیٰ کی آیات کے مقابلے میں سرکشی دکھانے کی وجہ سے۔

4۔اللہ تعالیٰ کے سامنے پیش کئے جائیں گے۔
5۔اللہ تعالیٰ ان سے فرمائیں گے:
- ☆ اکیلے آگئے ہوناں، جیسے اکیلے پیدا کئے گئے تھے۔
- ☆ دنیا میں جو تھا وہ پیچھے چھوڑ آئے ہوناں۔
- ☆ تمہارے ساتھ تمہارے سفارشیوں کو بھی نہیں دیکھے۔
- ☆ تمہارے آپس کے سب رابطے ٹوٹ گئے۔
- ☆ جن پر بڑا مان تھا سب گم ہو گئے ناں۔

4۔ تعلق باللہ:

- اللہ تعالیٰ ہی نے تمام انبیاء پر روشنی اور ہدایت نازل کی ہے۔
- اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کو نازل کیا جو بڑی برکت والا ہے۔
- اللہ تعالیٰ نے قرآن کے ذریعے انسانوں کو متنبہ کرنے کا حکم دیا ہے۔

ہم کیا کریں؟

☆ برکت والی کتاب پر ایمان لانے کے لیے کتاب کا کام کر کے اس کا حق ادا کرنا ہے انشاء اللہ تعالیٰ۔

اپنا جائزہ لینا ہے

نمبر شمار	کیا میرے دل کو یقین ہے کہ	ہاں	نہیں	کسی حد تک	بہت حد تک
1	میں قرآن کی تعلیمات کو توجہ سے سننے کا حق ادا کرتی / کرتا ہوں؟				
2	قرآن کی تعلیم کے لیے ذاتی طور پر کی جانے والی کوشش مثلاً ہوم ورک توجہ اور دل جمعی کے ساتھ مکمل کرتی / کرتا ہوں؟				
3	میں روزانہ کتاب کے قابل ذکر حصے کی تلاوت کرتی / کرتا ہوں؟				
4	میں قرآن پڑھتے ہوئے غور و فکر کرتی / کرتا ہوں؟				
6	گھر والوں کو قرآن پڑھ کر سناتی / سناتا ہوں؟				
7	گھر میں چھوٹے بچوں کو قرآنی واقعات سناتی / سناتا ہوں؟				
8	گھر میں قرآن مجید کی آیات اور احکامات پر بات کرتی / کرتا ہوں؟				
9	گھر میں قرآن مجید کی تعلیم کا باقاعدہ اہتمام کرتی / کرتا ہوں؟				
10	میں قرآن کی تعلیمات کو رشتہ داروں تک پہنچاتی / پہنچاتا ہوں؟				
11	میں قرآن کی تعلیمات کو باقاعدہ ہمسائیوں تک پہنچاتی / پہنچاتا ہوں؟				
12	میں نے قرآن حکیم کو باقاعدہ دوسروں تک پہنچانے کا کام شروع کیا ہے؟				

رکوع :18

رکوع ایک نظر میں

موضوع: ''توحید پر استدلال''۔

1۔اللہ تعالیٰ:

1 ۔دانے اور گٹھلی کو پھاڑنے والا ہے۔
2 ۔زندہ کو مردہ سے نکالتا ہے وہی مردہ کو زندہ سے خارج کرتا ہے۔
3 ۔پردۂ شب کو چاک کر کے صبح نکالتا ہے۔
4 ۔اسی نے رات کو سکون کا وقت بنایا۔
5 ۔اسی نے چاند اور سورج کے طلوع وغروب کا حساب مقرر کیا۔
6 ۔اسی نے تاروں کو صحرا اور سمندر کی تاریکیوں میں راستہ معلوم کرنے کا ذریعہ بنایا۔
7 ۔اسی نے انسان کو ایک جان سے پیدا کیا۔
8 ۔اسی نے ہر ایک کے لیے جائے قرار اور سونپے جانے کی جگہ مقرر کی۔
9 ۔وہی ہے جس نے آسمان سے پانی برسایا۔
10 ۔اسی نے ہر قسم کی نباتات اگائی۔
11 ۔اسی نے کھیت اور درخت پیدا کئے۔
12 ۔اسی نے تہہ بہ تہہ چڑھے ہوئے دانے نکالے۔
13 ۔اسی نے کھجور کے شگوفوں سے پھلوں کے گچھے پیدا کئے۔
14 ۔اسی نے انگور، انار اور زیتون کے باغ لگائے۔

2۔انسان کا ظلم:

1۔جنوں کو اللہ کا شریک ٹھہرا دیا حالانکہ اللہ خالق ہے۔
2۔بے جانے بوجھے اس کے بیٹے اور بیٹیاں تصنیف کر دیں۔

3۔اللہ پاک ہے:

1۔اللہ برتر ہے ان باتوں سے جو لوگ کہتے ہیں۔

4۔ تعلق باللہ

1۔ دانے اور گٹھلی کو پھاڑنے والا اللہ تعالیٰ ہے۔
2۔ اللہ تعالیٰ زندہ کو مردہ سے نکالتا ہے۔
3۔ اللہ تعالیٰ مُردہ کو زندہ سے نکالتا ہے۔
4۔ اللہ تعالیٰ رات کی تاریکی سے صبح نکالتا ہے۔
5۔ اللہ تعالیٰ نے رات کو سکون کا وقت بنایا ہے۔
6۔ اللہ تعالیٰ نے چاند اور سورج کے طلوع وغروب کا حساب مقرر کیا ہے۔
7۔ اللہ تعالیٰ اپنے علم اور زبردست قدرت سے اندازے لگاتا ہے۔
8۔ اللہ تعالیٰ نے تاروں کو صحرا اور سمندر کی تاریکیوں میں راستہ معلوم کرنے کا ذریعہ بنایا ہے۔
9۔ اللہ تعالیٰ نے انسان کو ایک جان سے پیدا کیا۔
10۔ اللہ تعالیٰ نے ہر انسان کے لیے ایک جائے قرار اور ایک سونپے جانے کی جگہ مقرر کی ہے۔
11۔ اللہ تعالیٰ نے آسمان سے پانی برسایا پھر اُس کے ذریعے ہر قسم کی نباتات اُگائی پھر اُس سے ہرے ہرے کھیت اور درخت پیدا کیے۔
12۔ اللہ تعالیٰ نے تہ بہ تہ چڑھے ہوئے دانے نکالے، کھجور کے شگوفوں سے پھلوں کے گچھے کے گچھے پیدا کیے۔
13۔ اللہ تعالیٰ نے انگور، زیتون اور انار کے باغ لگائے جن کے پھل مختلف بھی ہیں اور ملتے جلتے بھی۔
14۔ اللہ تعالیٰ ہی انسان کا خالق ہے۔

ہم کیا کریں؟

☆ اللہ تعالیٰ کی توحید کے دلائل پر غور وفکر کرنا ہے انشاء اللہ تعالیٰ۔

اپنا جائزہ لینا ہے

نمبر شمار	کیا میرے دل کو یقین ہے کہ	ہاں	نہیں	کسی حد تک	بہت حد تک
1	دانے اور گٹھلی کو پھاڑنے والا اللہ تعالیٰ ہے؟				
2	اللہ تعالیٰ زندہ کو مردہ سے نکالتا ہے؟				
3	اللہ تعالیٰ مُردہ کو زندہ سے نکالتا ہے؟				
4	اللہ تعالیٰ رات کی تاریکی سے صبح نکالتا ہے؟				
5	اللہ تعالیٰ نے رات کو سکون کا وقت بنایا ہے؟				
6	اللہ تعالیٰ نے چاند اور سورج کے طلوع و غروب کا حساب مقرر کیا ہے؟				
7	اللہ تعالیٰ اپنے علم اور زبردست قدرت سے اندازے لگاتا ہے؟				
8	اللہ تعالیٰ نے تاروں کو صحرا اور سمندر کی تاریکیوں میں راستہ معلوم کرنے کا ذریعہ بنایا ہے؟				
9	اللہ تعالیٰ نے انسان کو ایک جان سے پیدا کیا؟				
10	اللہ تعالیٰ نے ہر انسان کے لیے ایک جائے قرار اور ایک سونپے جانے کی جگہ مقرر کی ہے؟				
11	اللہ تعالیٰ نے آسمان سے پانی برسایا پھر اُس کے ذریعے ہر قسم کی نباتات اُگائی پھر اُس سے ہرے ہرے کھیت اور درخت پیدا کیے؟				
12	اللہ تعالیٰ نے تہ بہ تہ چڑھے ہوئے دانے نکالے، کھجور کے شگوفوں سے پھلوں کے گچھے کے گچھے پیدا کیے؟				
13	اللہ تعالیٰ نے انگور، زیتون اور انار کے باغ لگائے جن کے پھل مختلف بھی ہیں اور ملتے جلتے بھی؟				
14	اللہ تعالیٰ ہی انسان کا خالق ہے؟				

رکوع :19

رکوع ایک نظر میں

موضوع: ''اللہ ہی تو ہے''۔

1۔شرک کی تردید:

1۔اس کا کوئی بیٹا کیسے ہوسکتا ہے جب کہ اس کی کوئی شریک زندگی نہیں ہے۔
2۔اس نے ہر چیز کو پیدا کیا ہے۔
3۔اس کے پاس ہر چیز کا علم ہے۔
4۔اللہ تمہارا رب ہے اُس کے سوا کوئی خُدا نہیں۔

2۔توحید کے دلائل

1۔وہ ہر چیز کا خالق ہے لہذا تم اُس کی بندگی کرو۔
2۔وہ ہر چیز کا کفیل ہے۔
3۔نگاہیں اُس کو پا نہیں سکتیں وہ نگاہوں کو پالیتا ہے۔
4۔وہ نہایت باریک بین اور باخبر ہے۔

3۔قرآن کلام الٰہی ہے:

1۔تمہارے رب کی طرف سے بصیرت کی روشنیاں ہیں۔
2۔جو بینائی سے کام لے گا اپنا بھلا کرے گا۔
3۔جو اندھا بنے گا خود نقصان اٹھائے گا۔
4۔آیات کو بار بار مختلف طریقوں سے بیان کرتے ہیں۔
☆ تا کہ لوگ شک میں پڑیں کہ تم کہیں سے پڑھ کر آئے ہو۔
☆ علم والوں پر حقیقت کو روشن کردیں۔
5۔وحی کی پیروی کرو جو تمہارے رب کی طرف سے نازل ہوئی ہے۔

4۔مشرکین سے اعراض کرو:

1۔مشرکین کے پیچھے نہ پڑو۔
2۔اللہ تعالیٰ چاہتا تو یہ شرک نہ کرتے۔
3۔اللہ تعالیٰ نے تم کو ان پر پاسبان اور حوالہ دار مقرر نہیں کیا ہے۔
4۔اللہ کے سوا یہ جن کو پکارتے ہیں ان کو گالیاں نہ دو ہوسکتا ہے کہ جہالت کی وجہ سے اللہ کو گالیاں دینے لگیں۔

5۔ان کے لیے اللہ نے ان کا عمل خوشنما بنا دیا۔
6۔اللہ انھیں بتائے گا کہ کیا کر کے آئے ہو؟
7۔نشانیوں سے یہ ایمان لانے والے نہیں ہیں۔
8۔ہم ان کے دلوں کو اور نگاہوں کو پھیر دیں گے۔
9۔ہم ان کی سرکشی میں ان کو بھٹکنے کے لیے چھوڑ دیتے ہیں۔

5۔تعلق باللہ:

1۔اللہ تعالیٰ آسمانوں اور زمین کا موجد ہے۔
2۔اللہ تعالیٰ کی طرف سے بصیرت کی روشنیاں انسان کے پاس آئی ہیں۔
3۔اللہ تعالیٰ علم والوں پر حقیقت روشن کرتے ہیں۔
4۔اللہ تعالیٰ نے ہر گروہ کے لیے اس کے عمل کو خوش نما بنا دیا ہے۔
5۔اللہ تعالیٰ کی طرف سب کو پلٹ کر جانا ہے پھر وہ بتائے گا کہ انسان کیا کر کے آیا ہے۔
6۔معجزات اللہ تعالیٰ کے اختیار میں ہیں۔
7۔اللہ تعالیٰ لوگوں کے دلوں اور نگاہوں کو پھیر دیتے ہیں۔
8۔اللہ تعالیٰ سرکشی میں بھٹکنے کے لیے چھوڑ دیتا ہے۔

ہم کیا کریں؟

☆ اللہ کی کتاب کے لیے اندھا نہیں بننا، اللہ تعالیٰ کی بصیرت کی روشنیوں سے فائدہ اُٹھانا ہے انشاء اللہ تعالیٰ۔

اپنا جائزہ لینا ہے

نمبر شمار	کیا میرے دل کو یقین ہے کہ	ہاں	نہیں	کسی حد تک	بہت حد تک
1	اللہ تعالیٰ آسمانوں اور زمین کا موجد ہے؟				
2	اللہ تعالیٰ کا کوئی بیٹا نہیں نہ اُس کی کوئی شریک زندگی ہے؟				

نمبر شمار	کیا میرے دل کو یقین ہے کہ	ہاں	نہیں	کسی حد تک	بہت حد تک
3	اللہ تعالیٰ کی طرف سے بصیرت کی روشنیاں انسان کے پاس آئی ہیں؟				
4	اللہ تعالیٰ علم والوں پر حقیقت روشن کرتے ہیں؟				
5	اللہ تعالیٰ نے ہر گروہ کے لیے اس کے عمل کو خوش نما بنا دیا ہے؟				
6	اللہ تعالیٰ کی طرف سب کو پلٹ کر جانا ہے پھر وہ بتائے گا کہ انسان کیا کر کے آیا ہے؟				
7	معجزات اللہ تعالیٰ کے اختیار میں ہیں؟				
8	اللہ تعالیٰ لوگوں کے دلوں اور نگاہوں کو پھیر دیتے ہیں؟				
9	اللہ تعالیٰ سرکشی میں بھٹکنے کے لیے چھوڑ دیتا ہے؟				
10	اس کا کوئی بیٹا کیسے ہو سکتا ہے جب کہ اس کی کوئی شریک زندگی نہیں ہے؟				
11	اس نے ہر چیز کو پیدا کیا ہے؟				
12	اس کے پاس ہر چیز کا علم ہے؟				
13	اللہ تمہارا رب ہے اُس کے سوا کوئی خُدا نہیں؟				
14	وہ ہر چیز کا خالق ہے لہذا تم اُس کی بندگی کرو؟				
15	وہ ہر چیز کا کفیل ہے؟				
16	نگاہیں اُس کو پا نہیں سکتیں وہ نگاہوں کو پا لیتا ہے؟				
17	وہ نہایت باریک بین اور باخبر ہے؟				

لَا یُحِبُّ اللّٰہُ

پارہ :8

رکوع : 1

رکوع ایک نظر میں

موضوع: ''اسلام میں اصل حاکمیت اللہ تعالیٰ کی ہے''۔

1۔قبولیتِ حق کا تعلق بیرونی عوامل سے نہیں ہوتا:

1۔فرشتے نازل کردیں۔
2۔مُردے باتیں کریں۔
3۔دنیا بھر کی چیزوں کو جمع کردیں۔ایمان نہیں لاسکے۔

2۔ہدایت یا گمراہی کا دارومدار مشیتِ الٰہی پر ہے:

1۔گمراہی کے جال:
☆ ہر نبی کے دشمن شیاطین ہیں جنوں میں سے بھی انسانوں میں سے بھی۔
2۔چاہتے ہیں انسان دھوکے کی طرف مائل ہو۔
☆ انسان برائی سے راضی ہوجائے۔
☆ اور انسان برائیاں کرنے لگے۔
3۔جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے وہ دھوکے کی طرف مائل ہوں، راضی ہوں، برائیاں کریں۔
4۔ہدایت اور گمراہی کے لیے Motivational factors دل کے اندر ہوتے ہیں اس لیے دل کا علاج کرنے کی ضرورت ہے۔
5۔اللہ تعالیٰ کی کتاب دلوں کے امراض کی شفا ہے۔

3۔اصل حاکمیت اللہ تعالیٰ کی ہے:

1۔اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی اور فیصلہ کرنے والا نہیں۔
2۔کتاب حق کے ساتھ نازل کردی ہے شک نہ کرو۔
3۔رب کی بات سچائی اور انصاف کے اعتبار سے کامل ہے۔
4۔کوئی اس کے احکامات کو بدلنے والا نہیں۔
5۔وہ سب کچھ سنتا اور جانتا ہے۔
6۔اگر اللہ تعالیٰ کے سوا اکثر لوگ کے کہنے پر چلو جو زمین میں بستے ہیں تو وہ اللہ تعالیٰ کے راستے سے بھٹکا دیں گے وہ گمان کرتے ہیں اور قیاس آرائیاں کرتے ہیں۔

7۔اللہ تعالیٰ نے حرام کی تفصیلات بتادی ہے۔
8۔کیا وجہ ہے وہ چیز نہ کھاؤ جس کے کھانے کا اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے۔
9۔کھلے اور چھپے گناہوں سے بچو۔
10۔جو لوگ گناہ کرتے ہیں اپنی کمائی کا بدلہ پا کر رہیں گے۔
11۔اگر اللہ تعالیٰ کے سوا تم نے کسی اور کی اطاعت کی تو تم مشرک ہو۔

4۔شیطان کا طریقۂ واردات:

1۔اپنے ساتھیوں کے دلوں میں شکوک القاء کرتے ہیں تا کہ وہ تم سے جھگڑا کریں۔

5۔تعلق باللہ:

1۔اللہ تعالیٰ نے ہمیشہ شیطان انسانوں اور شیطان جنوں کو ہر نبی کا دشمن بنایا ہے۔
2۔اللہ تعالیٰ کے سوا کسی اور سے فیصلہ تلاش کرنا ظلم ہے۔
3۔اللہ تعالیٰ نے کتاب کو حق کے ساتھ نازل کیا ہے۔
4۔اللہ تعالیٰ کی بات سچائی اور انصاف کے اعتبار سے کامل ہے۔
5۔اللہ تعالیٰ کے فرامین کو کوئی بدلنے والا نہیں۔
6۔اللہ تعالیٰ سب کچھ سنتا اور جانتا ہے۔
7۔اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتا ہے کہ کون اس کے راستے سے ہٹا ہوا ہے اور کون سیدھی راہ پر ہے۔
8۔جس جانور پر اللہ تعالیٰ کا نام لیا گیا انسان کو اسی کا گوشت کھانے کا حکم ہے۔
9۔حد سے گزرنے والوں کو ربّ خوب جانتا ہے۔
10۔جس جانور کو اللہ تعالیٰ کا نام لے کر ذبح نہ کیا گیا ہو اس کے کھانے سے اللہ تعالیٰ نے روکا ہے۔

ہم کیا کریں؟

☆ گمان کے مطابق نہیں علم کے مطابق زندگی گزارنی ہے۔
☆ ہر ہر موڑ پر زندگی کے ہر کام کے لیے فیصلہ اللہ سے لینا ہے۔
☆ اپنی مرضی کے فیصلے نہیں کرنے انشاء اللہ تعالیٰ۔

اپنا جائزہ لینا ہے

نمبر شمار	کیا میرے دل کو یقین ہے کہ	ہاں	نہیں	کسی حد تک	بہت حد تک
1	اللہ تعالیٰ نے ہمیشہ شیطان انسانوں اور شیطان جنوں کو ہر نبی کا دشمن بنایا ہے؟				
2	اللہ تعالیٰ کے سوا کسی اور سے فیصلہ تلاش کرنا ظلم ہے؟				
3	اللہ تعالیٰ نے کتاب کو حق کے ساتھ نازل کیا ہے؟				
4	اللہ تعالیٰ کی بات سچائی اور انصاف کے اعتبار سے کامل ہے؟				
5	اللہ تعالیٰ کے فرامین کو کوئی بدلنے والا نہیں؟				
6	اللہ تعالیٰ سب کچھ سنتا اور جانتا ہے؟				
7	اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتا ہے کہ کون اس کے راستے سے ہٹا ہوا ہے اور کون سیدھی راہ پر ہے؟				
8	جس جانور پر اللہ تعالیٰ کا نام لیا گیا انسان کو اسی کا گوشت کھانے کا حکم ہے؟				
9	حد سے گزرنے والوں کو ربّ خوب جانتا ہے؟				
10	جس جانور کو اللہ تعالیٰ کا نام لے کر ذبح نہ کیا گیا ہو اس کے کھانے سے اللہ تعالیٰ نے روکا ہے؟				

رکوع : 2

رکوع ایک نظر میں

موضوع: ''اسلام اور کفر کی کشمکش''۔

1۔ بے شعوری اور حقیقت شناسی برابر نہیں:

1۔ مردہ اور زندہ برابر نہیں۔
2۔ کافروں کے لیے ان کے اعمال خوشنما بنا دیئے گئے ہیں۔
3۔ ہر بستی کے بڑے مجرم اپنے مکر کا جال پھیلاتے ہیں مگر انہیں شعور نہیں۔
4۔ آیات کو ماننے سے کم فہمی کی بنیاد پر انکار کرتے ہیں کہ ہمارے پاس فرشتہ نہیں آیا۔

2۔ شرح صدر بمقابلہ ضیقِ صدر:

1۔ اللہ تعالیٰ جسے ہدایت بخشنے کا ارادہ کرے اس کا سینہ اسلام کے لیے کھل جاتا ہے۔
2۔ رب کا سیدھا راستہ اسلام ہے۔
3۔ اللہ جسے گمراہی میں ڈالنے کا ارادہ کرے اس کے سینے کو اسلام کے لیے تنگ کر دیتا ہے۔
4۔ جس کا سینہ اسلام کے لیے کھول جاتا ہے وہ نصیحت قبول کرتا ہے۔

3۔ قیامت کے روز حقیقتوں سے پردہ اٹھایا جائے گا:

1۔ یہ بات قیامت کے دن ثابت ہو جائے گی کہ خود گمراہ ہونا یا دوسروں کو گمراہ کرنا غلط فہمی کی بنیاد پر نہیں۔
2۔ یہ واضح ہو جائے گا کہ حق سے بے خبری کی وجہ سے گمراہ نہیں ہوئے حق کو نظر انداز کرنے کی وجہ سے گمراہ ہوئے۔

4۔ شیاطین کے روز و شب:

1۔ ایک دوسرے کو کھوٹی باتیں بتانا۔
2۔ ایک دوسرے کو دھوکہ دینا۔
3۔ نبیوں اور اللہ والوں کی مخالفت کے لیے ہم نوا تیار کرنا۔

ہم کیا کریں؟

☆ شرح صدر کے لیے دعا کرنی ہے انشاء اللہ تعالیٰ۔

اپنا جائزہ لینا ہے

نمبر شمار	کیا میرے دل کو یقین ہے کہ	ہاں	نہیں	کسی حد تک	بہت حد تک
1	اللہ تعالیٰ نے ہر بستی میں اس کے بڑے بڑے مجرموں کو لگا دیا ہے کہ وہ اپنے مکر و فریب کا جال بچھائیں؟				
2	اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتا ہے کہ اپنی پیغمبری کا کام کس سے لے۔؟ اور کس طرح لے؟				
3	اللہ تعالیٰ کے ہاں مجرم اپنی مکاریوں کی پاداش میں ذلت کے عذاب سے دو چار ہوں گے؟				
4	اللہ تعالیٰ جسے ہدایت بخشنے کا ارادہ کرتا ہے اس کا سینہ اسلام کے لیے کھول دیتا ہے؟				
5	اللہ تعالیٰ جسے گمراہی میں ڈالنے کا ارادہ کرتا ہے اس کے سینے کو تنگ کر دیتا ہے؟				
6	اللہ تعالیٰ حق سے فرار اور نفرت کی ناپاکی ایمان نہ لانے والوں پر مسلط کر دیتا ہے؟				
7	اللہ تعالیٰ نے سیدھے راستے کے نشانات واضح کر دیئے ہیں؟				
8	اللہ تعالیٰ نے نصیحت قبول کرنے والوں کے لیے سلامتی کا گھر تیار کیا ہے؟				
9	اللہ تعالیٰ ایمان لانے والوں کا سرپرست ہے اُن کے صحیح طرزِ عمل کے اختیار کرنے کی وجہ سے؟				
10	اللہ تعالیٰ کی آگ سے صرف وہ بچیں گے جنہیں اللہ تعالیٰ بچانا چاہے گا؟				
11	اللہ تعالیٰ دانا اور علیم ہے؟				
12	اللہ تعالیٰ دنیا میں ایک ساتھ مل کر کام کرنے والے ظالموں کو آخرت میں بھی ایک دوسرے کا ساتھی بنائیں گے؟				

رکوع : 3

رکوع ایک نظر میں

''انسان کے اعمال کے مطابق آخرت کی جزا و سزا ملے گی''۔

1۔شیاطین کی حشر میں پوچھ گچھ ہوگی:

1۔اے گروہ جن وانس کیا تمہارے پاس ہماری آیات سنانے اور برے انجام سے ڈرانے کے لیے پیغمبر نہیں آئے تھے؟

2۔جواب آئے گا ہاں ہم خود اپنے خلاف گواہی دیتے ہیں۔

3۔یہ گواہی اس لیے لی جائے گی تا کہ ثابت کر دیا جائے کہ اللہ تعالیٰ کسی کو ظلم کے ساتھ تباہ کرنے والا نہیں جب تک کہ حقیقت سے واقف نہ ہوں۔

2۔درجات میں فرق:

1۔ہر شخص کا درجہ اس کے عمل کے لحاظ سے ہے۔

2۔قیامت یقیناً آنے والی ہے۔

3۔رب بے نیاز ہے۔

4۔انسان خدا کو عاجز کرنے کی قدرت نہیں رکھتا۔

5۔تم اپنی جگہ عمل کرو میں اپنی جگہ کرتا ہوں پھر انجام کا پتہ چلے گا۔

3۔رسوم ورواج کو خدا بنانے والے:

1۔اللہ تعالیٰ کی پیدا کی ہوئی کھیتوں اور مویشیوں میں سے خود حصے مقرر کیے ہیں۔

2۔شریکوں کو Preference دیتے ہیں۔

3۔اولاد کو قتل کر کے ہلاکت میں مبتلا کرتے ہیں اور ان کے دین کو مشتبہ بنا دو۔

4۔خود ساختہ پابندیاں:

1۔جانور اور کھیت محفوظ ہیں۔

2۔جانوروں پر سواری، بار برداری حرام ہے۔

3۔جانوروں کے پیٹ والا مردوں کے لیے مخصوص ہے۔

4۔مردہ جانور کے کھانے میں مرد اور عورتیں شریک ہوتے۔

5۔حلال وحرام کو خود ساختہ پابندیاں لگانے والے اولاد کو قتل کرنے والے بھٹک گئے، نقصان اٹھانے والوں میں سے ہوئے۔

5۔ تعلق باللہ:

1۔ اللہ تعالیٰ بستیوں کو تباہ کرنے والا نہ تھا جبکہ اس کے باشندے حقیقت سے ناواقف ہوں۔
2۔ اللہ تعالیٰ لوگوں کے اعمال سے بے خبر نہیں۔
3۔ اللہ تعالیٰ بے نیاز ہے اور مہربانی اس کا شیوہ ہے۔
4۔ اللہ تعالیٰ چاہے تو کچھ اور لوگوں کو ہماری جگہ لے آئے۔
5۔ اللہ تعالیٰ کو عاجز کرنے کی کوئی طاقت نہیں رکھتا۔
6۔ اللہ تعالیٰ انسانوں سے جھوٹ گھڑی ہوئی باتوں کا بدلہ لے گا۔
7۔ اللہ تعالیٰ حکیم ہے اور اسے سب باتوں کی خبر ہے۔

ہم کیا کریں؟

☆ دین کے نام پر خود ساختہ پابندیوں کو قبول نہیں کرنا انشاء اللہ تعالیٰ۔

اپنا جائزہ لینا ہے

نمبر شمار	کیا میرے دل کو یقین ہے کہ	ہاں	نہیں	کسی حد تک	بہت حد تک
1	اللہ تعالیٰ بستیوں کو تباہ کرنے والا نہ تھا جبکہ اس کے باشندے حقیقت سے ناواقف ہوں؟				
2	اللہ تعالیٰ لوگوں کے اعمال سے بے خبر نہیں؟				
3	اللہ تعالیٰ بے نیاز ہے اور مہربانی اس کا شیوہ ہے؟				
4	اللہ تعالیٰ چاہے تو کچھ اور لوگوں کو ہماری جگہ لے آئے؟				
5	اللہ تعالیٰ کو عاجز کرنے کی کوئی طاقت نہیں رکھتا؟				
6	اللہ تعالیٰ انسانوں سے جھوٹ گھڑی ہوئی باتوں کا بدلہ لے گا؟				
7	اللہ تعالیٰ حکیم ہے اور اسے سب باتوں کی خبر ہے؟				

رکوع : 4

رکوع ایک نظر میں

موضوع: ''حاکمیت اللہ تعالیٰ کا حق ہے''۔

1۔اللہ تعالیٰ خالق ہے اس لیے وہ حاکم ہے:

1۔اللہ تعالیٰ خالق ہے باغ پیدا کیے۔

2۔تاکستان، نخلستان بنایا۔

3۔زیتون اور انار کے درخت پیدا کیے۔

4۔خالق کا حکم :

☆ کھاؤ اور حق ادا کرو جبکہ تم ان کی فصل کا ٹو حد سے نہ گزرو۔

5۔اس نے مویشیوں میں سے جانور پیدا کیے

☆ سواری اور بار برداری کے کام آتے ہیں

☆ کھانے اور بچھانے کے کام آتے ہیں۔

6۔اس خالق کا حکم ہے:

☆ کھاؤ ان چیزوں میں سے جو اللہ تعالیٰ نے بخشی ہیں اور شیطان کی پیروی نہ کرو وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔

2۔حلال وحرام کے مقرر کرنے کا اختیار اللہ تعالیٰ کو ہے:

1۔جانوروں کے نر اور مادہ میں سے کیا حلال ہے کیا حرام؟ کیا تمہیں اللہ تعالیٰ نے حکم دیا تھا؟

2۔اللہ تعالیٰ کے نام پر اپنی طرف سے حلال وحرام کے فیصلے کرنا ظلم ہے۔

3۔اللہ تعالیٰ ظالموں کو راہ راست نہیں دکھایا کرتا:

1۔جو اللہ تعالیٰ کی طرف منسوب کر کے جھوٹی بات کہیں وہ لوگ ظالم ہیں۔

2۔جو علم کے بغیر لوگوں کی غلط راہ نمائی کریں وہ ظالم ہیں۔

ہم کیا کریں؟

☆ ہر چیز پر اپنے مالک کا حق سمجھنا ہے۔

☆ ضرورت کے مطابق خرچ کرنا۔

☆ فضول اور بے موقع خرچ کرنے سے بچ کر شیطان کی پیروی سے بچنا ہے انشاء اللہ تعالیٰ۔

اپنا جائزہ لینا ہے

نمبر شمار	کیا میرے دل کو یقین ہے کہ	ہاں	نہیں	کسی حد تک	بہت حد تک
1	اللہ تعالیٰ نے طرح طرح کے باغ، تاکستان اور نخلستان پیدا کیے؟				
2	اللہ تعالیٰ نے کھیتیاں اُگائیں جن سے انسان کو طرح طرح کی پیداوار حاصل ہوتی ہے؟				
3	اللہ تعالیٰ نے زیتون اور انار کے درخت پیدا کیے؟				
4	اللہ تعالیٰ نے پیداوار پر اپنا حق ادا کرنے کا حکم دیا؟				
5	اللہ تعالیٰ حد سے گزرنے والوں کو پسند نہیں کرتا؟				
6	اللہ تعالیٰ کی طرف جھوٹی بات منسوب کرنے والا بڑا ظالم ہے؟				
7	اللہ تعالیٰ ظالموں کو راہِ راست نہیں دکھاتا؟				

رکوع : 5

رکوع ایک نظر میں

موضوع: ''حق قانون سازی''۔

1۔ وحی الٰہی کے مطابق حرام اشیاء:

1۔ مردار۔
2۔ بہایا ہوا خون۔
3۔ سؤر کا گوشت۔
4۔ اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کے نام پر ذبح کیا گیا۔

2۔ یہودیوں پر سزا کے طور پر حرام کی گئی اشیاء:

1۔ ناخن والے جانور۔
2۔ گائے اور بکری کی چربی۔
3۔ یہ ان کی سرکشی کی سزا تھی۔

3۔ حلال وحرام اللہ تعالیٰ کے ماسوا کسی کا اختیار نہیں:

1۔ مشرکین یہ کہتے ہیں کہ اگر اللہ تعالیٰ چاہتا تو ہم کسی چیز کو حرام نہ ٹھہراتے۔
2۔ کیا نہ ماننے والوں کے پاس کوئی علم ہے جس کی بنیاد پر حلال وحرام کے فیصلے کرتے ہیں۔
3۔ حلال وحرام کے معاملے میں گمان پر چل رہے ہیں اور قیاس آرائیاں کرتے ہیں۔
4۔ اپنے گواہ پیش کریں جو بتائیں کہ یہ چیزیں اللہ تعالیٰ نے حرام کی ہیں۔
5۔ اگر یہ گواہی دیں تم گواہی نہ دینا۔
6۔ انکی خواہشات کے پیچھے نہ چلنا جنہوں نے اللہ تعالیٰ کی آیات کو جھٹلایا۔
7۔ آخرت کے منکر ہیں۔
8۔ دوسروں کو اپنے رب کا ہم سر بناتے ہیں۔

4۔ تعلق باللہ:

1۔ اللہ تعالیٰ درگزر سے کام لینے والا اور رحم فرمانے والا ہے۔
2۔ اللہ تعالیٰ کا دامنِ رحمت بہت وسیع ہے۔
3۔ مجرموں سے اللہ تعالیٰ کے عذاب کو پھیرا نہیں جا سکتا۔
4۔ حقیقت رس حجت تو اللہ تعالیٰ کے پاس ہے۔
5۔ اللہ تعالیٰ چاہے تو سبھی کو ہدایت دے سکتا ہے۔

ہم کیا کریں؟

☆ سچی دلیل کے سامنے جھکنا ہے انشاء اللہ تعالیٰ۔

اپنا جائزہ لینا ہے

نمبر شمار	کیا میرے دل کو یقین ہے کہ	ہاں	نہیں	کسی حد تک	بہت حد تک
1	اللہ تعالیٰ درگزر سے کام لینے والا اور رحم فرمانے والا ہے؟				
2	اللہ تعالیٰ کا دامنِ رحمت بہت وسیع ہے؟				
3	مجرموں سے اللہ تعالیٰ کے عذاب کو پھیرا نہیں جا سکتا؟				
4	حقیقت رس حجت تو اللہ تعالیٰ کے پاس ہے؟				
5	اللہ تعالیٰ چاہے تو سبھی کو ہدایت دے سکتا ہے؟				

رکوع : 6

رکوع ایک نظر میں

موضوع: ''صراطِ مستقیم پر چلنے کے لیے ہدایات''۔

1۔اللہ تعالیٰ کا قانون:

1۔اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو۔
2۔والدین کے ساتھ نیک سلوک کرو۔
3۔اپنی اولاد کو مفلسی کے ڈر سے قتل نہ کرو۔
4۔بے حیائی خواہ کھلی ہو یا چھپی اس کے قریب نہ جاؤ۔
5۔کسی جان کو حق کے علاوہ قتل نہ کرو۔
6۔یتیم کے مال کے قریب نہ جاؤ جب تک کہ وہ سن رشد تک نہ پہنچ جائے مگر جو بہترین ہو۔
7۔ناپ تول میں انصاف کرو۔
8۔انصاف کی بات کرو خواہ معاملہ رشتہ دار کا ہی کیوں نہ ہو۔
9۔اللہ تعالیٰ کے عہد کو پورا کرو۔
10۔اللہ تعالیٰ کے سیدھے راستے پر چلو۔
11۔موسیٰ علیہ السلام کو کتاب کے ذریعے قانون ملا۔
12۔کتاب نعمت کی تکمیل بھی ہے۔

☆ ضروری تفصیل بھی ہے
☆ ہدایت ہے
☆ رحمت ہے۔

2۔تعلق باللہ:

1۔اللہ تعالیٰ انسان پر پابندیاں عائد کرتا ہے اور وہ حق رکھتا ہے، حق کہتا ہے، حق کرتا ہے۔
2۔اللہ تعالیٰ نے انسان کو ہدایت کی ہے کہ انسان دوسرے راستوں پر نہ چلے۔

ہم کیا کریں؟

☆ اللہ تعالیٰ کے سارے قوانین کی پابندی کرنی ہے۔

☆ اس رکوع میں دیئے گئے اللہ تعالیٰ کے قانون کو لکھ کر معاہدہ کرنا ہے اے اللہ! میں آپ سے وعدہ کرتی ہوں کہ آپ کے قانون کی پابندی کروں گی انشاءاللہ تعالیٰ۔

رکوع : 7

رکوع ایک نظر میں

موضوع: ''اللہ تعالیٰ ہی حاکم اور قانون ساز ہے''۔

1۔ اللہ تعالیٰ کے قانون کی کتاب:

1۔ برکت والی کتاب ہے۔
2۔ پیروی کرو۔
3۔ اللہ تعالیٰ کا تقویٰ اختیار کرو تا کہ تم پر رحم کیا جائے۔
4۔ دلیل روشن ہے تم عذر نہیں کر سکتے۔
5۔ ہدایت ہے۔
6۔ رحمت ہے۔
7۔ اس سے روگردانی کی پاداش میں بدترین سزا مل کر رہے گی۔

2۔ قانون شکنی حساب کتاب ہوگا:

1۔ آیات سے منہ موڑنے والوں کو بدترین سزا ملے گی۔
2۔ فرشتے آ گئے، یا رب خود آئے، یا نشانیاں ظاہر ہو جائیں پھر اس وقت کا ایمان فائدہ نہ دے گا۔
3۔ زندگی میں ایمان نہ لانے والوں کو وہاں کوئی بھلائی نہ ملے گی۔
4۔ جو بدی لے کر آئے گا اتنا ہی بدلہ دیا جائے گا جتنا اس نے قصور کیا ظلم نہیں ہوگا۔

3۔ اللہ تعالیٰ کے دین کو ٹکڑے کرنے والوں کا دین سے تعلق نہیں:

1۔ رسول ﷺ کے ساتھ تفرقہ پردازوں کا تعلق نہیں۔
2۔ ان کا معاملہ اللہ تعالیٰ کے سپرد ہے۔
3۔ اللہ تعالیٰ انہیں بتائے گا وہ کیا کر کے آئے ہیں۔

4۔اللہ تعالیٰ کا دین:

1۔اس میں کوئی ٹیڑھ نہیں۔
2۔سیدھا راستہ ہے۔
3۔حضرت ابراہیم علیہ السلام کا طریقہ ہے۔
4۔یکسو ہو کر اس دین کو اختیار کیا جا سکتا ہے۔
5۔شرک سے اس کا کوئی تعلق نہیں۔
6۔دین کا مطالبہ ہے نماز، قربانیاں، جینا، مرنا اللہ تعالیٰ کے لیے ہو جائے۔

5۔اللہ تعالیٰ ہی حاکم ہے:

1۔کیا میں اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر کوئی اور رب تلاش کرلوں جبکہ کائنات کا رب وہی ہے۔
2۔اللہ تعالیٰ ہی کی طرف سب کو پلٹنا ہے جو حاکم حقیقی ہے۔
3۔ہر شخص جو کماتا ہے اس کا ذمہ دار ہے جوابدہی کرنی ہوگی۔
4۔اللہ تعالیٰ نے جس کے ذمے جو کام لگایا وہ خود ذمہ دار ہے کوئی دوسرا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔
5۔اللہ تعالیٰ تم پر اختلافات کی حقیقت کھول دے گا۔
6۔اسی نے تمہیں زمین پر خلیفہ بنایا۔
7۔اسی نے تمہیں آزمائش میں ڈالا اور مختلف درجات دیئے۔
8۔اللہ تعالیٰ سزا دینے میں تیز ہے۔
9۔اللہ تعالیٰ درگزر فرمانے والا اور رحم فرمانے والا ہے۔

6۔تعلق باللہ:

1۔اللہ تعالیٰ نے برکت والی کتاب نازل کی ہے تاکہ انسان اس کی پیروی کریں اور تقویٰ کی روش اختیار کریں۔
2۔انسان کے پاس ربّ کی طرف سے دلیلِ روشن ہدایت اور رحمت آئی ہے۔
3۔جو انسان اللہ تعالیٰ کی آیات سے منہ موڑتے ہیں اللہ تعالیٰ انہیں سزا دے کر رہے گا۔
4۔جو اللہ تعالیٰ کے حضور نیکی لے کر آئے گا اس کے لیے اللہ تعالیٰ کی طرف سے دس گنا اجر ہے۔

5۔ جو بدی لے کر آئے گا اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس کو اتنا ہی بدلہ دیا جائے گا۔
6۔ اللہ تعالیٰ نے سیدھا راستہ دکھا دیا ہے ٹھیک دین جس میں کوئی ٹیڑھ نہیں۔
7۔ انسان کی نماز، مراسمِ عبودیت، جینا اور مرنا اللہ ربّ العالمین کے لیے ہونا چاہیے۔
8۔ اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے کہ سب سے پہلے اس کے آگے سر جھکانے والے بن جاؤ۔
9۔ اللہ ہر چیز کا رب ہے۔
10۔ اللہ کی طرف ہی سب کو پلٹنا ہے۔
11۔ اللہ اختلافات کی حقیقت کو کھول دے گا۔
12۔ اللہ نے انسان کو زمین میں خلیفہ بنایا۔
13۔ اللہ نے بعض کے مقابلے میں بعض کو بلند درجات دیے تا کہ جو کچھ اس نے دیا ہے اس میں انسان کی آزمائش کرے۔
14۔ اللہ سزا دینے میں بہت تیز ہے۔
15۔ اللہ درگزر کرنے والا اور رحم فرمانے والا ہے۔

ہم کیا کریں؟

☆ اپنی زندگی کے لیے یہ نصب العین بنانا ہے کہہ دو میری نماز، میرے تمام مراسمِ عبودیت، میرا جینا، میرا مرنا اللہ رب العالمین کے لیے ہے۔

اپنا جائزہ لینا ہے

نمبر شمار	کیا میرے دل کو یقین ہے کہ	ہاں	نہیں	کسی حد تک	بہت حد تک
1	اللہ تعالیٰ نے برکت والی کتاب نازل کی ہے تا کہ انسان اس کی پیروی کریں اور تقویٰ کی روش اختیار کریں؟				
2	انسان کے پاس ربّ کی طرف سے دلیلِ روشن ہدایت اور رحمت آئی ہے؟				
3	جو انسان اللہ تعالیٰ کی آیات سے منہ موڑتے ہیں اللہ تعالیٰ انہیں سزا دے کر رہے گا۔				

نمبر شمار	کیا میرے دل کو یقین ہے کہ	ہاں	نہیں	کسی حد تک	بہت حد تک
4	جو اللہ تعالیٰ کے حضور نیکی لے کر آئے گا اس کے لیے اللہ تعالیٰ کی طرف سے دس گنا اجر ہے؟				
5	جو بدی لے کر آئے گا اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس کو اتنا ہی بدلہ دیا جائے گا؟				
6	اللہ تعالیٰ نے سیدھا راستہ دکھا دیا ہے ٹھیک دین جس میں کوئی ٹیڑھ نہیں؟				
7	انسان کی نماز، مراسمِ عبودیت، جینا اور مرنا اللہ ربّ العالمین کے لیے ہونا چاہیے؟				
8	اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے کہ سب سے پہلے اس کے آگے سر جھکانے والے بن جاؤ؟				
9	اللہ ہر چیز کا رب ہے				
10	اللہ تعالیٰ کی طرف ہی سب کو پلٹنا ہے؟				
11	اللہ تعالیٰ اختلافات کی حقیقت کو کھول دے گا؟				
12	اللہ تعالیٰ نے انسان کو زمین میں خلیفہ بنایا۔؟				
13	اللہ تعالیٰ نے بعض کے مقابلے میں بعض کو بلند درجات دیئے تاکہ جو کچھ اُس نے دیا ہے اُس میں انسان کی آزمائش کرے؟				
14	اللہ تعالیٰ سزا دینے میں بہت تیز ہے؟				
15	اللہ تعالیٰ درگزر کرنے والا اور رحم فرمانے والا ہے؟				

سورۃ الاعراف | رکوع : 8

رکوع ایک نظر میں

موضوع: ''نزولِ کتاب کا مقصد''۔

1۔نزولِ کتاب کا مقصد :

1۔منکرین کو ڈرادو۔
2۔ایمان والوں کے لیے یاددہانی ہو۔
3۔کتاب کی پیروی کرو۔
4۔رب کو چھوڑ کر دوسرے سرپرستوں کی پیروی نہ کرو۔
5۔آخرت میں بازپرس ہوگی۔رسولوں نے کہاں تک پیغام پہنچایا اور انہیں کیا جواب ملا۔

2۔جھٹلانے والوں کا دنیوی انجام:

1۔اللہ تعالیٰ کا عذاب ٹوٹ پڑا اور لوگوں نے مان لیا ہم ظالم تھے۔

3۔اخروی انجام:

1۔جن کے پلڑے بھاری ہوں گے کامیاب ہوں گے۔
2۔جن کے پلڑے ہلکے ہوں گے نقصان اٹھائیں گے کیونکہ وہ آیات کے ساتھ ظالمانہ برتاؤ کرتے تھے۔

4۔تعلق باللہ:

1۔انسان کو ربّ کی طرف سے نازل کردہ کتاب کی پیروی کرنی چاہیے۔
2۔انسان کو اپنے ربّ کو چھوڑ کر دوسرے سرپرستوں کی پیروی نہیں کرنی چاہیے۔
3۔اللہ تعالیٰ نے کتنی ہی بستیوں کو عذاب بھیج کر ہلاک کردیا۔
4۔اللہ تعالیٰ نے آخرت کی بازپرس کے لیے پیغمبر بھیجے ہیں۔
5۔اللہ تعالیٰ نے پیغمبروں سے پوچھنا ہے کہ انہوں نے پیغام دینے کا فرض کہاں تک ادا کیا اور انہیں اس کا کیا جواب ملا۔
6۔اللہ تعالیٰ قیامت کے دن ہر ایک کے حالات اپنے علم کے ساتھ سامنے رکھ دیں گے۔
7۔اللہ تعالیٰ کی آیات کے سامنے ظالمانہ برتاؤ کرنے والے نقصان اٹھانے والے ہیں۔
8۔اللہ تعالیٰ نے زمین میں انسان کو اختیارات کے ساتھ بسایا ہے۔
9۔اللہ تعالیٰ نے انسان کے لیے زندگی کا سامان فراہم کیا۔

ہم کیا کریں؟

☆ اللہ تعالیٰ کی آیات کے ساتھ ظالمانہ برتاؤ نہیں کرنا انشاء اللہ تعالیٰ۔

اپنا جائزہ لینا ہے

نمبر شمار	کیا میرے دل کو یقین ہے کہ	ہاں	نہیں	کسی حد تک	بہت حد تک
1	انسان کو ربّ کی طرف سے نازل کردہ کتاب کی پیروی کرنی چاہیے؟				
2	انسان کو اپنے ربّ کو چھوڑ کر دوسرے سرپرستوں کی پیروی نہیں کرنی چاہیے؟				
3	اللہ تعالیٰ نے کتنی ہی بستیوں کو عذاب بھیج کر ہلاک کر دیا؟				
4	اللہ تعالیٰ نے آخرت کی باز پرس کے لیے پیغمبر بھیجے ہیں؟				
5	اللہ تعالیٰ نے پیغمبروں سے پوچھنا ہے کہ انہوں نے پیغام دینے کا فرض کہاں تک ادا کیا اور انہیں اس کا کیا جواب ملا؟				
6	اللہ تعالیٰ قیامت کے دن پر ایک کے حالات اپنے علم کے ساتھ سامنے رکھ دیں گے؟				
7	اللہ تعالیٰ کی آیات کے سامنے ظالمانہ برتاؤ کرنے والے نقصان اٹھانے والے ہیں؟				
8	اللہ تعالیٰ نے زمین میں انسان کو اختیارات کے ساتھ بسایا ہے؟				
9	اللہ تعالیٰ نے انسان کے لیے زندگی کا سامان فراہم کیا؟				

رکوع : 9

رکوع ایک نظر میں

موضوع: ''انسانیت کے سفر کا آغاز''۔

1۔ آدم علیہ السلام کی تقریبِ ولادت کا انعقاد:

1۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو پیدا کیا۔
2۔ فرشتوں سے کہا آدم علیہ السلام کو سجدہ کرو۔
3۔ ابلیس نے تکبر کی وجہ سے انکار کیا۔
4۔ ابلیس نے مہلت مانگی۔

2۔ معرکہ خیر و شر کا آغاز دورانِ مہلت ابلیسی پروگرام:

1۔ تیری سیدھی راہ میں انسانوں کی گھات میں لگا رہوں گا۔
2۔ آگے پیچھے، دائیں بائیں سے گھیروں گا۔
3۔ تو ان میں سے اکثر کو شکر گزار نہ پائے گا۔
4۔ ابلیس کو حکم دیا گیا نکل جاؤ جو تیری پیروی کریں گے ان سے جہنم بھر دونگا۔
5۔ آدم علیہ السلام سے کہا گیا تم اور تمہاری بیوی جنت میں ٹھہریں گے، اس درخت کے قریب نہ بھٹکنا۔
6۔ شیطان نے حضرت آدم علیہ السلام کو بہکایا تا کہ شرمگاہیں کھلوا دے۔

3۔ شیطان کا فریب ہمیشگی کی زندگی:

1۔ آدم علیہ السلام کا پھسلنا درخت کا مزہ چکھ لیا اور ستر کھل گئے پھر ڈھانپنے لگے۔

4۔ حضرت آدم علیہ السلام کی توبہ:

1۔ اللہ تعالیٰ کا حکم اتر جاؤ اب تم دشمن ہو تمہیں زمین پر ایک خاص مدت تک ٹھہرنا ہے۔

5۔ تعلق باللہ:

1۔ اللہ تعالیٰ نے انسان کو پیدا کیا اور فرشتوں سے آدم علیہ السلام کو سجدہ کروایا۔
2۔ اللہ تعالیٰ نے ابلیس سے کہا: جو انسان تیری پیروی کریں گے تجھ سمیت ان کو جہنم میں بھر دوں گا۔
3۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام سے کہا تم اور تمہاری بیوی دونوں جنت میں رہو مگر اس درخت کے پاس نہ بھٹکنا ورنہ ظالموں میں سے ہو جاؤ گے۔

4۔اگر اللہ تعالیٰ درگزر نہ فرمائے، رحم نہ فرمائے تو انسان تباہ ہو جائیں۔
5۔اللہ تعالیٰ نے حکم دیا تھا اُتر جاؤ تم ایک دوسرے کے دشمن ہو اور تمہارے لیے ایک خاص مدت تک زمین میں جائے قرار اور سامانِ زیست ہے۔

ہم کیا کریں؟

☆ شیطان کے بہکاوے میں نہیں آنا۔اللہ تعالیٰ سے پناہ مانگنی ہے۔
☆ اللہ تعالیٰ سے گناہوں پر توبہ کرنی ہے انشاء اللہ تعالیٰ۔

اپنا جائزہ لینا ہے

نمبر شمار	کیا میرے دل کو یقین ہے کہ	ہاں	نہیں	کسی حد تک	بہت حد تک
1	اللہ تعالیٰ نے انسان کو پیدا کیا اور فرشتوں سے آدم علیہ السلام کو سجدہ کروایا ؟				
2	اللہ تعالیٰ نے ابلیس سے کہا: جو انسان تیری پیروی کریں گے تجھ سمیت ان کو جہنم میں بھر دوں گا ؟				
3	اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام سے کہا تم اور تمہاری بیوی دونوں جنت میں رہو مگر اس درخت کے پاس نہ بھٹکنا ورنہ ظالموں میں سے ہو جاؤ گے؟				
4	اگر اللہ تعالیٰ درگزر نہ فرمائے، رحم نہ فرمائے تو انسان تباہ ہو جائیں؟				
5	اللہ تعالیٰ نے حکم دیا تھا اُتر جاؤ تم ایک دوسرے کے دشمن ہو اور تمہارے لیے ایک خاص مدت تک زمین میں جائے قرار اور سامانِ زیست ہے ؟				

رکوع:10

رکوع ایک نظر میں

موضوع: ''لباس انسانیت کی نشانی ہے''۔

1۔ اللہ تعالیٰ نے لباس اتارا:

1۔ لباس قابل شرم حصوں کو ڈھانپے۔
2۔ جسم کی حفاظت ہو۔
3۔ زینت کا ذریعہ ہو۔
4۔ اللہ تعالیٰ کی نشانی ہے۔
5۔ بہترین لباس تقویٰ کا لباس ہے۔
6۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ شیطان تم پر سے لباس اتروا دے۔

2۔ شیطان کا فتنہ:

1۔ عریانی۔
2۔ بے حیائی۔
3۔ خدا خوفی کو نظر انداز کرنا۔

3۔ بچاؤ کی تدبیر:

1۔ ہر عبادت میں اپنا رخ ٹھیک رکھو۔
2۔ اللہ تعالیٰ کو پکارو۔
3۔ دین کو اس کے لیے خالص کرو۔
4۔ دوبارہ پیدا ہونے کو یاد رکھو۔
5۔ شیطان کو سرپرست نہ بناؤ۔
6۔ ہر عبادت کے موقع پر اپنی زینت سے آراستہ رہو۔
7۔ کھاؤ پیو، حد سے تجاوز نہ کرو۔

4۔ تعلق باللہ:

1۔ اللہ تعالیٰ نے انسان پر لباس نازل کیا ہے تاکہ جسم کے قابلِ شرم حصّوں کو ڈھانپے۔
2۔ اللہ تعالیٰ نے لباس کو انسان کے لیے نشانی بنایا ہے۔

3۔اللہ تعالیٰ نے انسان کو متنبہ کیا ہے کہیں ایسا نہ ہو کہ شیطان تمہارے لباس اُتروا دے۔

4۔اللہ تعالیٰ نے شیاطین کو ان لوگوں کا سرپرست بنا دیا ہے جو ایمان نہیں لاتے۔

5۔اللہ تعالیٰ بے حیائی کا حکم نہیں دیتا۔

6۔اللہ تعالیٰ نے راستی اور انصاف کا حکم دیا ہے۔

7۔ اللہ تعالیٰ کا حکم ہے ہر عبادت میں اپنا رُخ ٹھیک رکھو اُسی کو پکارو اپنے دین کو اس کے لیے خالص رکھ کے۔

8۔اللہ تعالیٰ نے جسے پہلی بار پیدا کیا ہے ایسے ہی دوسری بار بھی پیدا کرے گا۔

9۔اللہ تعالیٰ نے ایک گروہ کو سیدھا راستہ دکھایا ہے۔

10۔اللہ تعالیٰ نے شیاطین کو اپنا سرپرست بنا کر یہ سمجھنے والوں کو کہ ہم سیدھی راہ پر ہیں ہر گمراہی چسپاں کر دی ہے۔

11۔اللہ تعالیٰ نے انسان کو حکم دیا ہے کہ ہر عبادت کے موقع پر اپنی زینت سے آراستہ رہو۔

12۔اللہ تعالیٰ نے انسان کو حکم دیا ہے کہ کھاؤ پیو اور حد سے تجاوز نہ کرو۔

13۔اللہ تعالیٰ حد سے گزرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

ہم کیا کریں؟

☆ عریانی اور بے حیائی سے بچنا ہے انشاءاللہ تعالیٰ۔

اپنا جائزہ لینا ہے

نمبر شمار	کیا میرے دل کو یقین ہے کہ	ہاں	نہیں	کسی حد تک	بہت حد تک
1	اللہ تعالیٰ نے انسان پر لباس نازل کیا ہے تا کہ جسم کے قابلِ شرم حصّوں کو ڈھانپے؟				
2	اللہ تعالیٰ نے لباس کو انسان کے لیے نشانی بنایا ہے؟				
3	اللہ تعالیٰ نے انسان کو متنبہ کیا ہے کہیں ایسا نہ ہو کہ شیطان تمہارے لباس اُتروا دے؟				
4	اللہ تعالیٰ نے شیاطین کو ان لوگوں کا سرپرست بنا دیا ہے جو ایمان نہیں لاتے				
5	اللہ تعالیٰ بے حیائی کا حکم نہیں دیتا؟				
6	اللہ تعالیٰ نے راستی اور انصاف کا حکم دیا ہے؟				
7	اللہ تعالیٰ کا حکم ہے ہر عبادت میں اپنا رُخ ٹھیک رکھو اُسی کو پکارو اپنے دین کو اس کے لیے خالص رکھو؟				
8	اللہ تعالیٰ نے جسے پہلی بار پیدا کیا ہے ایسے ہی دوسری بار بھی پیدا کرے گا؟				
9	اللہ تعالیٰ نے ایک گروہ کو سیدھا راستہ دکھایا ہے؟				
10	اللہ تعالیٰ نے شیاطین کو اپنا سرپرست بنا کر یہ سمجھنے والوں کو کہ ہم سیدھی راہ پر ہیں ہر گمراہی چسپاں کر دی ہے؟				
11	اللہ تعالیٰ نے انسان کو حکم دیا ہے کہ ہر عبادت کے موقع پر اپنی زینت سے آراستہ رہو؟				
12	اللہ تعالیٰ نے انسان کو حکم دیا ہے کہ کھاؤ پیو اور حد سے تجاوز نہ کرو؟				
13	اللہ تعالیٰ حد سے گزرنے والوں کو پسند نہیں کرتا؟				

رکوع:11

رکوع ایک نظر میں

موضوع: ''انسانیت کا اصلاحی پروگرام''۔

1۔ پاک چیزوں کو ممنوع کرنے والا کون ہے:

1۔ کس نے اللہ تعالیٰ کی زینت کو حرام کر دیا۔
2۔ کس نے اللہ تعالیٰ کی پاک چیزیں ممنوع کر دیں۔
3۔ پاک چیزیں دنیا میں بھی ایمان والوں کے لیے ہیں۔

2۔ اللہ تعالیٰ کی حرام کردہ اشیاء:

1۔ بے شرمی کے کام، یعنی فواحش کھلے اور چھپے۔
2۔ گناہ۔
3۔ حق کے خلاف زیادتی۔
4۔ شرک۔
5۔ اللہ تعالیٰ پر بہتان لگانا۔

3۔ قوموں کی مہلت:

1۔ مدت مقرر ہے۔
2۔ جب مدت پوری ہو جاتی ہے تو گھڑی بھر آگے پیچھے نہیں کیا جاتا۔

4۔ رسولوں کی آمد:

1۔ اصلاح کے لیے آیات سنائیں گے۔
2۔ جو نافرمانی سے بچے اصلاح کرے ان کو خوف اور غم نہ ہوگا۔
3۔ جو سرکشی کریں گے وہ اہل دوزخ ہونگے۔

☆ فرشتوں کے جان قبض کرتے ہوئے گواہی دیں گے کہ ہم ظالم تھے۔
☆ حکم ہوگا جہنم میں جاؤ۔
☆ آگ کا دوہرا عذاب ہوگا۔
☆ مختلف گروہ ایک دوسرے پر لعنت بھیجیں گے۔
☆ دنیا میں جو کچھ کمایا ہوگا اس کے نتیجے میں عذاب کا مزہ چکھیں گے۔

5۔ تعلق باللہ:

1۔ اللہ تعالیٰ کی زینت دنیا کی زندگی میں بھی ایمان والوں کے لیے ہے۔
2۔ اللہ تعالیٰ کی زینت قیامت کے روز تو ایمان والوں کے لیے ہوگی۔
3۔ اللہ تعالیٰ اپنی باتیں صاف صاف بیان کرتے ہیں علم والوں کے لیے۔
4۔ اللہ تعالیٰ نے حرام کیا ہے بے حیائی کے کاموں، حق کے خلاف زیادتی، شرک اور اللہ تعالیٰ کے نام پر بغیر علم کے کوئی بات کہنے کو۔
5۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ جب رسول آئیں اور انسانوں کو اللہ تعالیٰ کی آیات سنائیں تو جو نافرمانی سے بچ کر اپنے رویئے کی اصلاح کرے گا اس کے لیے نہ خوف ہے نہ غم۔
6۔ جو لوگ اللہ تعالیٰ کی سچی آیات کو جھٹلائیں اور اللہ تعالیٰ پر جھوٹ باندھیں وہ اپنا حصہ پا کر رہیں گے۔

ہم کیا کریں؟

☆ بے حیائی، گناہ اور حق کے خلاف زیادتی شرک اور اللہ تعالیٰ پر بہتان لگانے سے بچنا ہے انشاء اللہ تعالیٰ۔

اپنا جائزہ لینا ہے

نمبر شمار	کیا میرے دل کو یقین ہے کہ	ہاں	نہیں	کسی حد تک	بہت حد تک
1	اللہ تعالیٰ کی زینت دنیا کی زندگی میں بھی ایمان والوں کے لیے ہے؟				
2	اللہ تعالیٰ کی زینت قیامت کے روز تو ایمان والوں کے لیے ہوگی ؟				
3	اللہ تعالیٰ اپنی باتیں صاف صاف بیان کرتے ہیں علم والوں کے لیے ؟				
4	اللہ تعالیٰ نے حرام کیا ہے بے حیائی کے کاموں، حق کے خلاف زیادتی، شرک اور اللہ تعالیٰ کے نام پر بغیر علم کے کوئی بات کہنے کو ؟				
5	اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ جب رسول آئیں اور انسانوں کو اللہ تعالیٰ کی آیات سنائیں تو جو نافرمانی سے بچ کر اپنے رویئے کی اصلاح کرے گا اس کے لیے نہ خوف ہے نہ غم۔				

نمبر شمار	کیا میرے دل کو یقین ہے کہ	ہاں	نہیں	کسی حد تک	بہت حد تک
6	جو لوگ اللہ تعالیٰ کی سچی آیات کو جھٹلائیں اور اللہ تعالیٰ پر جھوٹ باندھیں وہ اپنا حصہ پا کر رہیں گے ؟				

رکوع:12

رکوع ایک نظر میں

موضوع: ''انسانیت کا مستقبل''۔

1۔جھٹلانے والوں کا انجام:

1۔آیات کو جھٹلانے، تکبر کرنے والوں کے لیے آسمان کے دروازے نہ کھولے جائیں گے۔
2۔انکا جنت میں جانا ناممکن۔
3۔جہنم ہی اوڑھنا بچھونا ہوگی۔
4۔ظالموں کو ایسی جزا ملا کرتی ہے۔

2۔ماننے والوں کا انجام:

1۔ایمان لا کر جن لوگوں نے نیک اعمال کیے وہ ہمیشہ جنت میں رہیں گے۔
2۔ان کے دلوں کی کدورت نکال دی جائے گی۔
3۔ان کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی۔
4۔وہ اعتراف کریں گے:
☆ آپ کی تعریف ہے۔
☆ آپ نے ہمیں راستہ دکھایا ورنہ ہم خود نہیں پا سکتے تھے۔
☆ رسول حق لے کر آئے۔
5۔ندا آئے گی تم جنت کے وارث بنا دیئے گئے اپنے اعمال کے بدلے میں۔

3۔اہل جنت اور اہل دوزخ کا مکالمہ:

1۔اہل جنت دوزخ والوں سے کہیں گے
☆ ہم نے ان وعدوں کو ٹھیک پالیا جو ہمارے رب نے کیے تھے کیا تم نے بھی ان وعدوں کو ٹھیک پالیا جو تمہارے رب نے کیے تھے جواب دیں گے ہاں۔
2۔منادی پکار دے گا۔
☆ خدا کی لعنت ظالموں پر۔
☆ جو اللہ تعالیٰ کے راستے سے روکتے تھے۔

☆ اسے ٹیڑھا کرنا چاہتے ہیں۔

☆ آخرت کے منکر ہیں۔

4۔اصحاب اعراف:

1۔ ہر ایک کو اندازے سے پہچانیں گے۔

2۔اہل جنت کو سلام کریں گے۔

3۔جنت کے امیدوار ہونگے۔

4۔اہل دوزخ کی طرف نظر ڈالیں گے تو کہیں گے اے ہمارے رب! ہمیں ظالم لوگوں میں شامل نہ کرنا۔

5۔تعلق باللہ:

1۔جو لوگ اللہ تعالیٰ کی آیات کو جھٹلاتے ہیں اور ان کے مقابلے میں سرکشی کرتے ہیں ان کے لیے آسمان کے دروازے ہرگز نہ کھولے جائیں گے۔

2۔جو لوگ اللہ تعالیٰ کے احکامات کے مقابلے میں اکڑتے ہیں ان کا جنت میں جانا اتنا ہی ناممکن ہے جتنا سوئی کے ناکے سے اونٹ کا گذرنا۔

3۔جو لوگ اللہ تعالیٰ کی آیات کو مانتے ہیں اور اچھے کام کرتے ہیں وہ اہلِ جنت ہیں جہاں وہ ہمیشہ رہیں گے۔

4۔انسان اللہ تعالیٰ کی رہنمائی سے ہی راستہ پا سکتا ہے۔

5۔اللہ تعالیٰ کی طرف سے جنت کی وراثت انسان کو اعمال کے بدلے میں ملے گی۔

6۔اللہ تعالیٰ کی لعنت ہے ان ظالموں پر جو اللہ تعالیٰ کے راستے سے روکتے ہیں اسے ٹیڑھا کرنا چاہتے ہیں اور آخرت کے منکر ہیں۔

ہم کیا کریں؟

☆ اللہ تعالیٰ سے جنت میں گھر بنانے کے لیے ہدایت کی دعا کرنی ہے انشاء اللہ تعالیٰ۔

اپنا جائزہ لینا ہے

نمبر شمار	کیا میرے دل کو یقین ہے کہ	ہاں	نہیں	کسی حد تک	بہت حد تک
1	جو لوگ اللہ تعالیٰ کی آیات کو جھٹلاتے ہیں اور ان کے مقابلے میں سرکشی کرتے ہیں ان کے لیے آسمان کے دروازے ہرگز نہ کھولے جائیں گے؟				
2	جو لوگ اللہ تعالیٰ کے احکامات کے مقابلے میں اکڑتے ہیں ان کا جنت میں جانا اتنا ہی ناممکن ہے جتنا سوئی کے ناکے سے اونٹ کا گذرنا؟				
3	جو لوگ اللہ تعالیٰ کی آیات کو مانتے ہیں اور اچھے کام کرتے ہیں وہ اہلِ جنت ہیں جہاں وہ ہمیشہ رہیں گے؟				
4	انسان اللہ تعالیٰ کی رہنمائی سے ہی راستہ پا سکتا ہے؟				
5	اللہ تعالیٰ کی طرف سے جنت کی وراثت انسان کو اعمال کے بدلے میں ملے گی؟				
6	اللہ تعالیٰ کی لعنت ہے ان ظالموں پر جو اللہ تعالیٰ کے راستے سے روکتے ہیں اسے ٹیڑھا کرنا چاہتے ہیں اور آخرت کے منکر ہیں؟				

رکوع:13

رکوع ایک نظر میں

موضوع: ''جنت و دوزخ کے مناظر اور دنیا کی جھلک''۔

1۔اصحاب اعراف:

1۔دوزخ کی بڑی شخصیات کو علامتوں سے پہچان لیں گے۔دوزخ کی نامور شخصیات سے کہیں گے

☆ تمہارے جتھے کام نہ آئے۔

☆ نہ ساز و سامان۔

2۔کیا اہل جنت کے بارے میں قسمیں نہ کھاتے تھے کہ ان کو اللہ تعالیٰ اپنی رحمت سے کچھ نہ دے گا۔

2۔اہل دوزخ کی پکار:

1۔کچھ تھوڑا سا پانی ہم پر ڈال دو۔

2۔جو رزق اللہ تعالیٰ نے دیا ہے اسی میں سے کچھ پھینک دو۔

3۔اہل جنت کا جواب:

1۔اللہ نے دوزخ والوں کے لیے یہ چیزیں حرام کر دیں۔

2۔دوزخ والوں نے اپنے دین کو کھیل، تفریح بنا لیا تھا۔

3۔دوزخ والوں کو دنیا کی زندگی نے فریب میں مبتلا کر دیا تھا۔

4۔یہ اللہ تعالیٰ کی ملاقات کو بھولے رہے، اللہ تعالیٰ نے انہیں بھلا دیا۔

5۔دوزخ والے اللہ تعالیٰ کی آیات کا انکار کرتے رہے۔

4۔آخرت کی تیاری کے لیے نزول کتاب:

1۔اللہ تعالیٰ نے فرمایا کتاب لے آئے ہیں۔

2۔علم کی بناء پر مفصل بنایا ہے۔

3۔ایمان لانے والوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے۔

4۔کیا یہ لوگ اس انجام کے منتظر ہیں جس کی خبر کتاب دے رہی ہے۔

5۔انجام سامنے آنے پر خود فراموشوں کا رویہ:

1۔واقعی رب کے رسول سچے تھے۔
2۔کیا ہمارے حق میں کوئی سفارش کرے گا۔
3۔ہمیں دنیا میں واپس بھیج دیا جائے۔
4۔ہم دنیا میں واپسی پر وہ ورِیہ نہ رکھیں گے جو پہلے رکھا۔
5۔سارے جھوٹ گم ہو جائیں گے۔

6۔تعلق باللہ:

1۔اللہ تعالیٰ نے جنت ان لوگوں پر حرام کر دی ہے جو اپنے دین کو کھیل اور تفریح بنا لیتے ہیں اور دنیا کی زندگی کے دھوکے میں مبتلا ہیں۔
2۔اللہ تعالیٰ اپنی ملاقات کو بُھلا دینے والوں کو آخرت میں بُھلا دیں گے۔
3۔اللہ تعالیٰ نے ایمان والوں کے لیے کتاب بھیجی ہے ہدایت اور رحمت بنا کر۔

ہم کیا کریں؟

☆ اپنے دین کو کھیل اور تفریح نہیں بنانا۔
☆ کتاب کا کام کرنا ہے انشاءاللہ تعالیٰ۔

اپنا جائزہ لینا ہے

نمبر شمار	کیا میرے دل کو یقین ہے کہ	ہاں	نہیں	کسی حد تک	بہت حد تک
1	اللہ تعالیٰ نے جنت ان لوگوں پر حرام کر دی ہے جو اپنے دین کو کھیل اور تفریح بنا لیتے ہیں اور دنیا کی زندگی کے دھوکے میں مبتلا ہیں؟				
2	اللہ تعالیٰ اپنی ملاقات کو بُھلا دینے والوں کو آخرت میں بُھلا دیں گے؟				
3	اللہ تعالیٰ نے ایمان والوں کے لیے کتاب بھیجی ہے ہدایت اور رحمت بنا کر؟				

رکوع:14

رکوع ایک نظر میں

موضوع: ''کائنات رب کی مطیع ہے''۔

اللہ ہمارا ربّ ہے :

1۔آسمان اور زمین کو چھ دنوں میں پیدا کیا۔
2۔پھر اپنے تختِ سلطنت پر جلوہ فرما ہوا۔
3۔رات کو دن پر ڈھانک دیتا ہے۔
4دن رات کے پیچھے دوڑا دیتا ہے
5سورج، چاند اور تارے پیدا کیے سب تابع فرمان ہیں۔
6۔اُسی کی تخلیق ہے اُسی کا حکم ہے۔
7۔بڑی برکت والا ہے۔
8۔سب جہانوں کا مالک اور پروردگار۔
9۔ہواؤں کو خوشخبری لیے ہوئے بھیجتا ہے۔
10۔ ہواؤں کو کسی مردہ زمین کی طرف حرکت دیتا ہے۔
11۔بارش سے مردہ زمین سے پھل نکالتا ہے۔
12۔اللہ ہی مردوں کو حالتِ موت سے نکالے گا۔
13۔ربّ کے حکم سے اچھی زمین خوب پیداوار لاتی ہے۔
14۔یہ ساری نشانیاں پیش کی جاتیں ہیں تاکہ لوگ شکر گزار بنیں۔
15۔حد سے گزرنے والوں کو پسند نہیں کرتا
16۔اللہ کی رحمت نیک کردار لوگوں کے قریب ہے۔

2۔انسان کے لیے حکم ربی:

1۔اپنے رب کو پکارو گڑگڑا کر چپکے چپکے۔
2۔حد سے نہ گزرو۔
3۔فساد برپا نہ کرو۔
4۔اللہ تعالیٰ کو خوف اور طمع کے ساتھ پکارو۔

تعلق باللہ

1۔ اللہ تعالیٰ نے آسمانوں اور زمین کو چھ دنوں میں پیدا کیا پھر اپنے تختِ سلطنت پر جلوہ فرما ہوا۔

2۔ اللہ تعالیٰ رات کو دن پر ڈھانک دیتا ہے۔

3۔ اللہ تعالیٰ نے سورج، چاند اور تارے پیدا کیے سب اس کے تابع فرمان ہیں۔

4۔ اللہ تعالیٰ کی خَلق ہے اللہ تعالیٰ کا حکم ہے۔

5۔ بڑا بابرکت ہے اللہ تعالیٰ سارے جہانوں کا مالک اور پروردگار۔

6۔ انسان کو گڑگڑاتے ہوئے اور چپکے چپکے اپنے ربّ کو پکارنا چاہیے۔

7۔ اللہ تعالیٰ حد سے گزرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

8۔ انسان کو زمین کا نظام بگاڑنے سے بچنا چاہیے۔

9۔ اللہ تعالیٰ ہی کو پکارنا چاہیے خوف اور طمع کے ساتھ۔

10۔ اللہ تعالیٰ کی رحمت نیک کردار لوگوں سے قریب ہے۔

11۔ اللہ تعالیٰ ہی ہواؤں کو اپنی رحمت کے آگے خوش خبری لیے ہوئے بھیجتا ہے۔

12۔ اللہ تعالیٰ بارش برسا کر مری ہوئی زمین سے طرح طرح کے پھل نکال لاتا ہے۔

13۔ اچھی زمین اپنے ربّ کے حکم سے خوب پھل پھول لاتی ہے۔

14۔ اللہ تعالیٰ شکر گزار لوگوں کے لیے نشانیاں پیش کرتے ہیں۔

ہم کیا کریں؟

☆ رب کو گڑگڑا کر پکارنا سیکھنا ہے انشاء اللہ تعالیٰ۔

اپنا جائزہ لینا ہے

نمبر شمار	کیا میرے دل کو یقین ہے کہ	ہاں	نہیں	کسی حد تک	بہت حد تک
1	اللہ تعالیٰ نے آسمانوں اور زمین کو چھ دنوں میں پیدا کیا پھر اپنے تختِ سلطنت پر جلوہ فرما ہوا ؟				
2	اللہ تعالیٰ رات کو دن پر ڈھانک دیتا ہے ؟				
3	اللہ تعالیٰ نے سورج، چاند اور تارے پیدا کیے سب اس کے تابع فرمان ہیں ؟				
4	اللہ تعالیٰ کی خَلق ہے اللہ تعالیٰ کا حکم ہے ؟				
5	بڑا بابرکت ہے اللہ تعالیٰ سارے جہانوں کا مالک اور پروردگار ؟				
6	انسان کو گڑگڑاتے ہوئے اور چپکے چپکے اپنے ربّ کو پکارنا چاہیے ؟				
7	اللہ تعالیٰ حد سے گزرنے والوں کو پسند نہیں کرتا ؟				
8	انسان کو زمین کا نظام بگاڑنے سے بچنا چاہیے ؟				
9	اللہ تعالیٰ ہی کو پکارنا چاہیے خوف اور طمع کے ساتھ ؟				
10	اللہ تعالیٰ کی رحمت نیک کردار لوگوں سے قریب ہے ؟				
11	اللہ تعالیٰ ہی ہواؤں کو اپنی رحمت کے آگے خوش خبری لیے ہوئے بھیجتا ہے ؟				
12	اللہ تعالیٰ بارش برسا کر مری ہوئی زمین سے طرح طرح کے پھل نکال لاتا ہے ؟				
13	اچھی زمین اپنے ربّ کے حکم سے خوب پھل پھول لاتی ہے ؟				
14	اللہ تعالیٰ شکر گزار لوگوں کے لیے نشانیاں پیش کرتے ہیں ؟				

رکوع:15

رکوع ایک نظر میں

موضوع: ''قافلہ اہل ایمان اور سالار قافلہ حضرت نوح علیہ السلام''۔

1۔دعوت:

1۔اللہ تعالیٰ کی بندگی کرو۔
2۔اس کے سوا تمہارا کوئی خدا نہیں۔
3۔میں تمہارے حق میں ایک ہولناک دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔

2۔قوم کا جواب حضرت نوح علیہ السلام کی وضاحت:

1۔قوم کا جواب:
☆ تم صریح گمراہی میں مبتلا ہو۔
2۔نوح علیہ السلام نے جواب دیا.
☆ میں کسی گمراہی میں نہیں پڑا۔
☆ رب العالمین کا رسول ہوں۔
☆ تمہیں اپنے رب کے پیغامات پہنچاتا ہوں۔
☆ تمہارا خیر خواہ ہوں۔
☆ مجھے اللہ تعالیٰ کی طرف سے وہ کچھ معلوم ہے جو تمہیں معلوم نہیں۔
3۔کیا تمہیں اس بات پر حیرت ہوئی تمہارے پاس تمہاری قوم کے آدمی کے ذریعے سے رب کی یاد دہانی آئی۔
☆ تاکہ تمہیں خبردار کرے۔
☆ تم غلط روی سے بچ جاؤ۔
4۔تم پر رحم کیا جائے۔
5۔قوم نے جھٹلا دیا۔

3۔اللہ تعالیٰ کا فیصلہ:

1۔حضرت نوح علیہ السلام کو اور ان کے ساتھیوں کو کشتی میں نجات دی۔
2۔ان اندھوں کو ڈبو دیا جنہوں نے اللہ تعالیٰ کی آیات کو جھٹلایا تھا۔

4۔تعلق باللہ:

1۔اللہ تعالیٰ نے نوح علیہ السلام کو ان کی قوم کی طرف بھیجا۔
2۔حضرت نوح علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ کی بندگی کی طرف دعوت دی۔
3۔اللہ تعالیٰ نے حضرت نوح علیہ السلام اور ان کے ساتھیوں کو ایک کشتی میں نجات دی۔
4۔اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں کو ڈبو دیا جو اللہ تعالیٰ کی آیات کو جھٹلاتے تھے۔
5۔اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی خدا نہیں۔

ہم کیا کریں؟

☆ قافلہء ایمان میں شامل ہونا ہے۔
☆ انسانیت کو رب کے راستے کی طرف ہمیشہ دعوت دینا ہے۔
☆ آج سے میں نے دعوت کے کام کا آغاز کرنا ہے انشاء اللہ تعالیٰ۔

اپنا جائزہ لینا ہے

نمبر شمار	کیا میرے دل کو یقین ہے کہ	ہاں	نہیں	کسی حد تک	بہت حد تک
1	اللہ تعالیٰ نے نوح علیہ السلام کو ان کی قوم کی طرف بھیجا؟				
2	حضرت نوح علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ کی بندگی کی طرف دعوت دی؟				
3	اللہ تعالیٰ نے حضرت نوح علیہ السلام اور ان کے ساتھیوں کو ایک کشتی میں نجات دی؟				
4	اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں کو ڈبو دیا جو اللہ تعالیٰ کی آیات کو جھٹلاتے تھے؟				
5	اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی خدا نہیں؟				

رکوع:16

رکوع ایک نظر میں

موضوع: ''قافلہء اہل ایمان سالار قافلہ حضرت ہود علیہ السلام''۔

1۔دعوت:

1۔قوم عاد کو حضرت ہود علیہ السلام نے دعوت دی۔
2۔اللہ تعالیٰ کی بندگی کرو۔
3۔اس کے سوا تمہارا کوئی خدا نہیں۔
4۔کیا غلط روی سے پرہیز نہ کرو گے۔

2۔جواب دعوت اور حضرت ہود علیہ السلام کا جواب دینا:

1۔قوم کے سرداروں نے جواب دیا
- ☆ ہم تمہیں بے عقلی میں مبتلا سمجھتے ہیں۔
- ☆ ہمیں گمان ہے کہ تم جھوٹے ہو۔

2۔حضرت ہود علیہ السلام نے جواب دیا۔
- ☆ میں بے عقلی میں مبتلا نہیں ہوں۔
- ☆ میں رب العالمین کا رسول ہوں۔
- ☆ میں تمہیں رب کے پیغامات پہنچاتا ہوں۔
- ☆ میں تمہارا سچا خیر خواہ ہوں جس پر اعتماد کیا جا سکتا ہے۔

3۔کیا تمہیں اس بات پر تعجب ہوا کہ تمہارے پاس اپنی قوم کے ایک فرد کے ذریعے سے تمہارے رب کی یاددہانی آئی کہ وہ تمہیں خبردار کرے۔

☆ بھولو نہیں کہ قوم نوح علیہ السلام کے بعد تمہیں جانشین بنایا تمہیں خوب طاقتور کیا۔

☆ اللہ تعالیٰ کی قدرت کے کرشموں کو یاد رکھو امید ہے کہ فلاح پاؤ گے۔

☆ قوم کے سرداروں نے جواب دے۔

☆ کیا تم ہمارے پاس اس لیے آئے ہو۔

☆ ہم اکیلے اللہ تعالیٰ کی عبادت کریں۔

4۔انکی عبادت چھوڑ دیں جن کو ہمارے باپ دادا پوجتے تھے۔

☆ لے آؤ وہ عذاب جس کی تم دھمکی دیتے ہو اگر تم سچے ہو۔

5۔ہود علیہ السلام نے جواب دیا۔

☆ تم پر اللہ تعالیٰ کی پھٹکار پڑ گئی۔

☆ اس کا غضب تم پر ٹوٹ پڑا۔

☆ تم مجھ سے ان ناموں پر جھگڑتے ہو جن کی کوئی سند نہیں۔

☆ تم بھی انتظار کرو میں بھی انتظار کرتا ہوں۔

3۔اللہ تعالیٰ کا فیصلہ:

1۔ہود علیہ السلام اور ان کے ساتھی کو بچا لیے گئے۔

2۔ان لوگوں کی جڑ کاٹ دی گئی جو آیات کو جھٹلاتے تھے ایمان نہیں لاتے تھے۔

4۔تعلق باللہ:

1۔اللہ تعالیٰ نے عاد کی طرف حضرت ہود علیہ السلام کو بھیجا۔

2۔حضرت ہود علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ کی بندگی کی دعوت دی۔

3۔اللہ تعالیٰ کی قدرت کے کرشموں کو یاد رکھنا چاہیے تاکہ کامیاب ہو جائیں۔

4۔اللہ تعالیٰ شرک کرنے والوں پر لعنت کرتا ہے اور اپنا غضب توڑتا ہے۔

5۔اللہ تعالیٰ نے اپنی مہربانی سے حضرت ہود علیہ السلام اور ان کے ساتھیوں کو بچا لیا۔

6۔اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں کی جڑ کاٹ دی جو اللہ تعالیٰ کی آیات کو جھٹلا چکے تھے اور ایمان لانے والے نہ تھے۔

ہم کیا کریں؟

☆ قافلہء ایمان کو جوائن کرنا ہے۔

☆ آج سے روزانہ کم از کم ایک فرد کو دین کی باقاعدہ دعوت دینی ہے انشاء اللہ تعالیٰ۔

اپنا جائزہ لینا ہے

نمبر شمار	کیا میرے دل کو یقین ہے کہ	ہاں	نہیں	کسی حد تک	بہت حد تک
1	اللہ تعالیٰ نے عاد کی طرف حضرت ہود علیہ السلام کو بھیجا ؟				
2	حضرت ہود علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ کی بندگی کی دعوت دی؟				
3	اللہ تعالیٰ کی قدرت کے کرشموں کو یاد رکھنا چاہیے تاکہ کامیاب ہو جائیں؟				
4	اللہ تعالیٰ شرک کرنے والوں پر لعنت کرتا ہے اور اپنا غضب توڑتا ہے؟				
5	اللہ تعالیٰ نے اپنی مہربانی سے حضرت ہود علیہ السلام اور ان کے ساتھیوں کو بچالیا؟				
6	اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں کی جڑ کاٹ دی جو اللہ تعالیٰ کی آیات کو جھٹلا چکے تھے اور ایمان لانے والے نہ تھے؟				

رکوع:17

رکوع ایک نظر میں

موضوع: ''حضرت لوط علیہ السلام اپنی قوم کے لیے''۔

1۔حضرت صالح علیہ السلام کی دعوت:

1۔اللہ تعالیٰ کی بندگی کرو۔
2۔اس کے سوا تمہارا کوئی خدا نہیں۔
3۔تمہارے پاس اونٹنی نشانی کے طور پر ہے اسے چھوڑ دو چرے گی ہاتھ نہ لگانا ورنہ عذاب میں مبتلا ہو جاؤ گے۔
4۔اللہ تعالیٰ نے تمہیں قوم عاد کا جانشین بنایا اس نے تمہیں زمین میں قوت دی، تم پہاڑوں کو مکانات کی شکل میں تراشتے ہو، میدانوں میں شاندار محل بناتے ہو۔
5۔اس کی قدرت کے کرشموں سے غافل نہ ہونا۔
6۔زمین میں فساد برپا نہ کرنا۔

2۔سرداران قوم کا جواب:

1۔حضرت صالح علیہ السلام کی وضاحت۔
2۔کیا واقعی صالح علیہ السلام پیغمبر ہیں جس چیز کو کمزوروں نے مانا ہے ہم اس کے منکر ہیں۔
3۔اونٹنی کو مار کر عذاب کا مطالبہ کیا، سچے ہو تو پورا کر کے دکھاؤ۔

3۔اللہ تعالیٰ کا فیصلہ:

1۔دل دہلا دینے والی آفت نے آلیا۔
2۔اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے۔

4۔صالح علیہ السلام نے ہجرت کی:

1۔اپنی قوم سے کہا میں نے پیغام پہنچا دیا
2۔آپ کی خیر خواہی کی لیکن آپ کو خیر خواہ پسند نہیں۔

5۔حضرت لوط علیہ السلام کی دعوت:

1۔کیا تم ایسے بے حیاء ہو گئے ہو وہ فحش کام کرتے ہو جو کسی نے نہیں کیا۔
2۔کیا تم عورتوں کو چھوڑ کر مردوں سے اپنی خواہش پوری کرتے ہو۔

6۔سرداران قوم کا جواب:

1۔حضرت لوط علیہ السلام کی وضاحت۔
2۔نکالو ان لوگوں کو اپنی بستیوں سے بڑے پاکباز بنتے ہیں۔

7۔اللہ تعالیٰ کا فیصلہ:

1۔لوط علیہ السلام اوراس کے گھر والوں کو(ماسوائے انکی بیوی کے)بچالیا۔
2۔اس قوم پر پتھروں کی بارش برسائی۔
3۔دیکھو مجرموں کا کیا انجام ہوتا ہے۔

8۔تعلق باللہ:

1۔اللہ تعالیٰ نے ثمود کی طرف ان کے بھائی صالح علیہ السلام کو بھیجا۔
2۔حضرت صالح علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ کی غلامی کی دعوت دی۔
3۔اللہ تعالیٰ نے اونٹنی کو نشانی کے طور پر بھیجا۔
4۔اللہ تعالیٰ نے قوم ثمود کو زمین میں قدر ومنزلت بخشی۔
5۔اللہ تعالیٰ کی قدرت کے کرشموں سے غافل نہیں ہونا چاہیے۔
6۔زمین میں فساد برپا نہیں کرنا چاہیے۔
7۔اللہ تعالیٰ نے لوط علیہ السلام کو پیغمبر بنا کر بھیجا۔
8۔اللہ تعالیٰ نے لوط علیہ السلام اوران کے گھر والوں کو بچا کر نکال دیا۔

ہم کیا کریں؟

☆ قافلہء دعوت حق میں شامل ہونا ہے۔
☆ دعوت کو اپنا مشن بنانا ہے انشاء اللہ تعالیٰ۔

اپنا جائزہ لینا ہے

نمبر شمار	کیا میرے دل کو یقین ہے کہ	ہاں	نہیں	کسی حد تک	بہت حد تک
1	اللہ تعالیٰ نے ثمود کی طرف ان کے بھائی صالح علیہ السلام کو بھیجا؟				
2	حضرت صالح علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ کی غلامی کی دعوت دی؟				
3	اللہ تعالیٰ نے اونٹنی کو نشانی کے طور پر بھیجا؟				
4	اللہ تعالیٰ نے قوم ثمود کو زمین میں قدر ومنزلت بخشی؟				

نمبر شمار	کیا میرے دل کو یقین ہے کہ	ہاں	نہیں	کسی حد تک	بہت حد تک
5	اللہ تعالیٰ کی قدرت کے کرشموں سے غافل نہیں ہونا چاہیے ؟				
6	زمین میں فساد برپا نہیں کرنا چاہیے ؟				
7	اللہ تعالیٰ نے لوط علیہ السلام کو پیغمبر بنا کر بھیجا ؟				
8	اللہ تعالیٰ نے لوط علیہ السلام اور ان کے گھر والوں کو بچا کر نکال دیا ؟				

آیات ایک نظر میں

موضوع: ''قافلہء اہل ایمان سالار قافلہء حضرت شعیب علیہ السلام''۔

1۔دعوت:

1 ۔''اہل مدین کو حضرت شعیب علیہ السلام نے دعوت دی''۔
2 ۔اللہ تعالیٰ کی بندگی کرو۔
3 ۔اس کے سوا تمہارا کوئی خدا نہیں۔
4 ۔تمہارے پاس تمہارے رب کی صاف راہ نمائی آ گئی ہے۔
5 ۔وزن اور پیمانے پورے کرو۔
6 ۔لوگوں کو ان کی چیزوں میں گھاٹا نہ دو۔
7 ۔زمین میں فساد برپا نہ کرو جبکہ اس کی اصلاح ہو چکی، اگر ایمان رکھتے ہو تو اسی میں بھلائی ہے۔
8 ۔زندگی کے ہر راستے پر لوگوں کو خوفزدہ کرنے کے لیے راہزن بن کر نہ بیٹھ جاؤ۔
9 ۔ایمان والوں کو خدا کے راستے سے نہ روکو۔
10 ۔سیدھے راستے کو ٹیڑھا نہ کرو۔
11 ۔یاد کرو تم تھوڑے تھے اللہ تعالیٰ نے تمہیں زیادہ کر دیا۔
12 ۔آنکھیں کھول کر دیکھو دنیا میں مفسدوں کا کیا انجام ہوا ہے۔
13 ۔اگر تم میں سے ایک گروہ ایمان لاتا ہے اور دوسرا نہیں تو صبر کرو۔
14 ۔کہ اللہ تعالیٰ ہمارے درمیان فیصلہ کر دیں۔
15 ۔اللہ تعالیٰ سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔

2۔تعلق باللہ:

1 ۔اللہ تعالیٰ نے مدین والوں کی طرف شعیب علیہ السلام کو بھیجا۔
2 ۔حضرت شعیب علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ کی غلامی کی دعوت دی۔
3 ۔اللہ تعالیٰ بہترین فیصلہ کرنے والا ہے۔

ہم کیا کریں؟

☆ قافلہء دعوت حق میں شمولیت کے لیے انبیاء کے دعوتی نکات کو سیکھنا ہے اور اسی کے مطابق دعوت دینی ہے انشاء اللہ تعالیٰ۔

اپنا جائزہ لینا ہے

نمبر شمار	کیا میرے دل کو یقین ہے کہ	ہاں	نہیں	کسی حد تک	بہت حد تک
1	اللہ تعالیٰ نے مدین والوں کی طرف شعیب علیہ السلام کو بھیجا؟				
2	حضرت شعیب علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ کی غلامی کی دعوت دی؟				
3	اللہ تعالیٰ بہترین فیصلہ کرنے والا ہے؟				

قَالَ الْمَلَاُ

پارہ :9

رکوع : 1

رکوع ایک نظر میں

موضوع: ''قافلہ دعوت حق (سالار قافلہ حضرت شعیب علیہ السلام)۔

1۔ حضرت شعیب علیہ السلام اور ان کی قوم کے سرداروں کا مکالمہ:

1۔ سرداروں نے بڑائی کے گھمنڈ میں دو آپشن دیں:

☆ ہم تجھے اور ان لوگوں کو جو تیرے ساتھ ایمان لائے ہیں اپنی بستی سے نکال دیں گے۔

☆ تمہیں ہماری ملت میں واپس آنا ہوگا۔

2۔ حضرت شعیب علیہ السلام کا جواب:

☆ کیا زبردستی ہمیں پھیرا جائے گا جبکہ ہم راضی نہ ہوں؟

☆ ہم اللہ پر جھوٹ گھڑنے والے ہوں گے اگر تمہاری ملت میں پلٹ آئیں۔

☆ ہمارے لئے پلٹنا ممکن نہیں الا یہ کہ ہمارا رب چاہے۔

☆ ہم نے علم والے رب پر اعتماد کر لیا۔

3۔ قوم کے سرداروں نے کہا:

☆ اگر شعیب علیہ السلام کی پیروی کی تو برباد ہو جاؤ گے۔

2۔ اللہ تعالیٰ کا فیصلہ:

1۔ دل دہلا دینے والی آفت بھیج دی گئی۔

2۔ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے۔

3۔ جن لوگوں نے حضرت شعیب علیہ السلام کو جھٹلایا ایسے مٹے گویا کبھی گھروں میں رہتے نہ تھے۔

4۔ شعیب علیہ السلام کے جھٹلانے والے برباد ہو گئے۔

3۔ حضرت شعیب علیہ السلام کی ہجرت کے وقت قوم سے بات چیت:

1۔ اپنے رب کے پیغامات پہنچا دیئے۔

2۔ خیر خواہی کا حق ادا کر دیا۔

3۔ اس قوم پر کیسے افسوس کروں جو قبول حق سے انکاری ہے۔

5۔ تعلق باللہ:

1۔ اللہ تعالیٰ کا علم ہر چیز پر حاوی ہے۔
2۔ اللہ تعالیٰ ہی اعتماد کے لائق ہے۔
3۔ اللہ تعالیٰ ہی بہترین فیصلہ کرنے والا ہے۔

ہم کیا کریں؟

☆ قافلہ حق میں شامل ہو کر ثابت قدم رہنا ہے بڑی سے بڑی قربانی دینے سے گریز نہیں کرنا انشاءاللہ تعالیٰ۔

اپنا جائزہ لینا ہے

نمبر شمار	کیا میرے دل کو یقین ہے کہ	ہاں	نہیں	کسی حد تک	بہت حد تک
1	اللہ تعالیٰ کا علم ہر چیز پر حاوی ہے ؟				
2	اللہ تعالیٰ ہی اعتماد کے لائق ہے ؟				
3	اللہ تعالیٰ ہی بہترین فیصلہ کرنے والا ہے ؟				

رکوع : 2

رکوع ایک نظر میں

موضوع: ''مکافاتِ عمل کا قانونِ الٰہی''۔

1۔عذاب سے پہلے:

1۔انبیاء علیہم السلام بھیجے۔

2۔انبیاء علیہم السلام سے پہلے:

☆ تنگی اور سختی میں مبتلا کیا تا کہ عاجزی اختیار کریں۔

3۔بدحالی کو خوش حالی سے بدلا تا کہ اندر کا رجحان کھل کر سامنے آجائے۔

4۔پھر اچانک پکڑ لیا، خبر تک نہ ہوئی۔

2۔قانونِ الٰہی کا دوسرا پہلو:

1۔اگر ایمان لاتے ،تقوی اختیار کرتے تو ان پر آسمان وزمین سے برکتوں کے دروازے کھول دیتے۔

4۔مکافاتِ عمل کا قانون اٹل ہے:

1۔جھٹلایا۔

2۔برے حساب میں پکڑے گئے۔

3۔پھر یہ بے خوفی؟

☆ اس بات سے کیوں بے خوف ہیں کہ رات سوتے میں پکڑے جاسکتے ہیں۔

☆ اس پر اطمینان کیوں ہے کہ کھیل تماشوں میں مصروف لوگوں پر بھی اللہ تعالیٰ کا مضبوط ہاتھ پڑ سکتا ہے۔

☆ اللہ تعالیٰ کی چال سے بے خوف کیوں ہیں، تباہ ہونے والے ہی بے خوف ہوتے ہیں۔

5۔تعلق باللہ:

1۔اللہ تعالیٰ جس بستی میں نبی بھیجتے ہیں اُس بستی کے لوگوں کو پہلے تنگی میں مبتلا کرتے ہیں تا کہ وہ عاجزی کا رویہ اختیار کریں۔

2۔اللہ تعالیٰ بدحالی کے بعد خوشحالی عطا کرتے ہیں۔

3۔اللہ تعالیٰ اچانک پکڑ لیتے ہیں کہ لوگوں کو خبر تک نہیں ہوتی۔

4۔اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے ایمان لا کر تقویٰ کی روش اختیار کرنے والوں کے لیے آسمان وزمین سے برکتوں کے دروازے کھولے جائیں گے۔

5۔اللہ تعالیٰ کی چال سے وہی بے خوف ہوتے ہیں جو تباہ ہونے والے ہوں۔

ہم کیا کریں؟

☆ ایمان اور تقویٰ کی زندگی اختیار کرنی ہے انشاءاللہ تعالیٰ۔

اپنا جائزہ لینا ہے

نمبر شمار	کیا میرے دل کو یقین ہے کہ	ہاں	نہیں	کسی حد تک	بہت حد تک
1	میری زندگی معتدل اور متوازن ہے؟				
2	میں آگے بڑھنے اور رکاوٹوں کے درمیان توازن پیدا کر لیتی / لیتا ہوں؟				
3	میں اللہ تعالیٰ کی اطاعت گزار بننے کے لیے محنت کرتی / کرتا ہوں؟				
4	میرے دل میں ہر وقت خدا کا خوف ہوتا ہے؟				
5	میں ہر موقع پر اللہ تعالیٰ سے مدد کے لیے دعائیں کرتی / کرتا ہوں؟				
6	میں نفس کی خواہشات سے اپنے آپ کو آزاد کرواتی / کرواتا ہوں؟				
7	میں سرکشی سے اپنے آپ کو بچاتی / بچاتا ہوں؟				
8	میں اللہ تعالیٰ کی حدود سے تجاوز کرنے سے بچتی / بچتا ہوں؟				
9	میری زندگی کے کاموں میں مجھے خیر و برکت مل رہی / رہا ہے؟				

رکوع : 3

رکوع ایک نظر میں

موضوع: ''قافلہء دعوت حق (سالار قافلہ حضرت موسیٰ علیہ السلام)''۔

1۔تاریخ انسانی سے سبق کیوں نہیں لیتے؟

1۔زمین کے وارث سبق کیوں نہیں لیتے کہ ہم ان کے قصوروں پر انہیں پکڑ سکتے ہیں۔
2۔سبق نہ لینے والوں کے دلوں پر مہر لگ جاتی ہے۔
3۔سبق نہ لینے والے کچھ نہیں سنتے۔
4۔ایک دفعہ جھٹلانے کے بعد نہیں مانتے۔
5۔نہ ماننے والوں کے دلوں پر مہر لگ جاتی ہے۔
6۔سبق نہ لینے کی وجہ یہ ہے کہ عہد کی پاسداری نہیں ہے۔
7۔سبق نہ لینے کی وجہ یہ ہے کہ وہ فاسق ہیں۔

2۔حضرت موسیٰ علیہ السلام اور فرعون:

1۔نشانیوں کے ساتھ ظلم کیا۔
2۔حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کہا:
- ☆ میں مالک کائنات کی طرف سے آیا ہوں۔
- ☆ میں حق کے سوا کوئی بات نہیں کہوں گا۔
- ☆ میں رب کی طرف سے صریح دلیل ماموریت لے کر آیا ہوں۔
- ☆ بنی اسرائیل کو میرے ساتھ بھیج دو۔

3۔فرعون کا مطالبہ:
- ☆ اگر نشانی لائے ہو اور سچے ہو تو پیش کرو۔

4۔حضرت موسیٰ علیہ السلام کی Demonstration:
- ☆ عصا پھینکا تو اژدھا بن گیا۔
- ☆ ہاتھ جیب سے نکالا تو وہ چمک رہا تھا۔

3۔تعلق باللہ:

1۔اللہ تعالیٰ جب چاہیں قصوروں پر پکڑ سکتے ہیں۔

2۔اللہ تعالیٰ دلوں پر مہر لگا دیتا ہے۔

3۔اللہ تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام کو اپنی نشانیوں کے ساتھ فرعون کے پاس بھیجا۔

ہم کیا کریں؟

☆ ذاتی خواہشات کے ساتھ بدلنا نہیں۔اللہ تعالیٰ سے کئے گئے غلامی کے عہد کی پابندی کرنی ہے انشاءاللہ تعالیٰ۔

اپنا جائزہ لینا ہے

نمبر شمار	کیا میرے دل کو یقین ہے کہ	ہاں	نہیں	کسی حد تک	بہت حد تک
1	اللہ تعالیٰ جب چاہیں قصوروں پر پکڑ سکتے ہیں ؟				
2	اللہ تعالیٰ دلوں پر مہر لگا دیتا ہے ؟				
3	اللہ تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام کو اپنی نشانیوں کے ساتھ فرعون کے پاس بھیجا؟				

رکوع : 4

رکوع ایک نظر میں

موضوع: ''حضرت موسیٰ علیہ السلام کے خلاف فرعون کی محاذ آرائی''۔

1۔ سرداروں کے مشورے:

1۔ ماہر جادوگر ہے۔
2۔ یہ اس سرزمین سے بے دخل کرنے کا پروگرام لے کر آیا ہے لہذا:
☆ اسے اور اس کے بھائی کو انتظار میں رکھیں۔
☆ تمام شہروں سے جادوگروں کو بلوائیں۔

2۔ جادوگروں کی آمد اور مطالبہ:

1۔ اگر ہم غالب رہے تو ہمیں صلہ تو ضرور ملے گا۔
2۔ فرعون کا وعدہ: تم مقرب بارگاہ رہو گے۔

3۔ جادوگروں کا مقابلہ:

1۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام سے کہا تم پھینکتے ہو یا ہم پھینکیں۔
2۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کا جواب: تم ہی پھینکو۔
3۔ انہوں نے جادو کر کے نگاہوں کو مسحور اور دلوں کو خوف زدہ کر دیا۔
4۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے عصا پھینکا۔
5۔ جھوٹے جادو کو نگل گیا۔
6۔ حق حق ثابت ہوا، اور جادو باطل۔
7۔ فرعون اور اسکے ساتھی مغلوب اور ذلیل ہوئے۔
8۔ جادوگر اندر سے سجدے میں گر گئے۔

4۔ جادوگروں کا ایمان لانا اور فرعون کی دھمکی:

2۔ ہم نے مان لیا موسیٰ علیہ السلام اور ہارون علیہ السلام کے رب کو۔
3۔ فرعون نے کہا: تم ایمان لے آئے اس سے پہلے کہ:
☆ میں تمہیں اجازت دیتا۔

3۔ یہ خفیہ سازش تھی تا کہ اس کے مالکوں کو اقتدار سے بے دخل کیا جائے۔
4۔ اس کا نتیجہ ابھی تمہیں معلوم ہو جاتا ہے۔
5۔ تمہارے ہاتھ پاؤں مخالف سمتوں سے کٹواؤں گا، سولی چڑھاؤں گا۔
6۔ جادوگروں کا جواب:

☆ ہمیں پلٹنا تو اپنے رب ہی کی طرف ہے۔
☆ تمہیں ناراضگی ہمارے ایمان پر ہے۔
☆ رب سے دعا: صبر دے دے، دنیا سے اطاعت گزار بنا کر اٹھانا

5۔ تعلق باللہ:

1۔ اللہ تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام کو جادوگروں کے مقابلے میں عصا پھینکنے کا حکم دیا۔
2۔ اللہ ربّ العالمین ہے جس کو جادوگروں نے مان لیا۔
3۔ انسان کو پلٹنا ربّ ہی کی طرف ہے۔
4۔ اللہ تعالیٰ ہی انسان پر صبر کا فیضان کرتا ہے۔
5۔ اللہ تعالیٰ ہی انسان کو فرماں برداری کی حالت میں اُٹھا سکتا ہے۔

ہم کیا کریں؟

☆ اپنے دل میں یہ احساس زندہ رکھنا ہے کہ ہم نے اپنے رب کی طرف لوٹ جانا ہے، انشاء اللہ تعالیٰ۔

اپنا جائزہ لینا ہے

نمبر شمار	کیا میرے دل کو یقین ہے کہ	ہاں	نہیں	کسی حد تک	بہت حد تک
1	انسان کو پلٹنا ربّ ہی کی طرف ہے؟				
2	اللہ تعالیٰ ہی انسان پر صبر کا فیضان کرتا ہے؟				
3	اللہ تعالیٰ ہی انسان کو فرماں برداری کی حالت میں اُٹھا سکتا ہے؟				

رکوع : 5

رکوع ایک نظر میں

موضوع: ''کفر کی پارلیمنٹ کا فیصلہ اور اس کے اثرات''۔

1۔سرداروں کا اظہار تشویش:

1 کیا موسیٰ علیہ السلام اور اس کی قوم کو یونہی چھوڑ دیا جائے گا کہ:

☆ ملک میں فساد پھیلائیں۔

☆ تیری اور تیرے معبودوں کی بندگی چھوڑ بیٹھیں۔

2۔فرعون کا فیصلہ:

1۔ان کے بیٹوں کو قتل کرواؤں گا۔

2۔ان کی عورتوں کو جیتا رہنے دوں گا۔

3۔حضرت موسیٰ علیہ السلام کی تبلیغ:

1۔اللہ تعالیٰ سے مدد مانگو۔

2۔صبر کرو۔

3۔زمین اللہ تعالیٰ کی ہے اپنے بندوں میں سے جس کو چاہتا ہے وارث بنا دیتا ہے۔

4۔آخری کامیابی ان کے لیے ہے جو اللہ تعالیٰ سے ڈرتے ہوئے کام کریں۔

4۔قومِ موسیٰ علیہ السلام کا جواب:

1۔تیرے آنے سے پہلے بھی ستائے جاتے تھے۔

2۔تیرے آنے پر بھی ستائے جا رہے ہیں۔

5 حضرت موسیٰ علیہ السلام کا جواب:

1۔قریب ہے وہ وقت کہ تمہارا رب تمہارے دشمن کو ہلاک کر دے۔

2۔تم زمین میں خلیفہ بنا دیئے جاؤ۔

3۔پھر رب دیکھے تم کیسے عمل کرتے ہو؟

6۔تعلق باللہ:

1۔اللہ تعالیٰ ہی سے مدد مانگنی چاہیے۔

2۔زمین اللہ تعالیٰ کی ہے اللہ تعالیٰ اپنے بندوں میں سے جس کو چاہتا ہے وارث بنا دیتا ہے۔

3۔جو اللہ تعالیٰ سے ڈرتے ہوئے کام کریں آخری کامیابی انہی کی ہے۔

4۔ربّ دشمنوں کو ہلاک کر کے ایمان والوں کو زمین کا خلیفہ بنا سکتا ہے۔

ہم کیا کریں؟

☆ ہر معاملے میں اللہ تعالیٰ سے مدد مانگنی ہے اور صبر سے کام لینا ہے، انشاء اللہ تعالیٰ۔

اپنا جائزہ لینا ہے

نمبر شمار	کیا میرے دل کو یقین ہے کہ	ہاں	نہیں	کسی حد تک	بہت حد تک
1	اللہ تعالیٰ ہی سے مدد مانگنی چاہیے؟				
2	زمین اللہ تعالیٰ کی ہے اللہ تعالیٰ اپنے بندوں میں سے جس کو چاہتا ہے وارث بنا دیتا ہے؟				
3	جو اللہ تعالیٰ سے ڈرتے ہوئے کام کریں آخر کامیابی انہی کی ہے؟				
4	ربّ دشمنوں کو ہلاک کر کے ایمان والوں کو زمین کا خلیفہ بنا سکتا ہے؟				

رکوع : 6

رکوع ایک نظر میں

موضوع: ''جب تخت گرائے جاتے ہیں''۔

1۔آلِ فرعون پر آنے والے عذاب:

1۔قحط اور پیداوار کی کمی سے شاید ہوش میں آجائیں۔
2۔طوفان بھیجا۔
3۔ٹڈی دَل چھوڑے۔
4۔سسریاں پھیلائیں۔
5۔مینڈک نکالے۔
6۔خون بہایا۔

2۔عذاب پر آل فرعون کا رویہ:

1۔اچھا زمانہ آتا تو کہتے، ہم اسی کے مستحق تھے۔
2۔برا زمانہ آتا تو حضرت موسیٰ علیہ السلام اور ان کے ساتھیوں کو فال بد ٹھہراتے۔
3۔جب پکڑ ہوتی، تو حضرت موسیٰ علیہ السلام سے دعا کرواتے اس وعدے کے ساتھ:

☆ تیری بات مان جائیں گے۔
☆ بنی اسرائیل کو تیرے ساتھ بھیج دیں گے۔
☆ جب عذاب ہٹایا جاتا تو عہد سے پھر جاتے۔

3۔اللہ تعالیٰ کا فیصلہ:

1۔آل فرعون کو سمندر میں غرق کر دیا وہ سب برباد کر دیا گیا جو وہ بناتے اور چڑھاتے تھے۔
2۔بنی اسرائیل کو ان کے صبر کی وجہ سے سمندر سے گزروا دیا زمین کے مشرق و مغرب کا وارث کر دیا۔

4۔بنی اسرائیل کا رویہ، حضرت موسیٰ علیہ السلام کی تنبیہہ:

1۔حضرت موسیٰ علیہ السلام سے فرمائش کی، ایسا معبود بنا دے جیسے، لوگوں کے معبود ہیں۔
2۔حضرت موسیٰ علیہ السلام کا جواب:

☆ تم لوگ نادانی کی باتیں کرتے ہو۔
☆ یہ لوگ جس طریقے کی پیروی کر رہے ہیں وہ برباد ہونے والا ہے۔

☆ جو عمل یہ کر رہے ہیں سراسر باطل ہے۔

☆ کیا میں اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود تمہارے لئے تلاش کروں۔

☆ وہ اللہ تعالیٰ ہی ہے، جس نے تمام قوموں پر تمہیں فضیلت بخشی ہے۔

☆ اللہ تعالیٰ نے تمہیں فرعون سے نجات دی وہ:

☆ تمہارے بیٹوں کو قتل کرتا تھا۔

☆ بیٹیوں کو زندہ رہنے دیتا تھا۔

5۔ تعلق باللہ:

1۔ اللہ تعالیٰ نے فرعون کے لوگوں کو کئی سال تک قحط اور پیداوار کی کمی میں مبتلا رکھا کہ شاید ہوش میں آئیں۔

2۔ اللہ تعالیٰ نے فرعون اور آل فرعون سے انتقام لیا اور انہیں سمندر میں غرق کر دیا۔

3۔ اللہ تعالیٰ نے کمزور لوگوں کو زمین کے مشرق و مغرب کا وارث بنا دیا تھا۔

4۔ اللہ تعالیٰ صبر سے کام لینے والوں کو کامیاب کرتا ہے۔

5۔ اللہ تعالیٰ نے فرعون اور اس کی قوم کا سب کچھ برباد کر دیا جو وہ بناتے اور چڑھاتے تھے۔

6۔ اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل کو ساری قوموں پر فضیلت عطا کی تھی۔

ہم کیا کریں؟

☆ کامیابی کے مقام تک پہنچنے کے لئے صبر کرنا ہے انشاء اللہ تعالیٰ۔

اپنا جائزہ لینا ہے

نمبر شمار	کیا میرے دل کو یقین ہے کہ	ہاں	نہیں	کسی حد تک	بہت حد تک
1	اللہ تعالیٰ نے فرعون کے لوگوں کو کئی سال تک قحط اور پیداوار کی کمی میں مبتلا رکھا کہ شاید ہوش میں آئیں۔				

نمبر شمار	کیا میرے دل کو یقین ہے کہ	ہاں	نہیں	کسی حد تک	بہت حد تک
2	اللہ تعالیٰ نے فرعون اور آل فرعون سے انتقام لیا اور انہیں سمندر میں غرق کر دیا؟				
3	اللہ تعالیٰ نے کمزور لوگوں کو زمین کے مشرق و مغرب کا وارث بنا دیا تھا؟				
4	اللہ تعالیٰ صبر سے کام لینے والوں کو کامیاب کرتا ہے؟				
5	اللہ تعالیٰ نے فرعون اور اس کی قوم کا سب کچھ برباد کر دیا جو وہ بناتے اور چڑھاتے تھے؟				
6	اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل کو ساری قوموں پر فضیلت عطا کی تھی؟				

رکوع : 7

رکوع ایک نظر میں

موضوع: ''انوکھی ملاقات''۔

1۔ملاقات سے پہلے:

1۔اللہ تعالیٰ کا حضرت موسیٰ علیہ السلام کو طلب کرنا۔
2۔چالیس دن کوہ طور پر گزارنے کے لیے تیاری کرنا۔
3۔حضرت ہارون علیہ السلام کو جانشین بنایا۔
4۔ہدایات دیں۔
- ☆ ٹھیک کام کرنا (اصلاح کرنا)۔
- ☆ مفسدین کے طریقوں پر نہ چلنا۔

2۔رب سے ملاقات:

1۔حضرت موسیٰ علیہ السلام کی رب سے ملاقات مقررہ وقت پر ہوئی۔
2۔حضرت موسیٰ علیہ السلام نے رب سے التجا کی مجھے یارائے نظر دے کہ تجھے دیکھوں۔
3۔اللہ تعالیٰ کا فرمان: تو مجھے نہیں دیکھ سکتا۔
4۔پہاڑ پر تجلی کی گئی، وہ ریزہ ریزہ ہوا، حضرت موسیٰ علیہ السلام غش کھا گئے۔
5۔حضرت موسیٰ علیہ السلام نے توبہ کی۔
6۔اللہ تعالیٰ نے خوشخبری دی تمام لوگوں پر ترجیح دے کر تجھے منتخب کیا تاکہ:
- ☆ میری پیغمبری کرے۔
- ☆ مجھ سے کلام کرے۔
- ☆ جو میں دوں وہ لے لو۔
- ☆ شکر بجالائے۔

7۔حضرت موسیٰ علیہ السلام کو ہر شعبہ زندگی کے متعلق ہدایات تختیوں پر لکھوا کر دی گئیں۔

3۔تختیوں کی ہدایات

1۔مضبوط ہاتھوں سے سنبھالنا۔
2۔قوم کو حکم دو بہتر مفہوم کی پیروی کریں۔
3۔عنقریب تمہیں فاسقوں کے گھر دکھاؤں گا۔
4۔اپنی نشانیوں سے تکبر کرنے والوں کی نگاہیں پھیر دونگا۔
5۔تکبر کرنے والے سیدھا راستہ اختیار نہ کریں گے، ٹیڑھا کرلیں گے، ایمان نہ لائیں گے۔
6۔جھٹلانے والوں، آخرت کی پیشی کا انکار کرنے والوں کے سارے اعمال ضائع ہوگئے۔
7۔لوگ اس کے سوا کوئی جزا نہیں پاسکتے، جیسا کریں ویسا بھریں۔

4۔تعلق باللہ:

1۔اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو 40 روز کے لیے طلب کیا۔
2۔اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام سے کلام کیا۔
3۔اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کی فرمائش پر پہاڑ پر تجلی کی تو وہ ریزہ ریزہ ہوگیا۔
4۔انسان کو ربّ سے توبہ کرنی چاہیے۔
5۔اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو پیغمبر کے طور پر منتخب کیا۔
6۔انسان کو ربّ کی عطا پر شکر بجالانا چاہیے۔
7۔اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو ہر شعبہء زندگی سے متعلق ہدایات لکھ کر دیں تھیں۔
8۔اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو حکم دیا تھا کہ میری ہدایات کو مضبوط ہاتھوں سے سنبھالو اور قوم کو حکم دو کہ اس کے بہترین مفہوم کی پیروی کریں۔
9۔اللہ تعالیٰ اپنی نشانیوں سے ان کی نگاہیں پھیر دیتے ہیں جو زمین میں بغیر کسی حق کے بڑے بنتے ہیں۔

ہم کیا کریں؟

☆ حق کے دلائل کو کھلے دل سے قبول کرنا ہے غیر اہم سمجھ کر نظر انداز نہیں کرنا انشاء اللہ تعالیٰ۔

اپنا جائزہ لینا ہے

نمبر شمار	کیا میرے دل کو یقین ہے کہ	ہاں	نہیں	کسی حد تک	بہت حد تک
1	میں زمین پر زندگی گزارتے ہوئے جو کچھ ملتا ہے خود کو اس کا مالک سمجھتی / سمجھتا ہوں؟				
2	مجھے اپنی خواہشات اور مطالبات کے سوا کسی اور چیز کی پرواہ ہوتی ہے؟				
3	جو کچھ مجھے ملتا ہے وہ میری استعداد کی وجہ سے ملتا ہے؟				
4	میں اپنی چیزوں کو استعمال کرتے ہوئے کسی اور کی مرضی کا لحاظ کرتی / کرتا ہوں؟				

رکوع : 8

رکوع ایک نظر میں

موضوع: ''بلندی سے پستی کا سفر''۔

1۔ بنی اسرائیل کا بچھڑے کو معبود بنانا:

1۔ قوم نے زیوروں سے بچھڑے کا پتلا بنالیا۔
2۔ اس میں سے بیل کی آواز نکلتی تھی۔
3۔ بچھڑے کی خاموشی اور راہنمائی نہ کرنے کے باوجود اسے معبود بنالیا۔

2۔ موسیٰ علیہ السلام اور ہارون علیہ السلام کا جھگڑا:

1۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام غصے اور رنج سے بھرے ہوئے آئے۔
2۔ آتے ہی کہا:
- ☆ بہت بری جانشینی کی تم نے میرے بعد۔
- ☆ کیا تم سے اتنا صبر نہ ہوا کہ رب کے حکم کا انتظار کرتے۔

3۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے تختیاں پھینک دیں۔
4۔ حضرت ہارون علیہ السلام کو سر کے بالوں سے پکڑ کر کھینچا۔
5۔ حضرت ہارون علیہ السلام کا جواب:
- ☆ لوگوں نے مجھے دبالیا قریب تھا مار ڈالتے۔
- ☆ دشمنوں کو مجھ پر ہنسنے کا موقع نہ دے۔
- ☆ ظالم گروہ کے ساتھ مجھے شامل نہ کرو۔

3۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی دعا:

1۔ مجھے اور میرے بھائی کو معاف کردے۔

4۔ تعلق باللہ:

1۔ اگر رب رحم نہ فرمائے اور درگزر نہ کرے تو انسان برباد ہوجائے۔
2۔ اللہ تعالیٰ سے رحمت کی دُعائیں کرنی چاہیے۔
3۔ اللہ تعالیٰ سب سے بڑھ کر رحیم ہے۔

ہم کیا کریں؟

☆ اللہ تعالیٰ سے اپنی غلطیوں پر استغفار کرنی ہے انشاءاللہ تعالیٰ۔

اپنا جائزہ لینا ہے

نمبر شمار	کیا میرے دل کو یقین ہے کہ	ہاں	نہیں	کسی حد تک	بہت حد تک
1	اگر ربّ رحم نہ فرمائے اور درگزر نہ کرے تو انسان برباد ہو جائے ؟				
2	اللہ تعالیٰ سے رحمت کی دُعائیں کرنی چاہیے ؟				
3	اللہ تعالیٰ سب سے بڑھ کر رحیم ہے ؟				

رکوع : 9

رکوع ایک نظر میں

موضوع: ''اللہ تعالیٰ کا فیصلہ''۔

1۔اللہ تعالیٰ کا فیصلہ:

1۔بچھڑے کو معبود بنانے والے۔
- ☆ رب کے غضب کا شکار ہوں گے۔
- ☆ دنیا کی زندگی میں ذلیل ورسوا ہوں گے۔

2۔جو لوگ برے عمل کریں پھر توبہ کر کے ایمان لے آئیں پھر اللہ تعالیٰ درگزر کرنے والا رحیم ہے۔

3۔اللہ تعالیٰ جسے چاہتا ہے سزا دیتا ہے،اللہ کی رحمت ہر چیز پر چھائی ہوئی ہے۔

4۔اللہ تعالیٰ کی رحمت ان کے لیے ہے جو
- ☆ نافرمانی سے پرہیز کریں۔
- ☆ زکوٰۃ دیں۔
- ☆ آیات پر ایمان لائیں۔

5۔اب اللہ تعالیٰ کی رحمت نبی امی کے پیروکاروں کے لیے ہے۔

6۔ایمان لانے والوں، نبی ﷺ کی حمایت اور مدد کرنے والوں،قرآن کی پیروی کرنے والوں کے لیے فلاح ہے ۔

2۔حضرت موسیٰ علیہ السلام اگلے محاذ پر۔

1۔غصہ ٹھنڈا ہوا تختیاں اٹھالیں جن میں رحمت اور ہدایت تھی۔

2۔قوم کے ستر آدمیوں کو مقررہ وقت پر اللہ تعالیٰ کی حاضری کیلئے منتخب کیا۔

3۔لوگوں کو زلزلے نے پکڑ لیا۔

4۔حضرت موسیٰ علیہ السلام کی معافی اور دنیا وآخرت کی بھلائیوں کی درخواست۔

3۔نبی امی کی اتباع ناگزیر ہے:

1۔تورات اور انجیل تصدیق کرتی ہیں۔

2۔نیکی کا حکم دیتا ہے۔

3۔بدی سے روکتا ہے۔

4۔ پاک چیزیں حلال کرتا ہے۔

5۔ ناپاک چیزیں حرام کرتا ہے۔

6۔ ان پر سے وہ بوجھ اتارتا ہے جو ان پر لدے ہوئے تھے۔

7۔ وہ بندشیں کھولتا ہے جن میں وہ جکڑے ہوئے تھے۔

8۔ لوگ ان پر ایمان لائیں۔

9۔ ان کی حمایت ونصرت کریں۔

10۔ ان کا اتباع کریں تو فلاح پائیں گے۔

4۔ تعلق باللہ:

1۔ اللہ تعالیٰ کے ساتھ شریک ٹھہرانے والے اللہ کے غضب میں گرفتار ہو کر رہیں گے اور دنیا کی زندگی میں ذلیل ہوں گے۔

2۔ جو لوگ بُرے عمل کرنے کے بعد توبہ کر کے ایمان لائیں ان کے لیے ربّ درگزر کرنے والا اور رحم فرمانے والا ہے۔

3۔ اللہ تعالیٰ سے ڈرنے والوں کے لیے اللہ تعالیٰ کی کتاب میں ہدایت اور رحمت ہے۔

4۔ اللہ تعالیٰ ہی ایمان والوں کا سرپرست ہے۔

5۔ اللہ تعالیٰ ہی معاف کرنے والا اور رحم فرمانے والا ہے۔

6۔ اللہ تعالیٰ ہی کی طرف رجوع کرنا چاہیے۔

7۔ اللہ تعالیٰ جسے چاہتا ہے سزا دیتا ہے۔

8۔ اللہ تعالیٰ کی رحمت ہر چیز پر چھائی ہوئی ہے۔

9۔ اللہ تعالیٰ کی رحمت اُن لوگوں کو ملے گی جو اللہ تعالیٰ کی نافرمانی سے پرہیز کریں گے اور اللہ تعالیٰ کی آیات پر ایمان لائیں گے۔

10۔ اللہ تعالیٰ اپنی رحمت اُن لوگوں کے حق میں لکھتا ہے جو نبی ﷺ کی پیروی اختیار کرتے ہیں۔

ہم کیا کریں؟

☆ محمد رسول اللہ ﷺ کی پیروی اختیار کرنی ہے انشاء اللہ تعالیٰ۔

اپنا جائزہ لینا ہے

نمبر شمار	کیا میرے دل کو یقین ہے کہ	ہاں	نہیں	کسی حد تک	بہت حد تک
1	اللہ تعالیٰ کے ساتھ شریک ٹھہرانے والے اللہ کے غضب میں گرفتار ہو کر رہیں گے اور دنیا کی زندگی میں ذلیل ہوں گے؟				
2	جو لوگ بُرے عمل کرنے کے بعد توبہ کر کے ایمان لائیں ان کے لیے ربّ درگزر کرنیوالا اور رحم فرمانے والا ہے؟				
3	اللہ تعالیٰ سے ڈرنے والوں کے لیے اللہ تعالیٰ کی کتاب میں ہدایت اور رحمت ہے؟				
4	اللہ تعالیٰ ہی ایمان والوں کا سرپرست ہے ؟				
5	اللہ تعالیٰ ہی معاف کرنے والا اور رحم فرمانے والا ہے؟				
6	اللہ تعالیٰ ہی کی طرف رجوع کرنا چاہیے ؟				
7	اللہ تعالیٰ جسے چاہتا ہے سزا دیتا ہے ؟				
8	اللہ تعالیٰ کی رحمت ہر چیز پر چھائی ہوئی ہے ؟				
9	اللہ تعالیٰ کی رحمت اُن لوگوں کو ملے گی جو اللہ تعالیٰ کی نافرمانی سے پرہیز کریں گے اور اللہ تعالیٰ کی آیات پر ایمان لائیں گے ؟				
10	اللہ تعالیٰ اپنی رحمت اُن لوگوں کے حق میں لکھتا ہے جو نبی ﷺ کی پیروی اختیار کرتے ہیں ؟				

رکوع:10

رکوع ایک نظر میں

موضوع: ''آخری نبی ﷺ اور قومِ موسیٰ علیہ السلام کے حالات''۔

1۔ نبی ﷺ کی رسالت انسانیت کے لیے ہے :

1۔ سارے انسانوں کے لیے پیغمبر ہیں۔
2۔ نبی ﷺ بادشاہ کائنات کے پیغمبر ہیں۔
3۔ ایمان لاؤ اللہ تعالیٰ پر اور نبی ﷺ امی پر جو اللہ تعالیٰ کے احکامات مانتا ہے۔
5۔ ان کی پیروی اختیار کریں تاکہ ہدایت پالو۔

2۔ قومِ موسیٰ علیہ السلام کے حالات:

1۔ ایک گروہ:
- ☆ حق کے مطابق ہدایت کرتا ہے۔
- ☆ حق کے مطابق انصاف کرتا ہے۔

2۔ قوم کو بارہ گھرانوں میں تقسیم کر کے مختلف گروہوں کی شکل دے دی۔
3۔ موسیٰ علیہ السلام سے پانی کا مطالبہ: عصا کے چٹان پر مارتے ہی بارہ چشمے پھوٹ نکلے۔
4۔ اللہ تعالیٰ نے ہر گروہ کے پانی لینے کی جگہ مقرر کر دی۔
5۔ اللہ تعالیٰ نے ان پر بادل کا سایہ کیا۔
6۔ اللہ تعالیٰ نے ان پر من وسلویٰ اتارا۔
7۔ قوم سے کہا گیا بستی میں جاؤ پیداوار حاصل کرو۔
11۔ نیک رویہ رکھنے والوں کو مزید فضل سے نوازیں گے۔
12۔ ظالموں نے بات بدل ڈالی۔
13۔ آسمان سے عذاب بھیج دیا گیا۔
8۔ بستی میں سجدہ ریز ہوتے ہوئے داخل ہونا۔

9۔ حِطَّةٌ حِطَّةٌ کہتے جانا۔
10۔ ہم تمہاری خطائیں معاف کر دیں گے۔

3۔ تعلق باللہ:

1۔ نبی ﷺ کو اللہ تعالیٰ نے سب انسانوں کے لیے پیغمبر بنا کر بھیجا۔
2۔ اللہ تعالیٰ زمین و آسمان کی بادشاہی کا مالک ہے۔
3۔ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی خدا نہیں۔
4۔ وہی زندگی عطا کرتا ہے۔
5۔ وہی موت دیتا ہے۔
6۔ راہِ راست پانے کے لیے اللہ تعالیٰ کے رسول کی پیروی اختیار کرنی ہے۔
7۔ اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل پر بادلوں کا سایہ کیا۔
8۔ اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل پر من وسلویٰ اتارا۔
9۔ اللہ تعالیٰ نے پاک چیزوں کو کھانے کا حکم دیا۔
10۔ اللہ تعالیٰ نے نیک رویہ رکھنے والوں کو اپنے فضل سے نوازتا ہے۔
11۔ اللہ تعالیٰ سجدے کرنے والوں کو معاف کر دیتا ہے۔
12۔ اللہ تعالیٰ ظلم کرنے والوں پر آسمان سے عذاب بھیج دیتا ہے۔

ہم کیا کریں؟

☆ اللہ تعالیٰ سے خطاؤں پر بخشش مانگنی ہے انشاء اللہ تعالیٰ۔

اپنا جائزہ لینا ہے

نمبر شمار	کیا میرے دل کو یقین ہے کہ	ہاں	نہیں	کسی حد تک	بہت حد تک
1	نبی ﷺ کو اللہ تعالیٰ نے سب انسانوں کے لیے پیغمبر بنا کر بھیجا؟				
2	اللہ تعالیٰ زمین و آسمان کی بادشاہی کا مالک ہے؟				
3	اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی خدا نہیں؟				
4	وہی زندگی عطا کرتا ہے؟				
5	وہی موت دیتا ہے؟				
6	راہِ راست پانے کے لیے اللہ تعالیٰ کے رسول کی پیروی اختیار کرنی ہے؟				
7	اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل پر بادلوں کا سایہ کیا؟				
8	اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل پر من و سلویٰ اتارا؟				
9	اللہ تعالیٰ نے پاک چیزوں کو کھانے کا حکم دیا؟				
10	اللہ تعالیٰ نے نیک رویہ رکھنے والوں کو اپنے فضل سے نوازتا ہے؟				
11	اللہ تعالیٰ سجدے کرنے والوں کو معاف کر دیتا ہے؟				
12	اللہ تعالیٰ ظلم کرنے والوں پر آسمان سے عذاب بھیج دیتا ہے؟				

رکوع:11

رکوع ایک نظر میں

موضوع: ''قوم موسیٰ علیہ السلام کے مزید حالات''۔

1۔ واقعہ سبت:

1۔ ہفتے کے دن یہودی اللہ تعالیٰ کے احکامات کی خلاف ورزی کرتے تھے۔
2۔ مچھلیاں اسی دن سطح پر ابھر ابھر کر سامنے آتی تھیں۔
3۔ عام دنوں میں سطح پر ابھر ابھر کر نہیں آتی تھیں۔
4۔ نافرمانیوں کی وجہ سے ان کو آزمائش میں ڈالا جا رہا تھا۔
5۔ ایک گروہ نے دوسرے سے کہا: ایسے لوگوں کو کیوں نصیحت کرتے ہو جنہیں اللہ تعالیٰ ہلاک کرنیوالا ہے۔
6۔ دوسرے گروہ نے جواب دیا: ہم ایسا اس لئے کرتے ہیں کہ
- ☆ یہ لوگ نافرمانی سے پرہیز کریں۔
- ☆ رب کے حضور معذرت پیش کر سکیں۔

7۔ جب لوگوں نے ہدایات کو فراموش کر دیا:
- ☆ ان لوگوں کو بچا لیا جو برائی سے روکتے تھے۔
- ☆ باقی سب کو نافرمانیوں پر سخت عذاب میں پکڑ لیا

8۔ سرکشی پر بندر بنا دیا گیا، ذلیل و خوار کر دیا تھا۔

2۔ بنی اسرائیل پر اللہ کا غضب:

1۔ اللہ تعالیٰ نے اعلان کر دیا قیامت تک بنی اسرائیل کو بدترین لوگوں کے مسلط ہونے کی وجہ سے عذاب ملتا رہے گا۔
2۔ اللہ تعالیٰ نے زمین میں ٹکڑے ٹکڑے کر کے بہت سی قوموں میں تقسیم کر دیا۔
3۔ پہاڑ ان پر اس طرح چھا گیا تھا گویا وہ چھتری ہے، ان کا گمان تھا کہ یہ ان پر آن پڑے گا۔

3۔ بنی اسرائیل کے حالات:

1۔ کچھ نیک تھے کچھ اس سے مختلف۔
2۔ ناخلف لوگ جانشین ہوئے جو کتاب الٰہی سے دنیا کے فائدے سمیٹتے ہیں اور معافی کی امید رکھتے ہیں، دنیا سامنے آئے تو لے لیتے ہیں۔
3۔ ان سے کتاب کا عہد لیا جا چکا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے نام پر وہ بات کہیں جو حق ہے۔
4۔ جو لوگ کتاب کی پابندی کرتے ہیں، نماز قائم کرتے ہیں، ایسے نیک کردار لوگوں کا اجر ضائع نہیں ہوتا۔

4۔ اللہ تعالیٰ کا مطالبہ:

1۔ کتاب کو مضبوطی سے تھامو۔
2۔ جو کچھ اس میں ہے اسے یاد رکھو، توقع ہے کہ بچ جاؤ۔

5۔ تعلق باللہ:

1۔ اللہ تعالیٰ نافرمانیوں کی وجہ سے آزمائش میں ڈالتا ہے۔
2۔ ربّ کے حضور اپنی معذرت پیش کرنے کے لیے دوسروں کو نصیحت کرنی ہے۔
3۔ اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو بچا لیتا ہے جو برائی سے روکتے ہیں۔
4۔ اللہ تعالیٰ نافرمانیوں پر سخت عذاب میں پکڑ لیتا ہے۔
5۔ اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل کی سرکشی پر انہیں بندر بنا دیا تاکہ وہ پلٹ آئیں۔
6۔ اللہ تعالیٰ درگزر کرنے والا اور تیز دست ہے۔
7۔ اللہ تعالیٰ درگزر کرنے والا اور رحم فرمانے والا ہے۔
8۔ اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل کو زمین میں ٹکڑے ٹکڑے کر کے بہت سی قوموں میں تقسیم کر دیا۔
9۔ اللہ تعالیٰ بنی اسرائیل کو اچھے اور برے حالات سے آزمائش میں مبتلا کرتے رہے۔
10۔ اللہ تعالیٰ سے ڈرنے والوں کے لیے آخرت کی قیام گاہ ہی بہترین ہے۔
11۔ اللہ تعالیٰ کتاب کی پابندی کرنے والوں، نماز قائم کرنے والوں، نیک کردار لوگوں کا اجر ضائع نہیں کرتے۔
12۔ اللہ تعالیٰ نے کتاب کو مضبوطی سے تھامنے کا حکم دیا ہے۔
13۔ اللہ تعالیٰ سزا دینے میں تیز دست ہے۔

ہم کیا کریں؟

☆ کتاب کو مضبوطی سے تھامنا ہے۔اسے یاد رکھنا ہے انشاء اللہ تعالیٰ۔

اپنا جائزہ لینا ہے

نمبر شمار	کیا میرے دل کو یقین ہے کہ	ہاں	نہیں	کسی حد تک	بہت حد تک
1	اللہ تعالیٰ نافرمانیوں کی وجہ سے آزمائش میں ڈالتا ہے؟				
2	ربّ کے حضور اپنی معذرت پیش کرنے کے لیے دوسروں کو نصیحت کرنی ہے؟				
3	اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو بچالیتا ہے جو برائی سے روکتے ہیں؟				
4	اللہ تعالیٰ نافرمانیوں پر سخت عذاب میں پکڑ لیتا ہے؟				
5	اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل کی سرکشی پر انہیں بندر بنا دیا تاکہ وہ پلٹ آئیں؟				
6	اللہ تعالیٰ سزا دینے میں تیز دست ہے؟				
7	اللہ تعالیٰ درگزر کرنے والا اور تیز دست ہے؟				
8	اللہ تعالیٰ درگزر کرنے والا اور رحم فرمانے والا ہے؟				
9	اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل کو زمین میں ٹکڑے ٹکڑے کر کے بہت سی قوموں میں تقسیم کر دیا؟				
10	اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل کو اچھے اور برے حالات سے آزمائش میں مبتلا کرتے رہے؟				
11	اللہ تعالیٰ سے ڈرنے والوں کے لیے آخرت کی قیام گاہ ہی بہترین ہے؟				
12	اللہ تعالیٰ کتاب کی پابندی کرنے والوں، نماز قائم کرنے والوں، نیک کردار لوگوں کا اجر ضائع نہیں کرتے؟				
13	اللہ تعالیٰ نے کتاب کو مضبوطی سے تھامنے اور جو کچھ اس میں لکھا ہے اسے یاد رکھنے کا حکم دیا؟				

رکوع:12

رکوع ایک نظر میں

موضوع: ''فطری عہد اور اس سے انحراف''۔

1۔فطری عہد:

1۔ بنی آدم کی پشتوں سے نکال کر خود پر گواہ کر کے عہد لیا تھا۔
2۔ عہد: کیا میں تمہارا رب نہیں ہوں؟
3۔ سب نے گواہی دی۔
4۔ عہد کا مقصد:
- ☆ حجت تمام کرنا تھا۔
- ☆ تاکہ لوگ پلٹ آئیں۔

2۔فطری عہد سے انحراف کی مثال:

1۔ ایک شخص کو آیات کا علم عطا کیا۔
2۔ پابندی سے نکل بھاگا۔
3۔ شیطان پیچھے پڑ گیا۔
4۔ بھٹکنے والوں میں شامل ہو گیا۔
5۔ آیتوں کے ذریعے بلندی مل سکتی تھی۔
6۔ مگر وہ زمین کی طرف جھک کر رہ گیا۔
7۔ خواہش نفس کے پیچھے پڑ گیا۔
8۔ اس کی حالت کتے کی سی ہو گئی۔
9۔ حملہ کرو تو بھی زبان لٹکائے، نہ کرو تب بھی۔
10۔ یہ مثال آیات کو جھٹلانے والوں کی ہے۔
11۔ جسے اللہ تعالیٰ ہدایت بخشے وہی ہدایت پاتا ہے۔
12۔ جسے اللہ تعالیٰ ہدایت سے محروم کر دے نامراد رہتا ہے۔
13۔ ان کے پاس دل ہیں سوچتے نہیں، آنکھیں ہیں دیکھتے نہیں، کان ہیں سنتے نہیں۔

14۔ جانوروں کی طرح ہیں بلکہ اس سے زیادہ گئے گزرے۔
15۔ غفلت میں کھو گئے۔

3۔ اللہ تعالیٰ کے نام:
1۔ اللہ تعالیٰ مستحق ہے پکارو۔
2۔ ان لوگوں کو چھوڑ دو جو ناموں کو ٹیڑھا کرتے ہیں۔

4۔ تعلق باللہ:
1۔ اللہ تعالیٰ نے بنی آدم کی پشتوں سے ان کی نسل کو نکالا تھا۔
2۔ تمام انسانوں نے یہ گواہی یوم الست کو دی تھی کہ اللہ تعالیٰ ہمارا ربّ ہے۔
3۔ اللہ تعالیٰ اپنی نشانیاں واضح طور پر پیش کرتے ہیں تاکہ انسان پلٹ آئیں۔
4۔ اللہ تعالیٰ جس کو چاہتے ہیں اپنی آیتوں کے ذریعے بلندی عطا کرتے ہیں۔
5۔ جسے اللہ تعالیٰ ہدایت بخشے بس وہ راہِ راست پاتا ہے۔
6۔ جس کو اللہ تعالیٰ اپنی راہنمائی سے محروم کردے وہ ناکام ہو کر رہتا ہے۔
7۔ اللہ تعالیٰ نے بہت سے جنوں اور انسانوں کو جہنم کے لیے پیدا کیا ہے۔
8۔ اللہ تعالیٰ اچھے ناموں کا مستحق ہے اس کو اچھے ناموں سے پکارنا چاہیے۔
9۔ اللہ تعالیٰ کی مخلوق میں ایسا گروہ بھی ہے جو ٹھیک ٹھیک حق کے مطابق ہدایت اور حق کے مطابق انصاف کرتا ہے۔

ہم کیا کریں؟

☆ اللہ تعالیٰ کے فطری عہد کو پورا کرنا ہے انشاء اللہ تعالیٰ۔

اپنا جائزہ لینا ہے

نمبر شمار	کیا میرے دل کو یقین ہے کہ	ہاں	نہیں	کسی حد تک	بہت حد تک
1	میں آیات کی پابندی کرتی / کرتا ہوں؟				
2	میں خواہشاتِ نفس کو آیات سے نیچے رکھتی / رکھتا ہوں؟				
3	میں حق کو پانے کے لیے آنکھیں استعمال کرتی / کرتا ہوں؟				
4	میں حق کو پانے کے لیے کان استعمال کرتی / کرتا ہوں؟				
5	میں حق کو پانے کے لیے دل استعمال کرتی / کرتا ہوں؟				

رکوع:13

رکوع ایک نظر میں

موضوع: "Objection Handling"

1۔آیات کو جھٹلانے کا انجام:

1۔بتدریج تباہی کی طرف لے جائیں خبر نہ ہوگی یہ صرف ڈھیل ہے۔

2۔توحید کے دلائل:

1۔کیا ان لوگوں نے آسمان وزمین کے انتظام پر کبھی غور نہیں کیا؟
2۔کیا اللہ تعالیٰ کی پیدا کی ہوئی چیز کو آنکھیں کھول کر نہیں دیکھا؟
3۔کیا یہ نہیں سوچا کہ مہلت زندگی پوری ہونے کا وقت قریب آلگا ہے؟
4۔جس کو اللہ تعالیٰ راہ نمائی سے محروم کردے اس کا کوئی راہ نما نہیں۔
5۔کوئی اپنی ذات کے نفع ونقصان کا اختیار نہیں رکھتا۔
6۔اللہ تعالیٰ جو چاہتا ہے وہی ہوتا ہے۔

3۔قیامت کی گھڑی:

1۔آخر وہ گھڑی کب آئے گی۔
2۔کہو اس کا علم میرے رب ہی کے پاس ہے۔
3۔اللہ تعالیٰ وقت پر ظاہر کرے گا۔
4۔آسمان وزمین میں سخت وقت ہوگا۔
5۔تم پر اچانک آجائے گا۔
6۔لوگ یوں سوال کرتے ہیں گویا نبی ﷺ اسی کی کھوج میں ہیں۔

4۔رسول اللہ ﷺ کی حیثیت:

1۔ان پر جنون کا اثر نہیں۔
2۔وہ تو خبردار کرنے والے، خوشخبری سنانے والے ہیں۔
3۔غیب کا علم نہیں رکھتے ورنہ بہت سے فائدے حاصل کر لیتے۔

5۔ تعلق باللہ

1۔ اللہ تعالیٰ ڈھیل دیتے ہیں اللہ تعالیٰ کی چال کا کوئی توڑ نہیں۔
2۔ جس کو اللہ تعالیٰ رہنمائی سے محروم کردے اس کے لیے پھر کوئی رہنما نہیں۔
3۔ اللہ تعالیٰ سرکشوں کو سرکشی میں بھٹکتا ہوا چھوڑ دیتا ہے۔
4۔ قیامت کی گھڑی کا علم ربّ کے پاس ہے اللہ تعالیٰ اسے اپنے وقت پر ظاہر کرے گا۔
5۔ اللہ تعالیٰ جو کچھ چاہتا ہے وہ ہوتا ہے۔
6۔ اللہ تعالیٰ آیات کو جھٹلانے والوں کو بتدریج تباہی کی طرف لے جاتے ہیں اور انہیں خبر تک نہیں ہوتی۔

ہم کیا کریں؟

☆ زمین و آسمان پر غور کر کے اللہ تعالیٰ کی ذات کی عظمت کو پانا ہے انشاء اللہ تعالیٰ۔

اپنا جائزہ لینا ہے

نمبر شمار	کیا میرے دل کو یقین ہے کہ	ہاں	نہیں	کسی حد تک	بہت حد تک
1	میں اللہ تعالیٰ کی پیدا کی ہوئی چیزوں کو آنکھیں کھول کر دیکھتی/دیکھتا ہوں؟				
2	میں مسلسل سوچتی/سوچتا ہوں کہ مہلت زندگی پوری ہونے کا وقت قریب آن لگا ہے؟				
3	میں سوچتی/سوچتا ہوں کہ جسے اللہ تعالیٰ راہ نمائی سے محروم کردے اس کا کوئی رہنما نہیں؟				

رکوع: 14

رکوع ایک نظر میں

موضوع: ''عقیدۂ توحید، ربانی ہدایات''۔

1۔عقیدہ توحید کے دلائل:

1۔اس نے ایک جان سے پیدا کیا۔
2۔اس نے انسان کا جوڑا بنایا تا کہ اس کے پاس سکون حاصل کرے۔
3۔بچوں کی سلامتی کی دعائیں اور شکر گزاری کا عہد۔

2ردِ شرک:

1۔اللہ تعالیٰ کی بخشش میں لوگ دوسروں کو حصہ دار ٹھہراتے ہیں۔
2۔اللہ تعالیٰ کے ساتھ جن کو شریک ٹھہرایا جاتا ہے وہ کچھ بھی پیدا نہیں کرتے، پیدا کیے جاتے ہیں۔
3۔جو نہ ان کی مدد کر سکتے ہیں نہ اپنی مدد پر قادر ہیں۔
4۔سیدھی راہ پر آنے کی دعوت دو تو قبول نہیں کرتے۔
5۔خواہ پکاریں یا خاموش رہیں دونوں صورتوں میں یکساں ہیں۔
6۔اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر جنہیں پکارتے ہیں وہ محض بندے ہیں۔
7۔شریکوں سے دعائیں مانگو جواب نہیں دیں گے۔
8۔کیا ان کے پاس پاؤں ہیں جن سے چلیں۔
9۔کیا ہاتھ رکھتے ہیں کہ ان سے پکڑیں۔
10۔کیا ان کے کان ہیں جن سے سنیں۔
11۔اپنے شریکوں کو بلا کر میرے خلاف تدبیریں کرو، اللہ تعالیٰ میرا حامی و ناصر ہے۔
12۔ اللہ تعالیٰ کے سوا تم جن کو پکارتے ہو نہ تو تمہاری مدد کر سکتے نہ اپنی مدد پر قادر ہیں۔

3۔ربانی ہدایات:

1۔نرمی اور درگزر کا طریقہ اختیار کرو۔
2۔معروف کی تلقین کرو۔
3۔جاہلوں سے نہ الجھو۔
4۔شیطان اکسائے تو اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگو۔
5۔جب قرآن پڑھا جائے توجہ سے سنو خاموش رہو۔
6۔اپنے رب کو دل ہی دل میں، زاری اور خوف کے ساتھ یاد کرو۔
7۔غفلت میں مبتلا لوگوں کی طرح نہ ہو جانا۔
8۔عبادت سے منہ نہیں موڑنا۔
9۔اللہ تعالیٰ کی تسبیح کرنی ہے۔
10۔اللہ تعالیٰ کے آگے جھکے رہنا ہے۔

4۔اعتراضات اور جوابات:

1۔کوئی نشانی کیوں نہ انتخاب کر لی۔
2۔ان سے کہو میں وحی کی پیروی کرتا ہوں جو
- ☆ رب نے بھیجی
- ☆ بصیرت کی روشنیاں ہیں
- ☆ ہدایت اور رحمت ہے ان کے لیے جو قبول کریں۔

5۔تعلق باللہ:

1۔اللہ تعالیٰ نے انسان کو ایک جان سے پیدا کیا پھر اس کی جنس سے اس کا جوڑا بنایا۔
2۔اللہ تعالیٰ جب انسان کو صحیح سالم بچہ دیتا ہے تو انسان اللہ تعالیٰ کی بخشش میں اوروں کو شریک ٹھہرانے لگتا ہے۔
3۔اللہ تعالیٰ بہت بلند و برتر ہے اُن مشرکانہ باتوں سے جو لوگ کرتے ہیں۔
4۔اللہ تعالیٰ نیک انسانوں کی حمایت کرتا ہے۔
5۔اللہ تعالیٰ نے ہی کتاب نازل کی ہے۔
6۔انسان کو ربّ نے نرمی و درگزر کا طریقہ اختیار کرنے اور معروف کی تلقین کرنے اور جاہلوں سے نہ الجھنے کا حکم دیا ہے۔

7۔اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے شیطان کی اُکساہٹوں پر اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگو۔

8۔اللہ تعالیٰ ہی انسان کا حامی و ناصر ہے۔

9۔اللہ تعالیٰ سب کچھ سننے اور جاننے والا ہے۔

10۔اللہ تعالیٰ سے ڈرنے والوں کو شیطان کے اثر سے کوئی برا خیال آ کر چھو جائے تب بھی فوراً چوکنے ہو جاتے ہیں۔

11۔اللہ تعالیٰ نے بصیرت کی روشنیاں بھیجی ہیں جس میں ہدایت اور رحمت ہے اُن لوگوں کے لیے جو قبول کریں۔

12۔انسان کے سامنے جب اللہ تعالیٰ کی کتاب پڑھی جائے تو توجہ سے سنے اور خاموش رہے اور توجہ سے سنے تا کہ اُس پر رحمت ہو۔

13۔اپنے ربّ کو صبح و شام یاد رکھنا چاہیے دل ہی دل میں زاری اور خوف کے ساتھ اور زبان سے بھی ہلکی آواز کے ساتھ۔

14۔انسان کو ان لوگوں میں سے نہیں ہونا چاہیے جو غفلت میں پڑے ہوئے ہیں۔

ہم کیا کریں؟

☆ غفلت میں مبتلا نہیں ہونا انشاء اللہ تعالیٰ۔

اپنا جائزہ لینا ہے

نمبر شمار	کیا میرے دل کو یقین ہے کہ	ہاں	نہیں	کسی حد تک	بہت حد تک
1	میں نرمی و درگزر کا طریقہ کہاں تک اختیار کرتی / کرتا ہوں؟				
2	میں معروف کی تلقین کہاں تک اختیار کرتی / کرتا ہوں؟				
3	میں جاہلوں سے الجھنے سے کہاں تک بچتی / بچتا ہوں؟				
4	شیطان اکسائے تو اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتی / مانگتا ہوں؟				
5	میں قرآن کو توجہ سے سنتی / سنتا ہوں؟				

نمبر شمار	کیا میرے دل کو یقین ہے کہ	ہاں	نہیں	کسی حد تک	بہت حد تک
6	میں قرآن سنتے ہوئے خاموش رہتی/رہتا ہوں؟				
7	میں اللہ تعالیٰ کو آہ وزاری اور خوف کے ساتھ پکارتی/پکارتا ہوں؟				

رکوع: 15

رکوع ایک نظر میں

موضوع: ''بدر کے حالات پر تبصرہ اور سچے مؤمن کی صفات''۔

1۔اموال غنیمت کی تقسیم :

1۔انفال اللہ تعالیٰ اور اسکے رسول ﷺ کے ہیں۔
2۔اللہ تعالیٰ سے ڈرو۔
3۔آپس کے تعلقات درست رکھو۔

2۔سچے مومن کی خصوصیات:

1۔جن کے دل اللہ تعالیٰ کا ذکر سن کر لرز جاتے ہیں۔
2۔اللہ تعالیٰ کی آیات ان کے سامنے پڑھی جاتی ہیں تو ان کا ایمان بڑھ جاتا ہے۔
3۔جو اپنے رب پر اعتماد رکھتے ہیں۔
4۔جو نماز قائم کرتے ہیں۔
5۔جو کچھ ہم نے ان کو دیا ہے اس کو ہماری راہ میں خرچ کرتے ہیں۔

3۔حقیقی مومنوں کا اجر:

1۔بڑے درجات۔
2۔قصوروں سے درگزر ہے۔
3۔بہترین رزق ہے۔

4۔غزوہ بدر کے حالات پر تبصرہ:

1۔اللہ تعالیٰ کا وعدہ دو گروہوں میں سے ایک تمہیں مل جائے گا۔
2۔تم چاہتے تھے کمزور گروہ تمہیں ملے۔
3۔اللہ تعالیٰ کا ارادہ تھا۔

☆ حق کو حق کر دکھائے۔
☆ کافروں کی جڑ کاٹ دے۔
☆ حق حق ہو کر رہے۔
☆ اور باطل باطل ہو کر رہ جائے۔

4 ۔ نبی ﷺ اپنے رب سے میدانِ جنگ میں فریاد کر رہے ہیں۔
5 ۔ اللہ تعالیٰ نے خوشخبری دی 1000 فرشتے بھیج رہا ہوں تا کہ تمہارے دل مطمئن ہو جائیں۔ خوشخبری پائیں۔
6 ۔ سبق: مدد جب بھی ہوتی ہے اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہوتی ہے۔

5۔ تعلق باللہ:

1۔ مالِ غنیمت اللہ اور اس کے رسول کا ہے۔
2۔ انسان کو اللہ تعالیٰ سے ڈر کر آپس کے تعلقات درست رکھنے چاہیں۔
3۔ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی اطاعت کرنی چاہیے۔
4۔ اللہ تعالیٰ پر ایمان لانے والوں کے دل اللہ تعالیٰ کے ذکر سے لرز جاتے ہیں۔
5۔ اللہ تعالیٰ پر ایمان لانے والوں کے سامنے جب اللہ تعالیٰ کی آیات پڑھی جاتی ہیں تو ان کا ایمان بڑھ جاتا ہے۔
6۔ اللہ تعالیٰ پر ایمان لانے والے ربّ پر اعتماد رکھتے ہیں، نماز قائم کرتے ہیں، اللہ تعالیٰ کے دیے ہوئے رزق میں سے خرچ کرتے ہیں۔
7۔ ایمان لانے والوں کے ربّ کے پاس بڑے درجے اور قصوروں سے درگزر ہے اور بہترین رزق ہے۔
8۔ اللہ تعالیٰ ہی ایمان والوں کو حق کے ساتھ گھر سے نکال لاتا ہے۔
9۔ اللہ تعالیٰ کا ارادہ یہ تھا کہ اپنے ارشادات سے حق کو حق کر دکھائے اور کافروں کی جڑ کاٹ دے۔
10۔ اللہ تعالیٰ کے رسول اپنی فریادیں اللہ تعالیٰ کے سامنے رکھتے ہیں۔
11۔ اللہ تعالیٰ نے نبی ﷺ اور مسلمانوں کی مدد کے لیے ایک ہزار فرشتے بھیجے تھے۔
12۔ مدد جب بھی ہوتی ہے اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہوتی ہے۔
13۔ اللہ تعالیٰ زبردست اور دانا ہے۔

ہم کیا کریں؟

☆ سچے مومنوں کی خصوصیات اپنے اندر پیدا کرنی ہیں انشاءاللہ تعالیٰ۔

اپنا جائزہ لینا ہے

نمبر شمار	کیا میرے دل کو یقین ہے کہ	ہاں	نہیں	کسی حد تک	بہت حد تک
1	اپنی عملی زندگی میں اللہ تعالیٰ سے کتنا ڈرتی/ڈرتا ہوں؟				
2	گھر والوں سے کس حد تک درست تعلقات رکھتی/رکھتا ہوں؟				
3	دینی تعلقات کو کہاں تک درست رکھتی/رکھتا ہوں؟				
4	اللہ تعالیٰ کی اطاعت کس حد تک کرتی/ کرتا ہوں؟				
5	اللہ تعالیٰ کے رسول کی ﷺ اطاعت کس حد تک کرتی / کرتا ہوں؟				
6	اللہ تعالیٰ کا ذکر سن کر کیا میرا دل لرز جاتا ہے؟				
7	اللہ تعالیٰ کی آیات پڑھ کر میرے ایمان میں اضافہ ہوتا ہے؟				
8	میں اپنے رب پر ہر چھوٹے بڑے معاملے میں اعتماد کرتی/ کرتا ہوں؟				
9	میں نماز کو قائم کرنے کی کوشش کرتی/ کرتا ہوں؟				
10	میں اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرتی/ کرتا ہوں؟				

رکوع:16

رکوع ایک نظر میں

موضوع: ''غزوہ بدر میں اللہ تعالیٰ کی مدد''۔

1۔ بدر میں اللہ تعالیٰ کی مدد:

1۔ غنودگی کی شکل میں تم پر اطمینان اور بے خوفی کی کیفیت طاری کی۔

2۔ آسمان سے بارش برسائی۔

- ☆ تاکہ تمہیں پاک کرے۔
- ☆ شیطان کی ڈالی ہوئی نجاست دور کرے۔
- ☆ تمہاری ہمت بندھائے۔
- ☆ اسکے ذریعے تمہارے قدم جمادے۔

3۔ فرشتوں کو حکم دیا اہل ایمان کو ثابت قدم رکھو۔

4۔ کافروں کے دلوں میں رعب ڈالدیا۔

5۔ اللہ تعالیٰ کافروں کی چالوں کو کمزور کرنے والا ہے۔

2۔ خصوصی ہدایات:

1۔ کافروں کی گردنوں اور جوڑ جوڑ پر چوٹ لگاؤ۔ اس لئے کہ

- ☆ انہوں نے اللہ تعالیٰ اور رسول ﷺ کا مقابلہ کیا۔
- ☆ یہ تم لوگوں کی سزا ہے اس کا مزہ چکھو۔
- ☆ حق کا انکار کرنے والوں کیلئے دوزخ کا مزا ہے۔

2۔ جنگ میں پیٹھ نہ پھیرو۔

3۔ جس نے جنگی چال کے یا دوسری فوج سے ملنے کے علاوہ پیٹھ پھیری وہ اللہ تعالیٰ کے غضب میں گھر جائے گا۔

- ☆ اس کا ٹھکانہ جہنم ہوگا۔

3۔غزوہ بدر پر تبصرہ:

1۔تم نے نہیں کیا بلکہ اللہ تعالیٰ نے کیا۔
2۔تو نے نہیں پھینکا اللہ تعالیٰ نے پھینکا۔
3۔مومنین کے ہاتھ استعمال کے گئے تا کہ بہترین آزمائش سے کامیابی سے گزار دے۔
4۔کافروں سے کہہ دو تم فیصلہ چاہتے تھے لو فیصلہ تمہارے سامنے آ گیا۔
5۔کفر سے باز آ جاؤ تمہارے لئے بہتر ہے۔
6۔پلٹ کر حماقت کا اعادہ کرو گے تو ہم بھی سزا کا اعادہ کریں گے۔
7۔تمہاری جمعیت خواہ کتنی زیادہ ہو تمہارے کسی کام نہ آ سکے گی۔

4۔تعلق باللہ:

1۔اللہ تعالیٰ اطمینان دینے والا، بے خوف کر دینے والا ہے۔
2۔اللہ تعالیٰ ہمت بندھانے والا، قدم جما دینے والا ہے۔
3۔اللہ تعالیٰ آزمائش سے کامیابی سے گزروا دینے والا ہے۔
4۔اللہ تعالیٰ سننے اور جاننے والا ہے۔
5۔اللہ تعالیٰ کافروں کی چالوں کو کمزور کرنے والا ہے۔
6۔اللہ تعالیٰ مومنوں کے ساتھ ہے۔

ہم کیا کریں؟

☆ اللہ تعالیٰ کے ساتھ اپنے تعلق کو مضبوط بنانے کیلئے بار بار خود کو Realize کروانا ہے اور کم از کم 5 لوگوں کو یہ Message دینا ہے موقع کی مناسبت سے کہ

☆ اللہ تعالیٰ اطمینان دیتے ہیں۔
☆ اللہ تعالیٰ خوف کو دور کرتے ہیں۔
☆ اللہ تعالیٰ ہمت بندھاتے ہیں۔
☆ اللہ تعالیٰ قدم جماتے ہیں۔
☆ اللہ تعالیٰ ہی آزمائش میں کامیابی سے گزرواتے ہیں۔
☆ اللہ تعالیٰ سب کی سنتے ہیں اور سب کچھ جانتے ہیں۔

☆ 7۔اللہ تعالیٰ لوگوں کی چالوں کو کمزور کر دینے والے ہیں۔

☆ 8۔اللہ تعالیٰ مومنوں کی مدد کرتے ہیں۔

اپنا جائزہ لینا ہے

	کیا میرے دل کو یقین ہے کہ	ہاں	نہیں	کسی حد تک	بہت حد تک
1	اللہ تعالیٰ اطمینان دینے والا، بے خوف کر دینے والا ہے ؟				
2	اللہ تعالیٰ ہمت بندھانے والا، قدم جما دینے والا ہے؟				
3	اللہ تعالیٰ ہی آزمائش میں کامیابی سے گزرواتے ہیں۔				
4	اللہ تعالیٰ سننے اور جاننے والا ہے ؟				
5	اللہ تعالیٰ کافروں کی چالوں کو کمزور کرنے والا ہے؟				
6	اللہ تعالیٰ مومنوں کے ساتھ ہے ؟				

رکوع:17

رکوع ایک نظر میں

موضوع: ''اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کی پکار پر لبیک کہیں''۔

1۔اللہ اور اسکے رسول ﷺ کی اطاعت :

1۔اللہ تعالیٰ اور اسکے رسول ﷺ کی اطاعت کرو۔
2۔حکم سننے کے بعد سرتابی نہ کرو۔
3۔ان لوگوں کی طرح نہ ہو جاؤ جنہوں نے کہا ہم نے سنا حالانکہ وہ نہیں سنتے۔
4۔اللہ تعالیٰ کے نزدیک بدترین قسم کے جانور بہرے، گونگے لوگ ہیں جو عقل سے کام نہیں لیتے۔
5۔اگر اللہ تعالیٰ کو بھلائی معلوم ہوتی تو ضرور انہیں سننے کی توفیق دیتا۔
6۔اگر بھلائی کے بغیر انہیں اللہ تعالیٰ سنوا دیتا تو بے رخی سے منہ موڑ جاتے۔
7۔اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کی پکار پر لبیک کہو جبکہ رسول اس چیز کی طرف بلائے جو زندگی بخشنے والی ہو۔

2۔ہدایات:

1۔اسلام کی اصلاحی جنگ کا بنیادی نظریہ:
2۔بچو اس فتنے سے جس کی شامت گناہ گاروں تک محدود نہ رہے گی۔
3۔جانتے بوجھتے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کے ساتھ خیانت نہ کرو۔
4۔اپنی امانتوں میں غداری کے مرتکب نہ بنو۔
5۔مال اور اولاد کے بارے میں اپنی سوچ کا رخ درست کرلو'' آزمائش ہیں''۔

3۔تعلق باللہ:

1۔اللہ تعالیٰ بندے اور اس کے دل کے درمیان حائل ہے۔
2۔اگر اللہ تعالیٰ کسی کے اندر بھلائی محسوس کرتے ہیں تو سننے کی توفیق دے دیتے ہیں۔
3۔اللہ تعالیٰ جائے پناہ دینے والے ہیں۔
4۔اللہ تعالیٰ اپنی مدد سے ہاتھ مضبوط کرنے والے ہیں۔
5۔اللہ تعالیٰ ہی اچھا رزق دینے والے ہیں تاکہ شکر گزار بنیں۔

6۔اللہ تعالیٰ سخت سزا دینے والے ہیں۔
7۔اللہ تعالیٰ کے پاس اجر دینے کیلئے بہت کچھ ہے۔

ہم کیا کریں؟

☆ تعلق باللہ کو مضبوط کرنے کیلئے خود کو Realize کروانا ہے اور کم از کم 5 لوگوں کا بھی اللہ تعالیٰ سے تعلق جوڑنے کیلئے Messages دینے ہیں۔

اپنا جائزہ لینا ہے

نمبر شمار	کیا میرے دل کو یقین ہے کہ	ہاں	نہیں	کسی حد تک	بہت حد تک
1	اللہ تعالیٰ میرے دل اور میرے درمیان حائل ہے؟				
2	اللہ تعالیٰ کسی اور کے اندر بھلائی محسوس کرتے ہیں تو سننے کی توفیق دے دیتے ہیں؟				
3	اللہ تعالیٰ جائے پناہ دینے والے ہیں؟				
4	اللہ تعالیٰ اپنی مدد سے ہاتھ مضبوط کرنے والے ہیں؟				
5	اللہ تعالیٰ ہی اچھا رزق دینے والے ہیں تاکہ شکر گزار بنیں؟				
6	اللہ تعالیٰ سخت سزا دینے والے ہیں؟				
7	اللہ تعالیٰ کے پاس اجر دینے کیلئے بہت کچھ ہے؟				

رکوع:18

رکوع ایک نظر میں

موضوع: ''سازشی قریش''۔

1۔سازش:

1۔منکرین حق تمہارے خلاف سازش کر رہے تھے۔

☆ آپ کو ﷺ قتل کر دیں۔

☆ جلاوطن کر دیں۔

2۔سازشی لوگوں کے رویے:

1۔جب ہماری آیات سنائی جاتی تھیں تو کہتے تھے ایسی باتیں ہم بھی بنا سکتے ہیں۔

2۔کہتے تھے یہ پرانی کہانیاں ہیں جو لوگ پہلے سے کہتے آ رہے ہیں۔

3۔اگر واقعی یہ کلام حق ہے تو

☆ ہم پر آسمان سے پتھر برسا دے۔

☆ دردناک عذاب لے آ۔

4۔یہ مسجد حرام کا راستہ روکتے ہیں حالانکہ اس کے جائز متولی نہیں۔

5۔بیت اللہ کے پاس انکی نماز:

☆ سیٹیاں بجاتے ہیں۔

☆ تالیاں پیٹتے ہیں۔

6۔ان لوگوں نے حق کو ماننے سے انکار کیا ہے۔

7۔اپنے مال اللہ تعالیٰ کے راستے سے روکنے کیلئے خرچ کر رہے ہیں اور ابھی اور کریں گے۔

8۔ان کی کوششیں پچھتاوے کا سبب بنیں گی۔

9۔مغلوب ہوں گے۔

10۔جہنم کی طرف گھیر کر لائے جائیں گے۔

11۔یہ لوگ اصل دیوانے ہیں۔

3۔اللہ تعالیٰ کی سنت:

1۔اللہ تعالیٰ کسی نبی کی موجودگی میں عذاب نہیں دیتا۔

2۔اللہ تعالیٰ اپنی اصلاح کر کے استغفار کرنے والوں کی موجودگی میں عذاب نہیں دیتا۔

4۔تعلق باللہ:

1۔اگر تم خدا ترسی اختیار کرو گے تو کسوٹی بہم پہنچا دے گا۔

2۔اللہ تعالیٰ تمہاری برائیوں کو تم سے دور کر دے گا۔

3۔اللہ تعالیٰ تمہارے قصور معاف کر دے گا۔

4۔اللہ تعالیٰ بڑا فضل فرمانے والا ہے۔

5۔اللہ تعالیٰ سب سے بہتر چال چلنے والا ہے۔

6۔اللہ تعالیٰ کسی کی استغفار پر عذاب نہیں دیتا۔

7۔اللہ تعالیٰ گندگی کو پاکیزگی سے چھانٹ کر الگ کر دیتا ہے۔

8۔اللہ تعالیٰ ہر قسم کی گندگی کو ملا کر اکھٹا جہنم میں جھونک دیتا ہے۔

ہم کیا کریں؟

☆ تعلق باللہ کو مضبوط بنانے کیلئے خود کو Realize کروانا ہے اور کم از کم 5 لوگوں Message دینا ہے کہ:

اللہ تعالیٰ اچھائی اور برائی کی پہچان دیتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ تمہاری برائیوں سے تم کو دور کر دے گا۔

اللہ تعالیٰ ہر قسم کی گندگی کو ملا کر اکھٹا جہنم میں جھونک دیتا ہے۔

اپنا جائزہ لینا ہے

نمبر شمار	کیا میرے دل کو یقین ہے کہ	ہاں	نہیں	کسی حد تک	بہت حد تک
1	میں عام زندگی کے معاملات میں اچھے برے کی تمیز کر لیتی/لیتا ہوں؟				
2	اللہ تعالیٰ میری برائیوں کو مجھ سے دور کر دے گا؟				

نمبر شمار	کیا میرے دل کو یقین ہے کہ	ہاں	نہیں	کسی حد تک	بہت حد تک
3	اللہ تعالیٰ میرے قصور معاف کر دے گا؟				
4	اللہ تعالیٰ بڑا فضل فرمانے والا ہے؟				
5	اللہ تعالیٰ سب سے بہتر چال چلنے والا ہے؟				
6	اللہ تعالیٰ کسی کے استغفار پر عذاب نہیں دے گا؟				
7	اللہ تعالیٰ گندگی کو پاکیزگی سے چھانٹ کر الگ کر دیتے ہیں؟				
8	اللہ تعالیٰ ہر قسم کی گندگی کو ملا کر اکھٹا جہنم میں جھونک دیں گے؟				

آیات ایک نظر میں

موضوع: ''اللہ تعالیٰ کے آگے جھکنے تک جہاد جاری رہے گا''۔

1۔ کافروں کو تنبیہ:

1۔ اگر باز آجائیں تو جو ہو چکا اس سے درگزر کر لیا جائے گا۔
2۔ اگر پچھلی روش کا اعادہ کیا تو گزشتہ قوموں کے حالات سب کو معلوم ہیں۔
3۔ اگر فتنہ سے رک جائیں تو اللہ تعالیٰ ان کے اعمال کو دیکھنے والا ہے۔
4۔ اگر وہ نہ مانیں تو مسلمانوں کا سرپرست اور مددگار اللہ تعالیٰ ہے۔

2۔ جہاد کب تک جاری رہے گا:

1۔ کافروں سے جنگ کرو یہاں تک کہ:
- ☆ فتنہ باقی نہ رہے۔
- ☆ دین پورے کا پورا اللہ تعالیٰ کے لیے ہو جائے۔

3۔ تعلق باللہ:

1۔ اللہ تعالیٰ درگزر کرنے والے ہیں۔
2۔ اللہ تعالیٰ اعمال کے دیکھنے والے ہیں۔
3۔ اللہ تعالیٰ مومنوں کا سرپرست ہے۔
4۔ اللہ تعالیٰ بہترین حامی و مددگار ہے۔

ہم کیا کریں؟

- ☆ اپنے تعلق باللہ کو مضبوط بنانا ہے خود کو Realize کروانا ہے 5 لوگوں کو Message دینے ہیں۔
- ☆ اللہ تعالیٰ اعمال کے دیکھنے والے ہیں۔
- ☆ اللہ تعالیٰ مومنوں کا سرپرست ہے۔

اپنا جائزہ لینا ہے

نمبر شمار	کیا میرے دل کو یقین ہے کہ	ہاں	نہیں	کسی حد تک	بہت حد تک
1	اللہ تعالیٰ درگزر فرمانے والے ہیں؟				
2	اللہ تعالیٰ میرے ہر عمل کو دیکھنے والے ہیں؟				
3	اللہ تعالیٰ میرے سرپرست ہیں؟				
4	اللہ تعالیٰ ہی میرے ولی ہیں؟				
5	اللہ تعالیٰ ہی میرے مددگار ہیں؟				

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

فیہ ذکرکم

جلد اوّل

[10:21-4]

نگہت ہاشمی

النور پبلیکیشنز

لَقَدۡ اَنۡزَلۡنَاۤ اِلَیۡکُمۡ کِتٰبًا فِیۡہِ ذِکۡرُکُمۡ ؕ اَفَلَا تَعۡقِلُوۡنَ

رکوع : 1

رکوع ایک نظر میں

موضوع: ''احکامِ جہاد''۔

1۔ مالِ غنیمت:

1۔ پانچواں حصہ رکھ کر باقی حصے تقسیم کر دیئے جائیں گے۔

2۔ پانچویں حصے کی تقسیم:

☆ اللہ تعالیٰ کے لیے۔

☆ اللہ تعالیٰ کے رسول ﷺ کے لیے۔

☆ رشتہ داروں کے لیے۔

☆ یتیموں کے لیے۔

☆ مسکینوں کے لیے۔

☆ مسافروں کے لیے۔

3۔ فتح اللہ تعالیٰ کی جانب سے ہے لہذا اموال غنیمت کی تقسیم بھی اسی کی مرضی کے مطابق ہوگی۔

2۔ غزوہ بدر پر تبصرہ:

1۔ اگر مسلمانوں اور کافروں کے درمیان پہلے سے مقابلہ طے پا چکا ہوتا تو مسلمان پہلو تہی کر لیتے۔

2۔ غزوہ بدر کے ہونے کا سبب یہ تھا کہ اس کا فیصلہ اللہ تعالیٰ نے کیا تھا۔

3۔ غزوہ بدر کا مقصد:

☆ جاہلیت کے نظام کو تباہ کرنے کا آغاز کرنا۔

☆ اسلام کے نظام کے احیاء کا آغاز کرنا۔

4۔ غزوۂ بدر کیلئے دونوں گروہوں کو ایک دوسرے کے مقابلے میں کم دکھایا جا رہا تھا۔

3۔ تعلق باللہ:

1۔ اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے۔

2۔ فیصلوں کا اختیار اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے۔

3۔ اللہ تعالیٰ سب کچھ سننے والا ہے۔

4۔ اللہ تعالیٰ سب کچھ جاننے والا ہے۔

5۔ انسان کے شعور، لاشعور اور تحت الشعور پر اللہ تعالیٰ کا اختیار ہے۔
6۔ اللہ تعالیٰ ہی دشمنوں سے بچاتا ہے۔
7۔ اللہ تعالیٰ سینوں کے چھپے ہوئے راز، trends، میلانات جانتا ہے۔
8۔ سارے معاملات اللہ تعالیٰ ہی کی طرف رجوع کرتے ہیں۔

ہم کیا کریں؟

☆ اللہ تعالیٰ سے بہترین تعلق بنانے کے لیے اللہ تعالیٰ کی ذات کے بارے میں آج کے رکوع سے جو کچھ سیکھا ہے وہ کم از کم 5 افراد سے share کرنا ہے انشاء اللہ تعالیٰ۔

اپنا جائزہ لینا ہے

	کیا میرے دل کو یقین ہے کہ	ہاں	نہیں	کسی حد تک	بہت حد تک
1	اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے؟				
2	فیصلوں کا اختیار اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے؟				
3	اللہ تعالیٰ سب کچھ سننے والا ہے؟				
4	اللہ تعالیٰ سب کچھ جاننے والا ہے؟				
5	انسان کے شعور، لاشعور اور تحت الشعور پر اللہ تعالیٰ کا اختیار ہے؟				
6	اللہ تعالیٰ ہی دشمنوں سے بچاتا ہے؟				
7	اللہ تعالیٰ سینوں کے چھپے ہوئے راز trends، میلانات جانتا ہے؟				
8	سارے معاملات میں اللہ تعالیٰ ہی کی طرف رجوع کرتے ہیں؟				

رکوع : 2

رکوع ایک نظر میں

موضوع: ''جہاد کے لیے ہدایات''۔

1۔ہدایات:

1۔دشمن سے مقابلے میں ثابت قدمی۔

2۔اللہ تعالیٰ کو کثرت سے یاد کرو امید ہے کہ کامیابی نصیب ہوگی۔

3۔اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کرو۔

4۔آپس میں جھگڑو نہیں ورنہ:

☆ تمہارے اندر کمزوری پیدا ہو جائے گی۔

☆ تمہاری ہوا اکھڑ جائے گی۔

5۔صبر سے کام لو۔

6۔کافروں کے سے رنگ ڈھنگ اختیار نہ کرو۔

☆ اتراہٹ۔

☆ لوگوں کو اپنی شان دکھلانا۔

☆ اللہ تعالیٰ کے راستے سے روکنا۔

2۔شیطان کی خدمات:

1۔لوگوں کی نظروں میں ان کے کام خوش نما بنا کر پیش کرنا۔

2۔یہ اطمینان دلانا کہ آج تم پر کوئی غالب نہیں آسکتا۔

3۔یہ یقین دہانی کرانا کہ میں تمہارے ساتھ ہوں۔

4۔مقابلے کے وقت الٹے پاؤں پھر جانا۔

5 مقابلے کے وقت اعلان کرنا:

☆ میرا تمہارا کوئی ساتھ نہیں۔

☆ جو میں دیکھتا ہوں تم نہیں دیکھتے۔

☆ مجھے خدا سے ڈر لگتا ہے۔

3۔ تعلق باللہ کے راستے:

1۔ اللہ تعالیٰ کو کثرت سے یاد کرنا۔
2۔ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کرنا۔
3۔ اللہ تعالیٰ کی خاطر صبر کرنا۔
4۔ اللہ تعالیٰ کی خاطر ثابت قدمی اختیار کرنا۔
5۔ اس بات پر یقین رکھنا کہ ہر چیز اللہ تعالیٰ کی گرفت میں ہے۔
6۔ اس امر پر یقین رکھنا کہ اللہ تعالیٰ بڑی سخت سزا دینے والے ہیں۔

ہم کیا کریں؟

☆ کافروں کے سے رنگ ڈھنگ اختیار نہیں کرنے۔
☆ خیال رکھنا ہے اترانا نہیں، اپنے علم، مال، حسن، خاندانی وجاہت، تعلقات پر۔
☆ اپنی شان دکھلانے کیلئے کوئی کام نہیں کرنا لباس، کھانا وغیرہ۔
☆ اللہ تعالیٰ کے راستے سے نہیں روکنا۔
☆ آپس میں نہیں جھگڑنا۔
☆ کم از کم 5 لوگوں کو اللہ تعالیٰ سے تعلق کے messages دینے ہیں انشاء اللہ تعالیٰ۔

اپنا جائزہ لینا ہے

	کیا میرے دل کو یقین ہے کہ	ہاں	نہیں	کسی حد تک	بہت حد تک
1	میں اللہ تعالیٰ کو کثرت سے یاد کرتی/کرتا ہوں؟				

2	میں اللہ تعالیٰ اور اسکے رسول ﷺ کی اطاعت کرنے کی کوشش کرتی / کرتا ہوں؟				
3	میں اللہ تعالیٰ کی خاطر صبر کرنے کی کوشش کرتی / کرتا ہوں؟				
4	میں ثابت قدمی اختیار کرنے کی کوشش کرتی / کرتا ہوں؟				
5	ہر چیز اللہ کی گرفت میں ہے؟				
6	اللہ ہی بڑی سخت سزا دینے والا ہے؟				

رکوع : 3

رکوع ایک نظر میں

موضوع: ''غزوۂ بدر پر تبصرہ''۔

1۔منافقین کا تبصرہ:

1۔ مسلمانوں کو ان کے دین نے خبط میں مبتلا کر رکھا ہے۔

2۔بدر میں فرشتوں کی پکڑ دھکڑ:

1۔ روحیں قبض کرتے ہوئے ان کے چہروں اور کولہوں پر ضربیں لگاتے جاتے تھے۔

2۔ فرشتے کہتے جاتے تھے لو اب جلنے کی سزا بھگتو۔

3۔کافروں کی سزا تبصرہ:

1۔ آل فرعون کے ساتھ بھی ''کفر'' اور ''گناہوں'' پر یہی معاملہ پیش آیا تھا۔

2۔ جب کوئی قوم اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کے لیے خود کو غیر مستحق بنا دیتی ہے تو اللہ تعالیٰ اس سے نعمت واپس لے لیتا ہے۔

3۔ آل فرعون کو اللہ تعالیٰ نے غرق کر دیا وہ ظالم تھے۔

4۔ اللہ تعالیٰ کے نزدیک زمین پر چلنے والی مخلوق میں سے بدترین لوگ دو طرح کے ہیں:

☆ حق کا انکار کرنے والے۔

☆ قبول کرنے پر تیار نہ ہونے والے۔

4۔بدعہدوں کیساتھ معاملہ:

1۔ بدعہد ہر موقع پر عہد توڑتے ہیں۔

2۔ بدعہد خدا کا خوف نہیں رکھتے۔

3۔ بدعہد اگر لڑائی میں ملیں تو ایسی خبر لو کہ حواس باختہ ہو جائیں۔

4۔ بدعہدوں کے انجام سے دوسرے سبق لیں۔

5۔ اگر کسی قوم سے خیانت کا اندیشہ ہو تو اس کے معاہدے کو اعلانیہ اس کے آگے پھینک دو۔

5۔تعلق باللہ:

1۔ جو اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کرے تو یقیناً اللہ تعالیٰ بڑا زبردست اور دانا ہے۔

2۔ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں ہے۔

3۔ اللہ تعالیٰ قوت رکھتا ہے۔

4۔ اللہ تعالیٰ سخت سزا دینے والا ہے۔

7۔ اللہ تعالیٰ کسی کے لیے اپنی نعمت کو نہیں بدلتے جب تک کہ وہ خود اپنے عمل کو نہ بدل ڈالے۔
8۔ اللہ تعالیٰ سب کچھ سننے اور جاننے والا ہے۔
9۔ اللہ تعالیٰ خیانت کاروں کو پسند نہیں کرتے۔

ہم کیا کریں؟

☆ ہر معاملے میں اللہ تعالیٰ پر بھروسہ رکھنا ہے۔
☆ کم از کم 5 نئے لوگوں کو تعلق باللہ کا Message دینا ہے انشاء اللہ تعالیٰ۔

اپنا جائزہ لینا ہے

	کیا میرے دل کو یقین ہے کہ	ہاں	نہیں	کسی حد تک	بہت حد تک
1	میں ہر معاملے میں اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کرنے کی کوشش کرتی / کرتا ہوں؟				
2	اللہ تعالیٰ اپنے بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں ہے؟				
3	اللہ تعالیٰ قوت رکھنے والا ہے؟				
4	اللہ تعالیٰ سخت سزا دینے والا ہے؟				
5	اللہ تعالیٰ کسی کے لئے اپنی نعمت کو نہیں بدلتے جب تک کہ وہ خود اپنے عمل کو نہ بدلے؟				
6	اللہ تعالیٰ سب کچھ سننے اور جاننے والا ہے؟				
7	اللہ تعالیٰ خیانت کاروں کو پسند نہیں کرتے؟				

رکوع : 4

رکوع ایک نظر میں

موضوع: ''احکام جہاد''۔

1۔ جہاد کی تیاری کریں:

1۔ زیادہ سے زیادہ قوت مہیا کریں۔
2۔ تیار بندھے رہنے والے گھوڑے مہیا کریں۔
3۔ اللہ تعالیٰ کے اور اپنے دشمنوں کو خوفزدہ کرو۔
4۔ اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کریں۔

2۔ بین الاقوامی معاملات میں مسلمانوں کی پالیسی:

1۔ دشمن صلح کی طرف مائل ہوں تو آپ بھی آمادہ ہو جائیں۔
2۔ اگر دشمن دھوکے کی نیت رکھے تو اللہ تعالیٰ تمہارے لئے کافی ہے۔

3 اخوت

1۔ اللہ تعالیٰ کی مدد ہے۔
2۔ اللہ تعالیٰ نے مومنوں کے دل ایک ساتھ جوڑ دیئے۔
3۔ روئے زمین کی ساری دولت بھی خرچ کر دیتے تو ان کے دل نہیں جوڑ سکتے تھے

4۔ تعلق باللہ:

1۔ اللہ تعالیٰ کو کوئی ہرا نہیں سکتا۔
2۔ اللہ تعالیٰ تمہارے دشمنوں کو جانتا ہے۔
3۔ اللہ تعالیٰ اپنے راستے میں کئے گئے خرچ کا پورا پورا بدلہ لوٹانے والا ہے۔
4۔ اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کریں وہ قابلِ بھروسہ ہے۔
5۔ اللہ تعالیٰ سب کچھ سننے والا اور جاننے والا ہے۔
6۔ اللہ تعالیٰ ہمارے لئے کافی ہے۔
7۔ اللہ تعالیٰ اپنی مدد سے مومنوں کے دلوں کو جوڑنے والا ہے۔
8۔ اللہ تعالیٰ زبردست اور دانا ہے۔
9۔ اللہ تعالیٰ ہی مؤمنوں کا مددگار ہے۔

ہم کیا کریں؟

☆ اللہ تعالیٰ کی خاطر اللہ والوں سے اخوت کا رشتہ قائم کرنا ہے اور اللہ تعالیٰ سے اس رشتے کی مضبوطی کیلئے مدد مانگنی ہے۔

☆ اللہ کے بندوں کو اللہ کے تعلق کے massages دینے ہیں انشاء اللہ تعالیٰ۔

اپنا جائزہ لینا ہے

	کیا میرے دل کو یقین ہے کہ	ہاں	نہیں	کسی حد تک	بہت حد تک
1	اللہ تعالیٰ کو کوئی ہرا نہیں سکتا؟				
2	اللہ تعالیٰ میرے دشمنوں کو جانتا ہے؟				
3	اللہ تعالیٰ اپنے راستے میں خرچ کرنے والوں کو پورا پورا بدلہ دینے والا ہے؟				
4	اللہ تعالیٰ بھروسے کے لائق ہے؟				
5	اللہ تعالیٰ سب کچھ سننے اور جاننے والا ہے؟				
6	اللہ تعالیٰ میرے لئے کافی ہے؟				
7	اللہ تعالیٰ اپنی مدد سے مومنوں کے دلوں کو جوڑنے والا ہے؟				
8	اللہ تعالیٰ زبردست اور دانا ہے؟				
9	اللہ تعالیٰ ہی مومنوں کا مددگار ہے؟				

رکوع : 5

رکوع ایک نظر میں

موضوع: ''جہاد کے احکامات''۔

1۔اللہ تعالیٰ کی راہ میں لڑنے کیلئے حریص بن جاؤ:

1۔اے نبی ﷺ مومنوں کو جنگ پر ابھارو۔
2۔اگر بیس آدمی صابر ہوں گے تو دو سو پر غالب ہوں گے۔
3۔اگر 100 ہوں گے تو 1000 پر غالب رہیں گے۔
4۔اللہ تعالیٰ نے تمہارا بوجھ ہلکا کر دیا اب 100 کو 200 پر اور 1000 کو 2000 پر غالب کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔
5۔اللہ تعالیٰ کے حکم سے غالب آؤ گے۔

2۔قیدیوں کے بارے میں احکامات:

1۔کسی نبی کیلئے زیبا نہیں کہ اس کے پاس قیدی ہوں جب تک کہ وہ دشمنوں کو اچھی طرح کچل نہ دے۔
2۔قیدیوں سے جو مال حاصل کیا ہے اسے کھاؤ حلال اور پاک ہے۔

3۔تعلق باللہ:

1۔اللہ تعالیٰ بوجھ ہلکا کرنے والے ہیں۔
2۔اللہ تعالیٰ کمزوریوں کو جانتا ہے۔
3۔غلبہ اللہ تعالیٰ کے حکم سے ہوتا ہے۔
4۔اللہ تعالیٰ ان لوگوں کے ساتھ ہے جو صبر کرنے والے ہیں۔
5۔اللہ تعالیٰ کے پیش نظر آخرت ہے۔
6۔اللہ تعالیٰ غالب اور حکیم ہے۔
7۔اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو۔
8۔ اللہ تعالیٰ یقیناً درگزر کرنے والا ہے۔
9۔ اللہ تعالیٰ رحم فرمانے والا ہے۔

ہم کیا کریں؟

☆ اپنے تعلق باللہ کو مضبوط بنانے کیلئیے 5 لوگوں کو تعلق باللہ کے message دینے ہیں انشاءاللہ تعالیٰ۔

اپنا جائزہ لینا ہے

	کیا میرے دل کو یقین ہے کہ	ہاں	نہیں	کسی حد تک	بہت حد تک
1	اللہ تعالیٰ ہی دلوں کے بوجھ کو ہلکا کرتے ہیں؟				
2	اللہ تعالیٰ کمزوریوں کو جانتے ہیں؟				
3	غلبہ اللہ تعالیٰ کے حکم سے ہوتا ہے؟				
4	اللہ تعالیٰ ان لوگوں کے ساتھ ہے جو صبر کرنے والے ہیں؟				
5	اللہ تعالیٰ کے پیش نظر آخرت ہے؟				
6	اللہ تعالیٰ غالب اور حکیم ہے؟				
7	اللہ تعالیٰ سے خوف رکھنا میری بنیادی ضرورت ہے؟				
8	اللہ تعالیٰ یقیناً درگزر فرمانے والا اور رحم کرنے والا ہے؟				

رکوع : 6

رکوع ایک نظر میں

موضوع: ''منظم بین الاقوامی قانون کی بنیاد''۔

1۔ جنگی قیدی:

1۔ ان قیدیوں سے کہہ دو اگر اللہ تعالیٰ نے تم میں خیر دیکھی تو:

☆ تمہیں اُس کے مقابلے میں بڑھا چڑھا کر دے گا جو تم سے لیا گیا۔

☆ تمہاری خطائیں معاف کر دے گا وہ درگزر کرنے والا رحم فرمانے والا ہے۔

2۔ اگر خیانت کا ارادہ رکھتے ہیں تو:

☆ پہلے بھی اللہ تعالیٰ کے ساتھ خیانت کر چکے ہیں۔

☆ اللہ تعالیٰ نے سزا دی ہے تو وہ آپ کے قابو میں آ گئے ہیں۔

2۔ تعلقات کی بنیاد رشتہ داری یا زمین نہیں نظریہ ہے:

1۔ تعلقات ان دو گروہوں کے درمیان ہیں:

☆ جن کے اندر یہ خصوصیات موجود ہیں، ایمان، ہجرت، جہاد اور انفاق کرنے والے۔

☆ ہجرت کرنے والوں کو جگہ دینے والے اور مدد کرنے والے۔

2۔ ایمان لا کر ہجرت نہ کرنے والوں سے ولایت کا کوئی تعلق نہیں جب تک کہ ہجرت نہ کر لیں۔

3۔ دین کے معاملے میں غیر مہاجر مسلمان مدد مانگے تو ان کی مدد کرنا تم پر فرض ہے۔

4۔ ایک دوسرے کی حمایت نہ کرو گے تو زمین میں بڑا فتنہ اور فساد رونما ہوگا۔

5۔ غیر مہاجر کی مدد معاہد قوم کے خلاف نہیں ہو سکتی۔

6۔ کافر ایک دوسرے کی مدد کرتے ہیں۔

7۔ اللہ تعالیٰ کی کتاب میں خون کے رشتہ دار ایک دوسرے سے ورثہ پانے کے زیادہ حقدار ہیں۔

3۔ سچے مومن:

1۔ آخرت کی وراثت دینی اخوت کی بنیاد پر ملے گی۔

2۔ دنیا کی وراثت خون کی بنیاد پر ملے گی۔

3۔ ایمان لا کر ہجرت اور جہاد کرنے والے۔

4۔ جنہوں نے پناہ دی اور مدد کی۔

5۔ خوشخبری ہے سچے مومن کے لئے خطاؤں سے درگزر اور بہترین رزق ہے۔

4۔تعلق باللہ:

1۔اللہ تعالیٰ دل کے خیر کو جانتا ہے۔
2۔اللہ تعالیٰ خطائیں معاف کرنے والا، درگزر کرنے والا اور رحم فرمانے والا
3۔اللہ تعالیٰ جانتا ہے اور حکیم ہے۔
4۔اللہ تعالیٰ دشمنوں پر قابو دلانے والا ہے۔
5۔اللہ تعالیٰ سب کیے جانے والے کاموں کو دیکھتا ہے۔
6۔اللہ تعالیٰ ہر چیز کو جانتا ہے۔

ہم کیا کریں؟

☆ اللہ تعالیٰ کی خاطر ہجرت کرنی ہے۔
☆ اللہ کی خاطر اللہ والوں کی مدد کرنی ہے۔
☆ اللہ کے راستے میں تاحیات جہاد کرنا ہے انشاء اللہ تعالیٰ

اپنا جائزہ لینا ہے

	کیا میرے دل کو یقین ہے کہ	ہاں	نہیں	کسی حد تک	بہت حد تک
1	اللہ تعالیٰ دل کے خیر کو جانتا ہے؟				
2	اللہ تعالیٰ خطائیں معاف کرنے والا، درگزر کرنے والا اور رحم فرمانے والا ہے؟				
3	اللہ تعالیٰ جانتا ہے اور حکیم ہے؟				
4	اللہ تعالیٰ دشمنوں پر قابو دلانے والا ہے؟				
5	اللہ تعالیٰ سب کئے جانے والے کاموں کو دیکھتا ہے؟				
6	اللہ تعالیٰ ہر چیز کو جانتا ہے؟				

رکوع : 7

رکوع ایک نظر میں

موضوع: ''معاہدات منسوخ کئے جاتے ہیں''۔

1۔مشرکین سے معاہدات توڑنے کا اعلان:

1۔اعلان برأت ہے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کی طرف سے۔
2۔اعلان برأت ہے ان مشرکین سے جن سے تم نے معاہدے کئے۔
3۔جان رکھو تم اللہ تعالیٰ کو عاجز کرنے والے نہیں ہو۔
4۔حج اکبر کے دن اعلان ہے اللہ تعالیٰ اور اس کا رسول مشرکوں سے بری الذمہ ہیں۔
5۔توبہ کرلو تو بہتر ہے۔
6۔اگر منہ پھیرو گے تو اللہ تعالیٰ کو عاجز کرنے والے نہیں ہو۔
7۔جن مشرکین نے عہد وفا کیا تمہارے خلاف کسی کی مدد نہیں کی ان سے معاہدہ وفا کیا جائے گا۔

2۔مدت معاہدہ کے اختتام پر:

1۔مشرکین کو قتل کرو۔
2۔جہاں پاؤ انہیں پکڑو، گھیرو، ہر گھات میں خبر لینے کیلئے بیٹھو۔
3۔اگر توبہ کرلیں، نماز قائم کریں، زکوٰۃ دیں تو چھوڑ دو۔
4۔اگر مشرکین میں سے کوئی پناہ مانگنا چاہے تو پناہ دے دو یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ کا کلام سن لے، پھر اسے ٹھکانے تک پہنچا دو اس لیے کہ یہ علم نہیں رکھتے۔

3۔تعلق باللہ:

1۔اللہ تعالیٰ منکرین حق کو رسوا کرنے والا ہے۔
2۔اللہ تعالیٰ مشرکین سے بری الذمہ ہے۔
3۔اللہ تعالیٰ متقیوں کو پسند کرتا ہے۔
4۔اللہ تعالیٰ درگزر فرمانے والا اور رحم فرمانے والا ہے۔

ہم کیا کریں؟

☆ اللہ تعالیٰ سے مضبوط تعلق قائم کرنے کیلئے 5 لوگوں کو تعلق باللہ کے messages دینے ہیں انشاء اللہ تعالیٰ۔

☆ سچا علم سکھانے کیلئے اللہ تعالیٰ کے بندوں کو دعوت دینی ہے اور مستقل یہ سلسلہ جاری رکھنا ہے انشاء اللہ تعالیٰ۔

اپنا جائزہ لینا ہے

	کیا میرے دل کو یقین ہے کہ	ہاں	نہیں	کسی حد تک	بہت حد تک
1	اللہ تعالیٰ کو کوئی عاجز کرنے والا نہیں؟				
2	اللہ تعالیٰ منکرین حق کو رسوا کرنے والا ہے؟				
3	اللہ تعالیٰ مشرکین سے بری الذمہ ہے؟				
4	اللہ تعالیٰ متقیوں کو پسند کرتا ہے؟				
5	اللہ تعالیٰ درگزر فرمانے اور رحم فرمانے والا ہے؟				

رکوع : 8

رکوع ایک نظر میں

موضوع: ''بدعہد کفر کے علمبرداروں سے جنگ کرو''۔

1۔مشرکین سے معاہدات کیسے ہو سکتے ہیں؟

1۔ان کا حال یہ ہے کہ تم پر قابو پائیں تو قرابت اور معاہدے کی ذمہ داری کا لحاظ نہیں کرتے۔
2۔زبانوں سے تمہیں راضی کرتے ہیں۔
3۔دل ان کے انکار کرتے ہیں۔
4۔ان میں سے اکثر فاسق ہیں۔
5۔انہوں نے اللہ تعالیٰ کی آیات کے بدلے تھوڑی قیمت قبول کی ہے۔
6۔اللہ تعالیٰ کے راستے میں رکاوٹ بنتے ہیں۔
7۔زیادتی ہمیشہ انکی طرف سے ہوتی ہے۔

2۔عہد شکنی کی صورت میں:

1۔توبہ کرلیں، نماز قائم کریں، زکوٰۃ دیں تو تمہارے دینی بھائی ہیں۔
2۔عہد توڑ ڈالیں، دین پر حملے کریں تو کفر کے علمبرداروں سے جنگ کرو۔

3۔ترغیب جہاد:

1۔کیا تم بدعہدوں سے نہ لڑو گے جنہوں نے:
☆ اللہ تعالیٰ کے رسول کو ملک سے نکالا۔
☆ زیادتی کی ابتدا کی۔
2۔کیا تم ان سے ڈرتے ہو، ایمان والوں کو اللہ تعالیٰ سے ڈرنا چاہیے۔

☆ ان سے لڑو۔
☆ اللہ تعالیٰ تمہارے ہاتھوں انہیں سزا دلوائے گا۔
☆ انہیں ذلیل ورسوا کرے گا۔
☆ ان کے مقابلے میں تمہاری مدد کرے گا۔
☆ مومنوں کے دل ٹھنڈے کرے گا۔
☆ ان کے دلوں کی جلن مٹا دے گا۔

☆ جسے چاہے گا توبہ کی توفیق دے گا۔

3۔ کیا تم لوگوں نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ یونہی چھوڑ دیئے جاؤ گے حالانکہ اللہ تعالیٰ نے ابھی یہ دیکھا نہیں کہ تم میں سے کون وہ لوگ ہیں؟

☆ جنہوں نے جہاد کیا۔

☆ جنہوں نے اللہ، رسول اور مومنوں کے سوا کسی کو جگری دوست نہ بنایا۔

5۔ تعلق باللہ:

1۔ اللہ تعالیٰ متقین سے محبت رکھتا ہے۔
2۔ اللہ تعالیٰ علم والوں کے لئے اپنے احکامات واضح کر دیتے ہیں۔
3۔ اللہ تعالیٰ اس کا زیادہ مستحق ہے کہ اس سے ڈریں۔
4۔ اللہ تعالیٰ مومنوں کے ہاتھوں سے کافروں کو سزا دلواتا ہے۔
5۔ اللہ تعالیٰ کافروں کے مقابلے میں مومنوں کی مدد کرتا ہے۔
6۔ اللہ تعالیٰ مومنوں کا دل ٹھنڈا کرتا ہے۔
7۔ اللہ تعالیٰ دلوں کی جلن مٹاتا ہے۔
8۔ اللہ تعالیٰ ہی توبہ کی توفیق دیتا ہے۔
9۔ جو کچھ تم کرتے ہو اللہ تعالیٰ اس سے باخبر ہے۔

ہم کیا کریں؟

☆ کفر کے علمبرداروں کے مقابلے میں اسلام کا علم بلند کرنے کیلئے استطاعت کے مطابق کوشش کرنی ہے۔

☆ اس کیلئے زیادہ سے زیادہ لوگوں کا تعلق اللہ کے دین ساتھ جوڑنا ہے انشاء اللہ تعالیٰ۔

اپنا جائزہ لینا ہے

	کیا میرے دل کو یقین ہے کہ	ہاں	نہیں	کسی حد تک	بہت حد تک
1	اللہ تعالیٰ متقیوں سے محبت رکھتا ہے؟				
2	اللہ تعالیٰ علم والوں کیلئے اپنے احکامات واضح کرتے ہیں؟				
3	اللہ تعالیٰ اس کا زیادہ مستحق ہے کہ اس سے ڈریں؟				
4	اللہ تعالیٰ مومنوں کے ہاتھوں سے کافروں کو سزا دلواتا ہے؟				
5	اللہ تعالیٰ کافروں کے مقابلہ میں مومنوں کی مدد کرتا ہے؟				
6	اللہ تعالیٰ مومنوں کا دل ٹھنڈا کرتا ہے؟				
7	اللہ تعالیٰ دلوں کی جلن مٹا دیتا ہے؟				
8	اللہ تعالیٰ ہی توبہ کی توفیق دیتا ہے؟				
9	جو کچھ ہم کرتے ہیں اللہ تعالیٰ اس سے باخبر ہے؟				

رکوع : 9

رکوع ایک نظر میں

موضوع: ''اللہ تعالیٰ کے نزدیک ایمان اور راہِ خدا میں قربانی کی قدر و قیمت''۔

1۔ مسجدوں کے آباد کار کون؟

1۔ جو اللہ تعالیٰ اور روزِ آخرت کو مانیں۔
2۔ جو نماز قائم کریں۔
3۔ جو زکوٰۃ ادا کریں۔
4۔ جو سیدھے راستے پر چلیں۔
5۔ جو اللہ تعالیٰ کے سوا کسی سے نہ ڈریں
6۔ مشرکین کا یہ کام نہیں کہ وہ اللہ تعالیٰ کی مسجدوں کے مجاور بنیں کفر کی وجہ سے ان کے سارے اعمال ضائع ہو گئے۔

2۔ دو طرح کے لوگ برابر نہیں ہو سکتے:

1۔ حاجیوں کو پانی پلانے والے اور مسجد حرام کی مجاوری کرنے والے۔
2۔ اللہ تعالیٰ اور روزِ آخرت پر ایمان لا کر جہاد فی سبیل اللہ کرنے والے۔

3۔ اللہ تعالیٰ کے ہاں درجہ پانے والے:

1۔ ایمان لانے والے۔
2۔ ہجرت کرنے والے۔
3۔ اللہ کی راہ میں جان و مال سے جہاد کرنے والے۔
4۔ ان تین خصوصیات کے حامل اللہ تعالیٰ کے ہاں رحمت، رضامندی اور جنت میں ہمیشہ کے عیش پائیں گے۔

4۔ رب العالمین کے لئے یکسو ہو جائیں:

1۔ اپنے باپوں اور بھائیوں کو بھی اپنا رفیق نہ بناؤ اگر ایمان پر کفر کو ترجیح دیں۔ جو ان کو رفیق بنائیں گے وہ ظالم ہوں گے۔
2۔ اگر تمہارے باپ، بیٹے، تمہارے بھائی، تمہاری بیویاں، تمہارے عزیز و اقارب، تمہارے مال جو تم نے کمائے، تمہارے وہ کاروبار جن کے ماند پڑ جانے کا تم کو خوف ہے، تمہارے وہ گھر جو تمہیں پسند ہیں تمہیں اللہ تعالیٰ اور اسکے رسول ﷺ اور اس کی راہ میں جہاد سے

عزیز تر ہیں تو انتظار کرو یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ اپنا فیصلہ تمہارے سامنے لے آئے۔

5۔ تعلق باللہ:

1۔ اللہ تعالیٰ ہی اس لائق ہے کہ اس سے خوف کھایا جائے۔

2۔ اللہ تعالیٰ ظالموں کی راہ نمائی نہیں کرتا۔

3۔ اللہ تعالیٰ فاسق لوگوں کی راہ نمائی نہیں کرتا۔

4۔ اللہ تعالیٰ کے پاس خدمات کا صلہ دینے کو بہت کچھ ہے۔

5۔ ایمان، ہجرت اور جہاد کرنے والوں کو اللہ تعالیٰ اپنی رحمت، خوشنودی اور جنتوں کی بشارت دیتا ہے۔

ہم کیا کریں؟

☆ اپنی سوچ، شعور اور باہمی روابط کو پاک کر کے اللہ تعالیٰ کیلئے یکسو ہونا ہے انشاء اللہ تعالیٰ۔

اپنا جائزہ لینا ہے

	کیا مجھے اللہ تعالیٰ اور اسکے رسول سے زیادہ عزیز ہیں؟	ہاں	نہیں	کسی حد تک	بہت حد تک
1	والدین ؟				
2	اولاد؟				
3	بہن بھائی؟				
4	شوہر؟				
5	رشتہ دار؟				
6	اپنا گھر؟				
7	اپنا مال؟				

	کیا مجھے اللہ تعالیٰ کے راستے میں جانفشانی جہاد سے زیادہ عزیز ہیں؟	ہاں	نہیں	کسی حد تک	بہت حد تک
1	والدین ؟				
2	اولاد ؟				
3	بہن بھائی ؟				
4	شوہر ؟				
5	رشتہ دار ؟				
6	اپنا گھر ؟				
7	اپنا مال ؟				

رکوع :10

رکوع ایک نظر میں

موضوع: ''اللہ تعالیٰ ہی تو ہے''۔

1۔ فتح سے ہمکنار کرنے والا:

1۔ غزوۂ حنین میں تمہاری تعداد کا غرور تمہارے کام نہ آیا۔
2۔ زمین تم پر تنگ ہوگئی۔
3۔ تم پیٹھ پھیر کر بھاگ نکلے۔
4۔ اللہ تعالیٰ نے اپنی سکینت اپنے رسول اور مومنوں پر نازل کی۔
5۔ اللہ تعالیٰ نے وہ لشکر اتارے جو تمہیں نظر نہ آتے تھے۔
6۔ کافروں کے لیے یہی سزا اور عذاب ہے۔

2۔ اللہ تعالیٰ کے دشمنوں سے بین الاقوامی تعلقات کی حد بندی:

1۔ مشرک ناپاک ہیں۔
2۔ مسجد حرام کے قریب نہ پھٹکیں۔
3۔ اگر تنگدستی کا خوف ہے تو اللہ تعالیٰ غنی کردے گا۔
4۔ اللہ تعالیٰ علیم ہے ان کے دلوں کے حال جانتا ہے۔
5۔ اللہ تعالیٰ حکیم ہے اس کا ہر فیصلہ دانائی کی بنیاد پر ہوتا ہے۔
6۔ اہل کتاب اللہ تعالیٰ اور روز آخرت پر ایمان نہیں لاتے۔
7۔ اللہ تعالیٰ کے حرام کئے ہوئے کو حرام نہیں ٹھہراتے۔
8۔ دین حق کو اپنا دین نہیں بناتے۔
9۔ ان سے جنگ کرو یہاں تک کہ وہ جزیہ دیں چھوٹے بن کر رہیں۔

اللہ سبحانہ وتعالیٰ:

1۔ اللہ تعالیٰ ہی مدد کرنے والا ہے۔
2۔ سزا دینے کے بعد اللہ تعالیٰ توبہ کی توفیق بخش دینے والا ہے۔
3۔ اللہ تعالیٰ درگزر کرنے والا اور رحم فرمانے والا ہے۔

4۔اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے غنی کر دینے والا ہے۔
5۔اللہ تعالیٰ علیم وحکیم ہے۔

ہم کیا کریں؟

☆ مشرکین اور اہل کتاب کیلئے دل میں کوئی Soft Corner نہیں رکھنا انشاء اللہ تعالیٰ۔

اپنا جائزہ لینا ہے

	کیا میرے دل کو یقین ہے کہ	ہاں	نہیں	کسی حد تک	بہت حد تک
1	اللہ تعالیٰ ہی مدد کرنے والا ہے؟				
2	سزا دینے کے بعد اللہ توبہ کی توفیق بخشنے والا ہے؟				
3	اللہ درگزر کرنے والا اور رحم فرمانے والا ہے؟				
4	اللہ اپنے فضل سے غنی کر دینے والا ہے؟				
5	اللہ تعالیٰ علیم اور حکیم ہے؟				

رکوع :11

رکوع ایک نظر میں

موضوع: ''فکری گمراہیاں اور عملی انحرافات''۔

1۔فکری گمراہیاں:

1۔یہودی حضرت عزیر کو اللہ تعالیٰ کا بیٹا بناتے ہیں۔
2۔عیسائی حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ کا بیٹا بناتے ہیں۔
3۔رب نے فرمایا بے حقیقت باتیں ہیں جو یہ اپنے منہ سے نکالتے ہیں۔
4۔انہوں نے اپنے علماء اور درویشیوں کو اپنا رب بنالیا ہے۔
5۔انہوں نے عیسیٰ علیہ السلام ابن مریم اپنا کو رب بنالیا ہے۔
6۔ایک معبود کے سوا کسی کی بندگی کا حکم نہیں دیا گیا۔
7۔ان کے برے اعمال ان کیلئے خوشنما بنادیئے گئے ہیں۔

3۔عملی انحرافات:

1۔علماء اور درویش لوگوں کا مال باطل طریقوں سے کھاتے ہیں۔
2۔اللہ تعالیٰ کی راہ سے روکتے ہیں۔
3۔سونے اور چاندی کو جمع کر کے رکھتے ہیں۔
4۔اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے۔
5۔سزا: سونے اور چاندی پر جہنم کی آگ دہکا کر ان کی پیشانیوں، پہلوؤں اور پشتوں کو داغا جائے گا۔
6۔نسی: کفر میں ایک مزید کافرانہ حرکت ہے۔
7۔اللہ تعالیٰ کا حرام کیا ہوا حرام نہیں کرتے۔
9۔مہینوں کی تعداد بارہ ہے اور حرام مہینے چار ہیں۔
10۔ لوگ چاہتے ہیں اللہ کی روشنی کو پھونکوں سے بجھادیں۔

3۔غلبہ اسلام:

1۔اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول کو ہدایت اور دین حق کے ساتھ بھیجا ہے تاکہ پوری جنس دین پر غالب کردے

3۔تعلق باللہ:

1۔اللہ تعالیٰ دردناک سزا دینے والا ہے۔
2۔اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔
3۔اللہ تعالیٰ ایک گروہ کو دوسرے گروہ سے بدل سکتا ہے۔
4۔اللہ تعالیٰ کا بول تو اونچا ہی ہے۔
5۔اللہ تعالیٰ زبردست اور دانا ہے۔
6۔اللہ تعالیٰ ہر چیز کو خوب جانتا ہے۔

ہم کیا کریں؟

☆ اللہ تعالیٰ کے راستے میں نکلنا ہے خواہ ہلکے ہوں یا بوجھل۔

☆ اللہ تعالیٰ کے راستے میں اپنے مال اور اپنی جان سے جہاد کرنا ہے انشاء اللہ تعالیٰ۔

اپنا جائزہ لینا ہے

	اللہ تعالیٰ کے راستے میں نکلنے کے لیے مجھے کیا چیز بوجھل بناتی ہے؟	ہاں	نہیں	کسی حد تک	بہت حد تک
1	گھر کی مصروفیات؟				
2	ذاتی آرام؟				
3	مقصد زندگی کا شعور نہ ہونا؟				
4	اللہ تعالیٰ کے کام کو اپنا کام نہ سمجھنا؟				
5	اللہ تعالیٰ کے حکم سے زیادہ گھر والوں کا لحاظ رکھنا؟				
6	اللہ تعالیٰ کے راستے میں نکلنے کے بارے میں کبھی Plan نہ کرنا؟				
7	ذمہ داری کا احساس نہ ہونا؟				
8	آخرت کی پوچھ گچھ کا شعور نہ ہونا؟				
9	مال لگانے سے ہچکچاہٹ؟				

10	وقت لگانے کو وقت ضائع کرنے کے مترادف سمجھنا؟				
11	دنیا کی زندگی کو آخرت پر ترجیح دینا؟				

رکوع :12

رکوع ایک نظر میں

موضوع: ''منافقین کی جھوٹی معذرتوں کی حقیقت''۔

1۔عذر قابل قبول نہیں:

1۔اے نبی ﷺ! اللہ تعالیٰ آپ کو معاف کرے آپ ﷺ نے انہیں کیوں رخصت دی۔

2۔جو لوگ اللہ تعالیٰ اور روز آخرت پر ایمان رکھنے والے ہیں وہ کبھی درخواست نہیں کریں گے کہ انہیں اپنی جان و مال کے ساتھ جہاد کرنے سے معاف رکھا جائے۔

3۔ایسی درخواستیں صرف وہ لوگ کرتے ہیں:

- ☆ جو اللہ تعالیٰ اور آخرت پر ایمان نہیں رکھتے۔
- ☆ جن کے دلوں میں شک ہے۔
- ☆ اپنے شک میں متردد ہیں۔

4۔اگر واقعی نکلنے کا ارادہ ہوتا تو تیاری کرتے۔

2۔منافقین کے حالات:

1۔تمہارا بھلا ہوتا ہے تو انہیں رنج ہوتا ہے۔

2۔تم پر مصیبت آتی ہے تو یہ:

- ☆ منہ پھیرتے ہیں۔
- ☆ خوش ہوتے ہیں۔

3۔نماز کیلئے آتے ہیں تو کسمساتے ہوئے۔

4۔اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں بادل نخواستہ۔

5۔خدا کی قسمیں کھا کھا کر کہتے ہیں تم میں سے ہیں حالانکہ تم میں سے نہیں ہیں۔

6۔تم سے خوف زدہ ہیں۔

7۔اگر وہ کوئی جائے پناہ پالیں یا کوئی کھوہ یا گھس بیٹھنے کی جگہ تو بھاگ کر جا بیٹھیں۔

8۔ان میں سے بعض صدقات کی تقسیم پر اعتراض کرتے ہیں۔

9۔اگر مال انہیں دیا جائے تو خوش ہو جاتے ہیں اگر مال انہیں نہ دیا جائے تو بگڑنے لگتے ہیں۔

10۔ جہاد پر جانے کیلئے کوئی کہتا ہے مجھے فتنے میں نہ ڈالیے۔
11۔ جہاد سے رخصتیں مانگتے ہیں۔

3۔ منافقین کے بارے میں مسلمانوں کی Mind Setting

1۔ اللہ تعالیٰ کو ان کا اٹھنا پسند نہیں تھا اس لئے سست کر دیا۔
2۔ تمہارے ساتھ نکلتے تو خرابی میں اضافہ کرتے۔
3۔ تمہارے درمیان فتنہ پردازی کی کوششیں کرتے۔
4۔ ان میں ایسے لوگ ہیں جو جاسوسی کرتے ہیں۔
5۔ اس سے پہلے بھی یہ فتنہ انگیزی کی کوششیں کر چکے ہیں آپ کو ناکام کرنے کیلئے تدبیروں کا الٹ پھیر کر چکے ہیں۔
6۔ یہ لوگ فتنے میں پڑے ہوئے ہیں۔
7۔ منافقین کے معاملے میں آپ کہہ دو ہم منتظر ہیں اللہ تعالیٰ آپ کو خود سزا دیتا ہے یا ہم سے دلواتا ہے۔
8۔ ان سے کہہ دو مال خوشی سے خرچ کرو یا با کراہت قبول نہیں کئے جائیں گے۔
9۔ ان کے مال و دولت اور کثرت اولاد سے دھوکہ نہ کھاؤ۔
10۔ اللہ تعالیٰ چاہتا ہے کہ مال و اولاد کے ذریعے دنیا میں مبتلائے عذاب کرے۔
11۔ اے نبی ﷺ آپ انہیں رخصت نہ دیتے تو آپ پر سچے اور جھوٹے کھل جاتے۔
12۔ جان بھی دیں گے تو انکار حق پر۔

4۔ تعلق باللہ:

1۔ اللہ تعالیٰ متقیوں کو خوب جانتا ہے۔
2۔ اللہ تعالیٰ منافقوں کا اپنے لئے اٹھنا پسند نہیں کرتے۔
3۔ اللہ تعالیٰ ہمارا مولا ہے۔
4۔ اہل ایمان کو اللہ تعالیٰ پر بھروسہ رکھنا چاہیے۔
5۔ اللہ تعالیٰ منافقوں کو سزا دینے والا ہے۔

ہم کیا کریں؟

☆ اللہ تعالیٰ کے راستے میں نکلنے کیلئے تیاری کرنی ہے انشاءاللہ تعالیٰ۔

اپنا جائزہ لینا ہے

	کیا میرے دل کو یقین ہے کہ	ہاں	نہیں	کسی حد تک	بہت حد تک
1	میرے دل میں اللہ تعالیٰ کا کام کرنے کیلئے شکوک وشبہات ہیں؟				
2	میں اللہ تعالیٰ کا کام کرنے والوں کی تکلیف کو Share کرتی/ کرتا ہوں؟				
3	میں اللہ تعالیٰ کا کام کرنے والوں کی تکلیف پر منہ پھیر لیتی/لیتا ہوں؟				
4	میں اللہ تعالیٰ کی راہ میں بادل نخواستہ خرچ کرتی/ کرتا ہوں؟				
5	میں اللہ تعالیٰ کے راستے میں نکلنے کیلئے ارادہ کرتی/ کرتا ہوں؟				
6	میں اللہ تعالیٰ کے راستے میں نکلنے کی تیاری کرتی/ کرتا ہوں؟				
7	میں دعوت دین کے کام سے گھبراتی/ گھبراتا ہوں؟				

رکوع :13

رکوع ایک نظر میں

موضوع: ''زکوٰۃ کی مدّات اور منافقین پر تبصرہ''۔

1۔زکوٰۃ کی مدّات:

1 فقراء کے لیے۔
2 مساکین کے لیے۔
3 جو صدقات کے کام پر مامور ہیں۔
4 جن کی تالیف قلب مطلوب ہو۔
5 گردنوں کے چھڑانے کے لیے۔
6 قرض داروں کی مدد کے لیے۔
7 اللہ تعالیٰ کی راہ میں۔
8 مسافر نوازی کے لیے۔

2. منافقین پر تبصرہ:

1۔منافق کہتے ہیں یہ شخص کانوں کا کچا ہے۔

Mind Setting

☆ کہو وہ تمہاری بھلائی کیلئے ایسا ہے۔
☆ وہ اللہ تعالیٰ پر ایمان رکھتا ہے۔
☆ اہل ایمان پر اعتماد کرتا ہے۔
☆ سراسر رحمت ہے ایمانداروں کے لیے۔
☆ دردناک سزا ہے ان کیلئے جو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کو دکھ دیتے ہیں۔

2۔منافق نبی ﷺ کو راضی کرنے کیلئے قسمیں کھاتے ہیں۔

Mind Setting

☆ مومنوں کو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کو راضی کرنے کی فکر کرنی چاہیے۔
☆ جو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کا مقابلہ کرتا ہے اس کیلئے دوزخ کی آگ جس میں ہمیشہ رہے گا۔ یہ بڑی رسوائی ہے۔

3۔منافق ڈر رہے ہیں کہیں کوئی سورت نازل نہ ہو جائے جو دلوں کے بھید کھول دے۔

MindSetting

☆ اللہ تعالیٰ ہر اس چیز کو کھول دینے والا ہے جس کے کھلنے سے ڈرتے ہیں۔

4۔منافق سے پوچھو کیا باتیں کر رہے تھے کہیں گے ہنسی دل لگی کی۔

MindSetting

☆ کیا تمہاری ہنسی دل لگی اللہ تعالیٰ اس کی آیات اور اسکے رسول ﷺ کے ساتھ ہے۔

☆ اب عذر نہ تراشو۔

☆ تم نے ایمان لانے کے بعد کفر کیا۔

☆ اگر ہم نے ایک گروہ کو معاف بھی کر دیا تو دوسرے گروہ کو سزا دیں گے کیونکہ وہ مجرم ہے۔

3۔تعلق باللہ:

1۔اللہ سب کچھ سننے والا ہے

2۔اللہ دانا و بینا ہے

ہم کیا کریں؟

☆ اللہ تعالیٰ کو ہمیشہ راضی رکھنے کی فکر کرنی ہے انشاء اللہ تعالیٰ۔

اپنا جائزہ لینا ہے

	کیا میرے دل کو یقین ہے کہ	ہاں	نہیں	کسی حد تک	بہت حد تک
1	اللہ سب کچھ سننے والا ہے؟				
2	اللہ دانا و بینا ہے؟				

رکوع :14

رکوع ایک نظر میں

موضوع: ''دو طرح کے لوگوں کے لیے دو طرح کا انجام''۔

1. منافقین کی خصوصیات:

1۔ برائی کا حکم دیتے ہیں۔
2۔ بھلائی سے روکتے ہیں۔
3 اپنے ہاتھ خیر سے روکتے ہیں۔
4۔ اللہ تعالیٰ کو بھول گئے ہیں۔

2. منافقین کا انجام:

1۔ دوزخ کی آگ۔
2۔ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔
3۔ ان پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہے۔
4۔ ان کے لیے قائم رہنے والا عذاب ہے۔

3. مومنوں کی خصوصیات:

1۔ ایک دوسرے کے رفیق ہیں۔
2۔ بھلائی کا حکم دیتے ہیں۔
3۔ برائی سے روکتے ہیں۔
4۔ نماز قائم کرتے ہیں۔
5۔ زکوٰۃ دیتے ہیں۔
6۔ اللہ تعالیٰ اور اسکے رسول ﷺ کی اطاعت کرتے ہیں۔

4. مومنوں کا انجام:

1۔ اللہ تعالیٰ کی رحمت نازل ہوگی۔
2۔ اللہ تعالیٰ ایسے باغات دیں گے جن میں نہریں بہتی ہوں گی۔
3۔ جنت میں ہمیشہ رہیں گے۔
4۔ پاکیزہ قیام گاہیں ہوں گی۔
5۔ اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل ہوگی۔

5. تعلق باللہ:

6۔ اللہ تعالیٰ کا یہ کام نہیں کہ کسی پر ظلم کرے۔

7۔ اللہ تعالیٰ مؤمنوں پر اپنی رحمتیں نازل کرنے والا ہے۔

8۔ اللہ تعالیٰ سب پر غالب ہے۔

9۔ اللہ تعالیٰ حکیم و دانا ہے۔

ہم کیا کریں؟

☆ اپنے اعمال کو قدر و قیمت والا بنانے کے لئے اللہ سے کامل وابستگی اختیار کرنی ہے انشاء اللہ تعالیٰ۔

اپنا جائزہ لینا ہے

		ہاں	نہیں	کسی حد تک	بہت حد تک
1	کیا اھل ایمان کے مشترکہ اوصاف انہیں ایک دوسرے کے قریب کرتے ہیں ؟				
2	میری دوڑ اللہ تعالیٰ کی طرف لگتی ہے؟				
3	میری اطاعت کا مرکز اللہ تعالیٰ اور اس کا رسول ہوتا ہے ؟				
4	آپس میں ملتے ہوئے باہمی دلچسپی کی گفتگو:				
	☆ اللہ تعالیٰ کی ذات کے بارے میں ہوتی ہے؟				
	☆ اللہ تعالیٰ کی اطاعت کے بارے میں ہوتی ہے؟				
	☆ اللہ تعالیٰ کا خوف کے بارے میں ہوتی ہے؟				
	☆ اللہ تعالیٰ کی محبت کے بارے میں ہوتی ہے؟				
	☆ رسول اللہ ﷺ کے احسانات کے بارے میں ہوتی ہے؟				
	☆ رسول اللہ ﷺ سے محبت کے بارے میں ہوتی ہے؟				
	☆ رسول اللہ ﷺ کی اطاعت کے بارے میں ہوتی ہے؟				
	☆ خیر کے کام کی بات ہوتی ہے؟				

	کیا میرے دل کو یقین ہے کہ	ہاں	نہیں	کسی حد تک	بہت حد تک
5	اللہ تعالیٰ کے تعلق کے ذریعے سے دوسروں کو پہچانتے ہیں؟				
6	آپس کے تعلقات اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کے تعلق کی بنیاد پر قائم ہوتے ہیں؟				
7	اللہ تعالیٰ سے جوڑنے کیلئے متحدہ کوششیں ہوتی ہیں، Plan بنتے ہیں، ملاقاتیں ہوتی ہیں؟				
8	Target کے مطابق مل کر آگے بڑھتے ہیں؟				

رکوع :15

رکوع ایک نظر میں

موضوع: ''نفاق ہی نفاق''۔

1. منافقوں کی بھاگ دوڑ کا میدان:

1۔ اللہ تعالیٰ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ کافرانہ بات نہیں کہی۔
2۔ ان کا غصہ اس بات پر ہے کہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ نے اپنے فضل سے ان کو غنی کر دیا
3۔ ان میں سے بعض نے عہد کیا تھا کہ اگر اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے نوازا تو ہم خیرات کریں گے، صالح بن کر رہیں گے۔
4۔ دولت مند ہونے پر بخل پر اتر آتے ہیں۔
5۔ اپنے عہد سے پھر جاتے ہیں۔
6۔ اہل ایمان کی مالی قربانیوں پر باتیں چھانٹتے ہیں۔
7۔ اہل ایمان کا مذاق اڑاتے ہیں۔

2. منافقین سے اللہ کا معاملہ:

1۔ اللہ تعالیٰ ان کے مخفی راز اور پوشیدہ سرگرمیاں تک کو جانتا ہے۔
2۔ ان کی بدعہدی اور جھوٹ کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے ان کے دلوں میں نفاق بٹھا دیا۔
3۔ اللہ تعالیٰ ان مذاق اڑانے والوں کا مذاق اڑاتا ہے۔
4۔ ان کیلئے دردناک سزا ہے۔
5۔ نبی ﷺ کی ستر بار دعا پر بھی اللہ تعالیٰ انہیں ہرگز معاف نہ کرے گا۔
6۔ اللہ تعالیٰ فاسقوں کو ہرگز راہ نجات نہیں دیتا۔
7۔ ان کا آخری ٹھکانہ جہنم ہے جو بدترین جائے قرار ہے۔
8۔ اگر اپنی حرکتوں سے باز نہ آئے تو اللہ تعالیٰ دنیا اور آخرت میں انہیں دردناک سزا دے گا اور زمین میں ان کا کوئی حمایتی اور مددگار نہ ہوگا۔

3. منافقین کے بارے میں اللہ کا حکم:

1 ۔کفار اور منافقین دونوں کا پوری قوت سے مقابلہ کرو۔
2 ۔ان کے ساتھ سختی سے پیش آؤ۔

4. تعلق باللہ:

1۔اللہ تعالیٰ ہی غنی کرنے والا ہے۔
2۔اللہ تعالیٰ دردناک سزا دینے والا ہے۔
3۔اللہ تعالیٰ مخفی راز پوشیدہ سرگوشیوں کو جانتا ہے۔
4۔اللہ تعالیٰ تمام غیب کی باتوں کو جانتا ہے۔
5۔اللہ تعالیٰ مذاق اڑانے والوں کا مذاق اُڑاتا ہے۔
6۔اللہ تعالیٰ فاسق لوگوں کو راہ نجات نہیں دیتا

ہم کیا کریں؟

☆ مفادات اور مصلحتوں کے تحت اسلام کو اختیار نہیں کرنا ۔

☆ اللہ تعالیٰ کی خاطر خرچ کرتے ہوئے اپنے آپ کو بخل سے بچانا ہے انشاء اللہ تعالیٰ۔

اپنا جائزہ لینا ہے

	کیا میرے دل کو یقین ہے کہ	ہاں	نہیں	کسی حد تک	بہت حد تک
1	اللہ تعالیٰ ہی غنی کرنے والا ہے؟				
2	اللہ دردناک سزا دینے والا ہے؟				
3	اللہ مخفی راز اور پوشیدہ سرگوشیوں کو جانتا ہے؟				
4	اللہ تمام غیب کی باتوں کو جانتا ہے؟				
5	اللہ مذاق اڑانے والوں کا مذاق اڑاتا ہے؟				
6	اللہ فاسق لوگوں کو راہِ نجات نہیں دیتا؟				

رکوع :16

رکوع ایک نظر میں

موضوع: ''جہاد سے پیچھے رہ جانے والوں کا جائزہ''۔

1۔ پیچھے رہ جانے والے:

1۔ نبی ﷺ سے درخواست کی کہ جہاد کی شرکت سے معاف رکھنا۔
2۔ اللہ تعالیٰ کے رسول ﷺ کا ساتھ نہ دینے اور گھر بیٹھے رہنے پر خوش ہیں۔
3۔ انہیں گوارا نہ ہوا کہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں جان و مال سے جہاد کریں۔
4۔ انہوں نے لوگوں سے کہا سخت گرمی میں نہ نکلو۔
5۔ انہوں نے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کے ساتھ کفر کیا ہے۔
6۔ وہ فاسق ہیں۔
7۔ ان کی مالداری اور کثرت اولاد سے دھوکہ نہ کھانا۔

2۔ پیچھے رہ جانے والوں سے اللہ تعالیٰ کا معاملہ:

1۔ کاش انہیں شعور ہوتا کہ جہنم کی آگ زیادہ گرم ہے۔
2۔ چاہیے کہ یہ لوگ ہنسنا کم کردیں اور روئیں بہت زیادہ۔
3۔ گھر بیٹھنے والوں کے ساتھ بیٹھیں۔
4۔ آئندہ جہاد کے لیے انھیں کبھی ساتھ نہ رکھیں۔
5۔ آئندہ ان میں سے کوئی مرے تو ان کی نماز جنازہ نہ پڑھانا۔
6۔ ان کی قبر پر کبھی کھڑے نہ ہونا۔
7۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں مال و اولاد کے ذریعے اس دنیا میں سزا دینے کا اور کفر کی حالت میں موت دینے کا ارادہ کرلیا ہے۔
8۔ اللہ تعالیٰ نے ان کے دلوں پر ٹھپہ لگا دیا ہے۔
9۔ ان کی سمجھ میں اب کچھ نہیں آتا۔

4۔ سچے مومن:

1۔ اللہ تعالیٰ اور اسکے رسول پر ایمان لاتے ہیں۔
2۔ جان اور مال سے جہاد کرتے ہیں۔
3۔ ساری بھلائیاں ان کے لیے ہیں۔
4۔ وہی کامیاب ہونے والے ہیں۔
5۔ ان کے لیے جنت تیار ہے۔
6۔ جنتوں میں ہمیشہ رہیں گے۔

3۔ تعلق باللہ:

1۔ اللہ تعالیٰ مال اور اولاد کے ذریعے سے منافقوں کو سزا دیتا ہے۔
2۔ اللہ تعالیٰ نے مؤمنوں کیلئے ایسے باغ تیار کئے ہیں جن کے نیچے سے نہریں بہتی ہیں۔

ہم کیا کریں؟

☆ اپنی انا کو دفن کر کے اللہ تعالیٰ کا وفادار بننا ہے انشاء اللہ تعالیٰ۔

اپنا جائزہ لینا ہے

	کیا میرے دل کو یقین ہے کہ	ہاں	نہیں	کسی حد تک	بہت حد تک
1	میں مصلحتوں کو بالائے طاق رکھ کر اللہ تعالیٰ کے راستے پر چلتی / چلتا ہوں؟				
2	میں ہر وقت اللہ تعالیٰ کے ساتھ وفادار رہنے کی کوشش کرتی / کرتا ہوں؟				
3	میں اللہ تعالیٰ کو پکڑنے کے لیے اپنی انا کو دفن کرتی / کرتا ہوں؟				
4	اللہ تعالیٰ کے دین کی جدوجہد میں، انسانوں کو رب کے ساتھ، رب کی تعلیمات				
	کے ساتھ جوڑنے کیلئے وقت، مال، صلاحیتوں کی قربانی دیتی / دیتا ہوں؟				
5	میرے دل کے اندر وہ تڑپ ہے جو مجھے اللہ تعالیٰ کے راستے میں دین کی				
	جدوجہد کیلئے کھینچے؟				

آخری آیات ایک نظر میں:

موضوع: ''عذر کرنے والے''۔

1۔عذر تراشنے والے:

1 عذر کئے تاکہ پیچھے رہ جانے کی اجازت مل جائے۔
2 اللہ اور اس کا رسول سے جھوٹا عہد کیا۔
3 کفر کا طریقہ اختیار کیا۔
4 دردناک سزا سے دوچار ہوں گے۔
5 ان کے دلوں پر ٹھپہ لگا دیا گیا۔
6 اب یہ نہیں جانتے کی اللہ کے ہاں انکی روش کا کیا نتیجہ نکلے گا۔

2۔حقیقی معذور:

1 ضعیف۔
2 بیمار۔
3 جہاد کے لئے انفاق کی صلاحیت نہ رکھنے والا۔
4 شرائط:
- ☆ خلوص دل کے ساتھ اللہ اور اس کے رسول کیساتھ وفاداری۔
- ☆ احسان۔
- ☆ حزن۔

5 - ان پر اعتراض کی گنجائش نہیں۔
6 - جنہوں نے درخواست کی لیکن سواریاں نہ پائیں تو اپنے خرچ پر شریک جہاد ہونے کی قدرت نہ رکھنے کا رنج تھا۔

3۔تعلق باللہ:

1۔اللہ درگزر کرنے والا ہے۔
2۔اللہ رحم کرنے والا ہے۔
3۔اللہ امنافقوں کے دلوں پر مہر لگانے والا ہے۔

ہم کیا کریں؟

☆ دعوت دین کے لئے دل کے اندر سچی تڑپ کے لئے اللہ سے دعائیں کرنی ہیں۔

☆ بے حسی سے بچنا ہے انشاء اللہ تعالیٰ۔

اپنا جائزہ لینا ہے

	کیا میرے دل کو یقین ہے کہ	ہاں	نہیں	کسی حد تک	بہت حد تک
1	دعوت دین کے لئے میں قلبی اور عملی طور پر اجتماعی کاموں میں شریک ہوں؟				
2	اللہ تعالیٰ کے دین کے لئے جو کچھ میرے بس میں ہے اس کو پوری طرح کر رہی/رہا ہوں؟				
3	میں اپنی کوتاہیوں پر شدید رنج محسوس کرتی/کرتا ہوں؟				
4	اللہ کے کام میں کوتاہی پر اللہ کے سامنے آنسو بہا کر توبہ کرتی/کرتا ہوں؟				

وَاعْلَمُوٓا

پارہ: 10